ماہنامہ
نعت
لاہور
کا منفرد
نعت نمبر
اشاعتِ خصوصی

جلد ۹ مارچ ۱۹۹۶ شمارہ ۳

نعت نمبر (حصہ اول)

ایڈیٹر: راجا رشید محمود

مشیرِ خصوصی: چوہدری رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ

ڈپٹی ایڈیٹر: شہناز کوثر
اظہر محمود

مینیجر: اختر محمود

قیمت ۱۵ روپے (عام شمارہ)
۶۰ روپے (اشاعتِ خصوصی)
۲۰۰ روپے (زرِ سالانہ)
عرب ممالک کے لیے: ۱۰۰ ریال

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر۔ جمیم پرنٹرز۔ لاہو

پبلشر: راجا رشید محمود

کمپیوٹر کمپوزنگ: نعت کمپوزنگ سنٹر

خطاط: منظر رقم

بائنڈر: خلیفہ عبدالمجید۔ بک بائنڈنگ ہاؤس، ۳۸۔ اردو بازار۔ لاہور

اظہر منزل۔ مسجد سٹریٹ نمبر ۵۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ
لاہور (پاکستان) پوسٹ کوڈ ۵۴۵۰۰ فون ۷۴۶۳۶۸۴
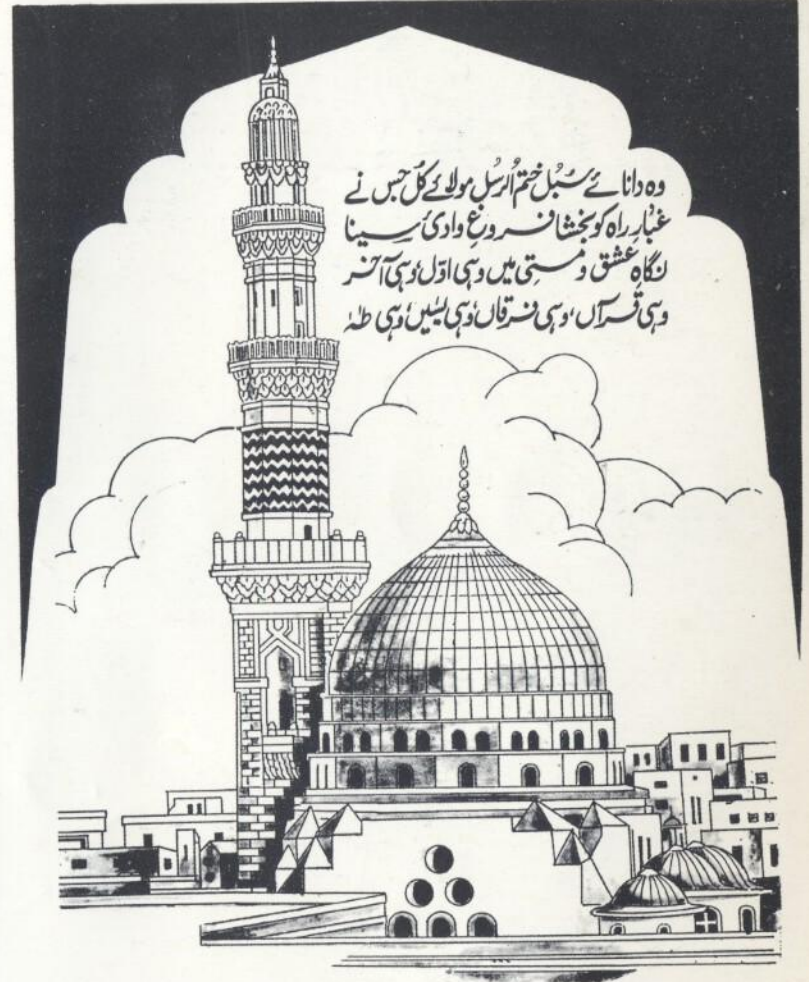
نعت۔ نمبر کیوں؟

شاعر کسی خاص ردیف میں مشقِ سخن کرتا ہے، زورِ بیان دکھاتا ہے، بعض صورتوں میں نئی ردیفیں استعمال کرتا ہے لیکن اس کا ذکر بطورِ خاص اُسی وقت کیا جاتا ہے، جب خصوصی طور پر اُس کے فکر و فن کا تذکرہ ہو۔ مجموعی تناظر میں ہر شاعر سامنے نظر نہیں آتا۔

رسائل و جرائد کے اپنے حلقے ہیں، اخبارات میں بوجوہ خاص لوگ ہی چھپ سکتے ہیں۔ ماہنامہ "نعت" اِس طرح کا نقطۂ نظر نہیں رکھتا، لیکن اس کا ہر شمارہ چونکہ کسی خاص موضوع سے متعلّق ہوتا ہے، اس میں اس موضوع کے علاوہ کچھ نہیں آسکتا۔ اس لیے مناسب سمجھا گیا کہ آج تک اُردو نعت کے حوالے سے جتنی نعتیں مختلف مجموعہ ہائے نعت، انتخابِ نعت، جرائد کے نعت نمبروں، رسول ﷺ نمبروں اور بعض عام شماروں میں شائع ہوئیں، ان کا ردیف وار انسائیکلوپیڈیا مرتّب کردیا جائے۔

اس میں کسی ایک ردیف میں مختلف شعراءِ نعت کی کاوشوں کا ایک خاکہ بھی مرتّب ہو جائے گا، یہ اندازہ بھی ہو سکے گا کہ کسی خاص ردیف میں کس ایک ہی شاعر نے طبع آزمائی کی ہے، توارُد یا سرقے کی بعض صورتیں بھی مزید کاوش کے ذریعے سامنے آسکیں گی ـــ اور، آج تک اُردو نعت میں کہی گئی تمام نعتوں کا حوالہ بھی یکجا ہو سکے گا۔

ہماری مشکل پسندی نے یہ راہ اختیار کی ہے کہ ہر نعت کے مصرعے کے ساتھ کتاب یا رسالے کا (صفحہ نمبر کے ساتھ) حوالہ درج ہے۔ یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ کس شاعر کی ردیف "الف" کی نعت کسی اور کے نام سے کہاں چھپی ہے۔ اور، کون سی نعت ایک سے زیادہ جگھوں پر کہاں کہاں شائع ہوئی ہے۔

مقدّمے میں تنقید کا جو انداز اختیار کیا گیا ہے، تلخ ہے، اس لیے کہ سچ ہے، لیکن مقصد کسی کی توہین و تضحیک نہیں۔ مگر ستائش باہمی کے موجودہ ماحول میں کسی کو حق گوئی کی راہ پر بھی چلنا ہی تھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو نعت کے سلسلے کا ہر کام محض خوشنودئ سرکار ﷺ کے لیے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔
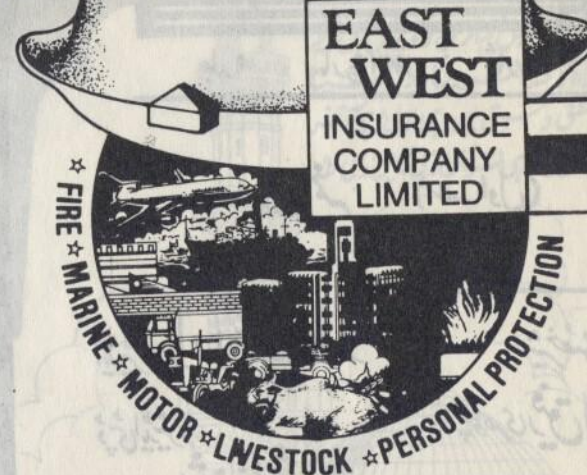
قرآنِ مجید مع ترجمہ حضرت امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں صاحب قادری بریلوی ہمراہ تفسیر مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی

قرآنِ مجید مع ترجمہ مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ حاشیہ پر تفسیر بیان القرآن اختصار شدہ

قرآنِ مجید مع ترجمہ شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی۔ حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن

قرآنِ مجید مع ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی۔ حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن

قرآنِ مجید مع ترجمہ مولانا فتح محمد خاں صاحب جالندھری۔ حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن

قرآنِ مجید مع ترجمہ ڈپٹی نذیر احمد صاحب

قرآنِ مجید، بلا ترجمہ۔ چھوٹی تقطیع سے لیکر بڑی تقطیع تک۔ سینکڑوں اقسام، عکسی طباعت

ہماری کمپنی کے اغلاط سے پاک عکسی، مترجم، رنگین و خوشنما
قرآنِ پاک و سپارہ سیٹ تلاوت فرمائیں

پاک کمپنی (رجسٹرڈ)
17 اُردو بازار، لاہور
مالکان ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ

Fax: (042) 7120077 — فون: 7352427 _ 7230555

Head Office : 9 th Floor Textile plaza, Mumtaz Hasan Road
Karachi (Pakistan) Tel : 2416660 - 5 Grams "COMRADE"
Lahore Office : 10 Bank square , Lahore - Tel : 7320231 - 3

اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا

شعراءِ نعت توجّہ فرمائیں

یہ انسائیکلوپیڈیا پہلے سے زیرِ ترتیب تھا' اب جیسا کہ قارئینِ کرام دیکھ رہے ہیں' اس کی جلد اوّل شائع ہو چکی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ نعت کا کوئی شاعر اس ریکارڈ میں شرکت سے محروم نہ رہے۔ اس لیے

۱۔ جن شعراءِ کرام کے مجموعہ ہائے نعت چھپ چکے ہیں' ازراہِ کرم فوری طور پر ایڈیٹر نعت راجا رشید محمود کے نام بھیج دیں تاکہ ان کی تمام نعتوں کا حوالہ انسائیکلوپیڈیا میں محفوظ ہو جائے۔

۲۔ جن شعراءِ کرام کے مجموعے نہیں چھپے' وہ اپنی نعتوں کی فوٹو سٹیٹ نقل مہیّا فرمائیں تاکہ ان کی نعتوں کا ذکر بھی حوالے کی اس کتاب میں شامل ہو سکے۔

۳۔ جن حضرات کے پاس قدیم شعراءِ نعت کی چھپی ہوئی کتابیں ہیں' وہ ان کی فوٹو سٹیٹ ہمیں فراہم فرما دیں' ہم ان کے شکریے کے ساتھ انہیں "نعت لائبریری" میں شامل کریں گے' ان کا ذکرِ خیر ماہنامہ "نعت" میں کریں گے'۔
۔۔اور نعتوں کا حوالہ انسائیکلوپیڈیا میں آ جائے گا۔

۴۔ اگر آپ کے پاس کسی شاعر کا ایسا مجموعۂ کلام ہو جن میں چند نعتیں بھی ہوں' تو آپ ان نعتوں کی فوٹو سٹیٹ ہمیں بھیج دیں تاکہ وہ شاعر بھی انسائیکلوپیڈیا میں شریک ہو سکیں۔

جلد اوّل میں "ردیف الف" کی نعتیں آ گئی ہیں۔ یہ بہت بڑا کام ہوا ہے' لیکن ظاہر ہے کہ کوئی کام مکمّل نہیں ہوتا۔ اس لیے اس ردیف کی جو مزید نعتیں دستیاب ہوں گی' ان کا ذکر "ضمیمہ" میں کر دیا جائے گا۔

اردو نعتیہ شاعری
کا
انسائیکلوپیڈیا

جلد اوّل

(ردیف الف)

مرتّب: راجا رشید محمود

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شعارِ جس کا ثنائے رسولِ اکرم ہو
اس آدمی کی محبت خدا نصیب کرے

نعت سے محبت کرنے والی محترم

بہن **زینت خاتون** مرحومہ و مغفورہ

کے ایصالِ ثواب کے لیے

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ
مرحومہ کی بلندئ درجات کیلئے دعا کریں

ملک خان محمد

باٹا پور کالونی نمبر ۳
باٹا پور۔ لاہور۔

فہرست

نعتیہ کلام (ردیف الف)

شاعر	صفحہ	مصرع
حفیظ تائبؔ	۵۱	شوق و نیاز و عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ
ضیاء القادری بدایونی	۵۳	ہیں صفات و ذات کا آئنہ خط و خالِ احمدِ مجتبیٰ
ستّار وارثی	۵۴	...عشق کی انتہا، اے رسولِ خداؐ مرحبا مرحبا
عارف سیمابی	۵۵	اخلاقِ مجسّم ہے وہ قرآن سراپا
خالد عرفان	۶۱	دلوں سے عشقِ نبیؐ کا نشاں نہیں جاتا
انوار ظہوری	۶۳	نعت پڑھتا وہ، مُشرّف بہ حضوری ہوتا
صابر القادری بریلوی	۶۳	یہ منظر دیکھتا ہوں مَیں، مگر دیکھا نہیں جاتا
شورش کاشمیری	۶۴	مِری لوحِ جبیں پر آپؐ ہی کا نقشِ پا ہوتا
ظہور اقدس چوراہی	۷۰	مُحسنِ انسانیت تھا، وہ عظیم انسان تھا
حافظ مظہر الدین	۷۱	نہ معصیت سے حزیں تھا، نہ قیدِ غم میں تھا
رازؔ کاشمیری	۷۲	آپؐ سے پہلے جہانِ خشک و تر کچھ اور تھا
حافظ لدھیانوی	۷۳	طیبہ میں عجب سلسلۂ نُور و ضیا تھا
غوث محمد غوثی	۷۴	بے شک وہ شہرِ علمؐ جو اُمّی خطاب تھا
صبیح رحمانی	۷۵	خاک کو عظمت ملی، سُورج کا جوہر جاگ اٹھا
بیانؔ ویزدانی میرٹھی	۷۷	خواب میں زُلف کو مکھڑے سے ہٹا لے، آ جا
انور فیروزپوری	۷۸	اے رحمتِ عالمؐ مِری امداد کو آ جا
ساجد اسدی	۷۹	بادۂ حُبِّ محمدؐ کو یہ احساں سمجھا

فہرستِ اشتہارات

مقدّمہ

مجمُوعہ ہائے نعت اور انتخابِ نعت کے ساتھ ساتھ جرائد کے نعت نمبروں کی روایت نے بھی فروغِ نعت میں بھرپُور کردار ادا کیا ہے۔ اگست ستمبر ۱۹۶۱ میں ماہنامہ "نور و ظہور" قصور کا نعت نمبر شائع ہوا۔ ۱۹۶۳ میں ہفت روزہ "سیر و سفر" ملتان کا "نعت نمبر" چھپا، ۱۹۷۲ میں ماہنامہ "محجُوب" لاہور کا۔

۱۹۷۸ میں مجلّہ "صریرِ خامہ" (شعبۂ اردو، سندھ یونیورسٹی) حیدر آباد کا "نعت نمبر" حمایت علی شاعؔر نے مرتّب کیا (مدیر "اوج" نے اپنے "نعت نمبر" میں اسے ۱۹۷۶ کے عنوان تلے درج کیا ہے جو غلط ہے۔ "اوج"۔ جلد دوم۔ ص ۷۱۹) جس میں حضرت خواجہ گیسو دراز بندہ نواز علیہ الرحمہ سے ماہرؔ القادری تک ۱۱۲ شعرا کی ایک ایک نعت اور نعت گو کا تعارُف دیا گیا ہے۔ حمایت علی شاعر نے حضرت خواجہ گیسو درازؒ کی نعت کو "اردو کی پہلی نعت" قرار دیا ہے جو دُرست ہے۔ ڈاکٹر جمیل جالبی کے حوالے سے لوگوں نے جو اس کی تغلیط کی ہے، وہ بے اصل ہے (تفصیلی بحث کے لئے جنگ پبلشرز کے زیرِ اہتمام شائع شدہ انتخابِ نعت "نعت کائنات" میں راقم کا مبسُوط مقدّمہ ملاحظہ فرمائیں)

یہ درست ہے کہ "نعت نمبر" کے نام سے چھپنے والا یہ پہلا خاص نمبر نہیں ہے، لیکن اس میں کچھ شک نہیں کہ "صریرِ خامہ" کے اس نعت نمبر میں کسی ترتیب کے بغیر کچھ نعتیں ہی جمع نہیں کی گئیں، (جنہیں انتخاب کہنا بھی مشکل ہو) بلکہ اس میں نعت کے تدریجی ارتقا کا لحاظ رکھا گیا ہے اور نعت کی تاریخ مرتّب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۱۹۸۱ میں ماہنامہ "شام و سحر" لاہور کے ایڈیٹر خالدؔ شفیق نے پہلا نعت نمبر شائع کیا۔ ۱۹۸۷ تک خالد شفیق اس کے ایڈیٹر رہے، انہوں نے اس دوران میں چھ "نعت نمبر" شائع کئے۔ یہ نہ صرف ضخامت کے اعتبار سے بھی دوسرے نعت نمبروں سے بازی لے گئے بلکہ ان کی یہ خصوصیّت مسلّم ہے کہ پہلی بار ان نعت نمبروں میں نعت کے مختلف

پہلوؤں پر مضامین بھی لکھوائے اور شائع کیے گئے مثلاً پہلے نعت نمبر میں تذکرۂ عندلیبانِ ریاضِ رسول ﷺ۔ عربی نعتیہ شاعری۔ فارسی نعتیہ کلام۔ پنجابی شاعری کا ارتقا۔ سندھی نعتیہ شاعری کا مختصر جائزہ۔ پشتو میں نعت گوئی۔ اعترافِ عظمت (غیر مسلموں کا نعتیہ کلام) ان کے علاوہ احمد شوقؔ، خواجہ فرید، راقبؔ قصوری، حفیظ تائبؔ اور محمد علی ظہوری کی نعتیہ شاعری پر بھی مضامین شامل ہیں۔ حفیظ تائبؔ کے مجموعۂ کلام "صلّوا علیہِ وآلہٖ" اور رازؔ کاشمیری کے انتخابِ نعت "صلی اللہ علیہ وسلم" پر بھی مضامین ہیں۔ یہ سلسلہ ان نعت نمبروں میں مسلسل جاری رہا۔

"نقوش" لاہور کے رسول ﷺ نمبر جلد دہم میں یہ اہتمام ہے کہ مرحوم نعت گوؤں کا نعتیہ کلام جمع کیا گیا اور اس میں اصنافِ سخن کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

ماہنامہ "نعت" لاہور کے خاص نمبروں بعنوان "نعت کیا ہے" (چار شمارے۔ ۴۴۸ صفحات) میں اس موضوع پر راقم السطور کی ۱۰۱ صفحات کی نثری تحقیق اور دس دیگر مضامین و مقالات کے علاوہ "نعت کیا ہے" کے موضوع پر ۲۰ + ۴۶ + ۹۲ = ۱۵۸ منظومات شائع کی گئیں۔ اس طرح "نعت چیست" کے موضوع پر یہ تحقیقی و تدوینی لحاظ سے پہلا کام ہے۔

ان کے علاوہ ہفت روزہ "الہام" بہاولپور، مجلّہ "لفظ ہمارے" لودھراں، ماہنامہ "الرشید" لاہور، مجلّہ "شاعری" راولپنڈی، سہ ماہی "محراب و منبر" کراچی، ماہنامہ "تحریریں" لاہور، مجلّہ "کارواں" جھنگ، ششماہی "اقلیم" ساہیوال، سہ ماہی "سیرتِ طیبّہ" کراچی، ماہنامہ "القول السدید" لاہور، ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کے نعت نمبر بھی شائع ہوئے۔ "تحریریں" نے اب تک ۹ نعت نمبر شائع کیے ہیں، "سیرتِ طیبّہ" نے دو۔ مجلّہ "اقرا" کا سیرت نمبر عملاً "نعت نمبر" ہے۔ پنجابی ماہنامہ "لکھاری" لاہور نے بھی دو نعت نمبر شائع کیے ہیں۔

سب سے پہلے ماہنامہ "شام و سحر" لاہور کے ایک نعت نمبر (۵) میں ایڈیٹر نے یہ اہتمام کیا تھا کہ اس میں جو نعتیں شامل ہوں، ان میں حضور ﷺ کے خطاب میں تُو، تم، تیرا، تمھارا کا استعمال نہ ہو۔ اگرچہ وہ اس پر پوری طرح عمل نہ کر سکے کیونکہ حفیظ تائبؔ کی ایک نعت اس نمبر میں ایسی بھی شامل ہوئی جس میں یہ التزام نہیں۔ بعد میں

(۱۹۹۴) ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کے "نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر" میں محمد ممتاز اقبال (مدیر) نے اس کا اہتمام کیا۔ (اس موضوع پر پروفیسر افضال احمد انور فیصل آباد کا اہم تحقیقی مقالہ ماہنامہ "نعت" لاہور کے مئی ۱۹۹۵ کے خاص نمبر بعنوان "نعت کیا ہے؟" حصۂ سوم میں چھپا)

ماہنامہ "القول السدید" لاہور کے نعت نمبروں میں صرف مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے حوالے سے مضامین ہیں اور ایسی ہی نعتیں جمع کی گئی ہیں جو مولانا کی زمینوں میں کہی گئیں۔

مجلّہ "اوج" لاہور کے نعت نمبر میں نعتوں کے حصّے پر زور دینے کے بجائے مضامین وغیرہ کو زیادہ اہمیّت دی گئی۔ اس لحاظ سے اوّلیّت کا سہرا "اوج" کے سر ہے کہ اس نے نعت گو شاعروں اور نعت خوانوں کے انٹرویو لیے اور شائع کیے۔

نعت نمبروں میں شامل بیشتر مضامین کی حیثیّت یہ ہوتی ہے کہ انھیں اِدھر اُدھر سے جمع کرنے پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں "شام و سحر" کے نعت نمبروں سے بھی استفادہ کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ لکھنے والوں کی کمی ہے۔ خاص طور پر تحقیق کے حوالے سے۔ مثلاً نعت کے موضوع پر پی ایچ ڈی کرنے والی محترم شخصیتوں کا یہ حال ہے کہ چند مضمونوں پر اُن کی بس ہو جاتی ہے اور ہر جگہ وہی مضامین چھپتے رہتے ہیں۔ نعت کے بہت بڑے علمبرداروں اور مشہور ناموں کا یہ حال ہے کہ محض چند تعریفی و تقریظی مضامین کے علاوہ ان کے پاس کچھ نہیں۔ تحقیق و تنقید کا تو خانہ ہی خالی ہے۔

نعتوں کے انتخاب کی حیثیت سے دیکھیں تو عام طور سے نعت نمبروں میں یا تو صرف وہ نعتیں شامل کر دی جاتی ہیں، جو سامنے ہوں یا آسانی سے دستیاب ہو سکیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ چند کتابیں سامنے رکھ کر کچھ نعتیں نقل کر لی جاتی ہیں اور چند دوستوں سے ان کا نعتیہ کلام لے کر شامل کر لیا جاتا ہے۔ یہ صورت بھی ہے کہ مثلاً "سیرتِ طیبّہ" کراچی کے "نعت رسول ﷺ نمبر" حصۂ اول میں صرف نو نعتیں ہیں۔ یہ بھی ہوا کہ "مجلّہ حضرت حسّانؓ بک بینک پاکستان" کو "نعت نمبر" کے نام کی مقبولیّت کے پیش نظر، اب کے "نعت نمبر" لکھ دیا گیا۔

فی الحال، زیرِ نظر مقدّمے میں ماہنامہ "شام و سحر" لاہور کے چھ ضخیم نعت نمبروں

(۲۶۸۲ صفحات) اور مجلّہ "اوج" گورنمنٹ کالج شاہدرہ، لاہور کے دو جلدوں میں ضخیم نعت نمبر (۱۴۵۶ صفحات) میں شامل نعتوں کا اجمالی تذکرہ کیا جا رہا ہے۔ مضامین و مقالات کا تجزیہ بعد میں کیا جائے گا۔ دیگر نعت نمبروں مثلاً "الرشید" لاہور، "صریرِ خامہ" حیدر آباد، "ہلال" راولپنڈی .... وغیرہ کے نعت نمبروں، ان میں شامل نعتوں اور نعت کے سلسلے میں مختلف انداز میں سامنے آنے والی دیگر کاوشوں کا تذکرہ ان شاء اللہ وقت پر ہو گا۔

"شام و سحر" کے نعت نمبر

ماہنامہ "شام و سحر" لاہور نے ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶ اور ۱۹۸۷ میں (چھ) نعت نمبر شائع کئے۔ یہ نعت نمبر بالترتیب ۴۰۰، ۴۱۶، ۳۶۰، ۳۹۰، ۴۹۵ اور ۶۲۷ صفحات پر مشتمل تھے۔ ان ۲۶۸۲ صفحات میں سے ۷۰۴ صفحات اردو نعتوں کو دیئے گئے۔

ان چھ نعت نمبروں کی ایک خصوصیّت یہ ہے کہ عام طور سے پُروف خوانی پر خاصی توجہ دی گئی ہے اور غلطیاں برائے نام ہیں۔ چند نعتوں میں محاسنِ شعر کی کمی ہو سکتی ہے لیکن وزن کی خامیاں یا زبان و بیان کے لحاظ سے بنیادی غلطیاں اور کوتاہیاں نظر نہیں آتیں۔ کتابت گوارا اور طباعت اچھی ہے۔

ان چھ نعت نمبروں میں اس بات کا قطعاً لحاظ نہیں رکھا گیا کہ اگر کسی ایک شاعر کی کچھ نعتیں کسی ایک نمبر میں شامل ہو گئی ہیں تو آئندہ کے نعت نمبروں میں اس شاعر کی نعتیں شامل نہ کی جائیں۔ چنانچہ صورتِ حال یہ ہوئی کہ ان چھ نعت نمبروں میں حفیظ تائب کی ۳۵، عابد نظامی کی ۳۴، محمد اکرم رضا کی ۳۴، راز کاشمیری کی ۳۳، قمر یزدانی کی ۳۲، خالد بزمی کی ۳۰، اور جعفر بلوچ کی ۲۹ نعتیں شامل ہیں۔

جن شعرا کی نعتیں چھ کے چھ نعت نمبروں میں شامل ہیں، ان کے نام یہ ہیں:
حفیظ تائب۔ حافظ لدھیانوی۔ یزدانی جالندھری۔ علیم ناصری۔ خالد بزمی۔ راز کاشمیری۔ جعفر بلوچ۔ عابد نظامی۔ خالد شفیق۔ راجا رشید محمود۔ قمر یزدانی۔ ریاض حسین چودھری اور خالد علیم۔

نعتوں کے ساتھ ساتھ جن شعرا کی نعتیہ شاعری پر مضامین بھی شائع کئے گئے، وہ یہ ہیں (قوسین میں نعت نمبر درج ہیں) حفیظ تائب (۱-۲) علیم ناصری۔ (۵) راز کاشمیری (۶) عابد نظامی (۶) راجا رشید محمود (۵) قمر یزدانی (۶) ریاض حسین چودھری (۶) خالد علیم (۶) حافظ لدھیانوی (۴) یزدانی جالندھری (۵) خالد بزمی (۵)

بہت سے ایسے شعرا ہیں جن کی نعتیں چار یا پانچ نعت نمبروں کی زینت بنیں مثلاً:
عارف عبدالمتین۔ عبدالعزیز خالد۔ حامد حسن حامد۔ انجم یوسفی۔ رشید کامل۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ طفیل ہوشیار پوری۔ سرور بجنوری۔ بشر افغانی۔ عاصی کرنالی۔ محمد شیر افضل جعفری۔ رشک خلیلی۔ سرور کاشمیری۔ وہاب عادل۔ حامد یزدانی۔ آثم میرزا۔ عاصم گیلانی۔ حفیظ الرحمان احسن۔ صابر جالندھری۔ زہیر کنجاہی۔ سلامت علی خیال۔

جن شعرا کے مجموعہ ہائے نعت ۱۹۸۶ تک شائع ہو چکے تھے لیکن انہیں ماہنامہ "شام و سحر" لاہور کے ان چھ نعت نمبروں میں نمائندگی نہیں مل سکی، ان میں درجِ ذیل شعرا شامل ہیں:
ارمان اکبر آبادی۔ محمد منصور آفاق۔ قیوم حسان۔ خالد عرفان۔ حامد الوارثی۔ ستار وارثی۔ سیّد علی اکبر سلیم۔ ضامن حسنی۔ نصیر الدین نصیر گولڑوی۔ وحیدہ نسیم۔ فضل جالندھری۔ عارف سیمابی۔ محمد وجیہ السیما عرفانی۔ سراج آغائی اکبر آبادی۔ ساغر مشہدی۔ خادم اجمیری۔ حشمت یوسفی۔ تابش دہلوی۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ سید اصغر علی شاہ۔ ناظم بزمی۔ مظفر وارثی۔ قصری کانپوری۔ ابوالامتیاز ع س مسلم۔ مسرور بدایونی۔ نواب علی قاضی۔ شاہد الوری۔ سہیل اختر۔ ناصر چشتی سیالوی۔ اے آر چنگیز۔ سکندر لکھنوی۔ اثر صہبائی۔ خالد احمد۔ حنیف اسعدی۔ امید فاضلی۔ ریاض الدین سہروردی۔ عزیز حاصلپوری۔ فدا خالدی دہلوی۔ صابر کاسگنجوی۔ امیر الاسلام شرقی۔ شبیر بخاری۔ پیامی مراد آبادی۔ بیدل فاروقی۔ انجم جعفری۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ سید قمر ہاشمی۔ شمس بخاری۔ طالب حسین طالب۔ خالد محمود نقشبندی۔ محمد عباس اثر۔ آسی ضیائی۔ نسیم امروہوی۔ قاضی عبدالرحمان۔ صہبا اختر۔ بسمل آغائی۔ صابر القادری بریلوی۔ الطاف احسانی۔ فیاض احمد کاوش۔ قیوم نظر۔ صابر براری۔ نفیس فتحپوری۔ شمیم یزدانی۔ محمد حسین رضی۔ رحمان کیانی۔ منور بدایونی۔ قمر میرٹھی۔ ابوالعجز ساجد اسدی۔ منظور حسین منظور۔ ساغر

صدیقی۔ محمود اختر کیانی۔ ادب سیمابی۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ افق کاظمی امروہوی۔ رہبر چشتی۔ عبدالمجید صدیقی۔

ان کے علاوہ نعت کے بعض شاعر جن کے مجموعہ ہائے نعت تو اُس وقت نہیں چھپے تھے لیکن نعت کے شاعر کی حیثیت سے ان کا نام بہرحال سامنے تھا' ان میں سے مندرجہ ذیل حضرات بھی "شام و سحر" کے ان چھ نعت نمبروں میں نہیں ملتے:

غلام رسول ازہر۔ اقبال صفی پوری۔ انصار الہ آبادی۔ ارم حسانی۔ ضمیر اظہر۔ جام نوائی بدایونی۔ حسن اختر جلیل۔ جمیل ملک۔ حزیں صدیقی۔ خلش مظفر۔ رعنا اکبر آبادی۔ ریاض مجید۔ رعنا ناہید رعنا۔ سبطین شاہجہانی۔ سلیم احمد۔ حضور احمد سلیم۔ وقار صدیقی۔ اصغر علی کوثر وڑائچ۔ یوسف ظفر۔ حمایت علی شاعر۔ قیصر بارہوی۔ ابوالطاہر فدا حسین فدا۔ شبنم رومانی۔ ظفر شارب۔ منظر ایوبی۔ فیض لودھیانوی۔ شفیق کوٹی۔ اصغر نثار قریشی۔ کلیم عثمانی۔ ظفر اکبر آبادی۔ شاعر لکھنوی۔ صبا اکبر آبادی۔

"شام و سحر" کے نعت نمبر (نقشِ ثانی) میں محسن کاکوروی' مولانا احمد رضا خاں بریلوی' محشر رسول نگری' الطاف قریشی' محمد شیر افضل جعفری اور انجم یوسفی کے "سراپائے سرکار ﷺ" شائع کئے گئے۔ نعت نمبر ۳ میں چھ شعرا کی آزاد نعتیہ نظمیں اور نو شعرا کی نعتیہ منظومات' ایک نعتیہ قصیدہ اور ایک سراپا چھپا۔ نعت نمبر ۴ میں چند نعتیں' نظمیں' رباعیات' قطعات' مناجات اور آزاد نعتیہ نظمیں شامل کی گئیں۔ اسی طرح نعت نمبر ۵ میں بھی ۲۶ نعتیہ نظمیں اور آزاد نعتیہ نظمیں شائع کی گئیں۔ نعت نمبر ۶ میں بھی چھ آزاد نعتیہ نظمیں' دو ہائیکو' سات نظمیں' چار شاعروں کے نعتیہ قطعات اور حسرت حسین حسرت کی انگریزی معراجیہ نظم شامل ہے۔

"اوج" کا نعت نمبر

گورنمنٹ کالج شاہدرہ لاہور کے مجلّہ "اوج" نے دو جلدوں میں ایک ضخیم نعت نمبر شائع کیا جو ۷۲۰ + ۷۳۶ = ۱۴۵۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ۱۷۵ صفحات اردو نعتوں کو دیئے گئے جن میں ۱۴۹ + ۱۰۹ = ۲۵۸ شعرا کا کلام درج ہے۔

"اوج" کے اس نعت نمبر کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں پروف خوانی کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا۔ ایک خصوصیت یہ ہے کہ بعض بے وزن مصرعوں والے اشعار بھی شامل کئے گئے ہیں' ایسی نعتیں بھی شامل ہیں جن میں معنوی غلطیاں ہیں۔ ایسے شعروں والی نعتیں بھی ہیں جو تعلیماتِ خدا و رسولِ خدا (جل جلالہٗ و صلی اللہ علیہ وسلم) سے لگا نہیں کھاتیں۔ یوں' حصہ نعت انتخاب کی حیثیت نہیں رکھتا۔ اور' اگر اسے انتخاب ہی کہا جائے تو حُسنِ انتخاب نہیں ہے۔

کفایت علی کافی مراد آبادی (شہیدِ جنگِ آزادی) کا جو نمونہ کلام اس نعت نمبر میں صفحہ ۱۴۰ پر شامل ہے' وہ نعت نہیں' غزل ہے۔ جبکہ ان کا ایک دیوانِ نعت اور کئی نعتیہ مثنویاں چھپ چکی ہیں۔ انہوں نے "شمائلِ ترمذی" کا منظوم ترجمہ بھی کیا جو چھپا ہوا ہے (تفصیلات کے لئے دیکھیں ماہنامہ "نعت" لاہور کا خاص نمبر "کافی کی نعت"۔ اکتوبر ۱۹۹۵)

حافظ خلیل الدین حسن حافظ پیلی بھیتی کے آٹھ نعتیہ دواوین شائع ہوئے تھے۔ ان کا ایک انتخاب راقم الحروف نے "نعتِ حافظ" کے نام سے کیا جو کئی برسوں سے کتابی صورت میں شائع ہو رہا ہے۔ لیکن "اوج" کے زیرِ نظر نعت نمبر میں جو نعت شامل کی گئی ہے (ص ۱۴۱) اس کے کچھ اشعار سرے سے نعت کے نہیں ہیں مثلاً

دشمن آرام کے ہیں' چین کے ہیں' نیند کے ہیں
طالعِ خفتہ جدا' دیدۂ بیدار جدا
کون ہے درپئے آزار دلِ زار' نہ پوچھ
دل کا آزار جدا' طاقتِ گفتار جدا

لطف بریلوی کی نعت کا انتخاب بھی "حُسنِ انتخاب" کی ذیل میں نہیں آتا۔ یقین نہ ہو تو ماہنامہ "نعت" لاہور کے جنوری ۱۹۹۶ کے خاص نمبر بعنوان "لطف بریلوی کی نعت گوئی" میں شامل نعتیں دیکھ لی جائیں۔

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی جس طویل نعت کے چھ اشعار اس نعت نمبر کے لئے منتخب کئے گئے ہیں' ان میں یہ مصرع بھی ہے

تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یا رسول ﷺ

یعنی جس شعر میں شفیع کو "شفی" باندھا گیا ہے' وہ انتخاب میں شامل ہے۔

اخترؔ شیرانی کی جو نعت شاملِ "نعت نمبر" ہے اس کا ایک شعر دیکھیے، اور اس میں "نعت" تلاش کیجیے۔

کون سے خواب میں ہے محو تو اے رُوحِ بلالؓ
گونج اٹھے پھر تری تکبیر سے دنیائے حجاز (ص ۱۵۰)

اسی طرح شکیلؔ بدایونی کا یہ شعر دیکھیے:

کون سی دعا ہےؐ وہ، جو اثر نہیں رکھتی
ہاں مگر یہ لازم ہے، مانگیے قرینے سے (ص ۱۵۴)

(شکیلؔ بدایونی کی نعتوں کا مجموعہ "نغمۂ فردوس" ملتا ہے، اس میں سے کوئی اور نعت لی جا سکتی تھی)۔ شکیلؔ بدایونی کے استاد ضیاءؔ القادری بدایونی نے زندگی میں بلا مبالغہ ہزاروں نعتیں کہیں۔ "آئینۂ انوار، خزینۂ بہشت، تجلیاتِ نعت، نغمۂ ربّانی اور نغمہ ہائے مبارک" ان کے چھپے ہوئے مجموعۂ نعت ہیں۔ ان کے علاوہ سیکڑوں نعتیں مختلف رسائل و جرائد میں بکھری ہوئی ملتی ہیں، جن میں سے انتخاب کی صورت میں، راقم السطور نے ماہنامہ "نعت" لاہور کے دو خاص نمبر "کلامِ ضیاؔ" حصۂ اوّل و دوم کے نام سے (جولائی، اگست ۱۹۸۹) شائع کیے۔ لیکن "اوج" میں جو نعت ہے، وہ کچھ اس طرح کی ہے (اسے کسی طرح "حُسنِ انتخاب" کا نام نہیں دیا جا سکتا)

جمالِ صورتِ حُسن آفریں کا
عجب حَسنِ ابد آثار ہُوں میں (ص ۱۵۵)

کیا علّامہ ضیاء القادری کی ہزاروں نعتوں میں سے مدیرِ "اوج" کو ایسی ہی نعت ملنا تھی، جس کی ردیف "ہُوں مَیں" ہو، ---- اس کا ہر شعر منعوتِ والا تبار ﷺ کے بجائے ناعت کا ذکر کر رہا ہو۔

عبدالستّار نیازی کی جو چیز لی گئی ہے، وہ نعت نہیں، کچھ اور ہے۔ ملاحظہ فرمائیے (ص ۱۷۷)

مِرے جسم میں مِری جاں نہیں، مِرے منہ میں میری زباں نہیں
نہیں بولنا مرا بولنا، وہ تو بولتا کوئی اور ہے
یہ معاملہ ہے عجیب تر، کہ جدا ہے دل، ہے جدا نظر
اسے دیکھتا کوئی اور ہے، اسے مانتا کوئی اور ہے
مِری جاں فدا کسی اور پر، مجھے جان دی کسی اور نے
ہوں اسیرِ غم کسی اور کا، مجھے پوچھتا کوئی اور ہے
وہ مِری نظر کا فریب تھا، تھا جو سامنے کوئی اور تھا
مِرے دل میں ہے جو چُھپا ہوا، وہ تو دلربا کوئی اور ہے

اب تو پروفیسر خالدہ بزمیؔ کی نعتوں کا مجموعہ "سنہری جالیوں کے سامنے" بھی چھپ چکا ہے لیکن اس سے پہلے بھی ان کی نعتیں مختلف رسالوں اور ان کے خاص نمبروں میں چھپتی رہیں۔ "اوج" کے نعت نمبر میں ان کی وہ نعت لی گئی ہے جس کے دو اشعار (شعر نمبر ۵، ۶) نعتیہ نہیں ہیں (ص ۱۸۱)۔ اسی طرح کلیمؔ عثمانی کی نعت کا چھٹا شعر نعتیہ نہیں ہے (ص ۱۸۲)

عنایتؔ علی خاں کی نعتیہ کاوش کو منتخب کرتے ہوئے مرتّب کے پیشِ نظر معیار کیا تھا؟ معلوم نہیں۔ ایک شعر دیکھیے:

یہ مِری عقیدتِ بے نصیب، یہ مِری ارادتِ بے ثمر
مجھے میرے دعوئ عشق نے نہ صنم دیا، نہ خدا دیا

خدا کا شکر ہے کہ شاعر کی عقیدتِ بے نصیب اور ارادتِ بے ثمر کا رُخ میرے آقا و مولا حضور حبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثنا کی جانب نہیں۔ لیکن اسے نعت کے نام سے پیش کیوں کیا گیا ہے؟

لالۂ صحرائی کی جو نعت منتخب کی گئی ہے، اس کے تین مصرعے ملاحظہ ہوں:

ہو شمعِ بزمِ دنیا کی، ہو مشعلِ راہِ عقبیٰ کی
خدا کے آخری پیغام کے ہو ترجماں تم ہی
جو سودا ہے کیا ہم نے عوض میں جاں کے جنّت کا

وہ نعت انتخاب میں آئی ہے جس میں شمع کو "شمع" اور تمھی کو "تم ہی" باندھا گیا ہے۔ تیسرے مصرع میں یہ کہا گیا ہے کہ "ہم نے جان کے عوض جنّت کا جو سودا کیا ہے" لیکن اس سودے میں جتنا ہیر پھیر ہے، اس کا اندازہ بآسانی کیا جا سکتا ہے۔

احسان قادری کی نعت میں بے وزن مصرعے تو ہیں ہی، جسارت یا بے احتیاطی کی

صورت دیکھیے:

وہاں جبینِ دو عالم نہ کیوں بھلا خم ہو
ہے جانِ خالقِ ہر دوسرا مدینے میں

معنیٰ یہ کہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی جان ہیں۔ یہ نہ ہوں تو وہ نہ ہو۔

بے وزن مصرعے بھی دیکھیے:

صنم کدۂ جہاں خوف سے لرز اٹھا
نہیں ہے احساں وہاں امتیازِ شاہ و گدا (ص ۲۰۰)

ڈاکٹر محمد امین کا یہ شعر پڑھیے اور اس کا مطلب تلاش کیجیے

ملی آدم کو عظمت مصطفیٰؐ سے
نبوت سے بشر بھی خوبرو ہے (ص ۲۰۱)

لیث قریشی کی ایسی نعت منتخب کی گئی ہے جس میں ہُبَل کو ہُبَل باندھا گیا ہے۔ (ص ۲۰۲)

سید اصغر علی شاہ کے درج ذیل دو اشعار پڑھ کر ان کا مفہوم ڈھونڈیئے ---
لیکن اسے "انتخاب" ہی قرار دیجیے۔

اللہ کائنات کا سلطاں کہیں جسے
بولا وہ اسم چشمۂ حیواں کہیں جسے
وہ لفظ بحرِ شعر کا دُرِّ یتیم تھا
ترکیب تھی شعارِ حکیماں کہیں جسے (ص ۲۰۵)

ادیب رائے پوری کا ایک شعر اور مقطع دیکھیے:

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گناہ گار بہت ہوں
میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا
وہ حسنِ دو عالم ہیں ادیبؔ ان کے کرم سے
صحرا میں اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا (۲۰۷)

پہلے شعر میں ردیف کا جواب نہیں۔ دوسرے شعر میں پھول اگر ادیب ہی کھلائیں گے تو کیا پھر بھی تعجب کی جا نہیں ہو گی۔

مرتب (ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی شہید) نے اپنے ماموں جان سید امین علی نقوی کی جو نعت منتخب کی ہے، اس میں ایک شعر یہ بھی ہے:

تاجِ دوراں، راجدارِ اِنس و جاں
سرورِ کونین ﷺ احسانِ خدا (۴۷۹)

اور تو جو کچھ بھی ہے، راج ہندی کا لفظ ہے اور "راجدار" ترکیب ہی غلط ہے۔

نعیم تقوی کی جو نعت منتخب کی گئی ہے، اس کے چھ اشعار میں سے دو شعر دیکھیے اور شاعر اور مرتب کے بارے میں خود کوئی رائے قائم کیجیے:

شیدائی ہیں سب خشک درختوں کی طرح چُپ
انگنائی میں ہستی کی جو خاموش کھڑے ہیں
خوابوں کے دریچوں سے ذرا جھانک کے دیکھو
فرقت کے وہ صدمات زمانے میں سہے ہیں (۴۸۰)

عبد الرحمان عبدؔ کی وہ نعت منتخب کی گئی ہے جس کی ردیف الف ہے لیکن آقا، محبوب خدا ﷺ کے ساتھ "اللہ" اور "باللہ" قافیے باندھے ہیں (۴۸۱)۔

ڈاکٹر خیال امروہوی کی جو غیر منقوط نعت شامل "نعت نمبر" ہے اس کے دو اشعار میں سے نعت کا عُنصر تلاش کیجیے:

واہمہ اس کے احاطے سے سراسر طاری
اس کا احصائے عمل کس کے ہمہ سے ہو گا
کار آگاہیٔ عالم ہے عمل کا داعی
مرحلہ وار ہی طے معرکہ ہم سے ہو گا (ص ۴۸۱)

طاہر لاہوری کا ایک شعر دیکھیے:

فلک فلک کے، زمیں کے پریشاں سازوں کو
ترے جمالِ نبوت کو مل گئے نغمات (ص ۴۸۲)

اس پر کمال ہے کہ نبوت پر "" بھی ہے۔

مسعودہ خانم کی ایک نعت مرتب کے "ذوق سلیم" پر دال ہے۔ چند اشعار آپ بھی دیکھئے:

اللہ کے حبیب ﷺ کی عظمت نہ پوچھئے
فرش نشیں سے عرش کی رفعت نہ پوچھئے
ہم کیا پڑھیں ثنائے رسولِ کریم ﷺ سن
خالق نے کی ہے مدح سراحت نہ پوچھئے
کونین کے مالک بھی ہیں اور خلق ہے میراث
وہ کیا ہیں وہ مجسم رحمت نہ پوچھئے
صبح ازل سے شام ابد تک جہاں میں
رحمت فشاں ہیں، منبعِ رحمت نہ پوچھئے
تھی رات دن مسعودہ اسی فکر میں غلطاں
بخشش انہی کی ان کی شفاعت نہ پوچھئے (۴۸۵)

ابرار کرتپوری کے مجموعۂ نعت "ورفعنا لک ذکرک" میں اُن کی اچھی بھلی نعتیں موجود ہیں، لیکن "اوج" کے لئے "دوست" ردیف کی نعت منتخب کی گئی ہے جو بعض شعروں میں ذوقِ سلیم پر گراں گزرتی ہے (ص ۴۸۷)

منیر قصوری کے دو مجموعہ ہائے نعت شائع ہو چکے ہیں۔ چادرِ رحمت اور آیۂ رحمت۔ لیکن ان کی جو نعت "اوج" میں شامل ہے، اس کے درجِ ذیل دو اشعار نعت کے نہیں ہیں:

پھر نرغۂ دشمن میں مسلمان گھرے ہیں
اُن کے لئے رحمت کی دعا مانگ رہا ہوں
پھر ملتِ بیضا کو عطا عہدِ سلف ہو
ایامِ خلافت کی دعا مانگ رہا ہوں (۴۸۸)

شہاب کاظمی کی ایسی نعت شامل ہے جس کا ایک مصرع یہ ہے:

گیسو ترا واللیل کے شانے کے لئے ہے

(یعنی حضور ﷺ کے گیسو واللیل کو شانہ کرتے ہیں)

ایک شعر یہ ہے:

یہ حمد و ثنا، منقبت و مرثیہ گوئی

ناخن کے کچھ قرض چکانے کے لئے ہے (۴۸۹)

(ناخن وزن میں ہو نہ ہو، اس کا قرض چکانے کے لئے تو گنجے سر کی ضرورت ہوتی ہے، یہاں حمد و ثنا، منقبت و مرثیہ گوئی کا کیا محل ہے؟)

حنیف اخگر کی نعت کے دو شعر ملاحظہ فرمائیے اور مرتب کے "ذوقِ شعر" کی داد دیجئے۔

مسند چرخِ چہارم مئے عیسیٰ دیکھی
تیری توقیر سرِ عرشِ معلیٰ دیکھی
حمد جیسی جو کمائی مرے مولیٰ دیکھی
پیشۂ نعت محمد ﷺ کے سوا کیا دیکھی (۴۸۹)

جمشید مسرور کا مقطع یہ ہے ("بنیں گے" ردیف ہے):

ہم دامنِ احمد ﷺ میں سمٹ جائیں گے جمشید
جب شہر میں اندیشہ و آزار بنیں گے (۴۸۹)

پروفیسر محمد ایوب رضوی کی منتخبہ نعت کے چند اشعار ذوقِ شعری کے حامل قارئینِ کرام کی نذر ہیں:

سورج بہرتوِ رُوئے معظم، چاند ہے ان کا ہلکا تبسم
انجم نشاں پائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
لوح ہے صفتِ نبی کا کتبہ، عرشِ بریں بے تاب تمنا
چین ہے اس کا پائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
میم ہے بحرِ سخا کا قطرہ، رزق ہے ان کی عطا کا صدقہ
حق کو حق سے دلائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
روحِ جہان و گردشِ دوراں، وجہِ نشانِ ہستیِ امکاں
نظمِ جہاں بدلائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تیرے کرم سے شاہِ معظم جاری زباں پہ رہتا ہے ہر دم
رضوی بنے شیدائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (۴۹۰)

سلطان فاروقی کے جو اشعار "نعت نمبر" کے لئے چنے گئے، ان کا حال دیکھئے:

آقا ﷺ غلام و ملک و وطن، رنگ و نسل کے
جس نے مٹائے نقش بتاں آپ ہی تو ہیں
مکّہ کا اک یتیم خدا کا بنا کلیم
پہنچے کہاں سے چل کے کہاں آپ ہی تو ہیں (۴۹۱)

اس دوسرے شعر میں "ردیف" کا حال اس لطیفے کا ہوا ہے کہ ایک شخص نے اپنے دوست کو ایک شعر سنایا:

میں نہ سمجھا ہوں، نہ سمجھوں گا، نہ سمجھاؤ مجھے
بس خدا کے لئے آگے سے سرک جاؤ مجھے

دوست نے کہا "شعر" تو جیسا بھی ہے، یہ دوسرے مصرعے میں "مجھے" کیا ہے؟ کہنے لگا "عجیب جاہل آدمی ہو۔ بھئی یہ تو ردیف ہے، یہ تو آئے گی"۔

معنوی طور پر اللہ معاف کرے، یہ کہا گیا ہے کہ مکّہ کا ایک یتیم ترقی کر کے خدا کا کلیم بنا۔ کلیم والی بات بھی مرتبے سے کمتر ہے، لیکن حضور ﷺ ترقی کر کے تو نبی نہیں بنے تھے۔ آپ ﷺ تو اس وقت بھی نبی تھے جب حضرت آدمؑ مٹی اور پانی کے درمیان تھے۔

حکیم غلام نبی حکیم کی جو نعت انتخاب "نعت نمبر" میں شامل ہے، اس میں مطلعے کا دوسرا مصرع یہ ہے ("بیاں کھولنے" کی داد دیجئے)

خدا قرآں کے ہر پارے میں خود جس کا بیاں کھولے (۴۹۴)

منظور عبّاس ازہر کی جو نعت "اوج" میں شامل کی گئی ہے، اس کے تین مصرعوں سے آپ بھی "مستفید" ہوں:

وہ جن کے دم سے مقامِ انسان نگاہِ انسان سے ماورا تھا
کبھی نہ لمحوں نے میری قسمت میں رنج و غم اضطراب لکھے
درِ نبیؐ سے ملے ہیں جن کو متاعِ لطف و سکونِ ہستی (۴۹۵)

پہلے مصرعے کو وزن میں لانے کے لئے "انسان" کو دونوں جگہوں پر نون غنہ کے ساتھ استعمال کرنا ہو گا۔ دوسرے مصرع میں "رنج و غم و اضطراب" کا موقع تھا۔ تیسرے مصرع میں "ملے ہیں" قابلِ توجّہ ہے۔

پروفیسر مکرم حسین خورشید کی نعت کے دو مصرعے دیکھئے:

محمد ﷺ بھی مزمّل بھی مدثّر بھی وہی ہے جو
کہ ماں بھی محترم ٹھہری، بہن کی ہو گئی رکھشا (۴۹۵)

مزمّل میں ز اور م، دونوں حروف اور مدثّر میں د اور ث، دونوں حروف پر تشدید ہے لیکن شاعر صاحب کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے محض م اور ث پر تشدید استعمال کی ہے۔ اور "رکھشا کرنا" کے بجائے "رکھشا ہونا" استعمال کیا ہے۔

بخّار علیگ کی "نعت" دیکھئے (جی تو چاہتا ہے کہ ہر شعر، ہر مصرع پر بات کروں، لیکن تنگئ داماں کا گلہ گزار بھی ہوں اور قارئین محترم کے ذوق پر بھی اعتماد کرتا ہوں، اس لئے صرف "اشعار" نقل کرنے پر اکتفا کر رہا ہوں)

عشقِ عارض، یہ مگر عشقِ صنم کی بات ہے
یہ ہی عشقِ عارضی ہم پر ستم کی بات ہے
میرے آقا ﷺ کیا بتاؤں کارواں کیسے لٹا
رہبروں میں سب سے اونچی ہم قدم کی بات ہے
اک جنم کو یاد رکھ آواگوں کو بھول جا
میرے آقا ﷺ کا جنم سب کے جنم کی بات ہے
میرے آقا ﷺ کوئی بھی دوزخ نہ اپنی بھر سکا
دانۂ گندم کی اور باغِ ارم کی بات ہے
ہم ترستے ہی رہے حدّت طرازی کو بخّار
آج ہر اک وصف میں وصفِ عجم کی بات ہے (ص ۴۹۶)

پروفیسر رئیس احمد عرشی کی جو نعت "اوج" کے فاضل مرتّب نے منتخب کی ہے، اس کا ایک شعر یہ ہے:

کشتی بھنور میں ہو تو محمد ﷺ کا نام لو
واللہ خدا نہیں ہے مگر ناخدا تو ہے (ص ۴۹۶)

اس کا ایک مفہوم تو یہ ہو سکتا ہے کہ اگر خدا نہیں تو حضور ﷺ ناخدائی فرمائیں گے، یہی کافی ہے۔ اس صورت میں اوّل تو یہ عقیدہ کہ خدا نہیں ہے، کفر ہے۔

دوسرے، خدا کے انکار کے بعد حضور ﷺ سے استمداد کی کیا صورت رہ جاتی ہے۔
لیکن پروفیسر رئیس احمد عرشی نے دیدہ دلیری سے یہ شعر کہا ہے اور ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی
نے اسے اس قابل سمجھا ہے کہ اوج کے نعت نمبر میں چھپے۔ دوسرا مفہوم یہ ہو سکتا ہے
کہ حضور ﷺ خدا تو نہیں ہیں مگر ناخدا تو ہیں، اس لئے ان کا نام لینے سے کشتی
بھنور سے نکل جائے گی۔ ایسا شعر جس کے دو مطلب نکلتے ہوں اور ایک مفہوم نہایت
کافرانہ ہو، کس لئے انتخاب کیا گیا ہے؟ پھر ناخدا کا "نام لینے" سے کشتی بھنور سے کیسے
نکل سکتی ہے؟

اسی نعت کا ایک اور شعر ہے جو خوش ذوقی سے نہیں کہا گیا

تربت تلک میں نقشِ قدم چومتا چلوں
یہ بھی روا نہیں ہے چلو، ناروا تو ہے

دیکھئے کہ مقطع میں "نذر و نیاز" کن معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

اس زندگی کو نذر و نیازِ نبی ﷺ کرو
عرشی یہ زندگی کہ بالآخر فنا تو ہے

عزیز الدین خاکی کی جو نعت شامل کی گئی ہے، اس میں "چاہیے" کو بلائیے،
بنائیے کے قافیوں کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے (ص ۴۹۶)

ارتضٰی کاظم کی نعت کا مطلع اور مقطع ملاحظہ فرمائیے۔

حبیبِ کبریا ﷺ کی شان کا آغاز ہوتا ہے
عروجِ عظمتِ انسان کا آغاز ہوتا ہے
وہ انساں شورشِ عالم سے ہرگز بچ گیا کاظم
کہ جس پر آپ کے احسان کا آغاز ہوتا ہے (۴۹۷)

حضور اکرم ﷺ کی شان کا آغاز شاعر صاحب کہاں سے کر رہے ہیں، پتا
نہیں۔ مقطع میں "ہرگز" کا جو استعمال ہوا ہے، آپ نے آج تک نہ دیکھا ہوگا۔
ساغر مشہدی کے دو اشعار یہ ہیں:

یہ کائنات سجدہ کناں جس کے در پہ ہے
وہ قدسیوں کے پیر کا در، ایک ہی تو ہے

تا بہ ابد دوام ہے جس خاندان کو
وہ چشمۂ حیات وہ گھر ایک ہی تو ہے (۴۹۷)

"ردیف" تو ردیف ہے، یہ تو آئے گی۔ لیکن حضور ﷺ کو قدسیوں کا پیر
کہنا بھی نیا خیال ہے اور "تا بہ ابد" میں "بہ" کو "با" بنا دینا بھی شاعر کا کمال ہے۔ پھر گھر
کو "گھرانا" کے معنوں میں استعمال کرنا بھی خوب ہے۔ اور ایسی نعت کا انتخاب محترم مدیر
"اوج" کے حسنِ ذوق کی دلیل ہے۔
صفحہ ۴۹۹ پر ۱۵ شعروں کی جو نعت شامل کی گئی ہے، اس کے بعض اشعار کا معیار
بھی محلِ نظر ہے۔
متین فکری کی نعت کا ایک شعر یہ ہے:

ان سے ملا سکون دلِ بے قرار کو
تہذیبِ عاشقی سے جہاں آشنا ہوا (۵۰۱)

دل بے قرار کو سکون ملنے کے باعث "تہذیبِ عاشقی" سے آشنائی ہونا کیا ہے۔
عبد الغنی تائب کے ایک شعر میں "بدوں" کا استعمال دیکھئے:

جو ان کی یاد میں ہے، وہ ہے محفل
بدوں ذکرِ نبی ﷺ محفل نہیں ہے (ص ۵۰۱)

وزیری پانی پتی کے مقطعے کا نعت سے کوئی تعلق نہیں:

مرا طریق وزیری یہ ہے کہ دنیا میں
کسی کا جتنا بھی مقدور ہو، بھلائی کرے (ص ۵۰۳)

پروفیسر ظفر چشتی کی نعت کے چار اشعار "اوج" کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔ ان
میں سے دو یہ ہیں۔ انہیں پڑھئے اور سوچئے کہ کیا انتخاب اسے کہتے ہیں؟

تری رہ گزر بڑی دور ہے، کہاں کہکشاں کہاں طور ہے
جسے عشق جوہر جاں کہے، وہ غبارِ کوئے بلال ہے
میں ہوں بے بصر، میں ہوں بے ہنر، میں ترا گدا ہوں، ترا ظفر
وہی ناصیہ، وہی آستاں، وہی گردشِ مہ و سال ہے (ص ۵۰۴)

ان اشعار میں معنی کی جستجو میں یہ بھی یاد رکھئے کہ "ناصیہ" "س" ہی سے لکھا

گیا ہے۔

ثاقب عرفانی کی نعت کا مطلع اور مقطع یہ ہے:

کراچی، آگرہ، لاہور دیکھا
مدینے سا نہ خطّہ اور دیکھا
زہے طیبہ کے صبح و شام ثاقبؔ
زمانے سے جُدا ہر طور دیکھا

یعنی بات مدینۂ کریمہ کی ہونا ہے۔ لیکن اس میں ایک شعر یہ ہے:

مِنیٰ، غارِ حرا، خمسہ مساجد
نشاں اک اک بہ نظرِ غور دیکھا (۵۰۸)

حالانکہ منیٰ اور غارِ حرا مکّہ مکرمہ میں ہے۔ جبکہ "خمسہ مساجد" یا ستّہ مساجد یا سبعہ مساجد مدینۂ طیبہ میں ہیں (پہلے سات مساجد تھیں۔ پھر موجودہ حکومت نے مسجدِ عثمان غنیؓ شہید کردی اور وہاں میدان بنا دیا۔ بعض لوگ مسجدِ فاطمۃ الزہراؓ کو گنتی میں نہیں لاتے یا دیکھ نہیں پاتے کہ وہ ایک طرف کونے میں ہے، اس لئے "خمسہ مساجد" کہتے ہیں۔ ان مساجد کی تازہ ترین صورت یہ ہے کہ شاید ایک آدھ اور مسجد شہید کر کے مسجدِ ابوبکر صدیقؓ کی توسیع کردی جائے گی)

اسی نعت کے ایک شعر میں "حسنِ ماہِ ثور" کی بات کی ہے، اس کا بھی جواز نکل سکتا ہے۔ لیکن ایک اور شعر یہ ہے:

لبِ زمزم ہر اک دستِ طلب میں
چھلکتا ساغرِ بلّور دیکھا

بیئرِ زمزم بھی مکّہ معظمہ ہی میں ہے، مدینۂ منورہ میں نہیں۔

سیّد قمر زیدی کی نعت کا ایک شعر یہ ہے:

تو ہے انسان کے پیکر میں خدا کی تنویر
تجھ میں قرآن ہے، قرآن میں مُدغم تو ہے (ص ۵۰۹)

حضور ﷺ کو قرآنِ مجسم تو کہا گیا ہے لیکن آپ ﷺ کا قرآن میں ادغام کیسے ممکن ہے؟

لگتا ہے کہ مدیر "اوج" کے نزدیک نعت کا مفہوم وہ نہیں، جو عام ہے۔ انہوں نے جیسے چُن چُن کر ایسی "نعتیں" جمع کی ہیں جن کے مضامین کا یا تو مفہوم ہی نہ ملے، اگر ملے تو مسلمان کے لئے تکلیف دہ ہو۔ بشیر ساجد کے دو شعر دیکھئے:

جو سر کبھی جھکتا تھا فقط اللہ کے آگے
اک دُختِ برہمن کی وہ دہلیز پہ خم ہے
اللہ کے بندوں کی جھکی جاتی ہے گردن
پندار خدا کی لئے ہر ایک صنم ہے (ص ۵۱۰)

شاعر کیا کہنا چاہتا ہے، وہ جانے یا اس نعت کو پسند کرنے والے۔ دونوں شعروں میں اللہ کو مختلف وزن میں استعمال کیا گیا ہے۔ دوسرے شعر میں درست طور پر لیکن پہلے شعر میں "الّا" کے وزن پر، بلکہ یہ الف بھی گر رہا ہے "ال" ہی رہ گیا ہے۔

شعر موزوں کرنے والے یا موزوں اشعار پڑھنے والے حضرات، عالم فدائی کی ۱۶ شعروں کی نعت کے تین اشعار "رہنمائی" کے لئے ملاحظہ فرمائیں:

رونقیں سب محفلیں یہ رنگ و بو ہست و بود
انفس و آفاق کو دم خم ترے دم سے ملا
ہر گھڑی لیتا بلائیں ہے خدا تیری شہاؐ
حور و غلماں اِنس و جاں ارض و سما کے دلربا
ظلمتوں پہ ظلمتیں پھیلی ہوئی ہیں ہر طرف
روشنی کی اک شعاع بہر خدا نور خدا (ص ۵۱۱)

زبان و بیان کی خوبیوں کے ساتھ قارئینِ کرام "شعاع" کی آخری عین کے عنقا ہونے پر بھی نگاہ رکھیں۔

سید اوصاف نقوی نے ترنم کے لحاظ سے ایک مشہور نعت (جو مسجدوں، محفلوں میں گائی جاتی ہے) کی طرز پر ایک نعت لکھی ہے اور اسے "اوج" نے نعت نمبر کے لئے منتخب کرلیا ہے۔ اس کا ایک شعر یہ ہے:

ہم صدا دیتے ہیں آقا ﷺ کے کرم کو پیہم
دور ہو اے غمِ دنیا، ترا کیا لیتے ہیں

اس میں ایک شعر یہ بھی ہے:

ان کے قدموں ہی میں ملتا ہے زمانے کو سکوں
اسم سرکار ﷺ کا جو ورد کما لیتے ہیں (ص ۵۱۵)

"ورد کمانا" پنجابی ہے، اردو نہیں۔ لیکن ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی نے پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی پنجابی نعت ہی کے موضوع پر مقالہ لکھ کر لی تھی۔ اسی لئے "اوج" کی جلد اول میں "جھنگ کی نعتیہ شاعری" کے عنوان سے رانا غلام شبیر کا جو مضمون چھپا ہے، اس میں پروفیسر کوثر عباس کی ایک نعت میں یہ شعر بھی ہے:

کفن کو میرے مل جائے ذرا سا ٹکڑا کملی کا
کرم اتنا ذرا مجھ پر کما دو یا رسول اللہ ﷺ (ص ۳۱۹)

اگر مقصد پبلک ریلیشنگ ہو، لوگوں سے تعلقات بڑھانے مطلوب ہوں تو انٹ شنٹ چیزیں چھاپی جاسکتی ہیں، لیکن اس کے لئے نعت کے پلیٹ فارم کو استعمال کرنا ظلم ہے۔ بھول چوک کے باعث کوئی ایک آدھ چیز غیر معیاری چھپ جائے تو کوئی جواز پیدا کیا جا سکتا ہے، یا تسلیم کیا جا سکتا ہے، لیکن جب مجموعی صورتِ حال وہ ہو، جو بیان کی گئی ہے تو دو ہی صورتیں ہو سکتی ہیں۔ یا تو شعر فہمی سے دور کا بھی واسطہ نہ ہو، یا تعلقات پیدا کرنے اور بڑھانے کا خیال دل و دماغ پر یوں پَرفشاں ہو کہ نعت کا تقدس مجروح کرتے ہوئے بھی دل نہ لرزے۔ اللہ کرے، "اوج" کے مرتب نے جان بوجھ کر یہ سب کچھ نہ کیا ہو، ان کی نادانستگی ہی مجرم ٹھہرے۔

اگرچہ ملک کے بہت سے پڑھے لکھوں نے "اوج" کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے ملائے ہیں لیکن لوگ جانتے ہیں کہ اس کی وجہ پڑھنے لکھنے سے دشمنی ہے۔ محض دیکھ کر یا سونگھ کر، بلکہ اس سے بھی زیادہ، محض تعلقات کو پیشِ نظر رکھ کر تبصرے کیے جاتے ہیں۔ بہرحال "اوج" میں نعتوں کے انتخاب کی صورت تو سامنے آ چکی ہے۔ اب یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ نعتوں ہی کے حوالے سے بعض مقامات پر بے احتیاطی نے کیا رنگ نکالا ہے (مضامین و مقالات کے حوالے سے بات بعد میں ہو گی)

صفحہ ۲۰۲ پر "آپ ﷺ ناصر بھی ہیں" کے بجائے لکھا ہے۔ "آپ ناصر بھی نہیں"۔ اللہ معاف کرے۔ صفحہ ۲۰۵ پر "زحمتوں کو "رحمتوں" لکھ دیا گیا ہے صفحہ ۱۷۶ پر

"مواج" کو "معراج" بنا دیا گیا ہے۔

"اوج" کے حصۂ نعت میں "صَلِ علیٰ" کو جگہ جگہ غلط لکھا گیا ہے۔ صفحہ ۴۸۰، اور ۴۸۴ پر "صلی علیٰ" اور صفحہ ۵۱۱ پر "صلے علی صلے علی" تحریر ہے۔ "والیل" کو ہر جگہ "واللیل" لکھا ہے (صفحہ ۱۴۱۔ ۱۵۹۔ ۱۹۵۔ ۴۸۹)۔ "یٰس" ہر جگہ "یسین" ہے (ص ۴۲۔ ۱۴۴۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸ ---------) اس میں لطیفہ یہ ہے کہ محمد حسین آسی کی نعت ماہنامہ "نعت" سے لی گئی ہے۔ اس میں "یٰس" تھا لیکن "اوج" میں نقل کرتے ہوئے اسے "یسین" کر دیا گیا) "سجیٰ" والضحیٰ، طٰہٰ، منیٰ (ص ۱۴۱۔ ۴۸۹۔ ۵۰۸) پر کھڑے زبر کی علامت نہیں دی گئی۔ صفحہ ۵۱۴ پر "لا تقنطوا" کو "لا تقنطو" لکھا گیا ہے۔ صفحہ ۴۸۱ پر "ماویٰ" کو "ماوری" لکھا ہے۔ صفحہ ۱۵۰، ۴۸۹ اور ۵۹۳ پر طابۂ اقدس کے لیے یثرب کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جبکہ اس کی ممانعت ہے۔ میں ماہنامہ "نعت" میں کوئی نعت چھاپتے ہوئے اس لفظ کو "طیبہ" سے بدل دیتا ہوں۔

صفحہ ۱۳۹ پر "ہر اشکِ غم" پر "ﷺ" کا نشان بنا ہے۔ صفحہ ۱۸۶ پر "لامکاں جلوہ نما ذات خدا شان کرم" میں "کرم" پر "ﷺ" کا نشان بنا دیا گیا ہے۔ صفحہ ۴۹۴ میں "حضورِ خواجہ" میں خواجہ پر تو "ﷺ" ہے ہی، حضور پر بھی ہے۔

صفحہ ۴۹۴، اور ۴۹۶ پر نبی کو بنی (ب ن ی) لکھا ہے۔

صفحہ ۷۵ پر نظر زیدی کے مقطع میں "تَتمِش" صحیح تلفظ اور وزن کے ساتھ استعمال کیا گیا تھا، اسے "التمش" کر کے غلط بھی کر دیا گیا ہے اور مصرع بھی بے وزن ہو گیا ہے۔

صفحہ ۴۹۴ پر "رحمۃ للعالمیں" کو "رحمتہ الا لعلمیں" لکھا گیا ہے۔

"اوج" کے حصۂ نظم میں جو صورتیں نظر آئی ہیں، وہ تحریر کی جا رہی ہیں۔ مضامین و مقالات میں جو اشعار استعمال کئے گئے ہیں، ان کا حالِ زار بعد میں کسی موقع پر بیان ہو گا۔

حصۂ نظم میں شامل نعتیہ تخلیقات کے بہت سے مصرعے بے وزن ہیں۔ کچھ تو ایسے شاعر چنے گئے ہیں، جن کے کلام کا ایک خاکہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، لیکن بہت سے اہم اور نامور شاعروں کا کلام "اوج" میں شامل ہونے کی وجہ سے بے وزن ہوا ہے۔

نمونے کے طور پر چند شاعروں کا ذکر کیا جاتا ہے:
صفحہ ۱۴۴۔ بیان ویزدانی میرٹھی۔ شعر نمبر ۱۳ کا پہلا مصرع بے وزن کر دیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۴۸۔ احمد رِضا خاں بریلوی۔ شعر نمبر ۳۔ دوسرے مصرع "آپ پیاسوں کے تجسُّس میں ہے دریا تیرا" میں آپ کے بجائے "اک" لکھا ہے۔ صفحہ ۱۴۸۔ شاد عظیم آبادی۔ "آمد پہ" کو "آمد پر" کر دیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۵۴۔ جگر مراد آبادی۔ مقطع سے "مجھ" کا لفظ کم کر دیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۵۵۔ حفیظ ہوشیار پوری۔ پانچویں شعر میں "کس کو" کے بجائے "کسی کو" لکھا ہے۔ صفحہ ۱۵۷۔ سیّد محمدؐ جعفری۔ ساتواں شعر یوں لکھا ہے۔ "محمدِ عربی ﷺ آبروئے خلقتِ افلاک"۔ صفحہ ۱۶۰۔ سیّد ہاشم رِضا۔ مصرع یوں تحریر ہے۔ "انہیں فضاؤں میں گونجتی ہے گفتگوئے رسُولؐ"۔ صفحہ ۱۶۰۔ شاعر لکھنوی۔ پانچویں شعر میں "آئنہ" کو "آئینہ" لکھ کر مصرع بے وزن کر دیا گیا ہے۔ صفحہ ۱۶۳۔ صُوفی تبسّم۔ دوسرے شعر کا دوسرا مصرع یوں لکھا ہے۔ "ہر جادہ ترا خُلدِ بریں ہے"۔ صفحہ ۱۷۱۔ عارف عبدالمتین۔ پانچویں شعر کا پہلا مصرع۔ "تو نے فلک کو بھی کیا نقشِ کفِ پا"۔ اور چھٹے شعر کا پہلا مصرع۔ "جرأت سے کہی تو نے حق بات عدُو سے"۔ صفحہ ۱۷۳۔ جعفر شیرازی۔ دوسرے شعر میں "بخشیے" کو بخشے لکھا ہے۔ صفحہ ۱۷۳۔ محشر بدایونی۔ آخری شعر میں "میں" کا لفظ چھوٹ گیا ہے۔ صفحہ ۱۷۶۔ امین گیلانی۔ مقطع کا دوسرا مصرع۔ "گدا ہو کوئی یا ہو شاہ، محتاج ہے ان کا"۔ صفحہ ۱۷۷۔ سمیع اللہ قریشی۔ ساتویں شعر کا دوسرا مصرع۔ "سکوُں نصیب ہوا جب بھی لیا ترا نام"۔ صفحہ ۱۷۷۔ عبدالسّتار نیازی۔ مقطع کا پہلا مصرع۔ "ہے نیازی میرا ہی یقیں، کوئی آپؐ سا بخدا نہیں"۔ صفحہ ۱۷۹۔ ندیم نیازی۔ تیسرے شعر کا دوسرا مصرع۔ "خلق کے دیپ کیا اجالا، روشنی پھیلی، مہکی پُروا"۔ صفحہ ۱۸۳۔ حسرت حسین حسرت پانچویں شعر کا دوسرا مصرع۔ "خوف اگر ہے تو اللہ کا تنہا دل میں"۔ صفحہ ۱۸۴۔ محمدؐ یُونسُ حسرت۔ چھٹے شعر کا پہلا مصرع۔ "تختِ شاہی کافر و خال بڑا ہے لیکن"۔ صفحہ ۱۸۵۔ بشیر حسین ناظم۔ نعت میں چار جگہ "تری" کو "تیری" اور ایک جگہ "کیجے" کو "کیجیے" لکھ کر مصرعے بے وزن کر دیئے گئے ہیں۔ صفحہ ۱۸۶۔ غلام رسول ازہر۔ دوسرے بند کے تیسرے شعر کا مصرع۔ "جس کے یارانِ صفا پیشہ دیں کے ضیغم"۔ صفحہ ۱۸۷۔ غلام رسول ازہر۔ پہلا مصرع۔ "ایک آشوبِ جہاں میں گرفتار ہیں

ہم"۔ صفحہ ۱۹۲۔ قمر یزدانی۔ پہلا مصرع۔ "صبحِ ازل کے آفتاب شام کے ماہتاب"۔ صفحہ ۱۹۶۔ غلام رسول عدیم۔ "میں عصیاں میں شعاری بہت حد سے بڑھا ہوں"۔ اور "ہوا زم پھر، ہمہمہ، قیصرو کسریٰ"۔ صفحہ ۲۰۸۔ گلزار بخاری۔ دوسرے شعر کے پہلے مصرعے میں قصر کو قیصر لکھ کر بے وزن کر دیا گیا ہے۔

یہ نعتوں کے پہلے حصے "اردو نعت (انتخاب)" کا حال تھا۔ دوسرے حصے "ثنائے خواجہ ﷺ" پر بھی ایک نظر ڈالیے:

صفحہ ۴۸۱۔ ڈاکٹر خیال امروہوی۔ "وہ ہے اسرار و محامد کا کھرا معمور"۔ "سروری علم سے معمو ہے اسی کا درود"۔ صفحہ ۴۸۲۔ عطاء الحق قاسمی۔ "تو نے کچھ بھی دیکھنے نہ دیا"۔ صفحہ ۴۸۴۔ پروفیسر سید حسین شاہ فدا (اسلام آباد)۔ "سرد آتشِ دوزخ ہے فدا امت پہ دوائم"۔ واقعہ یہ ہے کہ اِن سیّد حسُین شاہ فدا نے مشہور نعت گو شاعر لطف بریلوی کا پورا دیوان اپنے نام سے چھاپ لیا ہے۔ یہ نعت بھی دیوانِ لطف میں ہے۔ فدا نے لطف کے مقطع

سرد آتشِ دوزخ ہے گنہگاروں پہ اے لُطف
ابلیس تھا پابندِ سلاسل شبِ معراج

کے پہلے مصرعے میں اپنا نام گھسیڑا اور اسے یوں بے وزن کیا:

"سرد آتشِ دوزخ ہے فدا امت پہ دائم"

(ارمغانِ عقیدت۔ مطبوعہ راولپنڈی۔ ص ۸۹) جو کسر رہ گئی تھی، وہ "اوج" نے دائم کو "دوائم" کر کے نکال دی۔

(میں نے دیوانِ لطف پر سیّد حسُین شاہ فدا کے ڈاکے کا تفصیلی ذکر ماہنامہ "نعت" کے جنوری ۱۹۹۶ء کے خاص شمارے بعنوان "لُطف بریلوی کی نعت" میں کیا ہے)

صفحہ ۴۸۵۔ راجا رشید محمود۔ "دلگیر" کو "دیگر" کر کے بے وزن بھی کر دیا ہے، بے معنیٰ بھی۔ صفحہ ۴۹۲۔ عبدالقوی ضیا۔ "نہ جانے کتنے ہی پیغمبراں ہیں یہاں آئے"۔ صفحہ ۴۹۳۔ عاشور کاظمی۔ "آج تو کل سے بھی زیادہ ہے ضرورت تیری"۔ صفحہ ۴۹۷۔ انور جمال۔ پانچویں شعر کے دوسرے مصرعے میں "ہے" کا لفظ غائب کر دیا گیا ہے۔ صفحہ ۴۹۸۔ طارق سلطانپوری۔ "ممکن ہے فقط واسطہ شاہِ عربؐ سے"۔

صفحہ ۴۹۹۔ صدیق شاہد کا ایک شعر یہ ہے:

میں جن کا بن نہ سکا اپنی تیرہ بختی سے
انہی کے نور سے دنیا مری نکھرتی ہے

(شاعر کا یہ اعتراف کہ وہ حضور ﷺ کا نہ بن سکا' کتنا افسوسناک ہے اور اس شعر کو منتخب کرنا کمال ہے)

صفحہ ۵۰۰۔ خالد شفیق۔ "مری راتیں نبی ﷺ کی یاد سے روشن ہیں مولا"۔ صفحہ ۵۰۱۔ متین فکری۔ "جو لمحہ ذکر و فکر نبی ﷺ میں گزرا"۔ صفحہ ۵۰۳۔ گل بخشالوی۔ "معطر درس اقرأ کے جبریلِ امیں آئے"۔ صفحہ ۵۰۶۔ زاہد فخری۔ "ہے رونق کائنات تجھ سے' لہرا ہے نخلِ حیات تجھ سے" بے وزن بھی' بے معنی بھی۔ صفحہ ۵۱۲۔ بشیر رحمانی۔ تخلص "بشر" کر کے مقطع بے وزن بھی کر دیا گیا ہے۔ صفحہ ۵۱۴۔ حفیظ نقشبندی۔ "قدم قدم پہ ہمیں ہی سنبھالیں گے"۔

"اوج" کے اس نعت نمبر میں شعراءِ نعت کے بعض مصرعوں میں جس طرح "اصلاح" کر دی گئی ہے' اس کی چند صورتیں ملاحظہ فرمایئے:

مولانا احمد رضا خاں بریلوی۔ چھٹا شعر۔ "آسماں خوان' زمیں خوان' زمانہ مہماں" کو یہ صورت دی گئی ہے۔ "آسماں خوان و زمین خوان و زمانہ مہماں" (ص ۱۴۸) ظفر علی خاں۔ چوتھا شعر۔ "بوبکرؓ و عمر' عثمانؓ و علیؓ" کو "بوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ" کر دیا گیا ہے (صفحہ ۱۵۳)

بہزاد لکھنوی۔ مطلع۔ "دل و روح و جاں" میں سے دوسری "و" کھینچ لی گئی ہے۔ (صفحہ ۱۵۶)

مشہور مصرع "محمد عربی ﷺ کا بروئے ہر دو سرا" میں سے "ک" غائب کر دیا گیا ہے۔ (ص ۱۵۷۔ سید محمد جعفری کی نعت۔ آٹھواں شعر)

صہبا اختر۔ ساتواں شعر۔ "وہ سربلند و سرفراز" کو "وہ سربلند' وہ سرفراز" کر دیا گیا ہے۔ (ص ۱۷۰)

ولی محمد واجد۔ پانچواں شعر۔ "بس اک نگاہ" کو "بس آں نگاہ" کر دیا گیا ہے (ص ۱۹۷) لیث قریشی۔ دوسرا شعر۔ "آپ ہیں" کو "آپ ہی" کر دیا ہے (ص ۲۰۲) عبداللہ

جمالؔ۔ مقطع۔ "اے جمالؔ آتی ابھی دل میں اک نعت ہو" میں دو "ابھیاں" عجیب ہیں (ص ۲۰۸)

سید محمد امین علی نقوی۔ مقطع۔ "ہیں وہی" کے بجائے "ہیں وہیں" چھپا ہے (ص ۴۷۹)

جلیلؔ نقوی کی نعت کے ہر مصرعے کے دو ٹکڑے کر دیئے ہیں۔ نیز "حق رسا" کو "حق رساں" لکھا ہے۔ (ص ۴۸۰)

"اوج" کے نعت نمبر میں املا کی غلطیاں بھی بہت ہیں۔ حصۂ نعت کی چند غلطیوں کی نشان دہی کی جاتی ہے۔ پتا اور پتا کو "پتہ" لکھا ہے (ص ۱۴۸۔ ۱۵۲) ناصیہ کو "ناسیہ" لکھا ہے (ص ۱۵۰) بعض الفاظ جن کے آخر میں ایک ہ (ہائے مختفی) آنا چاہئے' دو "ہ" استعمال کی گئی ہیں مثلاً تنزیہہ۔ شبہہ۔ وجہہ۔ گہہ (صفحہ ۱۵۱۔ ۱۹۳۔ ۴۸۰۔ ۵۰۸۔ ۵۱۲) آزر کو دو جگہ "ذ" سے لکھا ہے۔ آذری' آذرانہ (ص ۱۵۷۔ ۲۰۲) ندیمؔ نیازی کی نعت کی ردیف ہے "روشنی پھیلی' مہکی پُروا"۔ اعراب نہ ہونے کی وجہ سے پُروا "پرواہ" بن گئی ہے ("پرواہ" تو ویسے ہی غلط ہے۔ اصل لفظ "پَروا" ہی ہے) محمد حسین آسیؔ کے ایک مصرعے میں "مُبشِّر" اور "مُبشَّر" (فاعل اور مفعول) دونوں الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ "اوج" میں دونوں پر اعراب نہیں' ایک سے لکھے ہیں' اس لئے مطلب واضح نہیں ہوتا (۱۸۹)۔

پتا نہیں کیوں' ہر جگہ الف کے قوافی میں رُتبہ' طیبہ وغیرہ الفاظ کو بھی الف کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ شاعری کے لئے یہ رعایت تو ہے کہ انہیں الف کے وزن میں استعمال کیا جائے لیکن الفاظ کا حُلیہ بگاڑنے کی رعایت کہاں سے حاصل کی گئی ہے' کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ البتہ "اوج" میں تابشؔ صمدانی کے مطلع کے دوسرے مصرعے میں "گہوارہ" کو الف کے ساتھ لکھا ہے جبکہ یہ لفظ یہاں قافیہ بھی نہیں ہے۔ مصرع ہے۔ "وہ گہوارا ہے طیبہ روشنی کا" (ص ۱۹۲) اسی نعت میں مصرع کو "مصرعہ" لکھا ہے۔

کوثرؔ نیازی کی نعت میں شعاعوں کو "شعاؤں" لکھا ہے (ص ۱۹۳) "دَنا" کو عام طور سے "دنیٰ" لکھا جاتا ہے جبکہ قرآنی املا "دَنا" ہی ہے لیکن "اوج" میں اسے "دنے" لکھا ہے (ص ۱۹۴)۔

"چولھا" کو "چولہا" لکھا ہے (ص ۱۹۹) جبکہ یہ ل ہ نہیں ہے "لھ" ہے۔ یہ ہندی الاصل حرف ہے، دو حرفوں کا مجموعہ نہیں ہے۔

ڈاکٹر ریاض مجید کی نعت میں "مواجہہ" کو "مواجہ" باندھا گیا ہے اور یہی لکھا گیا ہے۔ (ص ۴۸۷) اور بڑے نامور نعت گو بھی یہی کر رہے ہیں۔

تقاضا کو "تقاضہ" (ص ۴۹۳) گھبرا کو "گبھرا" (ص ۴۹۳) مِرے کو "میرے" (ص ۵۰۸) لکھا گیا ہے۔ خالد جذبی کی نعت میں "ہیں" کو "میں" سے بدل دیا گیا ہے (ص ۵۰۸)

پروف خوانی کی غلطیاں اس نعت نمبر میں بے شمار ہیں جن کی وجہ سے کہیں مصرعے بے وزن ہو گئے ہیں، کہیں مطلب غتربود ہو گیا ہے، کہیں الفاظ ہی سمجھ میں نہیں آتے۔ ان غلطیوں کی نشان دہی مضمون کو بہت بوجھل بنا دے گی، اس لئے حصۂ نعت کے وہ صفحات جن میں کئی غلطیاں ہیں، ان کے نمبر درج کئے جاتے ہیں۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۳۔ ۱۵۰۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۵۔ ۱۶۷۔ ۱۷۰۔ ۱۷۲۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۸۲۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۷۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۹۔ ۲۰۱۔ ۲۰۶۔ ۲۰۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۵۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۵۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔

کئی مقامات پر کمپوزنگ کی غلطیاں بھی بہت کھٹکتی ہیں۔ ذیل میں چند صفحات کے نمبر لکھے جاتے ہیں جہاں ان غلطیوں نے پریشان کُن صورت حال پیدا کر دی ہے: ۱۴۲۔ ۱۴۰۔ ۱۴۴۔ ۱۴۶۔ ۱۵۳۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۴۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۸۰۔ ۱۸۲۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۷۔ ۱۹۲۔ ۱۹۷۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۴۸۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۴۔ ۴۹۸۔ ۵۰۵۔ ۵۱۱۔

"اوج" میں پانچ صفحات پر مشتمل ایک مضمون "صاحبِ دیوان شاعرات کی نعت گوئی" شائع ہوا، نیز "مدح خواں تیرے اغیار بھی ہیں" کے عنوان سے ۱۷ صفحات پر غیر مسلموں کی نعتیں شائع کی گئی ہیں۔ ان میں پائی جانے والی غلطیوں کا ذکر ہم اپنی دو کتابوں "خواتین کی نعت گوئی" اور "غیر مسلموں کی نعت گوئی" میں کر چکے ہیں۔ مضامین و مقالات کا محاکمہ مناسب وقت پر ہو گا۔

جن صاحب کتاب نعت گوؤں کے مجموعہ ہائے نعت "اوج" کی اشاعت سے پہلے

(۱۹۹۲ تک) چھپ چکے تھے لیکن ان کی نمائندگی "اوج" میں نہیں ہے، ان کے نام درجِ ذیل ہیں۔ قوسین میں ان کے مجموعۂ نعت کا سِن اشاعت تحریر کیا جا رہا ہے:

محمد اسلم میتلا (۱۹۹۲) نشاط واسطی (۱۹۹۱) نجم نعمانی سبزواری (۱۹۹۱) مقبول احمد قادری (۹۱) کاوش زیدی (۹۱) عارف اکبر آبادی (۹۱) خلیق قریشی (۹۱) مسعود رِضا خاکی (۹۰) بدر فاروقی (۹۰) ازہر درانی (۹۰) افضل کوٹلوی (۹۰) منیر کمال (۸۹) فدا کھیم کرنی (۸۹) راسخ عرفانی (۸۹) حیرت الہ آبادی (۸۹) محمد انور حسین انور (۸۹) رفیق احمد کلام رضوی (۸۸) محمد ممتاز راشد (۸۸) اختر لکھنؤی (۸۸) نیر اسعدی (۸۷) حافظ محمد مستقیم (۸۷) گہر اعظمی (۸۷) صابر کوثر (۸۷) عزیز لطیفی (۸۷) صابر القادری بریلوی (۸۷) شریف امروہوی (۸۷) سہیل غازی پوری (۸۷) سلیم گیلانی (۸۷) جمیل عظیم آبادی (۸۷) اختر ہوشیار پوری (۸۷) واحد ظہیر واحد لدھیانوی (۸۶) نصیر الدین نصیر گولڑوی (۸۶) بشیر فاروق (۸۶) ضامن حسنی (۸۶) ستار وارثی (۸۶) طفیل دارا (۸۶) خالد عرفان (۸۶) اثر لودھیانوی (۸۶) محمد منصور آفاق (۸۶) وحیدہ نسیم (۸۶) فضل جالندھری (۸۶) شاہ محمد غلام رسول القادری (۸۶) محمد وجیہ السما عرفانی (۸۶) عارف سیمابی (۸۶) صدر جگرانوی (۸۶) سراج آغائی اکبر آبادی (۸۵) راغب مراد آبادی (۸۵) خادمی اجمیری (۸۵) حشمت یوسفی (۸۵) جسٹس اے آر چنگیز (۸۵) تابش دہلوی (۸۵) انجم نیازی (۸۵) ناظم بزمی (۸۴) ناصر چشتی سیالوی (۸۴) مظفر وارثی (۸۴) مسرور بدایونی (۸۴) شاہد الوری (۸۴) سہیل اختر (۸۴) راشد بزمی (۸۴) حنیف اسعدی (۸۴) باقی صدیقی (۸۴) امید فاضلی (۸۴) انور جمال (۸۴) فدا خالدی دہلوی (۸۳) عزیز حاصلپوری (۸۳) صابر کاسگنجوی (۸۳) امیر الاسلام شرقی (۸۳) مبارک علی شاہین (۸۳) حشمت آرا حجاب (۸۳) بیدل فاروقی (۸۳) پیامی مراد آبادی (۸۳) انجم جعفری (۸۳) الطاف قریشی (۸۳) سلطان محمود (۸۲) گوہر ملسیانی (۸۲) سید قمو ہاشمی (۸۲) قصری کانپوری (۸۲) قمر صدیقی (۸۲) ظفر ہاشمی (۸۲) طالب حسین طالب (۸۲) شمس بخاری (۸۲) سیماب اکبر آبادی (۸۲) عبدالکریم ثمر (۸۲) اعجاز رحمانی (۸۲) محمد عباس اثر (۸۲) آسی ضیائی (۸۲) آباد پیلی بھیتی (۸۲) محشر رسول نگری (۸۱) قاضی عبدالرحمٰن (۸۱) صہبا اختر (۸۱) صبا متھراوی (۸۱) محمد احمد شاد (۸۱) اقبال صلاح الدین (۸۱) نصرت عبدالرشید (۸۰) ماجد صدیقی (۸۰) عزیز لودھیانوی

(۸۰) محمد سعادت حسین خاں وارثی شیدا (۸۰) عبدالعزیز شرقی (۸۰) شاد افسری (۸۰) بسمل آغائی (۸۰) الطاف احسانی (۸۰) فیاض احمد کاوش (۷۹) یامین وارثی (۷۸) قیوم نظر (۷۸) صابر براری (۷۸) نفیس فتحپوری (۷۷) شمیم یزدانی (۷۷) محمد حسین رضی (۷۷) انور فیروز پوری (۷۷) منور بدایونی (۷۶) قمر میرٹھی (۷۶) ساجد اسدی (۷۵) سرو سہارنپوری (۷۴) احسان دانش (۷۴) اختر الحامدی (۷۴) یوسف ظفر (۷۳)۔ جعفر طاہر (۷۳) منظور احمد منظور (۷۲) ساغر صدیقی (۷۲) راجا محمود اختر کیانی (۷۱) مریم قادری (۶۸) حمید صدیقی لکھنوی (۶۸) بشیر زواری (۶۸) ادب سیمابی (۶۷) راجا محمد عبداللہ نیاز (۶۷) شائق دہلوی (۶۴) شورش کاشمیری (۶۳) خاکی کاظمی (۶۲) سید نظر زیدی (۶۰) طالق ہمدانی (۶۰) رہبر چشتی (۶۰) ضیاء القادری بدایونی (۵۹) اثر صہبائی (۵۹) عبدالمجید صدیقی (۵۹) وفا ڈبائیوی (۵۸) بہزاد لکھنوی (۵۵) ماہر القادری (۵۵) سید شیر محمد ترمذی (۵۵) اسد شامی (۵۱) تاج عرفانی (۵۰) جمیل نقوی (۱۴۰۸ھ) کرم حیدری (۱۴۰۷ھ) بدر ساگری (۱۴۰۶ھ) تاباں عابدی (۱۴۰۴ھ) اختر امروہوی (۱۴۰۳ھ) سرور بجنوری (۱۴۰۱ھ) زکی کیفی (۱۳۹۹ھ) آغا صادق (۱۳۹۳ھ) مینا زبیری (۱۳۹۰ھ) منظور حسین منظور (۱۳۹۰ھ) حافظ چشتی تونسوی (۱۳۸۷ھ) ہاشم ضیائی بدایونی (۱۳۸۲ھ) افق کاظمی امروہوی (۱۳۷۹ھ)

ان کے علاوہ درجِ ذیل شعرا کی سامنے درج شدہ کتابیں بھی ''اوج'' کی اشاعت سے پہلے چھپ چکی تھیں: آباد محمدی (ایوانِ نعت و سلام) آثم نظامی (صہبائے مدینہ) انجم وزیر آبادی (مینائے کوثر۔ جامِ کوثر) بیدل جبلپوری (انوار طیبہ) جمیل الرحمان قادری رضوی (قبالۂ بخشش) درد کاکوروی (جامِ کوثر) سیف زلفی (روشنی) ساحر صدیقی (جامِ حیات) شمس مینسوی (تجلیاتِ شمس) شہاب دہلوی (موجِ نور) محمد عاشق (عقیدت کے پھول) فضل حق (سوئے حرم۔ مہر عرب۔ آہنگِ حجاز) صاحبزادہ فیض الحسن (ارمغانِ فیض) قمر جلالوی (عقیدتِ جاوداں)۔

''اوج'' کے بہت سے صفحات پر ماہنامہ ''نعت'' کا ظل نظر آتا ہے' اگرچہ مدیرِ ''اوج'' نے کسی شکریے یا حوالے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ بہرحال' قارئینِ کرام کو معلوم ہونا چاہئے کہ ''نعت نمبر'' کیسے مرتّب کئے جاتے ہیں:

اوج۔ نعت نمبر (جلد اوّل) پر ''نعت'' کا اثر

صفحہ ۱۸۔ اداریہ (اوج کا نعت نمبر ۱۹۹۳ کے آخر میں طبع ہوا تھا (نعت رنگ کراچی۔ تنقید نمبر۔ ص ۲۷۔ ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی کا مضمون)

(ماہنامہ ''نعت'' لاہور کے ستمبر ۱۹۹۲۔ خاص نمبر بعنوان ''سیرتِ منظوم'' کے اداریئے کا چربہ)

صفحہ ۱۳۰۔ نعت چیت (نعت کیا ہے؟)

(دو نظموں کے علاوہ تمام نظمیں ماہنامہ ''نعت'' لاہور کے فروری ۱۹۸۸ کے خاص نمبر بعنوان ''نعت کیا ہے'' کے صفحہ ۲۴' ۳۸' ۳۹' ۴۱' ۴۳' ۴۴' ۴۷' ۴۸' ۵۱' ۵۲' ۸۸' ۱۰۱' ۱۰۲ --- اپریل ۱۹۸۸ کے خاص نمبر بعنوان ''اردو کے صاحب کتابِ نعت گو'' حصہ اول کے صفحہ ۱۸' ۱۰۳' ۱۰۴' ---- اور جون ۸۸ کے خاص نمبر بعنوان ''اردو کے صاحبِ کتاب، نعت گو'' حصہ دوم کے صفحہ ۱۰۱ سے لی گئیں۔ ماہنامہ ''نعت'' نے بطورِ خاص شعراءِ کرام سے یہ نظمیں لکھوائی تھیں۔

مئی ۱۹۹۵ میں ماہنامہ ''نعت'' نے ''نعت کیا ہے'' حصۂ سوم شائع کیا تو ایڈیٹر نعت (راقم) نے لکھا ''..... مجلّہ ''اوج'' کے نعت نمبر میں ''نعت چیت'' کے عنوان سے' یہ سب منظومات (ایڈیٹر نعت کے قطعات کے علاوہ) چھاپ دی گئیں۔ ایڈیٹر ''اوج'' کو ان کے علاوہ سید محمد امین علی نقوی اور محمد احمد اریب کی دو منظومات بھی مل گئیں۔ ماہنامہ ''نعت'' کے زیرِ نظر شمارے میں اِس موضوع پر ۴۶ مزید ایسی منظومات جمع کر دی گئی ہیں جو ''نعت کیا ہے (حصۂ اول)'' میں نہیں تھیں۔ کچھ نظمیں آئندہ شمارے میں بھی شائع کی جائیں گی تاکہ مستقبل کے نعت نمبروں کے مرتبین کو سہولت رہے (ص ۹۸)

پھر میں نے جون ۱۹۹۵ کے شمارے میں ۹۲ مزید ایسی منظومات چھاپ دیں)

صفحہ ۱۳۶۔ ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کا طغرا۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ ''نعت'' کے جولائی ۱۹۸۸ کے خاص نمبر بعنوان ''نعت قدسی'' اور بعد کے کئی شماروں کے مختلف صفحات)

صفحہ ۱۴۴۔ ''صلی اللہ علیہ وسلم'' کا طغرا۔ شاہکارِ کتابت

(ماہنامہ ''نعت'' لاہور کے کئی شماروں کے مختلف صفحات)

صفحہ ۱۴۹۔ ''سلامٌ علیٰ رسولِ اللہ'' کا طغرا۔ محمد یوسف نگینہ کی کتابت کا شاہکار۔

(ماہنامہ ''نعت'' لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ ''نعت کیا ہے'' حصہ اول۔ ص ۲)

صفحہ ۱۵۰۔ مضمون ''نعت کیا ہے'' از سید ریاض حسین شاہ

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ "نعت کیا ہے" ص ۲۵ تا ۳۲)

صفحہ ۱۵۸۔ "صلی اللہ علیہ وسلم" کا طغرا۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ نومبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام"۔ حصۂ سوم۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۱۶۶۔ مضمون "نعت میں احترامِ رسالت کے تقاضے" از ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ "نعت کیا ہے"۔ ص ۵۳ تا ۶۶)

صفحہ ۱۸۶۔ درودِ پاک اور ترجمہ۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام" حصۂ اوّل۔ ص ۶)

صفحہ ۱۹۳۔ درودِ پاک کا طغرا۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام" حصہ اول۔ ص ۳)

صفحہ ۲۵۰۔ "صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم" کا طُغرا۔ شاہکارِ کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور کے کئی شماروں کے مختلف صفحات)

صفحہ ۲۸۳۔ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" کا طغرا۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار۔

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ نومبر ۱۹۸۹۔ درود و سلام۔ حصۂ دوم۔ ص ۱۰۲)

صفحہ ۳۴۲۔ "صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم" کا طغرا۔ شاہکارِ کتابت۔

(ماہنامہ "نعت" لاہور کے کئی شماروں کے مختلف صفحات)

صفحہ ۳۶۲۔ درودِ پاک کا طغرا۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام" حصۂ اول۔ ص ۶)

صفحہ ۳۷۱۔ علامہ اقبال کے تین اشعار کا اردو ترجمہ۔ شاہکارِ کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ "درود و سلام"۔ حصۂ سوم۔ دسمبر ۱۹۸۹۔ ص ۹۵)

صفحات ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۹۱۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۸۔ "صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم" کے طغرے۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور کے مختلف شماروں کے صفحات)

اوج ۔ نعت نمبر (جلد دُوم) پر "نعت" کا اثر

صفحہ ۲۔ درودِ ابراہیمی۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ نومبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام" حصۂ دُوم۔ ص ۲)

صفحہ ۴۔ آیۂ درود کے طغرے، آیۂ درود اور اس کا اردو ترجمہ۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کے شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ نومبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام"۔ ص ۱۰۰، ۱۰۱)

صفحہ ۲۴۔ درودِ پاک اور اس کا اُردو ترجمہ۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام" حصہ اول۔ ص ۳)

صفحہ ۳۲۔ "بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ" کا طغرا۔ تنویر رقم کا شاہکار کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۹۰۔ "درود و سلام"۔ حصۂ ششم۔ ص ۸۵)

صفحہ ۵۱۔ اختر الحامدی کا نعتیہ شعر۔ تنویر رقم کا شاہکارِ کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مارچ ۱۹۹۰۔ "درود و سلام"۔ حصۂ چہارم۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۵۳۔ مضمون "نعت میں شمائل و فضائل کا بیان" از ڈاکٹر صدیقہ ارمان

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ "نعت کیا ہے"۔ ص ۷۵ تا ۸۷)

صفحہ ۷۶۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا شعر۔ غلام رسول منظر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جنوری ۱۹۸۹۔ "لاکھوں سلام"۔ حصۂ اول۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۸۹۔ حسن رضا بریلوی کا شعر۔ غلام رسول منظر رقم کا شاہکارِ کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اپریل ۱۹۹۰۔ "درود و سلام"۔ حصۂ پنجم۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۹۲۔ مضمون "نعت میں اظہارِ عجز" از شہناز کوثر، ڈپٹی ایڈیٹر ماہنامہ "نعت" لاہور۔

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ "نعت کیا ہے"۔ ص ۸۹ تا ۹۲)

صفحہ ۹۵۔ مضمون "نعت میں افتخار کے پہلو" از راجا غلام محمد (راقم الحروف کے والدِ بزرگوار مرحوم و مغفور)

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ "نعت کیا ہے"۔ ص ۹۳ تا ۱۰۰)

صفحہ ۱۰۷۔ علامہ ضیاء القادری بدایونی کا شعر۔ منظر رقم کی کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اگست ۱۹۸۹۔ "کلام ضیا" حصۂ دوم۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۱۱۳۔ رئیس امروہوی کا شعر۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اگست ۱۹۸۸۔ "غیر مسلموں کی نعت"۔ حصۂ اول۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۱۳۲۔ "بلغ العلیٰ بکمالہ" کا طغرا۔ تنویر رقم کا شاہکار کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۹۰۔ "درود و سلام" حصۂ ششم۔ ص ۶۸)

صفحہ ۲۰۱۔ صحابۂ کبار کی نعت گوئی از پروفیسر محمد حسین آسی

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۸۸۔ "نعت کیا ہے"۔ ص ۱۱ تا ۲۳۔ ماہنامہ "نعت" میں اس مضمون کا عنوان تھا "صحابۂ کرام اور نعت"۔ "اوج" میں نام تبدیل کر دیا گیا)

صفحہ ۲۱۸۔ "الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" کا طغرا۔ جمیل احمد قریشی تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار۔

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۸۹۔ "درود و سلام"۔ حصۂ اول۔ ص ۹۹)

صفحہ ۲۱۹۔ مضمون "عربی مولود نامے" از صاحبزادہ محمد محب اللہ نوری

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ نومبر ۱۹۸۸۔ "میلاد النبی ﷺ"۔ حصۂ دوم۔ ص ۱۵ تا ۳۱)

صفحہ ۲۷۹۔ مضمون "پنجابی نعت میں مدینۃ الرسول ﷺ کا ذکر" از ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۸۸۔ "مدینۃ الرسول ﷺ" حصۂ دوم۔ ص ۸۱ تا ۸۷)

صفحہ ۲۸۹۔ امیر مینائی کی رباعی۔ غلام رسول منظر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۱۔ "سراپائے سرکار"۔ حصۂ اول۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحات ۳۲۵۔ ۳۲۹۔ ۳۳۹۔ ۵۵۲۔ ۵۸۷۔ ۶۰۷۔ ۶۱۷۔ "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" کے طغرے۔ کتابت کے شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور کے مختلف شمارے)

صفحہ ۵۱۷۔ آزاد بیکانیری کا شعر۔ منظر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ ستمبر ۱۹۸۹۔ "اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو"۔ حصۂ سوم۔ سرورق کا آخری صفحہ)

صفحہ ۶۷۹۔ صابر کلیری کا شعر۔ تنویر رقم کی کتابت کا شاہکار

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جولائی ۱۹۸۸۔ "نعت قدسی"۔ سرورق کا آخری صفحہ۔۔۔ "اوج" نے یہ کیا ہے کہ اس طغرے میں جو درود پاک اور ایک آیۂ شریفہ لکھی تھی، نیز شاعر کا نام اور خوشنویس کا نام تحریر تھا، وہ حذف کر دیا ہے)

صفحہ ۷۲۷۔ "بلغ العلیٰ بکمالہ" کا طغرا۔ تنویر رقم کا شاہکارِ کتابت

(ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۹۰۔ "درود و سلام"۔ حصۂ ششم۔ ص ۸۰)

نوٹ : یہ تمام مضامین ماہنامہ "نعت" کے لئے بطورِ خاص لکھے گئے تھے۔ کتابت کے یہ تمام شاہکار بھی ماہنامہ "نعت" کے لئے لکھوائے گئے تھے۔

زیرِ نظر کاوش

ہم نے اپنی کاوش کا آغاز یوں کیا ہے کہ جلد اوّل میں ردیف "الف" میں کہی گئی نعتوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔ اگر اس ردیف کی تمام نعتیں شائع کی جائیں تو ہزارہا صفحات درکار ہوں گے، اس لئے ترتیب کے ساتھ ان نعتوں کا ایک ایک مصرع، حوالے کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے۔ صفحات کی گنجائش کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ردیف "الف" کی جُزیاتی تقسیم کے تحت کچھ مکمل نعتیں بھی شامل کی جا رہی ہیں۔ لیکن ایک تو "آ"، "با"، "تا"، "جا"... ردیفوں کے حوالے سے نعتیں جمع کی گئی ہیں، دوسرے حتّی الوسع یہ التزام بھی کیا جائے گا کہ "ی" تک ایک شاعر کی ایک سے زیادہ نعتیں شامل نہ ہوں (اگرچہ ردیفوں کے پیشِ نظر کہیں کہیں اس سے صَرفِ نظر کرنا ضروری ہو جائے گا) اس لئے زیرِ نظر کاوش میں جن نعتوں کو جگہ دی گئی ہے، ان کی حیثیت انتخاب کی سی نہیں ہے۔ راقم السطور کی منتخبہ نعتوں کی اشاعت الگ منصوبہ ہے جو اِن شاء اللہ جلد پورا ہو گا۔

ایک الگ مضمون میں یہ حقائق جمع کئے گئے ہیں کہ کسی ایک ردیف مثلاً "اس نے کیا"۔ "درود کا"۔ "کی تمنا"......... وغیرہ میں کون کون سے شاعروں نے طبع آزمائی کی ہے۔ ایک اور مضمون میں یہ بتایا گیا ہے کہ ردیف "الف" میں کہی گئی کسی شاعر کی کون سی نعت ایک سے زیادہ جگہ چھپی ہے اور کہاں کہاں۔ "ایک نعت، دو کتابیں" میں یہ بات بھی سامنے لائی گئی ہے کہ بعض شعرا نے اپنی کچھ نعتوں کو یا ایک آدھ نعت کو اپنے ایک سے زیادہ نعتیہ مجموعوں میں شامل کیا ہے۔ "کسی کی نعت کسی کے نام" کے عنوان سے ردیف الف کے حوالے سے یہ بتایا گیا ہے کہ کسی شاعر کی کون سی

نعت اصل شاعر کے بجائے کسی اور نام سے کہاں شائع ہوئی ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے صحت اور توفیق، اور وسائل نے اجازت دی تو اِن شاء اللہ اس سلسلے کو ردیف "ی" تک جاری رکھا جائے گا۔ نعتیہ غزلوں کے بعد دیگر اصنافِ سخن میں کہی گئی نعتوں کے تذکرے کے بعد ------ **نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا مکمل ہو جائے گا۔**

راجا رشید محمود

ایڈیٹر ماہنامہ "نعت"

اظہر منزل۔ نیو شالامار کالونی۔ ملتان روڈ۔

لاہور۔ کوڈ نمبر ۵۴۵۰۰

فون: ۷۴۶۳۶۸۴

گزارش

ایک سطر میں شاعر کا نام، نعت کا ایک مصرع اور حوالہ دیا جانا ضروری تھا، اس لئے مجبوراً حضور سید و سرورِ عالم و عالمیاں ﷺ کے نام نامی یا ضمیر کے ساتھ اپنے ذوق کے مطابق پورا درود پاک "صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم" نہیں لکھا جا سکا (اللہ تعالیٰ معاف فرمائے)۔ مرتب نے لکھتے ہوئے، پروف پڑھتے ہوئے، ہر مرحلے میں درودِ پاک پڑھنے کا اہتمام کیا ہے۔ قارئینِ محترم کی بھلائی بھی اِسی میں ہے --- کہ جہاں "ﷺ" ہو، وہاں درود شریف ضرور پڑھ لیں۔

الف

آ

اُردو زبان میں الف کی ردیف میں ہزاروں نعتیں کہی گئیں۔ ان میں ایک نعت "میں آ" ردیف میں، دو نعتیں "کے آ" ردیف میں اور ایک نعت "کے لیے آ" ردیف میں کہی گئی۔ چاروں نعتوں کا ایک ایک مصرع شاعر کے نام اور حوالے کے ساتھ درج ذیل ہے:

حافظ مظہرالدین	نعت پڑھ، کیف اور سُرور میں آ	تجلّیات، ص ۱۳
حفیظ تائبؔ	شوق و نیاز و عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ	صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ، ص ۱۰۸
اکرم رِضاؔ	عشقِ شہِ حجازؐ کے قالب میں ڈھل کے آ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵، ۱۴۱
ضیاؔ اعوان	اے رحمتِ کلؐ، بگڑی بنانے کے لیے آ	"ضیائے حرم" جون ۷۷

☆---نعت---☆

شوق و نیاز و عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ
یہ کوچۂ حبیب ﷺ ہے، پلکوں سے چل کے آ

اُمّت کے اولیا بھی ادب سے ہیں دم بخود
یہ بارگاہِ سرورِ دیں ﷺ ہے، سنبھل کے آ

آتا ہے تُو جو شہرِ رسالت مآب ﷺ میں
حرص و ہَوا کے دام سے باہر نکل کے آ

ماہِ عرب ﷺ کے آگے تری بات کیا بنے
اے ماہتاب، رُوپ نہ ہر شب بدل کے آ

سوز و تپش سخن میں اگر چاہتا ہے تُو
عشقِ نبی ﷺ کی آگ سے تائبؔ پگھل کے آ

حفیظ تائبؔ

با "احمد مجتبیٰ ﷺ" ردیف کی ایک، "یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ" ردیف کی ایک، "کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ" ردیف کی ایک اور "ہے کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ" کی دو، نیز "مرحبا مرحبا" ردیف کی چھ "اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا" کی ایک اور "مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ مرحبا مرحبا" کی ایک، "مرحبا رسولِ کبریا ﷺ مرحبا" ردیف کی ایک "مرحبا" ردیف کی چھ "صد مرحبا" ردیف کی ایک "اہلاً" و "سہلاً" "مرحبا" ردیف کی ایک "ہے مرحبا" ردیف کی ایک "مسجدِ قُبا" ردیف کی ایک، "خوشبو، رنگ، صبا" کی ایک اور "ہیں چاندنی خوشبو، صبا" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

شاعر	مصرع	ماخذ
حافظ لدھیانوی	لب پہ ہو صَلِّ عَلیٰ یا مصطفیٰ یا مجتبیٰؐ	یا صاحبَ الجمال"، ص ۱۰۵
ضیاء القادری	ہیں صفات و ذات کا آئنہ خطّ و خالِ احمد مجتبیٰؐ	بزمِ نعت و منقبت، ص ۹
قمر یزدانی	نازشِ کُل، فخرِ آدم کون؟ احمد مجتبیٰؐ	مہرِ درخشاں، ۸۳
قمر یزدانی	خاصہء ربِّ عُلیٰ ہے کون؟ احمد مجتبیٰؐ	خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۴۲
قمر یزدانی	تاجدارِ بحر و بر ہے کون؟ احمد مجتبیٰؐ	مہرِ درخشاں۔ ص ۱۸۰
عبد اللطیف	تم پہ عاشق خدا مرحبا مرحبا	شعلۂ عشق اول۔ ص ۲۳
ولی صدیقی	یا رسولِ خدا مرحبا مرحبا	"فیض الرسول"۔ اپریل ۸۶
ستار وارثی	حسن کی ابتدا عشق کی انتہا، اے رسولِ خداؐ مرحبا مرحبا	آیۂ رحمت۔ ص ۴۵
عبد الحکیم حکیم	احمدِ مصطفیٰؐ مرحبا مرحبا	شعلۂ عشق اول۔ ص ۲۲
حافظ عبد الغفار	احمدِ مجتبیٰ نورِ ذاتِ خدا، مصطفیٰ مصطفیٰ مرحبا مرحبا	ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۰
منور بدایونی	یا نبی مصطفیٰؐ مرحبا مرحبا	منور نعتیں۔ ص ۴۹
آباد پیلی بھیتی	نورِ ربِّ العلا مرحبا مرحبا	میخانۂ تصوّر۔ ص ۶۴
محمد احمد شاد	خاتم الانبیا مرحبا مرحبا	صلِ علیٰ۔ ص ۴۹
راسخ عرفانی	شافعِ عاصیاں نورِ غارِ حرا، مرحبا مرسلِ کبریاؐ مرحبا	حدیثِ جاں۔ ص ۱۰۳
راسخ عرفانی	مصدرِ جُود و سخاوت مرحبا	حدیثِ جاں۔ ص ۵۲
اکرم رضا	عیدِ میلادُ النبیؐ صد مرحبا	"الجامعہ"۔ ۱۴۱۵ھ
والی آسی	اے مظہرِ نورِ خدا، اہلاً و سہلاً مرحبا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۶
شعیب آبرو	مرحبا صلِ علیٰ ختمِ رسولاںؐ مرحبا	نظر نظر طیبہ۔ ص ۲۶
مسرور کیفی	نعت پڑھ کر ہم سنائیں مرحبا	جمالِ حرم۔ ص ۷۳
نعیم مراد آبادی	اے بہارِ زندگی بخشِ مدینہ مرحبا	دیوان۔ ص ۳
راز کاشمیری	مرحبا یہ بخت، یہ قسمت ہماری مرحبا	لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ۷۶
محمد احمد شاد	آپ کے در کی گدائی، مرحبا	صَلِّ عَلیٰ۔ ص ۴۷

شاعر	مصرع	ماخذ
نسیم بستوی	روضہء خیر الوریٰؐ خُلدِ نظر ہے مرحبا	بہارستان۔ ص ۱۵
گوہر ملسیانی	آپؐ کی باتیں پیار کی شبنم خوشبو، رنگ، صبا	متاعِ شوق۔ ص ۸۹
محمد فیروز شاہ	آپؐ کے در کی گدا ہیں چاندنی، خوشبو، صبا	بیاضِ محمود
محمد حسین فقیر	ہے معبدِ رسولِ خداؐ مسجدِ قبا	"نعت" ۱/۷۔ ص ۵۲

☆---نعت---☆

ہیں صفات و ذات کا آئنہ، خط و خالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ
ہمہ تن تجلّیٔ ذاتِ رب ہے جمالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

ہے مجال، تا بہ ابد کوئی ہو مثالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ
کہ جہانِ حسن میں بے بدل ہے جمالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

بخُدا جمالِ خُدا نُما ہے جمالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ
سرِ عرش خالقِ حُسن سے ہے وصالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

ہے کوئی صحابیٔ باصفا، ہے کوئی مؤذنِ خوشنوا
یہ سعیدؓ و سعدؓ ہیں، یہ انسؓ، یہ بلالؓ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

کسی مہ جبین سے پوچھیے، کسی تاجدار سے پوچھیے
وہ جمالِ احمدِ مجتبیٰؐ، وہ جلالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

جو صحابہؓ پر ہیں فریفتہ، جو ہیں اہلِ بیت پہ شیفتہ
وہ خدا رسیدہ ہیں بالیقیں بمقالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

ہیں رئیسِ عالمِ جزو و کل، ہیں شہِ انام و شہِ رُسُل ﷺ
زہے شانِ احمدِ مجتبیٰؐ زہے حالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

میں یہ سمجھوں تاجِ شہی ملا، مرا بختِ خفتہ چمک گیا
ملے سر پہ رکھنے کو اے ضیا جو نعالِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ

ضیاء القادری بدایونی

حُسن کی ابتدا عشق کی انتہا اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا
آپ خیر البشر آپ خیر الوریٰ اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

آپ شمعِ حرم، آپ شاہِ امم، آپ ابرِ کرم ہیں خدا کی قسم
آپ ہیں حق نگر آپ ہیں حق نما اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

آپ شمس الضحیٰ آپ بدر الدجیٰ آپ صدر العلیٰ آپ نور الہدیٰ
خاکِ پا آپ کی سدرۃ المنتہیٰ اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

آپ شانِ جمال، آپ حُسنِ کمال، آپ کی دو جہاں میں نہیں ہے مثال
ہے لقب آپ کا احمدِ مجتبیٰ اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

لامکاں کے مکیں رہبرِ کاملیں آپ نورِ مُبیں سیّد المرسلیں ﷺ
سارے نبیوں کے ہیں آپ ہی پیشوا اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

آپ مونس بھی ہیں آپ غم خوار بھی، آپ مختار بھی شاہِ ابرار بھی
ہم غریبوں کا ہیں آپ ہی آسرا اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

کتنا پیارا ہے سرکار نام آپ کا، مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ
بن گیا ہے یہی اب وظیفہ مرا اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

ہے یہ ستّارِ خستہ بہت ناتواں آپ فیضِ رواں اے شہِ انس و جاں
کیجیے اب عطا دردِ دل کی دوا اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا

ستّار وارثی

پا "سراپا" ردیف کی ایک "ہے سرکار ﷺ کا سراپا" ردیف کی ایک اور "نقشِ پا" ردیف کی دو نعتیں ملی ہیں۔ ان چاروں نعتوں کا ایک ایک مصرع قارئین کے ذوقِ سلیم کی نذر ہے:

شاعر	مصرع	ماخذ
فیض رسول فیضان	سرچشمۂ ہدیٰ ہے سرکارؐ کا سراپا	"نعت" ۱۰/۵۔ ص ۸۶
عارف سیمابی	اخلاقِ مجسّم ہے وہ قرآن سراپا	عرفانیات۔ ص ۷۰
غلام علی کمترؔ	محبوبِ کبریاؐ کا وفا کوش نقشِ پا	نعت کائنات۔ ص ۲۷۶
معروف دہلوی	شافعِ محشرؐ کا یاں دیکھو جمالِ نقشِ پا	"نقوش" دہم۔ ص ۶۳۲

☆---نعت---☆

اخلاقِ مجسّم ہے وہ قرآن سراپا
توحید کی تفسیر کہ ایمان سراپا

وہ احسنِ تقویم ہے، تخلیق کا شہکار
معراجِ کمالات وہ عرفان سراپا

پابوسیٔ حضرت ﷺ کی سعادت ملی اس کو
صحرائے عرب ہے شرف و شان سراپا

اُمّی ہے مگر علمِ لدُنّی کا مُرقّع
انوار کا پیکر مگر انسان سراپا

اک محورِ دُنیائے عمل، اُسوۂ روشن
معیارِ صداقت ہے وہ میزان سراپا

سرچشمۂ الطاف و کرم، منبعِ رحمت
عنوانِ شفاعت ہے وہ فیضان سراپا

اس کو بھی زیارت کی سعادت ہو میسّر
یہ عارفِ بے تاب ہے ارمان سراپا

عارف سیمابی

تا اس حوالے سے جو نعتیں دستیاب ہوئی ہیں، ان میں "جاتا" ردیف کی دو، "چلا جاتا" کی ایک، "نہیں جاتا" کی تین، "دیکھا نہیں جاتا" کی چار، "ہو جاتا" کی چھ، "تڑپتا لوٹتا" کی ایک، "کرتا" کی ایک، "نہیں سکتا" کی دو، "کچھ لکھ نہیں سکتا" کی ایک، "ہو نہیں سکتا" کی دس، "نہیں ہو سکتا" کی ایک، "دیکھتا" کی ایک، "اچھا نہیں لگتا" کی ایک، "نہیں کھلتا" کی ایک، "ملتا" کی ایک، "نہیں ملتا" کی تین، "ہوتا" ردیف کی ۶۷، "ہوتا تو کیا ہوتا" کی ایک، "گیا ہوتا" کی ایک، "نہیں ہوتا" کی ۲۸، "نہ ہوتا" کی نو، "میں نہیں چاہتا" کی ایک، "رہتا" کی دو اور "کرلیتا" ردیف کی ایک نعت شامل ہے۔

عطّار قادری	کاش دشتِ طیبہ میں، میں بھٹک کے مَر جاتا	سحابِ مدینہ۔ ص ۱۱۳
راقب قصوری	غمِ عشقِ محمدؐ میں جو دم اپنا نکل جاتا	تحفۂ راقب۔ ص ۶
احسان دانش	بتوں سے پھر گیا دِل، اب ادھر دیکھا نہیں جاتا	"نعت"۔ ۶/۱۰۔ ص ۳۹
صابر القادری	یہ منظر دیکھتا ہوں میں مگر دیکھا نہیں جاتا	بخششِ رب۔ ص ۷۳
انصار الہ آبادی	مسلسل تو مسلسل، اک نظر دیکھا نہیں جاتا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۲۳
ہلال جعفری	مقدّر اس قدر ہے اوج پر، دیکھا نہیں جاتا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۵۸
خالد عرفان	دلوں سے عشقِ نبیؐ کا نشاں نہیں جاتا	الہام۔ ص ۴۷
افضال احمد انور	نظر کے سامنے سے نور کا ہالہ نہیں جاتا	بیاضِ محمود
اکرم علی اختر	رازِ دلی ہر اک کو بتایا نہیں جاتا	صہبائے نُور۔ ص ۵۴
سکندر لکھنوی	خدامِ نبیؐ کے زمرے میں گر نام ہمارا ہو جاتا	سحابِ رحمت۔ ص ۳۷
ہاشم ضیائی بدایونی	اے سرورِ کل، اے ختمِ رسل، اے کاش کہ ایسا ہو جاتا	"آستانہ"۔ جنوری ۵۷
خالد بزمی	اگر میں جاں نثارِ صاحبِ معراجؐ ہو جاتا	سنہری جالیوں کے سامنے ۳۳
ریاض سہروردی	دل سراپا بہار ہو جاتا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۲
حسن رضا بریلوی	اگر قسمت سے میں اُن کی گلی میں خاک ہو جاتا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۹
حافظ پیلی بھیتی	پہنچ کے ان کی گلی میں ہلاک ہو جاتا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۵
غریب سہارنپوری	دیکھ کر ابروئے پیغمبرؐ تڑپتا لوٹتا	خزینۂ رحمت۔ ص ۳۱
حسن رضا بریلوی	آسماں گر ترے تلووں کا نظارہ کرتا	ذوقِ نعت۔ ص ۲۹
نظام متھراوی	پیمبر مصطفیٰؐ کے بعد کوئی آ نہیں سکتا	"ختمِ نبوت"۔ ۳۰ ستمبر ۹۳
وفا کانپوری	سخنور ہوں، اگر چاہوں تو کیا کچھ لکھ نہیں سکتا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۳
بیکل اتساہی	شہِ مدینہؐ کا فرمان ٹل نہیں سکتا	والضحیٰ۔ ص ۱۵۶
محمد اعظم چشتی	بڑے اچھوں سے اچھا تجھ سے اچھا ہو نہیں سکتا	رنگ و بو۔ ص ۱۱
ضیاء القادری	فراقِ روضۂ انور گوارا ہو نہیں سکتا	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۴۸

فضل انبالوی	محمدؐ سے زیادہ کوئی پیارا ہو نہیں سکتا	بیاضِ محمود
بسمل آغائی	شہِ دیںؐ بھول جائیں ہم کو، ایسا ہو نہیں سکتا	سلسلۂ خواب۔ ص ۵۱
صابر القادری	نبیؐ کے ہجر میں یُوں جبر دل پر ہو نہیں سکتا	بخششِ رب۔ ص ۲۱
ہمسر لکھنوی	بھلاؤں مَیں خیالِ روئے انور، ہو نہیں سکتا	بیاضِ محمود
منظور الحق مخدوم	سرکارؐ کے ہوتے ہوئے غم ہو نہیں سکتا	تاجدارِ حرم۔ ص ۱۵۴
نصرت قریشی	جو دل سے عاشقِ محبوبِ یزداںؐ ہو نہیں سکتا	گلدستۂ نعت۔ ص ۱۱۹
صابر القادری	کوئی باطل کُن آیاتِ قرآں ہو نہیں سکتا	بخششِ رب۔ ص ۲۶
کیف ٹونکی	بجُز حُبِّ محمدؐ کامل ایماں ہو نہیں سکتا	بوستانِ نعت۔ ص ۴
حیرت الہ آبادی	جس کا دل مائلِ سرکارؐ نہیں ہو سکتا	منارۂ نور۔ ص ۱۱۷
راقب قصوری	کاش میں بھی آپؐ کی وہ شکل پیاری دیکھتا	تحفۂ راقب۔ ص ۸
انصار الہ آبادی	بغیرِ مصطفیٰؐ فضلِ خدا اچھا نہیں لگتا	کلام لا کلام۔ ص ۸۹
نقاش کاظمی	سب بند ہی رہتے ہیں، کوئی در نہیں کھلتا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۸۵
افقر موہانی	خدائی کی جقیقت کیا، خدائے دو جہاں ملتا	"نعت" ۸/۳۔ ص ۴۷
شریف امروہوی	وہ دل کہ جس کو غمِ مصطفیٰؐ نہیں ملتا	قندیلِ عرش۔ ص ۹۸
فیض الحسن	جنوں کو راستۂ ارتقا نہیں ملتا	ارمغانِ فیض۔ ص ۲۹
اصغر نثار قریشی	خدا کا اور کوئی رازداں نہیں ملتا	حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
صابر القادری	بتاؤں کیا، وہ کہاں ہے، کہاں نہیں ملتا	بخششِ رب۔ ص ۳۷
انصار الہ آبادی	حُسنِ مطلق جو نہ شرحِ رُخِ زیبا ہوتا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۲۳
شورش کاشمیری	مری لوحِ جبیں پہ آپؐ ہی کا نقشِ پا ہوتا	چہ قلندرانہ گفتم۔ ص ۱۳
ایاز صدیقی	اگر سارا زمانہ حاملِ عشقِ خدا ہوتا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۹
نازش قادری	عہدِ سرکارؐ میں اے کاش، میں پیدا ہوتا	جان رحمت۔ ص ۱۷۳
انور جمال	سوچتا ہوں کہ مرا کیسے گزارا ہوتا	"اقلیم"۔ نعتیہ انتخاب نمبر
نظیر شاہجہانپوری	عینِ طوفاں میں جو حضرتؐ کو پکارا ہوتا	ارم در ارم۔ ص ۲۱۴
بشیر اعجاز	اک نشیمن جو مدینے میں ہمارا ہوتا	بیاضِ محمود
ناصر بشیر	عکس تیرا جو مری آنکھ میں ٹھہرا ہوتا	"تحریک"۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴
ندیم نیازی	ان کے دیوانوں میں اک نام تو میرا ہوتا	وما ارسلنک...۔ ص ۹۴
بدر القادری	کاش اس طرح شبِ غم کا سویرا ہوتا	جمیل الشیم۔ ص ۱۲۰
ادب سیمابی	شام مکّے میں تو طیبہ میں سویرا ہوتا	نعت کائنات۔ ص ۱۲۰
نظیر شاہجہانپوری	جذبۂ حبِّ مدینہ کبھی ایسا ہوتا	ارم در ارم۔ ص ۱۳۳

شعیب آبرو   مآلِ زندگی ملتا، حصولِ مدعا ہوتا   نظر نظر طیبہ۔ ص ۳۶
ریاض سہروردی   کاش دیدارِ مصطفیؐ ہوتا   دیوانِ ریاض۔ ص ۲۹
عابد بریلوی   تجلی بار جو رخسارِ مصطفیؐ ہوتا   تنویرِ ایماں۔ ص ۵۲
ساجد اسدی   خدا ناکردہ گر پیدا نہ نورِ مصطفیؐ ہوتا   پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۱
یاس فیض آبادی   نہ جلوہ بخش تیرا نور گر اے مصطفیؐ ہوتا   خواتین کی نعت گوئی ۴۲۶
نصرت نوشاہی   ترے محبوبؐ کے قدموں میں سر میرا جھکا ہوتا   "محبوب"۔ نعت نمبر۔ ص ۶۷
ا۔ د۔ نسیم   سر مرا پائے سگِ طیبہ پہ رکھا ہوتا   نسیمِ طیبہ۔ ص ۸۵
فضل اکبر کمال   میری آنکھوں نے اگر آپؐ کو دیکھا ہوتا   نعت کائنات۔ ص ۲۷۶
زاہد فخری   کاش وہ چہرہ مری آنکھ نے دیکھا ہوتا   بہارِ نعت (تائب)۔ ۱۰۸
انصار الہ آبادی   چشمِ موسیٰؑ میں جو اُس رُخ کا اجالا ہوتا   صلوٰۃ وسلام۔ ص ۱۹
نجیب احمد   آپؐ کا عہد گر ملا ہوتا   فنون۔ ۲۲۔ ۱۹۸۵
سرور کیفی   کیسا منظر یہ خوشنما ہوتا   حرفِ عطا۔ ص ۸۵
افسر امروہوی   روئے حضرتؐ سے اگر نور نہ پایا ہوتا   سرمایۂ تغزل۔ ص ۳۶
عاصی سہارنپوری   اے خدا، مجھ کو مدینہ میں بسایا ہوتا   نعتِ محمدیؐ۔ ص ۱۷
وحید ہسوی   یا نبیؐ! جلوۂ پُرنور دکھایا ہوتا   اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۲۰۷
راقب قصوری   زلف اپنی کو جو احمدؐ نے دکھایا ہوتا   تحفۂ راقب۔ ص ۱۲
جوہر میرٹھی   یا نبیؐ! ہند سے طیبہ میں بلایا ہوتا   جواہرِ نعت پیغمبرؐ ۲
ہادی قریشی   یا نبیؐ! مجھ کو مدینہ میں بلایا ہوتا   پیاری نعتیں۔ ص ۱۰۸
کیف ٹونکی   اپنے محبوبؐ کا دیوانہ بنایا ہوتا   بوستانِ نعت۔ ص ۲
فراقی بیجاپوری   مدینے میں اگر پیدا ہوا ہوتا تو کیا ہوتا   ارمغانِ نعت۔ ص ۹۶
خالد عرفان   میں اس جہان میں آ کر بکھر گیا ہوتا   الہام۔ ص ۵۹
اقبال جاوید   دیارِ مصطفیؐ میں تیری رحمت سے گیا ہوتا   "نعت"۔ ۵/۱۔ ص ۷۶
راغب مراد آبادی   رہِ ختمِ انبیاؐ کا میں اگر غبار ہوتا   "ہلال"۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹
فضا کوثری   قدموں پہ جو نبیؐ کے یہ دل نثار ہوتا   آیاتِ نورانی۔ ص ۳۰
حافظ پیلی بھیتی   طیبہؐ کی خاک ہوتی، میں خاکسار ہوتا   نعتِ حافظ۔ ص ۵۳
مفتی سالک نعیمی   خاکِ مدینہ ہوتی، میں خاکسار ہوتا   دیوانِ سالک۔ ص ۶
ساجد اسدی   شہِ دو جہاںؐ کا جلوہ جو نہ آشکار ہوتا   پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۲
لطف بریلوی   تیرا مرقد بھی شہیدیؒ کے برابر ہوتا   دیوانِ لطف۔ ص ۸
ا۔ د۔ نسیم   محمدؐ گر نہ ہوتے کون حق سے باخبر ہوتا   نسیمِ طیبہ۔ ص ۵۰

منیر قصوری   سنگِ دہلیزِ نبوت پہ مرا سر ہوتا   چادرِ رحمت۔ ص ۹۱
سجاد مرزا   شہرِ آقاؐ میں میرا گھر ہوتا   چراغِ آرزو۔ ص ۲۱
غریب سہارنپوری   اتنا کرم تو مجھ پر اے ذوالجلال ہوتا   خزینۂ رحمت۔ ص ۳۰
پنڈت مہابیر   مجھ کو دیدار محمدؐ کا جو حاصل ہوتا   غیر مسلموں کی نعت گوئی ۷۶
صابر القادری   شاملِ راہ اگر جذبۂ کامل ہوتا   بخششِ رب۔ ص ۲۹
غوث شاہ نقوی   قدموں میں شاہِ دیںؐ کے، میرا مقام ہوتا   مراد العاشقین۔ ص ۱۴
نوشابہ خاتون   روضۂ پاک میں حسرت رہی، مدفن ہوتا   خواتین کی نعت گوئی ۴۱۳
آزاد بیکانیری   نور افزا نہ اگر عارضِ تاباں ہوتا   "نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۴۰
ثاقب   گر جہاں میں نہ جلوسِ شہِ خوباںؐ ہوتا   مولود شریف۔ ص ۹۴
خادم مہائمی   رہروِ خُلد کو بطحا کا بیاباں ہوتا   ریاضِ فردوس۔ ص ۱۱
آزاد بیکانیری   کاش مَیں ہوتا، مدینے کا بیاباں ہوتا   "نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۶۰
ہلاک جعفری   اگر نصیب نہ وہ سنگِ آستاں ہوتا   ہلالِ حرم۔ ص ۸۹
بیدل فاروقی   یہی مقصودِ دل ہوتا، یہی مقصودِ جاں ہوتا   بحضورِ صاحبِ لولاکؐ۔ ص ۶۸
خادم مہائمی   دشتِ طیبہ میں کسے ہوشِ تن و جاں ہوتا   ریاضِ فردوس۔ ص ۱۱
ایاز صدیقی   کاش اوّل ہی سے دل ان کا ثنا خواں ہوتا   ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۸
راحت نقوی   اگر جمالِ پیمبرؐ نہ ضوفشاں ہوتا   بیاضِ محمود
غلام سرور لاہوری   محمدؐ کا نہ گر نام و نشاں اوّل عیاں ہوتا   نعتِ سروری۔ ص ۲
ساجد اسدی   دلِ رضواں کا جو پورا کبھی ارماں ہوتا   پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۰
حامد بدایونی   گر نہ سایہ نظرِ خلق سے پنہاں ہوتا   کلامِ حامد۔ ص ۳۱
صابر القادری   تمنا ہے کہ ہر محفل میں ان کا ہی بیاں ہوتا   بخششِ رب۔ ص ۳۴
شریف امروہوی   ان کا جلوہ جو دل نشیں ہوتا   قندیلِ عرش۔ ص ۷۶
محمد ندیم ساگر   زمیں ہوتی نہ یہ آسماں کہیں ہوتا   ایوانِ نعت۔ ص ۱۷۹
بشیر زواری   جو کہ بہرِ خدا نہیں ہوتا   خزینۂ نعت۔ ص ۷۷
امداد علی خادم   صورت پہ محمدؐ کی جو شیدا نہیں ہوتا   غنچۂ وحدت۔ ص ۵
نفیس القادری   جو دل سے محوِ درِ مصطفیؐ نہیں ہوتا   روحِ نفیس۔ ص ۷۰
شاہین بھٹی   جو تیرا ہو نہیں سکتا، خدا اس کا نہیں ہوتا   نوائے عقیدت (قلمی)
سرور کیفی   دل سے جو آپؐ کا نہیں ہوتا   سجدۂ حرف۔ ص ۲۹
ظہیر صدیقی   آپ چاہیں تو کیا نہیں ہوتا   خیر الوریٰؐ۔ ص ۷۱
سعادت حسن آس   وہ کبھی معتبر نہیں ہوتا   آس کے پھول۔ ص ۸۷

فائق بریلوی — جس دل کو غمِ عشقِ پیمبرؐ نہیں ہوتا — گلدستۂ نعت۔ ص ۹
منیر قصوری — جسے ذوقِ جمالِ گنبدِ اَخضر نہیں ہوتا — چادرِ رحمت۔ ص ۶۰
حفیظ صدیقی — زباں پہ نامِ محمدؐ اگر نہیں ہوتا — لازوال۔ ص ۷۳
فخرالدین حاذق — محبوبِ خدا کا جو ثناگر نہیں ہوتا — چشمۂ کوثر۔ ص ۱۴
مسرور کیفی — ہر وقت مِرا اشک نچھاور نہیں ہوتا — نوریزداں۔ ص ۲۵
خالد بزمی — جو شخص مدینے کا رہ گیر نہیں ہوتا — سنہری جالیوں....۔ ص ۳۴
مائل رامپوری — فردوس مدینے کے مقابل نہیں ہوتا — دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۳۸
حافظ عبدالغفار — جسے سوزِ ولائے مصطفیٰؐ حاصل نہیں ہوتا — ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۵
صابر کوثر — رسولُ اللہؐ کا جو پیرو، کامل نہیں ہوتا — حرا کا چاند۔ ص ۵۳
ستار وارثی — رسولُ اللہؐ کی الفت میں جو کامل نہیں ہوتا — معطر معطر۔ ص ۶۷
سکندر لکھنوی — جو دل اللہ کے محبوبؐ پر مائل نہیں ہوتا — سحابِ رحمت۔ ص ۵۷
حنیف اسعدی — خدا گواہ، کبھی محترم نہیں ہوتا — ذکرِ خیرالانامؐ۔ ص ۱۱۲
عابد نظامی — وہ دل جو آپؐ کے شایانِ غم نہیں ہوتا — رؤف رحیم۔ ص ۱۲۱
سکندر لکھنوی — کرم جس پر ہے ان کا، اس کو کوئی غم نہیں ہوتا — سحابِ رحمت۔ ص ۴۶
حامد بدایونی — دل روضہ میں جاتا ہے تو نالاں نہیں ہوتا — کلامِ حامد۔ ص ۳۲
اکرم علی اختر — ایسے ہی کوئی عازمِ طیبہ نہیں ہوتا — صہبائے نور۔ ص ۳۳
حافظ محمد مستقیم — درِ نبیؐ سے جسے واسطہ نہیں ہوتا — معراجِ سخن۔ ص ۱۹۵
خالد محمود نقشبندی — بہارِ ذکرِ احمدؐ سے جو بیگانہ نہیں ہوتا — قدم قدم سجدے۔ ص ۱۲۲
خورشید ایلچپوری — آئنہ نہیں ہوتا — خورشیدِ رسالت۔ ص ۵۶
اکرم علی اختر — جو دل کہ طلبگارِ مدینہ نہیں ہوتا — کیف و سرور۔ ص ۴۷
عظمت اللہ خاں — میں عرب کا کوئی بدّو ہوتا — بزمِ رسالت۔ ص ۱۷۱
حفیظ نقشبندی — ان کی رحمت کا اگر ایک اشارہ ہوتا — وسیلۂ بخشش۔ ص ۴۵
بکل اُتساہی — بحرِ غم میں اگر بیکسوں کو شاہِ دیںؐ کا سہارا نہ ہوتا — والضحیٰ۔ ص ۱۷۲
محمد احمد شاد — پیارے نبیؐ کا جو پھیرا نہ ہوتا — نعت کے پھول۔ ص ۹۱
محمود رضوی — جو پیدا مِرا شاہِ والاؐ نہ ہوتا — بلبلِ بستانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۲۰۹
ظفر محمد ظفر — تاریک جہاں مطلعِ انوار نہ ہوتا — مدینۂ نعت۔ ص ۹۹
عمرالدین مثالی — انوارِ الٰہی کا جو اظہار نہ ہوتا — دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۵
راسخ عرفانی — جلوہ مہِ فاراں کا اگر عام نہ ہوتا — حدیثِ جاں۔ ص ۱۱
اقبال سہیل — کتابِ فطرت کے سرورق پر جو نامِ احمدؐ رقم نہ ہوتا — گلدستۂ نعت۔ ص ۴۲

خورشید ایلچپوری — جو نورِ محمدؐ فروزاں نہ ہوتا — خورشیدِ رسالت۔ ص ۱۳
انصار الہ آبادی — جو ماہِ عرب کا نظارہ نہ ہوتا — صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۰۵
ریاض سہروردی — میں نہ کچھ ہوتا مگر خاکِ مدینہ ہوتا — ریاضِ رسولؐ۔ سوم۔ ص ۵۴
راجا رشید محمود — رُخ مِرا سُوئے مدینہ ہوتا — وَرَفعنا لکَ ذِکرَک۔ ص ۲
آزاد بیکانیری — اس کا دنیا میں جو بے پردہ وہ جلوہ ہوتا — "نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۳۳
انوار ظہوری — نعت پڑھتا وہ مشرّف بہ حضوری ہوتا — حرف منزہ۔ ص ۲۳۳
قمر رضا شہزاد — یا نبیؐ دوسرا کوئی اور آستاں میں نہیں چاہتا — "اقلیم"۔ ص ۱۴۲
آثم فردوسی — حشر تک دہر میں مفقود سویرا رہتا — مہمان معلیٰ۔ ص ۵۷
ریاض احمد پرواز — اے کاش سدا میں ترے دربار میں رہتا — طلع البدر علینا۔ ص ۹۱
بہزاد لکھنوی — یا رب جو مدینے میں جاتا، جینے کا سہارا کر لیتا — کرم بالائے کرم۔ ص ۱۴۴

☆---نعت---☆

دلوں سے عشقِ نبی ﷺ کا نشاں نہیں جاتا
عقیدتوں کا سفر رائیگاں نہیں جاتا

وہاں پہ جا کے ہُوئے سب ہی زندۂ جاوید
یہاں بھی زندہ نہیں، جو وہاں نہیں جاتا

وہ ﷺ اُس مقامِ رسالت پہ ہو گئے فائز
کسی بشر کا تخیُّل جہاں نہیں جاتا

اگر سلیقۂ طرزِ بیاں بھی ہو خالد
وہاں سے دستِ طلب رائیگاں نہیں جاتا

خالد عرفان

نعت پڑھتا وہ مشرّف بہ حضوری ہوتا
کاش خود عہدِ رسالت میں ظہُوری ہوتا

سبز گنبد نظر آتا ہے، جہاں سے دیکھوں
ورنہ مہلک، مرے حق میں غمِ دوری ہوتا

دل مسلماں ہے، یہی صورتِ ایماں رہتی
آپ ﷺ کا علم اگر غیر شعوری ہوتا

آپ ﷺ کی ذات نہ کیوں محورِ عالم ہوتی
ورنہ پھر منظرِ کُن غیر ضروری ہوتا

ہاں، مدینے کی طرف آنکھ لگی ہے میری
لاکھ اب سامنے منظر کوئی طُوری ہوتا

تشنگی دستِ مبارک سے بُجھائی جاتی!
میں جو پیتا بھی، مرا جامِ طہوری ہوتا

آنکھ بے ساختہ آغازِ تکلّم کرتی!
میں اگر دل میں لیے بات ادھوری ہوتا

انوار ظہُوری

یہ منظر دیکھتا ہوں میں، مگر دیکھا نہیں جاتا
کہ مجھ سے سُوئے روضہ اک نظر دیکھا نہیں جاتا

کسی نے جلوہ فرمایا تو بڑھ کر بے خودی بولی
ارے او دیکھنے والے! ادھر دیکھا نہیں جاتا

مری آنکھوں میں پنہاں ہیں حضورِ پاک ﷺ کے جلوے
یہ آخر کیا غضب! اے چشمِ تر دیکھا نہیں جاتا

خدا شاہد بچشمِ سر خدا کو آپ نے دیکھا
غلط کہتے ہیں سب اہلِ نظر، دیکھا نہیں جاتا

خدا نا کردہ ان کو زحمتِ تشریف ارزانی
تادُب! تجھ سے آہِ پُر اثر دیکھا نہیں جاتا

مجھے حسرت سے دنیا طیبہ کو جاتے ہوئے دیکھے
یہ ہنگامہ بہنگامِ سفر دیکھا نہیں جاتا

ترحم! یا اللہُ العالمیں محبوب ﷺ کا صدقہ
کہ حالِ اُمتِ خیر البشر ﷺ دیکھا نہیں جاتا

بصارت دیدۂ پُر شوق کو یارب عطا کر دے
ترے جلووں کا منظر یک نظر دیکھا نہیں جاتا

صابر القادری بریلوی

اگر اُمُّ القریٰ میں خالقِ کونین نے شورش
بہ عہدِ احمدِ مرسل ﷺ مجھے پیدا کیا ہوتا
حرا کی خاک میں تحلیل میرے جسم و جاں ہوتے
مری لوحِ جبیں پر آپ ﷺ ہی کا نقشِ پا ہوتا
قدومِ سرورِ کونین ﷺ کی عظمت بحمدِ اللہ
میں خاکِ رہگزر ہوتا تو پھر بھی کیمیا ہوتا
دماغ و دل چمک اٹھتے رُخِ پُرنور کی ضَو سے
نظر اٹھتی جہاں تک، جلوۂ خیر الوریٰ ﷺ ہوتا
بہر عنوان اُس ذاتِ گرامی پر نظر رہتی
کبھی اُن پر، کبھی اُن کے غلاموں پر فدا ہوتا
رسولُ اللہ ﷺ کے ادنیٰ غلاموں کی ثنا لکھتا
کلامُ اللہ کے الفاظ میں نغمہ سرا ہوتا
شہنشاہوں کے تخت و تاج میرے پاؤں میں ہوتے
مرا سر سیّد الکونین ﷺ کے در پر جھکا ہوتا
خداوندانِ دولت کے گریباں پھاڑ دیتا میں
محمد ﷺ کی قسم قرآں کے پرچم گاڑ دیتا میں

شورش کاشمیری

تھا

"تھا" ردیف کی ۶۹ نعتیں، "تو اچّھا تھا" ردیف کی ایک، "دیتے تو اچّھا تھا" کی ایک، "لیتے تو اچّھا تھا" کی ایک، "ایسا تھا" کی ایک، "جیسا تھا" کی ایک، "اس کا تھا" کی ایک، "کس کا تھا" کی ایک، "ہونا تھا" کی دو، "نہ ہوا تھا" کی دو، "کہاں چاہا تھا" کی ایک، "کو دیکھ رہا تھا" کی ایک، "میں آیا تھا" کی ایک، "لایا تھا" کی ایک، "کیا تھا" کی ایک، "میں کیا تھا" کی ایک، "تھا، وہ کیا تھا" کی ایک، "درکار تھا" کی دو، "کچھ اور تھا" کی دو، "کی طرف تھا" کی ایک، "کیسا مبارک تھا" کی ایک، "تھا ترا نام تھا" کی ایک، "کون تھا" کی ایک، "میں تھا" کی پانچ، "کل شب جہاں میں تھا" کی تین، "جہاں پر رات کو میں تھا" کی ایک، "جہاں کل رات کو میں تھا" کی ایک، "نہیں تھا" کی ایک، "تو نہیں تھا" کی ایک، "سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا" کی دو، "تو ہی تو تھا" کی دو، "ہے کہ جو تھا" کی ایک، "نہ تھا" کی ۱۹، "ایسا نہ تھا" کی ایک، "کا نہ تھا" کی ایک، "تک نہ تھا" کی ایک، "میں تو اس قابل نہ تھا" کی پانچ، "ہے میں تو اس قابل نہ تھا" کی ایک، "مجھے معلوم نہ تھا" کی ایک، "جب تم نہ تھے کچھ بھی نہ تھا" کی ایک، "کوئی نہ تھا" کی دو، "بھی تھا" کی دو، "ہونا ہی تھا" کی ایک -- اور -- "چاہا بھی یہی تھا" کی ایک نعت ملی ہے۔

واحد لودھیانوی — آقاؐ کا شہر تھا یہ اور کتنا دلربا تھا — شہرِ تمنّا۔ ص ۶۴
راغب مراد آبادی — زمانہ ہم رسولُ اللہؐ کا پاتے تو اچھا تھا — بدرُ الدجیٰ۔ ص ۱۳۱
وارثی شیدا — تمنّا یہ مرے دل کی مٹا دیتے تو اچھا تھا — نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۵
سرمد مظاہری — مجھے اک بار قدموں میں بُلا لیتے تو اچھا تھا — مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۰
کیف ٹونکی — وہ مرجعِ کُل، راہبرِ راہ ہُدیٰؐ تھا — بوستانِ نعت۔ ص ۲
سلیم گیلانی — جب وہ چاند نہ اُبھرا تھا — سیّدِناؐ۔ ص ۶۶
سلیم کوثر — سائے قبیلہ وار بڑھے تھے، جگ میں گھور اندھیرا تھا — مدینۂ نعت۔ ص ۶۳
منیر کمال — زمین لرزی کہ وہ شہ سوار ایسا تھا — صبحِ صادق۔ ص ۵۵
جان کاشمیری — جبیں کی ہر شکن کا مرتبہ فرمان جیسا تھا — نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۷۷
خاور لدھیانوی — پیمبرانہ جلال سے کون کوہِ فاراں پہ لب کُشا تھا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۲۱
شاذیہ اظہر شاذ — شاذ، جب کبھی سوچوں، کیا مقامِ آقاؐ تھا — خواتین کی نعت گوئی ۲۱۳
کفایت علی کافی — سراپا وہ صَلِّ عَلیٰ آپؐ کا تھا — "نعت"۔ ۱۰/۸۔ ص ۸۸
اصغر سودائی — جلا جو بامِ حرم پر چراغ اس کا تھا — شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۴۹
صدر انصاری — زمیں سے تا بہ فلک احترام کس کا تھا — حاصلِ حیات۔ ص ۸
خالد رشید — تری توصیف میں جو لفظ لکھا تھا — "شام و سحر"۔ نومبر ۹۵
عمر الدین مثالی — شاہِ دیںؐ کا جہاں میں آنا تھا — دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۷

حمید صدیقی — حمید تجھ کو مدینہ سے پھر نہ آنا تھا — گلبانگِ حرم۔ ص ۱۰۴
بشیر احمد بشیر — تجسیم تجلّی تھا، دو عالم کا بنا تھا — بہارِ نعت۔ ص ۵۰
رہبر چشتی — مجھ کو بھی ان کے گداؤں میں اگر ہونا تھا — رہبر رہبراں۔ ص ۴۴
احمد رضا بریلوی — نہ آسمان کو یوں سر کشیدہ ہونا تھا — حدائقِ بخشش۔ ص ۱۶
غنی دہلوی — عرب کا چاند جب روشن ہُوا تھا — نسیم حجاز۔ ص ۸۵
ساجد اسدی — سوزِ غمِ احمدؐ جو میسّر نہ ہُوا تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۵
منیر کمال — میں تیرے سوا تو کہیں سائل نہ ہُوا تھا — صبح صادق۔ ص ۱۱۱
ظہیر صدیقی — اپنے آقاؐ سے رہوں دُور، کہاں چاہا تھا — خیرالوریٰؐ۔ ص ۹۹
نذیر قیصر — اور سارا منظر انسان کو دیکھ رہا تھا — اے ہَوا مؤذن ہو۔ ص ۶۲
نذیر قیصر — جب تُو میرے گھر آیا تھا — اے ہوا مؤذن ہو۔ ص ۴۴
حمیدہ بیگم — تو ابر نو بہاری بن کے ویرانے میں آیا تھا — خواتین کی نعت گوئی ۱۲۰
ابرار کرتپوری — وہ حق پسند تھا، حق کی صفات لایا تھا — ورفعنا لک ذکر ک۔ ص ۸۷
حافظ لودھیانوی — طیبہ میں عجب سلسلۂ نور و ضیا تھا — معراجِ فن۔ ص ۹۷
محمد ممتاز گنگوہی — ہجرِ احمدؐ میں دِلا شور مچاتا کیا تھا — چمنِ مناقب۔ ص ۶۴
محمد منصور آفاق — تری چاہتوں سے پہلے مِری زندگی میں کیا تھا — آفاق نُما۔ ص ۵۳
منیر سیفی — ندی تھا، وہ دریا تھا، سمندر تھا، وہ کیا تھا — ایوانِ نعت۔ ص ۱۷۱
ساجد اسدی — سجدے میں بُت گرے تھے، کعبہ بھی جھک گیا تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۹
عارف عبدالمتین — ہرچند سر پہ ٹھہرا ہُوا آفتاب تھا — بے مثال۔ ص ۵۰
غوث محمد غوثی — حقّا وہی خلاصۂ اُمّ الکتاب تھا — عکسِ آئینہ۔ ص ۲۶
ساجد اسدی — آپؐ کی بعثت سے پہلے ہر بشر بے تاب تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۸
فائق بریلوی — کب سے دل دیدارِ مولاؐ کے لئے بے تاب تھا — گلدستۂ نعت۔ حصہ دوم۔ ۳
حافظ پیلی بھیتی — گھر میں اہلِ بیتؓ باہر مجمعِ اصحابؓ تھا — نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۵
حافظ پیلی بھیتی — مانا کہ انبیاؑ میں ہر اک انتخاب تھا — نعتِ حافظ۔ ص ۶۱
ایاز صدیقی — اللہ اللہ کیا سفر، کیا روح پرور خواب تھا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۹
حافظ پیلی بھیتی — موج زن جب ہجرِ شہؐ میں اشک کا سیلاب تھا — نعتِ حافظ۔ ص ۹۶
اختر علی شاہ — عجب کوہِ شکوہِ حضرتِ ختمِ رسالتؐ تھا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ۹۰۳
ایاز صدیقی — آنکھیں لہو لہو تھیں، نہ دل درد درد تھا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۵
ساجد اسدی — اسلام کا جو کفر سے عزمِ نبرد تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۱
ایاز صدیقی — دل روضۂ رسولؐ پہ محوِ سجود تھا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۲

اکبر غالبی — جب نہ تھا موجود کچھ، اس وقت وہ موجود تھا — "شام و سحر"۔ میلاد نمبر ۱۹۷۹
ساجد اسدی — اک نور تھا حضورؐ کا، ربِ ودود تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۸
ضیاء القادری — نزدِ کوثر ساقیٔ تسنیم کا دربار تھا — تجلیات نعت۔ ص ۲۳
نازما بکپوری — سب کو بھروسا اس پہ تھا، صادق تھا وہ غم خوار تھا — رہبرِ اعظم۔ ص ۵۱
جوہر میرٹھی — دین و دنیا میں محمدؐ سا کہاں دلدار تھا — جواہرِ نعت پیغمبرؐ۔ ص ۷
احسان دانش — حُسنِ فطرت کو ہجومِ عاشقاں درکار تھا — ارمغانِ نعت۔ ص ۲۵۳
حافظ مظہرالدین — آ گئے حضرتؐ کہ جلوؤں کا جہاں درکار تھا — بابِ جبریل۔ ص ۹۱
ضیاء القادری — یہ کمالِ جلوۂ حُسنِ رُخِ سرکارؐ تھا — تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۳
نازما بکپوری — ایسا وہ علم و فلسفہ کا بولتا شہکار تھا — رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۴۱
راغب مراد آبادی — ہر ذرّہ جس کا، خُلدِ بریں درکنار تھا — مدینۂ نعت۔ ص ۳۴
اکبر میرٹھی — احمدِ مرسلؐ مِری کشتی کا کھیون ہار تھا — بوستانِ نعت۔ ص ۳
ساجد اسدی — روزِ الست کیسا سماں پُربہار تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۹
حافظ عبدالغفار — جو گدائے درِ پیمبرؐ تھا — ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۴
شعیب آبرو — وہ اک جلوہ جو تا حدِّ نظر تھا — نظر نظر طیبہ۔ ص ۶۶
راز کاشمیری — آپؐ سے پہلے جہانِ خشک و تر کچھ اور تھا — لوح بھی تُو قلم بھی تو۔ ص ۷۰
خالد بزمی — آپؐ کی آمد سے پہلے یہ جہاں کچھ اور تھا — سنہری جالیوں...۔ ص ۴۴
ساجد اسدی — نعتِ نبیؐ سنانے میں کتنا سُرور تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۶
ایاز صدیقی — مصروف حمد باری و مدحِ حضورؐ تھا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۱
وحیدالدین بیخود — میرے خیال میں تو مدینہ بھی طور تھا — بیاضِ محمود
سرور میواتی — . . . سارا عالم جہالت میں معمور تھا — "ختم نبوت"۔ ۲۔ اپریل ۹۲
خاکی کاظمی — اوجِ دَنا پہ کس مہِ تاباں کا نور تھا — "السعید"۔ فروری ۶۲
نازما بکپوری — جمہوریت کا ذہن میں اس کے، نیا انداز تھا — رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۱۱۲
ساجد اسدی — جسمِ احمدؐ شمعِ نورِ حق کا اک فانوس تھا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۶
ضیاء القادری — آپؐ کے دامن میں مجرم آپ کا روپوش تھا — تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۲
قیصر افغانی — اس وقت میرا دھیان مدینے کی طرف تھا — "اظہار" سیرت نمبر۔ ۱۹۸۴
وحید خیال — بزمِ فطرت میں ابھی آدم رہینِ خاک تھا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۸۵
حافظ پیلی بھیتی — کون مصداقِ حدیثِ قُدسیٔ لولاک تھا — نعتِ حافظ۔ ص ۹۷
رضیہ نثار — خدا کا عشق تھا جو سر بسر، کیسا مبارک تھا — خواتین کی نعت گوئی ۱۵۱
منور بدایونی — ان کا جلوہ خاص ہونے پر بھی اتنا عام تھا — مُنوّر نعتیں (حالیہ کلام) ۲۴

ضیاء القادری	صبح محشر فیض یاب رحمت و انعام تھا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۱
نازا بکپوری	اُس کے لبوں پر تا دمِ آخر یہی پیغام تھا	رہبرِ اعظم۔ ص ۱۱۴
رشید قیصرانی	. . . کرن کرن کا پیام تھا' ترا نام تھا	ضیائے حرم۔ فروری ۹۴
ذکاء اللہ بسمل	جس کی زبانِ صدق پہ حق کا پیام تھا	موجِ نور۔ ص ۱۰۲
حزیں لدھیانوی	غضب کی ظلمتیں تھیں اور نظامِ دہر برہم تھا	بزمِ رسالت۔ ص ۷۲
کرم حیدری	وہ جو ازل سے ہمدمِ نورِ قدیم تھا	نعم۔ ص ۱۴
نازا بکپوری	یہ جذبِ دل سینے میں اس کے ہر گھڑی' ہر آن تھا	رہبرِ اعظم۔ ص ۶۲
خالد احمد	خلق میں انساں تھا لیکن خُلق میں قرآن تھا	فنون ۲۳۔ ۱۹۸۵
ظہور اقدس	محسنِ انسانیت تھا' وہ عظیم انسان تھا	"انوارُ الفرید"۔ مارچ ۸۷
جلیل بدایونی	مُدت سے میں طالب ترا اے رشکِ چمن تھا	باغِ رسولؐ۔ ص ۱۷
تسلیم لکھنوی	عرش و کرسی جب عدم تھے' جلوہ گستر کون تھا	"الرشید"۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۹
بیان یزدانی	محمدؐ روح تھا' جانِ جہاں تھا' بلکہ جاناں تھا	قندیلِ حرم۔ ص ۱۵
حقیر فاروقی	جو نائب و منعوتِ خداوندِ جہاں تھا	نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۱۴
غریب سہارنپوری	لب پر مرے معراجِ محمدؐ کا بیاں تھا	خزینۂ رحمت۔ ص ۳۱
حافظ مظہرالدین	والیل تھیں زلفیں' رُخِ شہؐ ماہِ مُبیں تھا	بابِ جبریل۔ ص ۱۰۴
صوفی مبین بدایونی	جو نورِ حق کہ رُوئے حبیبِ خدا میں تھا	خم خانۂ دل۔ ص ۱۲
حافظ مظہرالدین	عالمِ کیف میں تھا' عالمِ انوار میں تھا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۶۳
حافظ مظہرالدین	لحد میں بھی میں خیالِ شہِ اممؐ میں تھا	بابِ جبریل۔ ص ۱۴۳
سعید اکرم	کل نیم شب میں عرش کی پہنائیوں میں تھا	منتخب نعتیں۔ ص ۱۰۷
عاصی کرنالی	میں پچھلے سال اِن دنوں شہرِ نبیؐ میں تھا	حرفِ شیریں۔ ص ۳۵
پرکھی اجمیری	نرالا عالمِ اسرار تھا' کل شب جہاں میں تھا	"حمد و نعت"۔ ۱/۱۲
سیف زلفی	طبیعت مائلِ پرواز تھی' کل شب جہاں میں تھا	روشنی۔ ص ۲۱
جمیل نقوی	عجب تیور عجب انداز تھے کل شب جہاں میں تھا	ارمغانِ جمیل۔ ص ۱۲۷
سید زبیر مشہدی	نہ تھا کچھ علم منزل کا' جہاں پر رات کو میں تھا	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۱۱۰
صہبا اختر	اندھیرے حرفِ باطل تھے' جہاں کل رات کو میں تھا	اقرأ۔ ص ۲۲۳
سلیم گیلانی	ترے آستاں سے پہلے کوئی آستاں نہیں تھا	سیدنا۔
سلیم گیلانی	میں تیری عنایات کے قابل تو نہیں تھا	سیدناؐ۔ ص ۲۳۶
قمر انجم	محبتِ مصطفیٰؐ سے پہلے' میں کچھ نہیں تھا' میں کچھ نہیں تھا	حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ ۸۷
حافظ محمد مستقیم	. . . سے پہلے' میں کچھ نہیں تھا' میں کچھ نہیں تھا	معراجِ سخن۔ ص ۹۳

ممتاز علی آہ	کُن سے بھی پہلے مکین لامکاں تُو ہی تو تھا	یادِ ایام۔ ص ۶۹
خضر برنی	زینتِ کون و مکاں' اے مہرباں! تو ہی تو تھا	شاہنامۂ رسالت۔ ص ۶۰
لیاقت علی عاصم	وہی صدیوں سے تغیّر کا سفر ہے کہ جو تھا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۵۵
نظیر شاہجہانپوری	میں بزمِ رنگ و بو میں مجسّم گناہ تھا	ارم در ارم۔ ص ۱۹۰
حنیف اسعدی	کہیں ہماری بھی گفتگو تھی' کوئی ہمارا بھی تذکرہ تھا؟	ذکرِ خیرالانامؐ۔ ص ۱۴۵
ایاز صدیقی	میرے ہاتھوں میں بیاضِ نعت کا شیرازہ تھا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۱
ساجد اسدی	"کُنتُ کنزاً" "مخفیاً" کا بند جب دروازہ تھا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۱
محمد الیاس برنی	دستِ حق دستِ محمدؐ تھا' تو کچھ بے جا نہ تھا	تحفۂ محمدیؐ۔ حصہ سوم
حافظ لدھیانوی	جو میرا خیر خواہ تھا' مجھ سے جدا نہ تھا	جذبِ حسّانؓ۔ ص ۶۳
عارف عبدالمتین	دل سے ترا خیال کبھی ماورا نہ تھا	بے مثال۔ ص ۸۵
راجا رشید محمود	مُرسلوں میں کوئی بھی خیر البشرؐ ایسا نہ تھا	منظومات۔ ص ۱۴
اثر لدھیانوی	جب تک کہ نور پاش رُخِ مصطفیٰؐ نہ تھا	عکسِ جمال۔ ص ۴۳
محسن احسان	کرم تھا کون سا مجھ پر کہ انتہا کا نہ تھا	فنون۔ ۲۸۔ ۱۹۸۹
ذکی قریشی	جس کی نظروں میں جمالِ سیّدِ والاؐ نہ تھا	مہر فاراں۔ ص ۹۱
حافظ مظہرالدین	آدم کو جب وجود کا خلعت ملا نہ تھا	بابِ جبریل۔ ص ۵۷
تحسین غنی	جب تک طلوعِ مہرِ رسالت ہُوا نہ تھا	م محمدؐ۔ ص ۸۳
غریب سہارنپوری	جہاں میں جلوہ فزا جب رُخِ جنابؐ نہ تھا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۴
فضلِ حق	بے ساز و بے نوا تھا مگر بے جگر نہ تھا	بہارِ نعت۔ ص ۱۵۵
فضلِ حق	جب تک غمِ رسولؐ سے دل بہرہ ور نہ تھا	سوئے حرم۔ ص ۱۷
عبدالغفور ملک	. . . نور کی اک کرن کا گماں تک نہ تھا	مئے طہور۔ ص ۱۰۵
واحد لدھیانوی	آپؐ نے مجھ کو بلایا' میں تو اس قابل نہ تھا	شہرِ تمنا۔ ص ۴۸
عبدالعزیز شرقی	چمکا قسمت کا ستارہ' میں تو اس قابل نہ تھا	فیوض الحرمین۔ ص ۲۹
لالۂ صحرائی	جانبِ طیبہ چلا' میں تو اس قابل نہ تھا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۵۹
لالۂ صحرائی	آ گیا رحمت کا دھارا' میں تو اس قابل نہ تھا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۵۵
لالۂ صحرائی	شہرِ طیبہ میں ہُوں پہنچا' میں تو اس قابل نہ تھا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۵۷
واحد لدھیانوی	مجھ پہ لطفِ کبریا ہے' میں تو اس قابل نہ تھا	شہرِ تمنا۔ ص ۴۹
نازا بکپوری	ہر اک عمل پیغام تھا' بے کار و لاحاصل نہ تھا	رہبرِ اعظم۔ ص ۴۹
حافظ پیلی بھیتی	دیدۂ مشتاق خالی کاسۂ سائل نہ تھا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۱
دِلّو رام کوثری	تھا مجھے عشقِ محمدؐ جبکہ یہ عالم نہ تھا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۲۶۱

شاعر	مصرع	ماخذ
مفتی سالک نعیمی	نورِ حق جلوہ نما تھا، مجھے معلوم نہ تھا	دیوانِ سالک۔ ص ۵
حافظ مظہرالدین	مصحفِ روئے محمدؐ کا جو عرفان نہ تھا	تجلیات۔ ص ۳۳
امیرمینائی	بالائے آسماں کہ سرِ لامکاں نہ تھا	محامدِ خاتم النبیین۔ ۲۹
حافظ مظہرالدین	پردے اُٹھے ہوئے نہ تھے، حسنِ ازل عیاں نہ تھا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۶۷
مسرور کیفی	وہ شہر مدینہ کا ذرہ نہ تھا	چراغِ حرا۔ ص ۱۱۵
نور سہارنپوری	کُن سے پہلے کیا رسول اللہؐ کا جلوہ نہ تھا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۲۷
مسرور کیفی	دھوپ کتنی تیز تھی، سایہ نہ تھا	سجدۂ حرف۔ ص ۸۳
شمس مینسوی	آئینۂ وحدت نما جب تم نہ تھے، کچھ بھی نہ تھا	تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۸
منیر کمال	آبادیوں میں تجھ سا بھی تنہا کوئی نہ تھا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۳۱
اکرم علی اختر	ابتدا میں ذات باری کے سوا کوئی نہ تھا	کیف و سرور۔ ص ۸۵
غلام بھیک نیرنگ	اس کے حسنِ خلق سے اپنا ہر اک بیگانہ تھا	شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ۲۹۶
راغب مراد آبادی	وہ اک انسان تھا، انسان کی تقدیر بھی تھا	شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ۲۱
ساجد اسدی	خود بھی قرآن بھی، قرآن کی تفسیر بھی تھا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۴
ستار وارثی	حق و باطل کا کسی دن فیصلہ ہونا ہی تھا	معطر معطر۔ ص ۶۳
واحد لدھیانوی	پہنچوں درِ سرکارؐ پہ، چاہا بھی یہی تھا	شہرِ تمنا۔ ص ۴۷

☆---نعت---☆

محسنِ انسانیت تھا، وہ عظیم انسان تھا
اُس عظیم انسان کا ہم پر عظیم احسان تھا
سورہ واللیل تھی، ان کی شبِ غم کی گواہ
والضحیٰ ان کے جمالِ صبح کا عنوان تھا
سادگی پہ ان کی حیراں تھے سلاطینِ جہاں
تخت تھا ان کی چٹائی، جھونپڑا ایوان تھا
رہبرِ انسانیت بدّو عرب کے بن گئے
کام یہ مشکل نبی ﷺ کے واسطے آسان تھا

ظہور علی اقدس چوراہی

نہ معصیت سے حزیں تھا، نہ قیدِ غم میں تھا
میں ہر بلا سے تھا محفوظ جب حرم میں تھا
وہ تھے رسول بھی، محمود بھی، محمد ﷺ بھی
ابھی وجودِ جہاں پردۂ عدم میں تھا
جہاں کو سرورِ دیں ﷺ سے رہ نجات ملی
زمانہ اُلجھا ہوا ورنہ پیچ و خم میں تھا
ظہورِ شاہ ﷺ سے پہلے تھا کعبہ، بت خانہ
منات و لات کا سکہ رواں حرم میں تھا
خدا کرے مجھے اک روز پھر میسر ہو!
سرور و کیف جو شہرِ شہِ امم ﷺ میں تھا
رہِ نبی ﷺ میں نہ تھا میں ہی ایک وجد کناں
ہوائے دشت کا جھونکا بھی رقص و رم میں تھا
میں اب بھی نغمہ بلب سایۂ کرم میں ہوں
میں کل بھی نغمہ بلب سایۂ کرم میں تھا
پیامِ رحمتِ حق تھا نوید بخشش کی
رہِ مدینہ میں جو ذوق و شوق ہم میں تھا
اُٹھا دیا مجھے بیکار شورِ محشر نے
لحد میں بھی میں خیالِ شہِ امم ﷺ میں تھا
عجیب شان سے مظہر کی زندگی گزری
عرب میں روح تھی لیکن بدن عجم میں تھا

حافظ مظہرالدین

آپ ﷺ سے پہلے جہانِ خشک و تر کچھ اور تھا
آپ ﷺ کی آمد پہ عالم سربسر کچھ اور تھا

نور در آغوش یوں تو روز ہوتی تھی سحر
آپ ﷺ جب آئے تو اندازِ سحر کچھ اور تھا

گمرہوں کو کر گئی جو منزلوں سے آشنا
وہ نظر کچھ اور، اُسلوبِ نظر کچھ اور تھا

منزلیں کون و مکاں کی ہو گئیں لمحوں میں طے
سائرِ اِسرا کا اندازِ سفر کچھ اور تھا

دشمنِ جاں ہی کا گھر ٹھہرا دیا دارُالاماں
آپ ﷺ کا معیارِ عفو و درگزر کچھ اور تھا

باوضو آنکھیں رہیں رازؔ اور لب محوِ درود
آج ان ﷺ کی یاد کا دل پر اثر کچھ اور تھا

رازؔ کاشمیری

طیبہ میں عجب سلسلۂ نُور و ضیا تھا
جو سامنے منظر تھا وہ پہلے سے جُدا تھا

معراج نظر آئی مجھے بختِ رسا کی
مجھ کو بھی شرف در پہ حضوری کا ملا تھا

کس نے مجھے پہنچایا تھا سرکار ﷺ کے در پر
وہ اشکِ رواں تھا کہ مِرا جذبِ وفا تھا

قدموں میں بڑے لطف کے لمحات گزارے
کیسے ہو بیاں مجھ پہ جو انعام ہُوا تھا

احساسِ حضوری سے تھا اک وجد کا عالم
کیا ناز مجھے اپنے مقدّر پہ ہُوا تھا

رخسار پہ بہتے ہوئے دیکھے گئے آنسو
اپنا ہی ہر اک شخص کا اندازِ دُعا تھا

اس نے ہی سُنایا تھا مجھے مژدۂ بخشش
جو اشکِ ندامت کہ حضوری میں بہا تھا

گلہائے طرب خیز تھے دامانِ طلب میں
خوش بخت تھا جو سائلِ دربار ہوا تھا

ہر سمت نظر آئی مجھے بارشِ انوار
طیبہ کا تھا جو حسن، وہ آنکھوں کی ضیا تھا

حافظ لدھیانوی

نعت

بے شک وہ شہرِ علم ﷺ جو اُمّی خطاب تھا
حقّا، وہی خلاصۂ اُمُّ الکتاب تھا

کیا ہو احاطۂ کرم رحمتِ تمام ﷺ
وہ تو کریم کا کرم بے حساب تھا

اللہ رے وہ حُسن فراوانِ ہاشمی
جو ذرّہ تھا، جمال کشِ آفتاب تھا

منشا تھا اس کا، مُہرِ نبُوّت کو چوم لے
وہ جھوٹ بول کر ہی سہی، کامیاب تھا

ارشادِ مصطفیٰ ﷺ تھا بہ تائیدِ شانِ کُن
انگشتِ پاک اُٹھی تھی کہ شق ماہتاب تھا

وہ شانِ حکم کیا تھا، اگر معجزہ نہ تھی
اک لمحہ میں زوالِ عروجِ شراب تھا

وہ ضبطِ یارِ غار، وہ کربِ گزندِ مار
کیا احترامِ خوابِ رسالت مآب ﷺ تھا

غوثی فضا مدینہ اثر ہے کہ بزم میں
اس کی مہک ہے جس کا پسینہ گلاب تھا

غوث محمد غوثی

ٹھا "اٹھا" ردیف کی تین، "جاگ اٹھا" کی ایک، "نہ اٹھا" کی دو، "سے اٹھا" کی دو اور "میٹھا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

حامد بدایونی	دل سے تا چرخِ بریں نالہ ہمارا اُٹھا	کلامِ حامد۔ ص ۱۷
حافظ پیلی بھیتی	بخشوانے کو ہمارے، شافعِ محشرؐ اٹھا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۵
اختر حیدر آبادی	وہ دورِ شب آرا ختم ہوا، وہ صبر شکن ساماں اُٹھا	موجِ نور۔ ص ۵۲
صبیح رحمانی	خاک کو عظمت ملی، سورج کا جوہر جاگ اٹھا	جادۂ رحمت۔ ص ۵۸
حافظ پیلی بھیتی	رسولِ پاکؐ کے در سے اٹھا گیا، نہ اٹھا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۱
حامد بدایونی	ورقِ مدحتِ گیسُو نہ اٹھا	کلامِ حامد۔ ص ۱۹
ضیاء القادری	بن گیا خاصۂ حق جو تری محفل سے اٹھا	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۱۸
غریب سہارنپوری	جو آستانِ رسولِ کبارؐ سے اُٹھا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۹
شیر افضل جعفری	کچھ ایسا ہے پیاؐ کا پیار میٹھا	"اظہار"۔ سیرت نمبر ۱۹۸۴

☆---نعت---☆

خاک کو عظمت ملی سُورج کا جوہر جاگ اٹھا
آپ ﷺ کیا آئے کہ ہستی کا مقدّر جاگ اٹھا

تیرگی سے خوف کھا کر جب پکارا آپ ﷺ کو
جسم و جاں میں روشنی کا اک سمندر جاگ اٹھا

جب ہُوا درپیش مدحِ مصطفیٰ ﷺ کا معرکہ
ذہن کے میدان میں لفظوں کا لشکر جاگ اٹھا

قافلے جب بھی مدینے کے نظر آئے صبیحؔ
قلبِ مضطر کسمسایا، دیدۂ تر جاگ اٹھا

منزلِ احساس کی راہیں منوّر ہو گئیں
سوچ کے آئینے میں اک نور پیکر جاگ اٹھا

صبیحؔ رحمانی

جا

"جا" ردیف کی دس نعتیں زیرِ نظر "نعت نمبر" میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ "آ جا" ردیف کی نو، "نظر آ جا" ردیف کی ایک، "ہے، آ جا" کی ایک، "کہاں ہے، آ جا" ردیف کی ایک، "میں آ جا" ردیف کی ایک، "لیتا جا" ردیف کی ایک، "چلا جا" ردیف کی دو، "بن جا" کی دو، "ہو جا" کی چھ، "لے جا" کی دو، "کیے جا" کی تین اور "لیے جا" ردیف کی ایک نعت ہے۔

شاعر	مصرع	ماخذ
صائم چشتی	چشمۂ فیض و کرم، جانِ تمنّا آ جا	فردوسِ نعت۔ ص ۲۷
حسرت کوہاٹی	پیامِ حق کے سنانے والے، خدا کا لے کر پیام آ جا	شانِ محمدؐ۔ ۵۲
امیر صابری	اے آمنہؓ کے راج دُلارےؐ نظر آ جا	تاجدارِ عربؐ۔ ص ۳۵
اکبر وارثی میرٹھی	دونوں جہاں کے سلطانؐ آ جا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۶
قمر یزدانی	روح بے تاب ہے کونین کے سلطاںؐ آ جا	مہرِ درخشاں۔ ص ۲۵۷
شکیل بدایونی	اے رحمتِ محبوبِ خداؐ جوش میں آ جا	نغمۂ فردوس۔ ص ۵۲
انور فیروزپوری	اے رحمتِ عالمؐ مری امداد کو آ جا	مختارِ کلؐ۔ ص ۱۷۵
بیان یزدانی	خواب میں زُلف کو مکھڑے سے ہٹا لے، آ جا	قندیلِ حرم۔ ص ۱۷
عظمت علی قابل	سامنے آج مرے گیسوؤں والے آ جا	"طریقت" لاہور۔ فروری ۱۹۱۷
خاکی کاظمی	نورِ حق، صبحِ سعادت کے اجالے آ جا	"السعید" ملتان۔ فروری ۶۲
نجم نعمانی	کملی اوڑھے ہوئے اے رحمتوں والےؐ آ جا	قندیلِ حرم۔ ص ۱۱۶
آذر سرحدی	میرے مولاؐ مری تقدیر بنانے آ جا	شانِ محمدؐ۔ ص ۸
بہزاد لکھنوی	اے مدینے کی یاد! آئے جا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۱۵
بہزاد لکھنوی	یادِ بطحا تو یونہی آئے جا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۳۴
حافظ محمد مستقیمؔ	اے نورِ ازل، اے حُسنِ عمل، اتنا تو نقاب اٹھائے جا	معراجِ سخن۔ ص ۸۰
حافظ محمد مستقیمؔ	اے غمِ ہجرِ مصطفیٰؐ برق کرم گرائے جا	معراجِ سخن۔ ص ۱۷۷
ضیاء القادری	وصفِ حضورؐ کر ضیاؔ، وجد میں سب کو لائے جا	آئینۂ انوار۔ ص ۹
شورش کاشمیری	ان کے حضور عشق کے دیپک جلائے جا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۲۳۶
شکیل بدایونی	غمِ عشقِ احمدِ مصطفیٰؐ مری زندگی میں سمائے جا	نغمۂ فردوس۔ ص ۵۰
ضیاء القادری	نغمۂ نعتِ مصطفیٰؐ بزم میں گنگنائے جا	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۲۵
عابد بریلوی	نغمۂ نعتِ مصطفیٰؐ کیف میں گنگنائے جا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۷
نور بدایونی	بخت ہے بر سرِ پیکار، کہاں ہے آ جا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۴۰۹
معین حیدر آبادی	دردِ اسلام کا درمان، کہاں ہے، آ جا	خواتین کی نعت گوئی ۳۵۳
افضال احمد انور	فراق دیدہ نگاہوں کو ساتھ لیتا جا	بیاضِ محمود

شاعر	مصرع	ماخذ
قیصر وارثی	پیامِ عجز پئے تاجدارؐ لیتا جا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۷
خالد محمود نقشبندی	محمد محمدؐ پکارے چلا جا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۵۴
شورش کاشمیری	محمدؐ کا پرچم اڑائے چلا جا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۲۳۳
خادم مہائمی	ہاں، اب تو خیالِ حبیبؐ خدا، آ اور مکینِ دل بن جا	ریاضِ فردوس۔ ص ۱۰
خادم مہائمی	اے حسرتِ دیدارِ سرورؐ تو پردہ نشینِ دل بن جا	ریاضِ فردوس۔ ص ۱۱
ریاض سہروردی	غمِ مصطفیٰؐ میں اے دل ذرا اشکبار ہو جا	ریاضِ رسولؐ۔ سُوم۔ ص ۸۶
صابر القادری	اے دل! حضورِ شہؐ میں محوِ نیاز ہو جا	بخششِ رب۔ ص ۲۳
طالق ہمدانی	آ میرے غم کدے میں جلوہ طراز ہو جا	افکارِ جمیل۔ ص ۲۹
ذکی قریشی	تو خاکِ رہِ شاہِ لولاکؐ ہو جا	خورشیدِ حرا۔ ص ۹۳
مبارک مونگیری	نبیؐ کے عشق میں پروانۂ شمعِ حرم ہو جا	ذکرِ ارفع۔ ص ۶۲
شعیب آبرو	مٹا کر اپنی ہستی خاک میں اس طرح ضم ہو جا	نظر نظر طیبہؔ۔ ص ۱۴
خادم مہائمی	دربارِ مصطفیٰؐ میں میرا سلام لے جا	ریاضِ فردوس۔ ص ۹
حبیب تلہری	طیبہؔ کے جانے والے، میرا سلام لے جا	نعتِ رسولؐ۔ ص ۲۵
قاسم الحیدری	حبیبِ دو عالمؐ سے الفت کئے جا	سبیلِ ہدایت۔ ص ۳۶
بدر القادری	سرکارؐ کی مدحت سحر و شام کیے جا	جمیلُ الشیمؐ۔ ص ۹۹
صہبا اختر	اک نعت، پسِ نعت مرے نام کیے جا	اقرأ۔ ص ۱۹۴
حمید صدیقی	صبا، میری نذرِ عقیدت لئے جا	گلبانگِ حرم۔ ص ۲۰۸

☆---نعت---☆

خواب میں زُلف کو مُکھڑے سے ہٹا لے، آ جا
بے نقاب آج تو اے گیسوؤں والے، آ جا
ہوں سیہ کار، مرے عیب کھلے جاتے ہیں
کملی والے ﷺ مجھے کملی میں چھپا لے آ جا
دیکھتے ہیں تجھے پھر پھر کے ضعیفانِ صراط
ڈگمگاتے ہیں، قدم کون سنبھالے، آ جا

بیان یزدانی میرٹھی

اے رحمتِ عالم ﷺ مری امداد کو آ جا
پابندِ مصیبت ہوں، مصیبت سے چھُڑا جا

میں ہجر میں روتا ہوں تو ہنستے ہیں ستارے
ہر اشکِ محبّت کو ستاروں سا بنا جا

آنکھیں ترا کاشانہ ہیں، دل بھی ترا گھر ہے
آنکھوں میں سما کر تو مرے دل میں سما جا

تو دل میں مکیں ہو تو حرم خانہ بنے دل
آ جا مرے دل کو بھی حرم خانہ بنا جا

آنکھوں کی طرح دل بھی ہے مشتاقِ زیارت
اے چاند مدینے کے، ذرا شکل دکھا جا

معراج کی شب تجھ سے یہ فرمایا خدا نے
بطحا کے مکیں، فرش نشیں، عرش پہ آ جا

انورؔ کو نہیں اور کسی شے کی تمنّا
اک آرزوئے دید ہے، اب شکل دکھا جا

انور فیروزپوری

جھا "سمجھا" ردیف میں ابو العجز ساجد اسدی ہی کی نعت ملتی ہے۔ انہوں نے یہ نعت بھی غالبؔ کی زمین میں کہی ہے۔

ساجد اسدی باڈۂ حُبِّ محمدؐ کا یہ احساں سمجھا پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۲

☆---نعت---☆

بادۂ حُبِّ محمد ﷺ کا یہ احساں سمجھا
میں ہر اک سخت مصیبت کو بھی آساں سمجھا

ان کے جلووں کے تصوّر سے بنی وہ شب قدر
فہمِ کوتاہ نے جس کو شبِ ہجراں سمجھا

تو ہے مغرور کہ رنگِ رُخِ حضرت ﷺ پایا
تیری نُزہت کا سبب اے گُلِ خنداں سمجھا

مطمئن رہتا ہے ہر حال میں شیدائے رسول ﷺ
ہر خوشی اور مصیبت کو جو مہماں سمجھا

دولتِ صبر حدیثِ نبوی ﷺ نے بخشی!
میں نے اس غمکدۂ دہر کو زنداں سمجھا

مٹ گیا خوف و خطر دل سے ہمارے ساجد
جب قریبِ رگِ جاں ہم نے نگہباں سمجھا

ابو العجز ساجد اسدی

چا "چرچا" ردیف کی ایک، "اونچا" ردیف کی دو، "پہنچا" ردیف کی پانچ، "آ پہنچا" ردیف کی دو، "کا وقت آ پہنچا" کی ایک، "یہ پہنچا" کی ایک، "تک پہنچا" کی سات اور "تک نہیں پہنچا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

انورؔ ملک	جہاں میں چار سُو ہے احمدِ مختارؐ کا چرچا	شام و سحر۔ میلاد نمبر ۸۰
حمید یورش	وہ میری تعریف کے ہر معیار سے اونچا	فنون۔۲۵۔۱۹۸۶
ایوب صابرؔ	بشر ہے کوئی جہاں میں حضورؐ سے اونچا	جواہرالنعت۔ ص ۲۱۱
خالد محمود نقشبندی	بلندیوں پہ ہمارا نصیب آ پہنچا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۰۸
نظیر شاہجہانپوری	ظہورِ نورِ حقیقت کا وقت آ پہنچا	ارم در ارم۔ ص ۱۲۷
شوکت مراد آبادی	وقتِ امداد اب اے ختمِ رُسلؐ آ پہنچا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۶
اسحاق وارثی	ماہِ میلادِ رسولِ عربیؐ آ پہنچا	بیاضِ محمود
یکتا بہاری	روضۂ سیّدِ کونینؐ پہ مولا پہنچا	بوستانِ نعت۔ ص ۶
شفاؔ گوالیاری	وہاں آقا و مولاؐ بادشاہِ بحر و بر پہنچا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۴
عنبرؔ چغتائی	اک زائرِ مدینہ لے کر پیام پہنچا	جواہرالنعت۔ ص ۸۰
قمرؔ گونڈوی	ارضِ بطحا سے چلا، عرشِ عُلیٰ تک پہنچا	"حرم" لکھنؤ۔ ۱۰ دسمبر ۶۳
راقبؔ قصوری	میری معراج کہ مَیں تیرے قدم تک پہنچا	گلدستۂ عقیدت۔ ص ۱۰
ادیبؔ رائے پوری	عقل کہتی ہے کہ تو ان کے قدم تک پہنچا	اُس قدم کے نشاں۔ ص ۴۷
گوہرؔ جعفری	تیری چوکھٹ پہ جو آیا، وہ ارم تک پہنچا	شام و سحر۔ میلاد نمبر ۶۷
اقبالؔ عظیم	مجھ کو حیرت ہے کہ میں کیسے حرم تک پہنچا	ماحصل۔ ص ۷۰
سعادت آسؔ	شاہِ بطحاؐ کے جو الطاف و کرم تک پہنچا	آس کے پھول۔ ص ۸۵
حافظ مظہرؔالدین	دل تک پہنچا، جاں تک پہنچا	تجلّیات۔ ص ۴۴
ساقیؔ گجراتی	جو شخص درِ شاہِ ہُدیٰؐ تک نہیں پہنچا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۸۷
منیرؔ قصوری	دل مرا اُڑ کے سرِ وادیٔ طیبہ پہنچا	چادرِ رحمت۔ ص ۱۱۷
منیرؔ کمال	ترا لطفِ بیکراں ہے جو مری زباں پہ پہنچا	صبحِ صادق۔ ص ۷۵

❁

نعت

جو شخص درِ شاہِ ہُدیٰ ﷺ تک نہیں پہنچا
وہ مرتبۂ راہنما تک نہیں پہنچا

اُس پر نہ کھلیں منزلِ معراج کی راہیں
جو آپ ﷺ کے نقشِ کفِ پا تک نہیں پہنچا

اس شخص کو عرفاں نہ ہُوا حُسنِ خودی کا
جو جلوہ گہِ نُورِ خدا تک نہیں پہنچا

واللہ وہ انسان تہی دست رہا ہے
جو آپ ﷺ کے دربارِ سخا تک نہیں پہنچا

اللہ نے جو رُتبہ دیا میرے نبی ﷺ کو
کوئی بھی بشر اُس کی ہَوا تک نہیں پہنچا

سورج نے اجالا ہے در و بامِ جہاں کو
لیکن رُخِ آقا ﷺ کی ضیا تک نہیں پہنچا

سرشار ہے انوار سے کشکولِ تمنّا
کب فیضِ شہنشاہ گدا تک نہیں پہنچا

اے جانِ حیات ایک نظر لطف و کرم کی
یہ دور ابھی بامِ حیا تک نہیں پہنچا

اعجاز یہ توصیفِ پیمبر ﷺ کا ہے ساقیؔ
یوں ہی تو بیاں حُسنِ ادا تک نہیں پہنچا

ساقیؔ گجراتی

چھا

"اچھا" ردیف کی ایک، "نہیں اچھا" کی ایک، "جائے تو اچھا" کی ایک اور "ہے اچھا" کی ایک نعت ملی ہے۔ سوان کا ایک ایک مصرع نذرِ قارئین ہے۔

حافظ پیلی بھیتی	مَیں بُرا ہوں کہ بھلا، کہ دیں وہ اک بار اچھا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۰
رہبر چشتی	لبوں پہ گھٹ کے دم آقاؐ ٹھہر جانا نہیں اچھا	رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۰
آزاد بیکانیری	دم یادِ نبیؐ میں جو نکل جائے تو اچھا	نعت۔۹/۳۔ ص ۶۳
راقب قصوری	میں ہوں دیوانۂ احمدؐ مجھے بن ہے اچھا	تحفۂ راقب۔ ص ۱۳

☆---نعت---☆

دم یادِ نبی ﷺ میں جو نکل جائے تو اچھا
بیمار یہ مَرنے سے سنبھل جائے تو اچھا

خوشبو مجھے گیسو کی سنگھا دیجیے حضرت ﷺ!
وارفتہ ہے دل! اب یہ سنبھل جائے تو اچھا

پنجے سے یہ مژگاں کے گرے پائے نبی ﷺ پر
یوں طفلِ سرشک اپنا مچل جائے تو اچھا

اے گیسوئے احمد ﷺ! مجھے دو دن تو رہے وصل
آج آ کے تصور ترا کل جائے تو اچھا

کیوں کام لے قدموں سے مدینے کے سفر میں
شیدائے نبیؐ سر ہی کے بل جائے تو اچھا

غارت ہو وہ دل جس میں نہ ہو عشقِ محمد ﷺ
مٹ جائے تو بہتر ہے وہ، جل جائے تو اچھا

خادم کے عمل وزن ہوں میزانِ کرم میں
یہ عدل سے بچ کر جو نکل جائے تو اچھا

محمد ابراہیم آزاد بیکانیری

حا

"بطحا" ردیف کی ایک، "سرکارِ بطحا ﷺ" ردیف کی ایک، "مکہ و بطحا" ردیف کی ایک اور "شہِ بطحا ﷺ" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

حفیظ تائبؔ	مہِ صفا کی تجلّیوں سے چمک اٹھا ریگ زارِ بطحا	وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا۔ ص ۱۳۲
بہزاد لکھنوی	حبیبِ کبریا سرکارِ بطحاؐ	درمانِ غم۔ ص ۶۰
کفایت علی کافیؔ	ہوئے پیدا رسولِ قدر دانِ مکہ و بطحا	"نعت"۔۱۰/۸۔ ص ۹۹
سلمان گیلانی	اک آپ سے ہے میری گزارش شہِ بطحاؐ	"نعت"۔۲/۷۔ ص ۴۰

☆---نعت---☆

اک آپ سے ہے میری گزارش شہِ بطحا ﷺ
قدموں میں ملے اذنِ رہائش شہِ بطحا ﷺ

پھولوں میں ہے تیری ہی نمود اے شہِ والا ﷺ
تاروں میں ہے تیری ہی نمائش شہِ بطحا ﷺ

میخانۂ بطحا میں پیوں جام پھر آ کے
اک بار ہو پھر مجھ پہ نوازش شہِ بطحا ﷺ

اِن آنکھوں سے دیکھی ہے ترے شہر میں ہر آن
اللہ کے انوار کی بارش شہِ بطحا ﷺ

آتا تھا وہاں وقتِ حضوری مِرے جی میں
تھم جائے یہیں وقت کی گردش شہِ بطحا ﷺ

اک تُو ہے کہ ہر گام پہ دیتا ہے سہارا
اک مَیں ہوں کہ ہر گام ہے لغزش، شہِ بطحا ﷺ

سید سلمان گیلانی

دا

"ادا" ردیف کی ایک، "جُدا" ردیف کی دو، "جُدا جُدا" ردیف کی ایک، "بھی ادا" کی ایک، "خدا" ردیف کی چار، "محبوبِ خدا ﷺ" کی ایک، "حبیبِ خدا ﷺ" ردیف کی دو، "اے حبیبِ خدا ﷺ" کی دو، "یا حبیبِ خدا ﷺ" کی دو، "یا حبیبِ خدا یا حبیبِ خدا ﷺ" کی تین، "خاصۂ خاصگاں یا حبیبِ خدا ﷺ" کی ایک، "شکرِ خدا" کی ایک، "پیغمبرِ خدا ﷺ" کی ایک، "رسولِ خدا ﷺ" کی تین، "یا رسولِ خدا ﷺ" کی تین، "ہیں رسولِ خدا ﷺ" کی دو، "صدا" کی ایک، "وا محمدا ﷺ" کی ایک، "پیدا" کی ۲۲، اور "ہوئے پیدا" ردیف کی پانچ نعتیں ملتی ہیں۔

جعفر بلوچ بڑھ کے امکاناتِ تحسیں سے ہے انؐ کی ہر ادا بیعت۔ ص ۳۳
فضا کوثری پھرتے ہیں ذوقِ دید میں شمس و قمر جدا جدا آیاتِ نورانی۔ ص ۴۵
حافظ پیلی بھیتی سر سے ہو گا نہ درِ احمدِ مختارؐ جُدا نعتِ حافظ۔ ص ۸۰
محمد دین فقیرؔ ہو گا دل سے نہ غمِ سیّدِ ابرارؐ جدا دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۷
اقبال صلاح الدین دلرباؤں میں ہے تیری دلربائی بھی جدا حدیثِ آشنا۔ ص ۱۳۴
جعفر بلوچ کیوں محو نعت میں نہ ہوں مردانِ باخدا بیعت۔ ص ۴۴
جعفر بلوچ ہم بھی شاہد ہیں پہنچا ہمیں بھی رسولِ خداؐ سے کلامِ خدا بیعت۔ ص ۶۳
خالد عرفان رسولؐ دل کی توانائی، دل کا نور خدا الہام۔ ص ۳۵
حافظ ونذیر بہارِ عرب پھر دکھائے خدا دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۵
ضیاء القادری نورِ رب ہے تابشِ رُخسارِ محبوبِ خداؐ خزینۂ بہشت۔ ص ۳۶
شیر دل ساجد کروں کیسے کلام اے حبیبِ خداؐ جانِ رحمت۔ ص ۱۲۷
عطاء الرحمان شیخ اے شفیع الوریٰ خاتم الانبیا، اے حبیبِ خداؐ بیاضِ محمود
کاوش زیدی آپ نورِ خدا، یا حبیبِ خداؐ مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۳۷
افتخار احمد مظہرؔ ہو نگاہِ کرم یا حبیبِ خداؐ شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۲۶
عنایت اللہ آپ سے ابتدا آپ پر انتہا یا حبیبِ خدا یا حبیبِ خداؐ ابرِ لطف و کرم۔ ص ۴۳
رعب کرم آبادی تم ہو خیر الوریٰ افضل الانبیا یا حبیبِ خدا یا حبیبِ خداؐ بوستانِ نعت۔ ص ۷
محمد احمد شاد . . . آپ میرِ عجم، یا حبیبِ خدا، یا حبیبِ خداؐ صلِ علیٰ۔ ص ۲۶
بے چین رجپوری آپ کی شان یکتا علا واہ وا، خاصۂ خاصگاں یا حبیبِ خداؐ نعت۔ ۹/۷۔ ص ۵۳
ستار وارثی سراجِ محفل کون و مکاں حبیبِ خداؐ حرفِ معتبر۔ ص ۱۰۱
بہزاد لکھنوی باعثِ دو جہاں حبیبِ خداؐ کرم بالائے کرم۔ ص ۱۸۲

ا

محمد حسین فقیرؔ نہ کیوں ہو دل سے زباں پر ہزار شکرِ خدا نعت۔ ۱/۷۔ ص ۴۳
محمد حسین فقیرؔ جس دل میں ہے محبّتِ پیغمبرِ خداؐ نعت۔ ۱/۷۔ ص ۵۱
سرور لاہوری رسولِ خدا یا رسولِ خداؐ نعتِ سروری۔ ص ۲
حافظ جونپوری نہ تم ہو خدا، یا رسولِ خداؐ حافظ الاسلام۔ ص ۹
عزیز نظامی میں ہوں شیدا ترا یا رسولِ خداؐ "تاج"۔ میلاد نمبر ۱۹۲۴
بہزاد لکھنوی زیبِ فرشِ جہاں رسولِ خداؐ درمانِ غم۔ ص ۶۲
بہزاد لکھنوی زینتِ آسماں رسولِ خداؐ کفر و ایمان۔ ص ۱۱
بہزاد لکھنوی شاہِ ہر دو سرا ہیں رسولِ خداؐ درمانِ غم۔ ص ۱۷
خورشید اِیلچپوری فخرِ کون و مکاں ہیں رسولِ خداؐ خورشیدِ رسالت۔ ص ۳۵
محمد دین فقیرؔ خلق کی جان ہیں رسولِ خداؐ دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۹
اسرار زیدی فردوسِ گوش بن گئی اک اجنبی صدا نعتِ شاہِ کونینؐ۔ ص ۴۲
غلام مولیٰ قلقؔ ہے چاک سینہ دشنہ نما، وا محمداؐ "نعت"۔ ۹/۸۔ ص ۵۵
خلیل صمدانی ذاتِ باری نے وہ کی صورتِ زیبا پیدا گلزارِ خلیل۔ ص ۵۵
آثم فردوسی حسیں موسم، مہ و انجم، فضا، صبح و مسا پیدا مہمانِ معلیٰ۔ ص ۱۷
حافظ رام نگری ہوئے بطحائے مکّہ میں محمد مصطفیٰؐ پیدا بوستانِ نعت۔ ص ۷
عزیز حاصلپوری یہ وہ دن ہے، ہوئے جس دن محمد مصطفیٰؐ پیدا "ماہِ طیبہ"۔ میلاد نمبر ۱۹۵۳
کفایت علی کافی ہوئے حضرت محمد مصطفیٰ صلِ علیٰ پیدا ماہنامہ "نعت"۔ ۱۰/۸۔ ص ۱۰۰
ضیاء القادری اثر صوتِ ملائک میں ہُوا صلِ علیٰ پیدا نغمۂ ربانی۔ ص ۳۸
صدیق قریشی محمدؐ کی اطاعت سے ہے رحمت کا اثر پیدا "ہلال"۔ سیرت نمبر ۱۹۷۹
حامد بدایونی یہ تیرِ عشق نے دل میں کیا اثر پیدا کلامِ حامد۔ ص ۵
حسرت حسین یہاں ہر ذرّے سے ہوتے ہیں انوارِ سحر پیدا شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۱۱۴
گوہر کاشمیری ہوئی خورشید کی آمد سے دنیا میں سحر پیدا گوہر پارے۔ ص ۱۵
شعلہ بجنوری ہوئے جس دن عرب میں حضرتِ خیر البشرؐ پیدا دربارِ رسالت۔ ص ۷۶
حمید صابری جہانِ خیر و شر میں جب ہوئے خیر البشرؐ پیدا شمس الاسلام۔ بھیرہ۔ دسمبر ۸۱
ارمان اکبر آبادی خدا جانے، ہوئے تھے کون عبداللہؓ کے گھر پیدا سروشِ سدرہ۔ ص ۷۵
غریب سہارنپوری کروں نعتِ محمدؐ میں نیا رنگِ سخن پیدا خزینۂ رحمت۔ ص ۹
لطف بریلوی محبت ان کی کرو دل میں دوستاں پیدا دیوانِ لطف۔ ص ۱۲
آزاد بیکانیری کیا اس وقت خالق نے تجھے اے جانِ جاںؐ پیدا نعت۔ ۹/۳۔ ص ۱۴
کفایت علی کافی طفیلِ سرورِ عالمؐ ہوا سارا جہاں پیدا "نعت"۔ ۱۰/۸۔ ص ۶۰

شاعر	مصرع	ماخذ
احمد تلعداری	مبارک ہو، ہُوئے ہیں آج شاہِ دو جہاںؐ پیدا	حمد و نعت۔ ص ۱۹۹
حشمت یوسفی	خدا توفیق دے تجھ کو تو کر نورِ یقیں پیدا	جمالِ الہام۔ ص ۴۷
سیماب اکبر آبادی	سوادِ طُور سے ہے ان کی چشمِ سرگیں پیدا	سازِ حجاز۔ ص ۹۸
صابر براری	ہُوا نور خدا سے نور ختم المرسلیںؐ پیدا	جامِ طہور۔ ص ۲۳
عنبر چغتائی	نہ یوں حُسنِ ازل ہوتا کہیں پنہاں کہیں پیدا	جواہر النعت۔ ص ۸۱
قاضی عبدالرحمن	ہُوئے کتنے ہی مذاہب کے ہیں بانی پیدا	ہوائے طیبہ۔ ص ۴۷
کفایت علی کافی	خاتم الانبیاؐ ہوئے پیدا	نعت۔ ۱۰/۸۔ ص ۲۶
کیف ٹونکی	محبوبِ خداؐ والیٔ اُمت ہوئے پیدا	بوستانِ نعت۔ ص ۸
سیف علی	رحمت سر بہ سر ہوئے پیدا	منتخب نعتیں۔ ص ۱۱۳
کفایت علی کافی	جنابِ فخرِ عالم سیّد و سرورؐ ہوئے پیدا	نعت۔ ۱۰/۸۔ ص ۱۰۰
خلیل بدایونی	سرورِ دو جہاںؐ ہوئے پیدا	باغِ رسولؐ۔ ص ۱۲

☆---نعت---☆

مثالِ دانۂ تسبیح انبیاؑ تھے تمام
امام سب کے ہُوئے سیّدُ البشر ﷺ پیدا

یہ کیا سبب ہے کہ ظلمت ہے اس کی نورانی
ہُوا ہے آپ کے سایہ سے کیا قمر پیدا

ملے جو خاکِ درِ شہؐ کا ان کو کُحلِ بصر
یقیں ہے دیدۂ انجم میں ہو نظر پیدا

عیاں ہو کیا شبِ اسریٰ میں نقشِ پائے نبیؐ
کہ دل میں پیرِ فلک کے ہے رہ گذر پیدا

نبی ﷺ کی منزلِ قوسین جس کا برجِ شرف
ہُوا ہے آمنہؓ کے گھر میں وہ قمر پیدا

حامد بدایونی

بڑھ کے امکاناتِ تحسیں سے ہے اُن ﷺ کی ہر ادا
کون کر سکتا ہے حقِ نعتِ پیغمبر ﷺ ادا؟

اللہ اللہ مدحتِ خیر الوریٰ ﷺ کے باب میں
خود بخود ہوتا ہے مضمونِ دلِ مضطر ادا

یاس آغشتہ بشر کی جان میں جان آ گئی
دیکھ کر خلقِ محمد ﷺ کی رواں پرور ادا

آپ ﷺ کے در کی غلامی کا ملا جس کو شرف
ہیں غلام اس کے فریدوں جاہ و اسکندر ادا

جاں نچھاور ہو مری ان ﷺ کے مقدس نام پر
کاش اس اسلوب سے ہو میرا قرضِ سر ادا

ہو عمل سے بھی زباں کے ساتھ ساتھ اظہارِ نعت
سُنتِ ختم الرسل ﷺ بھی اب کرو جعفر ادا

جعفر بلوچ

دھا "باندھا" ردیف کی دو نعتیں ملتی ہیں۔ دونوں غالب کی زمین میں کہی گئی ہیں:

ساجد اسدی	زلفِ احمدؐ کے تصوّر سے ہے اب دل باندھا	پیامبر مغفرت۔ ص ۲۹
ایاز صدیقی	میں نے مدحت کا ارادہ جو سرِ دل باندھا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۷

☆---نعت---☆

میں نے مدحت کا ارادہ جو سرِ دل باندھا
نطق نے لیلیٰ اظہار کا محمل باندھا
شوقِ دیدار، غمِ زیست، خیالِ سرکار ﷺ
پاس جو زادِ سفر تھا، پئے منزل باندھا
لے گئی گنبدِ خضرا پہ تخیّل کی اڑان
رشتۂ ذہن سے جب سلسلۂ دل باندھا
شدّتِ تشنگیٔ دید بیاں ہو نہ سکی
"گرچہ دل کھول کے دریا کو بھی ساحل باندھا"
بخش دیں آپ ﷺ نے کونین کی خوشیاں مجھ کو
چشمِ گریاں نے وہ مضمونِ غمِ دل باندھا
اللہ اللہ جمالِ غمِ ہجرِ سرکار ﷺ
داغِ حسرت کو حریفِ مہِ کامل باندھا
شہرِ دل میں، میرے ممدوح کا مسکن ہے ایاز
میں نے اِس شہر کو طیبہ کا مماثل باندھا

ایاز صدیقی

را "سارا" ردیف کی ایک، "ہے زمانہ سارا" کی ایک، "مارا" ردیف کی ایک اور "مارا تو کیا مارا" ردیف کی دو نعتیں ملی ہیں۔ "تمہارا" ردیف کی ۱۳ نعتیں ہیں۔ "ہمارا تمہارا" ردیف کی ایک اور "نام لیوا ہوں میں بھی تمہارا" ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔ "سہارا" ردیف کی ایک، "ہمارا" ردیف کی سولہ، "ہو گا ہمارا" ردیف کی ایک، "محمد ﷺ ہمارا" ردیف کی ایک، "پیارا نبی ﷺ ہمارا" ردیف کی ایک اور "ہے ہمارا" ردیف کی آٹھ نعتیں دستیاب ہوئی ہیں۔

"پیارا" ردیف کی ایک، "ترا" ردیف کی ۴۴ اور "ہے ترا" ردیف کی ایک نعت ہے۔ "اترا" ردیف کی نو، "غارِ حرا" ردیف کی تین، "ذرا" ردیف کی ایک، "دو ذرا" ردیف کی ایک اور "گزرا" ردیف کی دو نعتیں ہیں۔

"سُبحَانَ الَّذِیْ اَسْرا" ردیف کی ایک، "شبِ اسرا" ردیف کی ۹، "سرورِ دو سرا ﷺ" ردیف کی دو، "شاہِ دو سرا ﷺ" کی ایک، "گنبدِ خضرا" کی سات، "اے گنبدِ خضرا" ردیف کی ایک اور "ہے گنبدِ خضرا" کی تین نعتیں ہیں۔ "گرا" ردیف کی ایک، "مرا" ردیف کی پانچ، "پورا" کی ایک، "سیّد الوریٰ ﷺ" کی دو، "خیر الوریٰ ﷺ" کی ایک، "خیر البشر خیر الوریٰ ﷺ" کی دو نعتیں ملی ہیں۔ ایک نعت "شفیع الوریٰ ﷺ" ردیف کی ہے۔ "ٹھہرا" ردیف کی پانچ، "جو ٹھہرا" کی ایک اور "سرا" ردیف کی دو نعت بھی ملی ہیں۔

"تیرا" ردیف کی ۱۳۰ نعتیں، "نام تیرا" ردیف کی دو، "کرم تیرا" ردیف کی ایک، "بھی تیرا" کی ایک اور "ہے تیرا" کی تین نعتیں ملی ہیں۔

"میرا" ردیف کی ۵۴، "آقا ﷺ میرا" کی ایک، "دل میرا" کی ایک، "قلم میرا" کی ایک، "ہے میرا" کی ۵ اور "ایمان ہے میرا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

حافظ لدھیانوی	ہے محبوبِ خداؐ کے نور سے روشن جہاں سارا	نشیدِ حضوری۔ ص ۹۷
انور مسعود	شاہِ طیبہؐ کا ثنا گر ہے زمانہ سارا	فنون ۲۹۔ ۱۹۸۹
حافظ جونپوری	نبیؐ کی یاد سے غافل ہو، سر مارا تو کیا مارا	حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۳
محمد حسین فقیر	قدم راہِ مدینہ چھوڑ کر مارا، تو کیا مارا	"نعت"۔ ۱/۷۔ ص ۹۲
حافظ جونپوری	عشقِ احمدؐ نے جہاں تیرِ نظارہ مارا	حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۴
بدر القادری	ملے ایک جلوہ خدارا تمہارا	جمیلُ الشیَم۔ ص ۱۱۴
راقب قصوری	نبیؐ ہے سہارا ہمارا تمہارا	تحفۂ راقب۔ ص ۱۲
افق کاظمی	کروں وصف کیا میرے آقاؐ تمہارا	فروغِ محامد۔ ص ۷۵
جمیل قادری	دو عالم میں روشن ہے اکا تمہارا	قبالۂ بخشش۔ ص ۳
اختر انصاری	فلک پہ نجم و قمر تمہارا، زمیں پہ جو کچھ ہے سب تمہارا	جواہر النعت۔ ص ۳۳

عاصی سہارنپوری	عاشق ہوں میں یا احمدِ مختارؐ تمہارا	نعتِ محمدیؐ۔ ص ۲۰
حافظ پیلی بھیتی	اللہ تعالیٰ ہے خریدار تمہارا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۳
جمیل قادری	وہ حُسن ہے اے سیّدِ اَبرارؐ تمہارا	قبالۂ بخشش۔ ص ۹
ستّار وارثی	کیا مرتبہ ہے سیّدِ اَبرارؐ تمہارا	آیۂ رحمت۔ ص ۷۹
صادق دہلوی	یہ ہے فیضِ عام تمہارا	حریمِ نور۔ ص ۱۷
محمد عمرالدین مثالی	عجب یا شہِ دیںؐ ہے رتبہ تمہارا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۲
قاسم الحیدری	زہے یہ خدا داد رُتبہ تمہارا	سبیلِ ہدایت۔ ص ۲۷
اکبر میرٹھی	ہے محشر میں کافی وسیلہ تمہارا	میلادِ اکبر۔ ص ۱۴
ضیاء القادری	زمیں بوس ہے اک زمانہ تمہارا	"ترجمانِ اہلسنّت"۔ دسمبر ۷۶
نور الحسن چشتی	مجھ کو در پہ بلا لو خدارا نام لیوا ہوں میں بھی تمہارا	ارمغانِ نور
نور سہارنپوری	وہ قسمت کا چمکا ستارہ ہمارا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۱۸
کامل جوناگڑھی	محمدؐ سا ہو گا سہارا ہمارا	ماہِ کامل۔ ص ۵
قاضی محمود بحری	محمدؐ گر مدد ہو گا ہمارا	ارمغانِ نعت۔ ص ۹۴
انجم جاوید	ہدایت سراپا محمدؐ ہمارا	بزمِ رسالت۔ ص ۵۲
طور نورانی	بڑا ذی شان پیغمبرؐ ہمارا	چراغِ طور۔ ص ۳۵
حافظ ونذیر	ہے افضل سب سے پیغمبرؐ ہمارا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۸
لطف بریلوی	بھروسا ہے شفاعت پر ہمارا	دیوانِ لطف۔ ص ۵
جلیل بدایونی	درِ پاکِ احمدؐ پہ ہے سر ہمارا	باغِ رسولؐ۔ ص ۲۷
محمد عمرالدین مثالی	منور نہ ہو کس طرح گھر ہمارا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۳
کامل جوناگڑھی	ہوا مالکِ کار سرورؐ ہمارا	ماہِ کامل۔ ص ۲
راغب مراد آبادی	محمدؐ مددگار و سرور ہمارا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲۹
داؤد آفریدی	سو جان سے دل اس پہ ہے قربان ہمارا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۶
غریب سہارنپوری	کر بادِ صبا بہرِ خدا کام ہمارا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۹
نور سہارنپوری	خاکِ درِ محمدؐ ہے پیرہن ہمارا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۷
حافظ پیلی بھیتی	پھر جوش پہ ہے خامۂ مستانہ ہمارا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۰
ضیاء القادری	ہے جنّت ہماری مدینہ ہمارا	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۳۶
ضیاء القادری	ہے دل جانثارِ مدینہ ہمارا	آئینۂ انوار۔ ص ۱۲
قیوم نظر	ہر اک نبیؐ سے برتر، پیارا نبیؐ ہمارا	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۳۲
غلام محمد ترنم	کس کام کا پھر دیدۂ بینا ہے ہمارا	نعتیہ کلام۔ ص ۵۰

اکبر وارثی میرٹھی	اللہ کا محبوبؐ پیمبر ہے ہمارا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۵
نور سہارنپوری	یہ شان، یہ رتبہ، یہ مقدّر ہے ہمارا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۱۵
اکبر وارثی میرٹھی	یہ در ہے حضورؐ آپ کا، یہ سر ہے ہمارا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۵
اکبر وارثی میرٹھی	محبوبِ خدا شافعِ محشر ہے ہمارا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۵
امیر مینائی	ساجد وہ ہیں، اللہ ثنا خواں ہے ہمارا	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ص ۳۱
جلیل مانکپوری	تو کعبۂ جاں، قبلۂ ایماں ہے ہمارا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۱۶
غریب سہارنپوری	کثرت سے سیہ دفترِ عصیاں ہے ہمارا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۶
بشیر عابد	اے شاہِ عرب، سیّدِ ابرارؐ! سہارا	"تحریریں"۔ نعت نمبر ۹۔ ص ۲۴
ساجدہ بیگم	ہمیں ہے نبیؐ کا فقط نام پیارا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۱۹۳
احمد ندیم قاسمی	دل میں اترتے حرف سے، مجھ کو ملا پتا ترا	جمال۔ ص ۲۱
فاروق صادق	آمد سے برسوں پیشتر دنیا میں تھا چرچا ترا	"سیارہ ڈائجسٹ"۔ اپریل ۷۸
ریاض سہروردی	حامدِ ربِ دو جہاںؐ مدح سرا خدا ترا	ریاضِ رسولؐ۔ سوم۔ ص ۶۰
مشتاق	اس نے کہا، کس کا ہے تو؟ میں نے کہا مولاؐ ترا	بوستانِ نعت۔ ص ۱۲
مقبول قریشی	مجھ پہ احساں ہے بڑا سیّدِ ابرارؐ ترا	"الوارث"۔ کراچی۔ اپریل ۹۴
کرم حیدری	لب پہ جب آتا ہے نام اے شہِ اَبرارؐ ترا	نعم۔ ص ۳۳
اصغر سودائی	کیوں نہ ہو خُلق عظیم اے شہِ لولاکؐ ترا	شہِ دو سرا۔ ص ۱۴۸
وضاحت نسیم	مقامِ شکر، محبت تری، کمال ترا	جواہر النعت۔ ص ۱۹۸
ہلال جعفری	اسیرِ زُلفِ محبّت رہینِ دام ترا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۰۳
صہبا اختر	یہ زینۂ صبح و شام ترا	اقرأ۔ ص ۷۷
تابش صمدانی	رواں ہے ساقیٔ کوثرؐ یہ فیضِ عام ترا	برگِ ثنا۔ ص ۴۸
عابد نظامی	ہماری فہم و خرد سے وریٰ مقام ترا	صلّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۵۵
اطہر ناسک	حدودِ عقل سے ہے ماورا مقام ترا	"الجامعہ"۔ اپریل ۹۲
عارف عبدالمتین	شناخت کون کرے گا یہاں مقام ترا	بے مثال۔ ص ۶۰
اقبال راہی	جس کے دل میں نہ ہو مقام ترا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۶۷
فیض الحسن	پرے ہے عقل کی پرواز سے مقام ترا	ارمغانِ فیض۔ ص ۳۵
محمد عاشق	پرے حدودِ تخیّل سے ہے مقام ترا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۵۵
بیدل حیدری	زمیں کنیز تری، آسماں غلام ترا	"اہلِ قلم"۔ ملتان۔ دسمبر ۸۵
راسخ عرفانی	ہر ایک قطرہ خوں میں ہے اہتمام ترا	نسیمِ منیٰ۔ ص ۴۵
عابد نظامی	لبِ جبریلؑ پہ ہے بعدِ خدا نام ترا	میانِ دو کریم۔ ص ۱۰۴

شاعر	مصرع	ماخذ
اخلاق عاطف	چاند سے اچھا، پھول سے پیارا نام ترا	قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۵۴
ضیاء القادری	اے ہادیٔ کل اے ختمِ رُسُلؐ ہے نام خدا کیا نام ترا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۹
عبدالعزیز خالد	لوحِ محفوظ میں طغرے کی طرح نام ترا	طاب طاب۔ ص ۵۷
سکندر لکھنوی	ہو جس کے دل میں تری یاد، لب پہ نام ترا	سحابِ رحمت۔ ص ۵۶
منور بدایونی	خدا کے بعد نکلتا ہے منہ سے نام ترا	منور نعتیں۔ ص ۴۴
کرامت گردیزی	جبینِ عرشِ بریں پہ لکھا ہے نام ترا	منتخب نعتیں، ضیا ساجد ۸۵
حزیں صدیقی	محیطِ گردشِ ارض و سما ہے نام ترا	"محفل"۔ خیر البشرؐ نمبر۔ ۸۹
حافظ لدھیانوی	زیست کی آبرو ہے نام ترا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۲۴
قمر یزدانی	بیاں ہو مرتبہ کیسے شہِ انامؐ ترا	خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۶۴
اعجاز رحمانی	جہاں کے واسطے ہر نقش ہے دوام ترا	پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۴۳
لطف بریلوی	وصف کیا لکھے کوئی اے سرورِ عالمؐ ترا	دیوانِ لطف۔ ص ۶
سکندر لکھنوی	قبضہ ہے کائنات پر شاہِ اممؐ ترا	سفینۂ دل۔ ص ۳۳
سید سلیمان ندوی	لولاکَ لما عنوان ترا، فرمان خدا فرمان ترا	"سلسبیل"۔ لاہور جنوری ۶۹
اصغر سودائی	زندگی، تابندگی، حق آگہی، فرمان ترا	شہرِ دو سراؐ۔ ص ۷۸
محمد عاشق	عشق و خرد کو راہ دکھاتا ہے دیں ترا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۰۷
طفیل ثاقب	یا نبیؐ! ہر جاں سے ہے رشتہ ترا	جانِ رحمت۔ ص ۱۳۹
بیکل اُتساہی	بڑھ کے شمس و قمر سے ہے ذرّہ ترا	کلامِ بیکل۔ ص ۱۱
عبدالغفور ملک	کتنی سُہانی رات تھی، ہر سمت تھا شہرہ ترا	مئے طہور۔ ص ۱۷۳
ایوب صابر	کون کھینچے کس طرح نقشہ ترا	شانِ محمدؐ۔ ص ۲۶
حفیظ صدیقی	میں بھی تیرا ہوں، مرا نطق بھی نذرانہ ترا	لازوال۔ ص ۵۷
سکندر لکھنوی	ہے تصوّر میں رہے، پُرنور کاشانہ ترا	سحابِ رحمت۔ ص ۵۱
ادیب رائے پوری	یہ میرے لب چرچا ترا، آنکھیں مری جلوہ ترا	اُس قدم کے نشاں۔ ص ۲۹
شبیر شاہد	شام و سحر کے درمیاں ہر سمت ہے جلوہ ترا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۵۰
ستار وارثی	واہ کیا نور فشاں حُسن دل آرا ہے ترا	حرفِ معتبر۔ ص ۴۱
جوہر میرٹھی	روبرو روضۂ احمدؐ کے جو میں جا اترا	جواہر نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۴
کیف انصاری	کھجوروں کے نگر میں وہ شہنشاہِ عربؐ اترا	"ہلال"۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹
غلام زبیر نازش	کوہِ فاراں سے وہ رحمت کا پیمبرؐ اترا	حرف حرف عقیدت۔ ص ۳۸
خاور نوری	دورِ آخر کی ہدایت کو پیمبرؐ اترا	"الایمان"۔ اپریل ۱۹۷۸
خیال مینائی	دل کے صحرا میں اجالے کا سمندر اترا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۲۱

شاعر	مصرع	ماخذ
مظفر وارثی	خاک پر نُورِ خدا جسم میں ڈھل کر اترا	بابِ حرم۔ ص ۴۶
افتخار فخر	جب وہ محبوبِ خداؐ نور کا پیکر اترا	شام و سحر۔ نعت نمبرا۔ ۳۳۸
سرور ناز	رسولِ اعظمؐ زمیں پہ اترے تو ساتھ رب کا کلام اترا	بزمِ رسالت۔ ص ۱۲۱
ناصر بلوچ	آگ برساتی ہوئی رُت میں وہ سایہ اترا	جانِ رحمت۔ ص ۱۷۴
صبا متھراوی	آپؐ کی خوشبو سے مہکی جنتِ غارِ حرا	دربارِ رسالت میں۔ ص ۶۰
طیب قریشی دہلوی	آپؐ کی خوشبو سے مہکی جنتِ غارِ حرا	جانِ ایمان۔ ص ۸۴
حنیف نازش	جگمگا اٹھا نبیؐ کے نور سے غارِ حرا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۲
ارشاد شاکر اعوان	رحمتِ عالمیں ہے توؐ دستِ کرم بڑھا ذرا	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۱۲۷
ا۔ د۔ نسیم	اے نبیؐ مکرمؐ کرم کی نظر، میری بگڑی خدارا بنا دو ذرا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۳۴
امداد ہمدانی	زمین و آسماں سے کون گزرا	بزمِ رسالت۔ ص ۵۰
صائم چشتی	جو لمحہ سرورِ عالمؐ کے زیرِ آستاں گزرا	ارمغانِ مدینہ۔ ص ۳۵
طیب قریشی دہلوی	تجلی کا اک آئینہ ہے سُبحٰنَ الَّذِی اَسْرٰی	جانِ ایمان۔ ص ۱۳۴
شریف امروہوی	یہ رازِ آیتِ اسرا کھلا شبِ اسرا	قندیلِ عرش۔ ص ۹۴
اُفق کاظمی	کرے کیا طبع موزوں فکرِ اشعارِ شبِ اسرا	فروغِ محامد۔ ص ۶۰
ضیاء القادری	کہیں قوسین منزل میں ہیں سرکارؐ شبِ اسرا	نعت۔ ۸۴/۲۔ ص ۲۷
ہاشم ضیائی	ہُوا ہے اس لئے دنیا میں اظہارِ شبِ اسرا	"نعت"۔ لاہور۔ ۱۲/۷۔ ص ۵۷
فضا کوثری	کُھل کر ہی رہا آخر ہر رازِ شبِ اسرا	آیاتِ نورانی۔ ص ۵۶
عزیز حاصلپوری	کسی سے کیا بیاں ہو عظمتِ شانِ شبِ اسرا	صحیفۂ نور۔ ص ۵۶
ادب سیمابی	شب ہو گی کہاں کوئی ہم شانِ شبِ اسرا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۸۰
صابر براری	سجائی دستِ قدرت نے شبستانِ شبِ اسرا	جامِ طہور۔ ص ۲۵
افضال احمد انور	کمالِ شوق و ولا کا بیاں شبِ اسرا	نعت۔ لاہور۔ ۱۲/۷۔ ص ۵۵
حشمت یوسفی	یہ عروجِ سرورِ دوسراؐ، یہ مقامِ سرورِ دوسراؐ	جمالِ الہام۔ ص ۵۴
ضیاء القادری	یہ فضائے عالمِ کُن فکاں بخدائے سرورِ دوسراؐ	"نعت"۔ ۲/۷۔ ص ۲۲
انور فیروزپوری	تفسیرِ کُن، ظہورِ اَحَد، شاہِ دوسراؐ	مختارِ کلؐ۔ ص ۶۷
اختر الحامدی	رکھتے ہیں آپ سب کی خبر شاہِ دوسراؐ	"نعت"۔ ۵/۷۔ ص ۶۰
بہزاد لکھنوی	لبوں پہ دو جہان کے ہے نامِ شاہِ دوسراؐ	دامانِ غم۔ ص ۵۳
اختر الحامدی	لائی صبا پیامِ شہنشاہِ دوسراؐ	نعت نخل۔ ص ۴۷
حفیظ تائب	دلوں کا شوق، روحوں کا تقاضا گنبدِ خضرا	وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا۔ ص ۱۸۱

شاعر	مصرع	ماخذ
ضامن حسنی	زہے عزّ و وقارِ تاجدارِ گنبدِ خضرا	نسیم حجاز۔ ص ۱۲۵
مظفر حسین	ابد آثار ہے رنگِ بہارِ گنبدِ خضرا	نسیم حجاز۔ ص ۵۱
ضامن حسنی	زہے عزّو وقارِ تاجدارِ گنبدِ خضرا	ضامنِ حقیقت۔ ص ۱۱۴
غنی دہلوی	جمالِ گنبدِ خضرا، جمالِ گنبدِ خضرا	نسیم حجاز۔ ص ۱۲۵
حسین سحر	زخمِ دلِ مہجور کا مرہم گنبدِ خضرا	تقدیس۔ ص ۴۳
تنویر صہبائی	شعورِ زندگی کا ایک چشمہ گنبدِ خضرا	"شمس الاسلام"۔ جون ۸۲
انوار المصطفیٰ	جہاں میں رحمتِ حق کا ہے جلوہ گنبدِ خضرا	"ہلال"۔ نعت نمبر۔ ص ۸۰
سید انجم نیازی	مری نظروں میں تو خُلدِ بریں اے گنبدِ خضرا	دستورِ حیات۔ ص ۴۷
ریاض مجید	چمن کی طرح مہکتا ہے گنبدِ خضرا	جمالِ مصطفیٰؐ۔ ص ۸۵
ندیم نیازی	مقامِ رحمتہٌ للعالمینؐ ہے گنبدِ خضرا	فَمَا اَرْسَلْنٰکَ...۔ ص ۵۵
حافظ لدھیانوی	دلوں کا نور، آنکھوں کی ضیا ہے گنبدِ خضرا	مطلعِ فاراں۔ ص ۳۹
حافظ پیلی بھیتی	یوں خاک پر تڑپ کے ترا مُبتلا گرا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۴
ذکی قریشی	شام و سحر وظیفہ ہے صَلِّ عَلٰی مرا	سازِ عقیدت۔ ص ۱۲۹
راسخ عرفانی	دینِ مرسلؐ ہے اعتقاد مرا	نسیم منیٰ۔ ص ۵۲
راغب مراد آبادی	ثنائے سرورِ دارینؐ ہے شعار مرا	بدرُ الدُّجیٰ۔ ص ۵۹
شمس مینسوی	غلامیٔ شہِ دیںؐ سے ہے وہ مقام مرا	تجلّیاتِ شمس۔ ص ۵۴
انجم وزیر آبادی	سرمدی ساغر ہے دل، طیبہ ہے مے خانہ مرا	مینائے کوثر۔ ص ۱۵
رئیس متینہ	عشق سے لبریز پیانہ ہے پیانہ مرا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۳۲۱
غریب سہارنپوری	میرے دیواں کو پڑھیں میرے پیمبرؐ پُورا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۲
حفیظ تائب	پائی نہ تیرے لُطف کی حد سَیّدُ الوریٰؐ	صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ۔ ص ۳۵
بے چین رجپوری	پا جائے مُشتِ خاک جَسَد سَیّدُ الوریٰؐ	"حمایتِ اسلام"۔ جنوری ۹۴
راسخ عرفانی	رحمتِ ربِ عُلا خیر الوریٰؐ	نکہتِ حرا۔ ص ۶۷
مسرور کیفی	صاحبِ صدق و صفا خیر الوریٰؐ	چراغِ حرا۔ ص ۱۱۷
محمد احمد شاد	مصدرِ جُود و سخا خیر الوریٰؐ	صلِ علیٰ۔ ص ۵۳
ذکی قریشی	بے کسوں اور بے نواؤں کی نوا خیر الوریٰؐ	عنوانِ تمنا۔ ص ۶۹
عبدالکریم مسلم	مطلعِ نورِ ہُدیٰ ہے سُنّتِ خیر الوریٰؐ	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۷۰
ستار وارثی	عرش کے مسند نشیں خیر البشر خیر الوریٰؐ	حرفِ معتبر۔ ص ۷۹
سلیم گیلانی	اے ختمِ خیلِ انبیاؐ خیر البشرؐ خیر الوریٰ	سَیّدِنا۔ ص ۱۳۸

شاعر	مصرع	ماخذ
عابد نظامی	باعثِ کون و مکاں خیر الوریٰؐ	فیضانِ کرم۔ ص ۸۷
لطف بریلوی	شفیع الوریٰ یا شفیع الوریٰؐ	دیوانِ لطف۔ ص ۱۰
حافظ لدھیانوی	ہر ایک قلبِ حزیں کا جو مُدّعا ٹھہرا	کیف مسلسل۔ ص ۱۳۳
جمیل نقوی	مدینہ جب سے محبوبِ خداؐ کا مستقر ٹھہرا	ارمغان جمیل۔ ص ۹۵
عارف رضا	شاہِ والاؐ کی ثنا میرا مقدر ٹھہرا	عطا کی خوشبو۔ ص ۶۱
شریف ظفر	حبیبِ کبریا ہو کر تو صد فخرِ زماں ٹھہرا	تحریریں۔ نعت نمبر ۹۔ ص ۵۳
مسرور کیفی	وہ تاریکی میں جلوہ بار جو ٹھہرا	مولائے کل۔ ص ۹۳
حافظ لدھیانوی	نبیؐ کا آستاں وجہِ سکونِ زندگی ٹھہرا	یا صاحبَ الجمالؐ۔ ص ۱۳۶
صابر القادری	وہ دولھا ہے کہ جس کے سر سجا معراج کا سہرا	ارمغانِ حق۔ ص ۵۷
فائق بریلوی	باندھا کس پیار سے محبوبؐ کے سر پر سہرا	گلدستۂ نعت۔ دوم۔ ص ۱
احمد رضا بریلوی	واہ کیا جُود و کرم ہے شہِ بطحاؐ تیرا	حدائق بخشش۔ ص ۲
حسن رضا بریلوی	جنّ و انسان و مَلک کو ہے بھروسا تیرا	ذوقِ نعت۔ ص ۲۷
علامہ محمد اقبال	اے کہ تھا نوحؑ کو طوفاں میں سہارا تیرا	اقبال و احمد رضا۔ سرورق
احسان دانش	ایک مسکن ہے دلِ وادیٔ بطحا تیرا	"نعت"۔ ۱۰/۶۔ ص ۳۶
ضیاء القادری	فرد ہے ذات تری، حسن ہے یکتا تیرا	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۳۹
ضیاء القادری	دم رُکے آنکھوں میں، دیدار ہو شاہا! تیرا	"نعت"۔ ۲/۷۔ ص ۲۰
بیان ویزدانی	قابَ قوسَین ہے اک رتبۂ ادنیٰ تیرا	قندیل حرم۔ ص ۱۶
خاکی کاظمی	اللہ اللہ شہِ لولاکؐ مدینہ تیرا	"السعید"۔ ملتان۔ فروری ۶۲
نظیر لودھیانوی	شوق میں کون نہیں دیکھتا رستہ تیرا	آفتاب حرا۔ ص ۲۸
احمد ندیم قاسمی	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے، یہ شیدا تیرا	جمال۔ ص ۳۴
آزاد بیکانیری	جلوے جلوے میں لگا رہتا ہے پردہ تیرا	"نعت"۔ ۳/۹۔ ص ۵۱
ہلال جعفری	وصف کس منہ سے کروں بارِ الٰہا تیرا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۳۵
حافظ لدھیانوی	سُرخیٔ صبحِ ازل ہے رُخِ زیبا تیرا	مطلعِ فاراں۔ ص ۶۸
حافظ لدھیانوی	دل کی بستی میں ہے اک رنگ سُہانا تیرا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۹۴
عابد نظامی	مجھ پہ پھر لُطف و کرم ہو شہِ والاؐ تیرا	فیضانِ کرم۔ ص ۴۴
عابد نظامی	اللہ اللہ مقام اِس قدر اعلیٰ تیرا	صَلِّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۹۴
حافظ پیلی بھیتی	جم گیا ہے مری آنکھوں میں یہ نقشہ تیرا	نعتِ حافظ۔ ص ۴۱
غلام محمد ترنم	جلوہ ہر سمت ہے اے شمعِ تجلّی تیرا	نعتیہ کلام۔ ص ۴۹
عزیز حاصلپوری	نور ہے جسم ترا، نور ہی سایہ تیرا	صحیفۂ نور۔ ص ۱۵۰

عاصی کرنالی	میرے امکانِ تصوّر میں ہے جلوہ تیرا	نعتوں کے گلاب۔ ص ۳۶
نصیر گولڑوی	گلشنِ دہر میں ہر سُو ہے اجالا تیرا	نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۶۷
مذاق العیشی	ذکر اعلیٰ ہے ترا، بول ہے بالا تیرا	"محفل"۔ خیر البشرؐ نمبر۔ ص ۸۱
یعقوب حاکم	اس قدر اونچا ہے رتبۂ شہِ بطحاؐ تیرا	مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۶
ایاز صدیقی	شان عالی ہے تری، نام ہے اونچا تیرا	"السعید"۔ میلاد نمبر ۹۵
سرفراز ابد	یہ کرم کم تو نہیں اے مرے آقاؐ تیرا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۰۷
فیض الحسن	ہے حجابات شکن ذوقِ تماشا تیرا	ارمغانِ فیض۔ ص ۲۷
حافظ محمد صادق	لالہ و سنبل و ریحاں میں ہے جلوہ تیرا	نعت و سلام۔ ص ۴۷
صہبا اختر	ہے مرے دیدۂ ہمّت میں اُجالا تیرا	اقراء۔ ص ۲۲۵
ساحر صدیقی	حدِ توصیف سے بھی نام ہے بالا تیرا	جامِ حیات۔ ص ۴۹
نور صابری	ہم فقیروں کو ازل سے ہے سہارا تیرا	صبحِ نور۔ ص ۵۶
قیوم حسان	مجھ پہ ہو لطف و کرم، اے شہِ بالاؐ تیرا	یا نبیؐ سلام علیک۔ ص ۴۱
ریاض سہروردی	خود ہے مدّاح جو اللہ تعالیٰ تیرا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۳
ریاض سہروردی	کیسے در پر ترے آئے یہ کمینہ ترا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۱
ریاض سہروردی	اللہ اللہ جمالِ رُخِ زیبا تیرا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۷
اعظم چشتی	اللہ اللہ مدینہ ترا، بطحا تیرا	نیر اعظم۔ ص ۴۵
مظفر وارثی	کیوں نہ پُھوٹے مری رگ رگ سے اجالا تیرا	کعبۂ عشق۔ ص ۴۹
اظہار اشرف	سارے نبیوں میں چمکتا ہے اجالا تیرا	اظہارِ عقیدت۔ ص ۳۳
تابش صمدانی	کہیں الفاظ سے ہوتا ہے احاطہ تیرا	برگِ ثنا۔ ص ۴۱
محمد دین فقیر	کیا کرم بندوں پہ ہے اے مرے مولاؐ تیرا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۳
ساقی گجراتی	حیرت انگیز ہے عالم مرے آقاؐ تیرا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۹۱
آثم فردوسی	یا نبیؐ! جب سے ہُوا ہوں مَیں شناسا تیرا	مہمانِ معلّٰی۔ ص ۱۰۷
غنی دہلوی	مثل قرآن کے روشن رُخِ زیبا تیرا	نسیم حجاز۔ ص ۱۱۲
غنی دہلوی	ناخُنِ عقدۂ دشوار ہے روضہ تیرا	نسیم حجاز۔ ص ۳۷
فدا حسین فدا	نورِ توحید سے معمور ہے سینہ تیرا	"پاک جمہوریت"۔ ۱۶/۲۵
اسلم انصاری	تو وہ سورج کہ دو عالم میں اجالا تیرا	نعت کائنات۔ ص ۱۲۳
نازش رضوی	اور کچھ اور کرم مجھ پہ خدایا تیرا	بزمِ رسالت۔ ص ۲۵۱
راقب قصوری	میں گدا جان سے ہوں اے شہِ والاؐ تیرا	تحفۂ راقب۔ ص ۵
اقبال راہی	ارفع اس طور ہے رُتبہ شہِ بطحاؐ تیرا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۶۷

عبد الرؤف راسخ	مجھ کو مل جائے اگر نقشِ کفِ پا تیرا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ۶۸۲
امامی بنگلوری	مجھ کو اللہ دکھائے رُخِ زیبا تیرا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۰
بشیر اعجاز	تو ہے مہکار، بہاروں سے ہے ناتا تیرا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۱۸۵
پیارے لال رونق	تو ہے محبوبِ خدا، چاہنے والا تیرا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۳۳
تبسم کاشمیری	اک مدینہ ہی نہیں مسکن و ماویٰ تیرا	منزل و محمل۔ ص ۱۳۰
ناظم رامنگری	نہ ہُوا خلق میں ہمسر کوئی پیدا تیرا	"طریقت"۔ لاہور۔ مارچ ۱۹۱۸
حقیر فاروقی	نورِ یزداں سے ہُوا نُور ہویدا تیرا	نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۲۰
فضا	حسن وہ حسن کہ اللہ ہے شیدا تیرا	دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۴۵
غلام زبیر نازش	مرحبا جملہ رسولوں میں یہ رُتبہ تیرا	حرف حرف عقیدت۔ ص ۴۲
خاکی کاظمی	اللہ اللہ شہِ لولاکؐ مدینہ تیرا	ذکرِ مصطفیؐ۔ ص ۴
فدا حسین فدا	نورِ توحید سے معمور ہے سینہ تیرا	نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۳۵
خورشید میلسوی	کعبۂ قلب و نظر ہے رُخِ زیبا تیرا	"السعید" ملتان۔ نومبر ۹۴
اشرف جاوید	ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سب لوگ ہی رستہ تیرا	بزمِ رسالت۔ ص ۳۶
حباب مراد آبادی	عقلِ محدود میں کیا آئے گا رُتبہ تیرا	"احوال"۔ کراچی۔ مئی ۸۲
محمد عاشق	نشانِ منزلِ مقصودِ ہستی نقشِ پا تیرا	عقیدت کے پھول۔ ص ۱۹۰
صابر القادری	نمایاں ذرّہ ذرّہ سے ہے جلوہ جا بہ جا تیرا	بخششِ رب۔ ص ۲۰
بے چین رجپوری	رسالت تجھ کو زیبا ہے کہ شیدا ہے خدا تیرا	نیرِ حرم۔ ص ۵۹
حافظ لدھیانوی	درِ اقدس مری آنکھوں میں رہتا ہے سدا تیرا	ثنائے خواجہؐ۔ ص ۱۳۸
حافظ پیلی بھیتی	محمدؐ نام ہے تیرا، لقب ہے مصطفیؐ تیرا	نعتِ حافظ۔ ص ۲۲
غوث شاہ نقوی	میں ہوں روزِ ازل سے یا محمد مصطفیؐ تیرا	مراد العاشقین۔ ص ۹
آثم فردوسی	لبوں پہ نام جب آیا محمد مصطفیؐ تیرا	مہمانِ معلّٰی۔ ص ۹۷
حافظ پیلی بھیتی	کیا اس مرتبہ اونچا خدا نے مرتبہ تیرا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۰
ستار وارثی	متاعِ زیست ہے مجھ کو غمِ راحت فزا تیرا	آیۂ رحمت۔ ص ۸۵
آزاد بیکانیری	جلالی نُور ہے دنیا میں اے شمس الضحیٰؐ تیرا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۴۷
انجم نعمانی	کوئی دنیا میں اعلیٰ مرتبہ سمجھے گا کیا تیرا	قندیلِ حرم۔ ص ۶۳
عرشی امرتسری	رہبرِ راہِ رواں نقشِ کفِ پا تیرا	نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۳۱
ستار وارثی	پیکرِ نور ہے واللہ سراپا تیرا	آیۂ رحمت۔ ص ۴۲

بشیر زواری   یاد آتا ہے مجھے گنبدِ خضرا تیرا   خزینۂ نعت۔ ص ۸۱

بشیر زواری   شکر کیوں کر نہ کروں خالقِ یکتا تیرا   خزینۂ نعت۔ ص ۴

حسن رضا بریلوی   واہ کیا مرتبہ ہُوا تیرا   ذوقِ نعت۔ ص ۴۲

حافظ پیلی بھیتی   سب سے رُتبہ سوا ہُوا تیرا   نعتِ حافظ۔ ص ۹۰

نذیر قیصر   چاہیے اک اشارہ تیرا   اے ہَوا مؤذّن ہو۔ ص ۵۳

صائم چشتی   نہ بن سکی ہے، نہ بن سکے گی، مثال تیری، جواب تیرا   شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۱۲۵

آزاد بیکانیری   کس قدر فضل ہے اے خالقِ اکبر تیرا   "نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۵۲

ستار وارثی   کوئی ثانی ہے دو عالم میں نہ ہم سر تیرا   آیۂ رحمت۔ ص ۸۶

عمر دراز عمر   حدِّ امکان سے ہے مرتبہ باہر تیرا   شعلۂ عشق اول۔ ص ۱۵

راسخ عرفانی   نام روشن نگر نگر تیرا   حدیثِ جاں۔ ص ۴۷

محمد احمد شاد   خضر ہے ہر اک بشر تیرا   نغمۂ میلاد۔ ص ۹۰

کیف ٹونکی   ہے عیب پوش جامہ اے حق کے نور تیرا   بوستانِ نعت۔ ص ۱۴

عارف عبدالمتین   مجھے نظر دے کہ دیکھ پاؤں میں تیری عظمت، کمال تیرا   بے مثال۔ ص ۳۰

منظور عباس ازہر   بیاں ہو لفظوں میں کیسے مجھ سے مقام حسن و جمال تیرا   بزمِ رسالت۔ ص ۲۲۳

غوث شاہ نقوی   سب انبیا میں رُتبہ ہے بے مثال تیرا   مراد العاشقین۔ ص ۶

شہزاد ملک   سکونِ جاں ہے خیال تیرا   الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۸۳

راز کاشمیری   ازل کا عنواں ہے نام تیرا، نشاطِ جاں ہے پیام تیرا   لوح بھی تُو قلم بھی تُو۔ ص ۴۷

حمید صابری   خدائے برتر کے بعد لازم بشر پہ ہے احترام تیرا   "الفرید"۔ ساہیوال۔ رجب ۱۴۰۰

محمد احمد شاد   ثنا ہو کس سے بیان تیری، عیاں ہو کس پر مقام تیرا   صلِ علیٰ۔ ص ۵۰

قیوم حسان   ہے ذات خیر الانام تیری، مقام خیر المقام تیرا   یا نبیؐ سلامٌ علیک۔ ص ۸۰

اخلاق عاطف   ہر اک نظر میں مقام تیرا، ہر ایک دل میں قیام تیرا   قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۳۸

حافظ پیلی بھیتی   احمدؐ ہے یا محمدؐ، محمود نام تیرا   نعتِ حافظ۔ ص ۸۷

اکبر میرٹھی   دل میں خیال تیرا، لب پر ہے نام تیرا   بوستانِ نعت۔ ص ۱۴

اکبر میرٹھی   سنتا ہوں نامِ نامی خیر الانامؐ تیرا   بوستانِ نعت۔ ص ۱۴

صبا متھراوی   نامِ خدا خدا کو پیارا ہے نام تیرا   دربارِ رسالت میں۔ ص ۵۷

جمیل قادری   ہے ذکر میرے لب پر ہر صبح و شام تیرا   قبالۂ بخشش۔ ص ۲

راقب قصوری   جب مصطفیٰؐ جہاں میں پیارے ہے نام تیرا   تحفۂ راقب۔ ص ۴

ضمیر جعفری   دل و جاں کی آسودگی نام تیرا   نعت کائنات۔ ص ۲۳۳

منظور الحق مخدوم   بڑا دلربا جاں فزا نام تیرا   تاجدارِ حرم۔ ص ۷۹

ثاقب عرفانی   سراپا علم و حکمت نام تیرا   "محفل"۔ خیر البشرؐ نمبر ۱۹۸۱

ماجد الباقری   اللہ کے بعد نام تیرا   "پاک جمہوریت"۔ ۱۶ اکتوبر ۹۰

محمد عاشق   تجھ سے دل بستگی کرم تیرا   عقیدت کے پھول۔ ص ۲۰۵

عارف عبدالمتین   مری نگاہ کا مرکز ہے بانکپن تیرا   بے مثال۔ ص ۱۰۵

حافظ لدھیانوی   نگاہِ شوق کا مرکز ہے آستاں تیرا   آہنگ ثنا۔ ص ۸۳

حافظ لدھیانوی   دل و نگاہ کا مرکز ہے آستاں تیرا   جذبِ حسانؓ۔ ص ۸۲

حافظ لدھیانوی   متاعِ دیدہ وراں ہے ہر اک بیاں تیرا   صلِ علی النبیؐ۔ ص ۴۹

حافظ مظہر الدین   وصف کیا مجھ سے بیاں ہو شہِ ذی شاںؐ تیرا   بابِ جبریل۔ ص ۲۹

سائل دہلوی   لوحِ محفوظ پہ مرقوم تھا عنواں تیرا   موجِ نور۔ ص ۱۱۴

عبدالعزیز خالد   ہے فقط فقر و توکّل سروساماں تیرا   الجامعہ جھنگ۔ دسمبر ۹۱

عبدالعزیز خالد   ایمن آسیب خزاں سے ہے گلستاں تیرا   "نعت"۔ ۷/۲۔ ص ۶۷

ثاقب   مرحبا اے نبیؐ عالم پہ ہے احساں تیرا   مولود شریف۔ ص ۲۹

غافل کرنالی   زندہ سچائی سے معمور ہے عرفاں تیرا   لفظ ہمارے۔ نعت نمبر

نردیو سنگھ اشک   حبیبِ کبریاؐ جب ہے امیرِ کارواں تیرا   غیر مسلموں کی نعت گوئی ۳۸۸

حافظ عبدالغفار   کیا وصف لکھوں شاہِ رسولاںؐ تیرا   ارمغانِ حافظ۔ ص ۳۹

عارف عبدالمتین   زمین تیری، فضا تیری، آسماں تیرا   بے مثال۔ ص ۶۶

حافظ لدھیانوی   چشمۂ فیض ہے رواں تیرا   کیفِ مسلسل۔ ص ۱۰۳

ہادی مچھلی شہری   وجودِ پاک ہے کتنا محبّت آفریں تیرا   ارمغانِ نعت۔ ص ۲۱۵

راسخ عرفانی   گلوں کے لب پہ ہے چرچا برنگِ بُو تیرا   حدیثِ جاں۔ ص ۸۷

عارف عبدالمتین   ہر ایک گُل سے جھلکتا ہے رنگ و بو تیرا   بے [illegible]ل۔ ص ۱۴

ریاض سہروردی   نقش ہو دل پہ مرے اسمِ گرامی تیرا   ریاضِ رسولؐ۔ سوم۔ ص ۲۹

ریاض سہروردی   میری گردن میں رہے طوقِ غلامی تیرا   ریاضِ رسول۔ سوم۔ ص ۵۱

لطیف ساحل   بصیرت بھی عطا تیری، سُخن اعزاز بھی تیرا   نعت کائنات۔ ص ۲۰۷

حافظ لدھیانوی   جب سے کانوں نے مرے نام سنا ہے تیرا   صلِ علی النبیؐ۔ ص ۹۶

راسخ عرفانی   اک زمانہ غلام ہے تیرا   حدیثِ جاں۔ ص ۷۶

مسعود ہاشمی — عظمتوں میں قیام ہے تیرا — "شام و سحر"۔ دوم۔ ص ۲۳۶

ریاض چودھری — پلٹ کے لائے ثمر حرفِ التجا میرا — "فنون"۔ ۴۱۔ ۱۹۹۴

اصغر سودائی — طلبِ شوق میں دیکھو تو یہ سودا میرا — شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۵۴

محمد عاشق — حرفِ قرآن کی تفسیر ہے آقاؐ میرا — عقیدت کے پھول۔ ص ۲۳۲

اثر صہبائی — مصطفیٰؐ میرا، رہنما میرا — بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۱۱۸

حافظ لدھیانوی — مقامِ شوق سے ہے قلب آشنا میرا — تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۳۰

حافظ لدھیانوی — مصرعِ نعت ہے ہر اشکِ تمنا میرا — جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۵۰

ریاض چودھری — بوقتِ نعت گوئی حال ہوتا ہے عجب میرا — زرِ معتبر۔ ص ۵۹

صائم چشتی — مرے محمدؐ کا اسمِ اعظم، سکون میرا، قرار میرا — فردوسِ نعت۔ ص ۲۹

غریب سہارنپوری — مدینے کا جنگل ہے گلزار میرا — خزینۂ رحمت۔ ص ۲۱

عاصی کرنالی — ہے مدح و ثنا شعار میرا — حرفِ شیریں۔ ص ۷۳

ذکی قریشی — یہ مرا دین ہے، ایمان ہے اس پر میرا — سازِ عقیدت۔ ص ۱۹۷

مسرور کیفی — جب مدینے ہوا گزر میرا — چراغِ حرا۔ ص ۲۹

آزاد بیکانیری — الٰہی! گیسوئے شہؐ کا ہو سودا، اور سر میرا — "نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۶۲

راسخ عرفانی — وقف بہرِ خدا ہے سر میرا — نسیمِ منیٰ۔ ص ۶۱

ذکی قریشی — یہ حرفِ نعت، یہ پیرایۂ عرضِ ہنر میرا — نویدِ رحمت۔ ص ۱۰۵

خالد محمود نقشبندی — مسرور زیرِ لب ہے حرفِ سوال میرا — قدم قدم سجدے۔ ص ۹۹

نذیر قیصر — خامشی، غارِ حرا، دل میرا — اے ہوا مؤذن ہو۔ ص ۳۲

نظیر شاہجہانپوری — صبا درِ مصطفیٰؐ پہ پہلے ادب سے کہنا سلام میرا — ارم درارم۔ ص ۲۶۸

افق کاظمی — جو فرطِ شوق میں اٹھے سوئے طیبہ قدم میرا — فروغِ محامد۔ ص ۷۲

غریب سہارنپوری — رقم کرتا ہے وصفِ عارضِ مولیٰؐ قلم میرا — خزینۂ رحمت۔ ص ۷

ساجد اسدی — بنا سرچشمۂ رحمت سرشکِ چشمِ نم میرا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۵

غریب سہارنپوری — نہ تم سے پھرے یا نبیؐ دھیان مرا — خزینۂ رحمت۔ ص ۲۰

قیوم نظر — ہوا جیتے جی پورا ارمان میرا — نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۵۱

حافظ لدھیانوی — سرکارؐ کی مدحت ہے موضوعِ سخن میرا — کیفِ مسلسل۔ ص ۹۱

محمودہ خاتون — نبیؐ کی نعت میں سرسبز ہے اک اک سخن میرا — خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۳۲

صبا متھراوی — زباں جبریلؑ کی دے دے تو پورا ہو سخن میرا — دربارِ رسالت میں۔ ص ۴۰

عاصی کرنالی — رب کے سورج سے نمودار ہوا دن میرا — حرفِ شیریں۔ ص ۹۲

عبدالعزیز خالد — نثارِ راہِ پیمبرؐ ہے فکر و فن میرا — تمطایا۔ ص ۳۸

انور حسین انور — کھلا ہے مدحِ محمدؐ میں جب دہن میرا — مہرِ جہاں تاب۔ ص ۴۷

محمد دین فوق — دشتِ طیبہ ہے گلستاں میرا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۹۳

صابر القادری — رکھ لیا تو نے بھرم رحمتِ یزداں میرا — بخششِ رب۔ ص ۳۷

سراج الدین — تو مددگار ہے اے فخرِ رسولاںؐ میرا — چشمۂ کوثر۔ ص ۲۴

ساجد اسدی — بھر دیں گُل ہائے تمنا سے وہ داماں میرا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۹

فخر الدین حاذق — لے چلے سوئے مدینہ مجھے ارماں میرا — چشمۂ کوثر۔ ص ۲۶

محمد نواز — یہ ہی مقصودِ عقیدت یہی ارماں میرا — جواہر النعت۔ ص ۱۹۷

عبدالرحمان خالد — ترے پرتو سے روشن ہے رُخِ وہم و گماں میرا — بزمِ رسالت۔ ص ۱۵۸

راسخ عرفانی — خامہ درِ خالق پر ہے سجدہ کناں میرا — نسیمِ منیٰ۔ ص ۶۲

ایاز صدیقی — آپؐ کے نام سے موسوم ہے دیواں میرا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۵

انجم وزیر آبادی — درِ شاہِ دو عالمؐ ہے مری دنیا، جہاں میرا — مینائے کوثر۔ ص ۸۶

ظہیر صدیقی — بسا دیا ہے کرم نے ترے، جہاں میرا — خیر الوریٰؐ۔ ص ۹۸

داؤد آفریدی — غم نہیں، قابلِ بخشش نہیں عصیاں میرا — شانِ احمدیؐ۔ ص ۹

راسخ عرفانی — راہ تکتا ہے تری دیدۂ محزوں میرا — حدیثِ جاں۔ ص ۵۹

محمد حسین فقیر — اس سفر میں نہ رہا دل ہی پہ قابو میرا — "نعت"۔ ۱/۷۔ ص ۸۴

راسخ عرفانی — مطمئن ہوں کہ جب ہے تو میرا — حدیثِ جاں۔ ص ۳۶

سجاد بابر — قلم عیبوں سے آلودہ، ادھورا ولولہ میرا — بہارِ نعت۔ ص ۱۱۰

راسخ عرفانی — مشعلِ عشق سے پُرنور ہے سینہ میرا — نکہتِ حرم۔ ص ۱۱۶

ضیاء القادری — پُر تمنائے حضوری سے ہے سینہ میرا — خزینۂ بہشت۔ ص ۵۲

مظفر وارثی — عشق کے مول ہر اک سانس بکا ہے میرا — دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۵۸

زینت بی بی مجوب — کہ جب تو یا محمد مصطفیٰؐ غم خوار ہے میرا — خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۳۲۵

ستار وارثی — کیسے کہوں کہ حاصلِ ایمان ہے میرا — آیۂ رحمت۔ ص ۸۰

راسخ عرفانی — دل بصد شوق مدینے کو رواں ہے میرا — حدیثِ جاں۔ ص ۴۶

غوث شاہ نقوی — نگاہِ مصطفیٰؐ سے دل سراپا نور ہے میرا — مراد العاشقین۔ ص ۷

ساغر صدیقی — محمدؐ باعثِ حُسنِ جہاں، ایمان ہے میرا — سبز گنبد۔ ص ۱۱

گلشنِ دہر میں ہر سُو ہے اجالا تیرا
زینتِ کون و مکاں ہے رُخِ زیبا تیرا

باعثِ کُن فیکوں تیرا مقدّس پیکر
سروِ گلزارِ حقیقت قدِ بالا تیرا

تیری توصیف ہے قرآن کے سیپاروں میں
خود ثنا خواں ہُوا اللہ تعالیٰ تیرا

سرمدی رنگ میں ڈوبا ہُوا ہر پھول کھلے
آ کے برسے جو مِری کِشت پہ جھالا تیرا

تو ہے وہ شمعِ ضیا بار دو عالم کے لیے
ڈھونڈتے پھرتے ہیں کونین اجالا تیرا

قبر میں آ کے نکیرین پلٹ جاتے ہیں
ان کو مل جاتا ہے جس وقت حوالہ تیرا

تیرے دربار میں حاضر ہے گُنہ گار نصیرؔ
اس پہ بھی لطف و کرم ہے شہِ بطحا ﷺ تیرا

نصیرالدین نصیرؔ گولڑوی

رب کے سُورج سے نمودار ہُوا دِن میرا
آپ ﷺ کے نور سے روشن ہُوا باطن میرا

آپ ﷺ کی مہر ہی دنیا میں نگہباں ہے مِری
آپ کا لُطف ہی عُقبیٰ میں ہے ضامن میرا

جادۂ عشق و اطاعت پہ رہے میرا قدم
چشمِ رحمت کے لیے کام ہے ممکن میرا

کب بُلائیں گے مجھے، اب نہ بلائیں گے اگر
عُمر کی آخری حد چھُونے لگا سِن میرا

ایسا مفلس ہوں کہ ہے کاسۂ اعمال تہی
پھر بھی کیا غم کہ مدینے میں ہے خازِن میرا

نفسِ سرکش کو کُچلنا ہے، مدد فرمائیں
میرے قبضے میں تو آتا نہیں یہ جِن میرا

میرے اچّھے بُرے اعمال کی پونجی ہے یہی
آپ ﷺ کے سامنے ہے ظاہر و باطن میرا

آپ ﷺ کی مدح مِرے حیطۂ قدرت میں کہاں
ہونٹ ساکت ہیں مِرے، خامہ ہے ساکن میرا

وہ نظر رکھتی ہے عاصیؔ! مجھے زیرِ تعلیم
ان کی شفقت کے سوا کون ہے محسن میرا

عاصی کرنالی

خاک پر نورِ خدا جسم میں ڈھل کر اترا
ایک قرآنِ خدوخال بھی ہم پر اترا

نئے رنگوں سے مرتّب سحر و شام ہوئے
چشمِ کونین میں بینائی کا پیکر اترا

کس قدر عاجز و مسکیں تھی بلندی اس کی
کُرسیٔ عرش لیے غار کے اندر اترا

اتنی اونچائیوں پہ نقشِ قدم ہیں کس کے
اتنی گہرائیوں میں کون شناور اترا

یُوں ہوئی روح کو محسوس محبّت اُس کی
جیسے آغوش میں دریا کے سمندر اترا

جب کبھی تن کی منڈیروں سے اُڑایا ہے اسے
طائرِ دل اسی دیوار کے اوپر اترا

رحمتیں آئیں گی سو رنگ چھڑکنے کے لیے
میری توبہ کا جو چہرہ سرِ محشر اُترا

اس کے قدموں سے تصوّر بھی ہُوا دُور اگر
یوں لگا، تخت سے جس طرح مظفرؔ اترا

مظفرؔ وارثی

کلیدِ بابِ سعادت ہے پاک نام ترا
ہے جانِ مذہب و ایمان احترام ترا

ہے وقفِ عام بلا اختصاص جام ترا
ہے مُفلسوں کے لئے یہ پیامِ عام ترا

قضا و قدر کنیزیں تری جناب کی ہیں
ہے جبرئیلِ امیںؑ اِس قدر غلام ترا

کفیلِ امن ہے اور ضامنِ مسرّت ہے
زمانے بھر کے لیئے حُسنِ انتظام ترا

نہیں ہے فکر مجھے گردشِ زمانہ کی
ہے چارۂ غمِ ایّام دَورِ جام ترا

برس رہا ہے سیاہ و سفید پر یکساں
سحابِ رحمتِ حق بن کے فیضِ عام ترا

تلاش عفو کو ہے خودِ گناہ گاروں کی
یہ لُطفِ خاص ہے اے رحمتِ تمام ﷺ ترا

اِسی کی دھن پہ تو عُشّاق رقص کرتے ہیں
ہے سازِ عشق کا مضراب پاک نام ترا

اِدھر بھی رحمتِ کونین ﷺ اک نظر ہو جائے
ہے فیضِؔ مضطر و مہجُور بھی غلام ترا

صاحبزادہ سیّد فیض الحسن شاہ

نعت

میرے دیواں کو پڑھیں میرے پیمبر ﷺ پورا
لکھ گیا حسرت و ارمان کا دفتر پورا

منہ سے باہر نکل آئی ہے زباں، پیاسا ہوں
دیجیے بھر کے کوئی ساغرِ کوثر پورا

آپ انگشتِ شہادت کو اُٹھا دیں جو ذرا
ہو اشارہ سے دوپارہ مہِ انور پورا

نرم ہوتا ہے وہ جُوں موم، جو رکھتے ہو قدم
نقش کرتا ہے قبول آپ کا پتّھر پورا

آپ کی ذات میں سب خوبیاں رب نے بھر دیں
کوئی ایسا نہ ہُوا اور پیمبرؐ پورا

کیا تعجّب ہے جو حکمِ طلبی ہو جائے
بھیج دوں حال شہنشاہ ﷺ کو لکھ کر پورا

نوکِ مژگانِ محمد ﷺ سے اشارہ کر دو
کہ لگا دے۔ رگِ جاں میں کوئی نشتر پورا

غریبؔ سہارنپوری

ڑا

"کے چھوڑا" ردیف کی ایک اور "ہونا ہی پڑا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

نجم نعمانی — رسولِ اکرم حبیبِ حقؐ نے تمام باطل مٹا کے چھوڑا — قندیلِ حرم۔ ص ۱۵۵/۴۴
ریاض سہروردی — ذکر پر ان کے ہمہ تن گوش ہونا ہی پڑا — دیوانِ ریاض۔ ص ۲۸

☆---نعت---☆

رسُولِ اکرم ﷺ حبیبِ حق نے تمام باطل مٹا کے چھوڑا
دلوں سے نقشِ دُوئی مٹا کر بشر کو حق سے ملا کے چھوڑا

جو بھُولے بھٹکے ہُوئے مسافر تھے اُن کو منزل پہ لا کے چھوڑا
وہ لوگ جن میں درندگی تھی اُنھی کو رہبر بنا کے چھوڑا

دلوں کے اندر خدائے واحد کی ذاتِ یکتا کا ڈر بسایا
حضورؐ نے سرکشوں کے سر کو حضورِ خالق جھکا کے چھوڑا

جنابِ عیسیٰؑ سے کیا تقابُل کہ وہ نبیؑ ہیں یہ شاہِ مُرسل ﷺ
حضور ﷺ نے تو جسے بھی چاہا اُسے مسیحا بنا کے چھوڑا

اگر کسی نے طلب کیا کچھ رسولِ اکرم ﷺ کے واسطے سے
خدا نے جُود و سخا، عطا کا، کرم کا دریا بہا کے چھوڑا

رہے سلامت یہ کیف و مستی کہ جس نے دل میں لگن لگادی
میں نجمؔ عشقِ نبی ﷺ پہ قرباں مجھے بھی شاعر بنا کے چھوڑا

نجمؔ نعمانی سبزواری

زا

"کو نوازا" ردیف کی ایک اور "سے نوازا" ردیف کی ایک نعت ملی ہے:

شاعر	مصرع	ماخذ
تابشؔ صمدانی	رُخِ شام، رنگِ سحر کو نوازا	برگِ ثنا۔ ص ۹۸
خنور زمان	اللہ نے رحمت کے اشاروں سے نوازا	"لفظ ہمارے"۔ نعت نمبر

☆---نعت---☆

رُخِ شام رنگِ سحر کو نوازا
گزرگاہِ شمس و قمر کو نوازا

مقامِ بشر معتبر ہو گیا ہے
کہ خیر البشر ﷺ نے بشر کو نوازا

وہ جانِ چمن جس چمن سے بھی گزرے
ہر اک پھول، ہر اک شجر کو نوازا

ادھر آسمانوں کی عظمت بڑھائی
اُدھر دامنِ بحر و بر کو نوازا

سمٹ آئے کونین کے سارے جلوے
بہ ایں حُسن ذوقِ نظر کو نوازا

بسایا تکلّم سے ویراں دلوں کو
تبسُّم سے گل ہائے تر کو نوازا

اُدھر شب پہ سایہ ہے زلفِ دوتا کا
اِدھر رُخ سے نورِ سحر کو نوازا

جبیں آج دہلیزِ آقاؐ پہ خم ہے
زہے لُطف، بے مایہ سر کو نوازا

تابشؔ صمدانی

سا

"سا" ردیف کی تین، "تجھ سا" کی تین، "محمد ﷺ سا" ردیف کی ایک، "ایسا" ردیف کی سات، "جیسا" ردیف کی چار، "کوئی نبیؐ میرے نبی ﷺ جیسا" ردیف کی ایک اور "کیسا" ردیف کی اٹھارہ نعتیں ملی ہیں۔

شاعر	مصرع	ماخذ
محمد افضل فقیرؔ	ہو جس پہ کرم سیّدِ عالمؐ کا ذرا سا	جمالِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۲۵
حافظؔ پیلی بھیتی	کوئی نہیں جنابِ رسالت مآبؐ سا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۵
عارفؔ عبدالمتین	تو بے مثال ہے، آیا نہ آئے گا تجھ سا	بے مثال۔ ص ۱۰۳
عارفؔ عبدالمتین	زمین تیری طرح ہے نہ آسماں تجھ سا	بے مثال۔ ص ۹۱
حفیظ تائبؔ	زمانے بھر میں ہُوا نہ ہو گا شفیق تجھ سا کریم تجھ سا	الرشید۔ نعت نمبر ۱۴۳۵
عبدالغفور ملکؔ	فراقِ مصطفیٰؐ میں میرا دل ہے ناصبور سا	مئے طہور۔ ص ۱۲۶
حافظؔ لدھیانوی	گنبدِ سبز نگاہوں میں سمایا ایسا	نشیدِ حضوری۔ ص ۱۱۸
محسنؔ احسان	مہربان کس پہ ہوا دستِ مشیّت ایسا	جواہرا لنعت۔ ص ۹۰
رشیدؔ کامل	آسماں پر کوئی سورج نہ زمیں پر ایسا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۱۳۳
واصفؔ عابدی	بنائے گا کہاں اب آئنہ، آئینہ گر ایسا	"ختمِ نبوتؐ"۔ ۲۳ ستمبر ۹۳
حافظؔ لدھیانوی	فضاؤں میں سمایا ہے ترا حُسن و جمال ایسا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۳۷
وجدؔ چغتائی	ازل کی خوشبو ہو جس میں پنہاں کوئی بنائے تو نام ایسا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۰
حافظؔ لدھیانوی	تھا شہرِ نور پہ رحمت کا سائباں ایسا	آہنگِ ثنا۔ ص ۴۴
انجمؔ عرفانی	تمام عالم ہے جس کے نام انتساب جیسا	زبانِ زخم۔ ص ۱۸
حافظؔ جونپوری	خدا کا نبی محمدؐ جیسا	حافظ الاسلام۔ ص ۱۷
راجا رشید محمودؔ	نغمۂ نعت ہے قرآں کی نواؤں جیسا	حدیثِ شوق۔ ص ۱۲۳
راسخؔ عرفانی	ذکرِ مرسلؐ ہے خموشی میں نواؤں جیسا	حدیثِ جاں۔ ص ۲۹
آثمؔ فردوسی	نہیں ہرگز کہیں کوئی نبی میرے نبیؐ جیسا	مہمانِ معلّیٰ۔ ص ۸۴
قمر رضا شہزادؔ	جس کا ماحول ہو فردوس کے نقشے جیسا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۸۰
زارؔ بلگرامی	کیا کہوں حال کہ ہے یا شہِ بطحاؐ کیسا	بوستانِ نعت۔ ص ۱۶
ثاقبؔ	محو ہے عشقِ نبیؐ میں دلِ شیدا کیسا	مولود شریف۔ ص ۵۱
کیفؔ ٹونکی	مہرباں ہم پہ ہے محبوب خداؐ کا کیسا	بوستانِ نعت۔ ص ۱۵
کیفؔ ٹونکی	ظلمتِ کفر کو آفاق سے ٹالا کیسا	بوستانِ نعت۔ ص ۱۵
حافظؔ پیلی بھیتی	سب ہیں مشتاق کہ محشر کا ہے دولھا کیسا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۲
آزادؔ بیکانیری	یا نبیؐ! تیرا مبارک ہوا آنا کیسا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۴۶

شاعر	مصرع	ماخذ
حافظ الوری	حق نے جلوہ رُخِ احمدؐ میں دکھایا کیسا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۳۰۳
سراج شائق	صدمۂ ہجر محمدؐ نے دکھایا کیسا	چشمۂ کوثر۔ ص ۲۴
عبدالکریم وامق	در پئے ظلم ہے یہ چرخ، خدایا کیسا	چشمۂ کوثر۔ ص ۶
مفتی سالک نعیمی	جب رب ہے مصطفیٰؐ کا، پھر اضطراب کیسا	دیوانِ سالک۔ ص ۴
رئیس امروہوی	درود پڑھتے ہیں سنگ ریزے، ہے تیرا حسن و جمال کیسا	"سالک"۔ راولپنڈی۔ ستمبر ۵۸
برگ یوسفی	یہ عالمِ بے مثال بھی ہے یہ عالمِ بے مثال کیسا	نعت کائنات۔ ۱۴۱
نظیر شاہجہانپوری	درِ نبی پھر درِ نبی ہے، درِ نبیؐ پر سوال کیسا	ارم در ارم۔ ص ۱۹۸
حافظ محمد مستقیم	خود وہ ہو گا بہارِ جاں کیسا	معراجِ سخن۔ ص ۶۲
آزاد بیکانیری	تیرا احسان ہے اے صاحبِ احسان کیسا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۴۵
محمد حسین رضیؔ	ظہورِ قدرتِ حق تم سے ہے اے شاہِ دیںؐ کیسا	آئینۂ کلامِ محمد حسین رضی۔ ۲۰
راسخ عرفانی	جگمگایا ہے مقدر کا ستارہ کیسا	حدیثِ جاں۔ ص ۶۴
ذکی قریشی	آپؐ کی یاد نہ ہو جس میں وہ سینہ کیسا	سازِ عقیدت۔ ص ۳۷

☆---نعت---☆

جگمگایا ہے مُقدّر کا ستارہ کیسا
بس گیا دل میں مدینے کا نظارہ کیسا

ہو کے دو نیم گرا چاند سرِ دشت و جبل
حیرت افزا ہے یہ اعجاز تمہارا کیسا

آسرا آپؐ کا کافی ہے مسلماں کے لیے
مل گئے آپؐ تو غیروں کا سہارا کیسا

حسنِ توصیفِ محمدؐ کی بدولت راسخ
رنگ نکھرا ہے سرِ بزم تمہارا کیسا

راسخ عرفانی

نعت

تو ﷺ بے مثال ہے، آیا نہ آئے گا تجھ سا
کہ لائے گا نہ خدائی میں خود خدا تجھ سا

ازل سے تا بہ ابد جس کی سربراہی ہو،
ملے زمانے کو کس طرح رہنما تجھ سا!

ستم اٹھائے مگر دے دعا ستم گر کو،
کہاں سے لائے کوئی شخص حوصلہ تجھ سا!

زمیں سے تا بہ فلک سب نے جستجو کی ہے،
مگر ملا نہ کسی کو بھی آشنا تجھ سا!

یہ معجزہ نہیں کردار کا تو پھر کیا ہے،
اٹھا نہ ایک بھی انسان بے خطا تجھ سا!

مسافروں نے جسے منزل اپنی مانا ہو،
سفر میں آیا نہیں کوئی مرحلہ تجھ سا،

ہے ذرّہ ذرّہ ترے لُطف کا تمنائی
کہ کائنات میں عنقا ہے آسرا تجھ سا!

عارف عبدالمتین

شا

"بخشا" ردیف کی دو اور "آپ ﷺ نے بخشا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

خالد بزمی	حضورِ اکرمؐ نے ابنِ آدم کو کس قدر افتخار بخشا	سنہری جالیوں...۔ ص ۳۵
نفیس القادری	مجھے آقاؐ نے کیا نہیں بخشا	رُوحِ نفیس۔ ص ۶۰
رازؔ کاشمیری	انسان کو جینے کا شعور آپؐ نے بخشا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۹۹

☆---نعت---☆

حضورِ اکرم ﷺ نے ابنِ آدم کو کس قدر افتخار بخشا
جو آسماں کے ملائکہ کو نہ مل سکا، وہ وقار بخشا

حضور ﷺ سے قبل آدمی اپنی جاہ و ناموس کھو چکا تھا
حضور ﷺ آئے تو آپ نے آکے پھر اسے اعتبار بخشا

حضور ﷺ سے قبل اہلِ دنیا سکوں سے محروم ہو چکے تھے
حضورِ اکرم ﷺ نے دہر کے غمزدہ دلوں کو قرار بخشا

حضور ﷺ سے قبل چھا رہے تھے نحوستوں کے مہیب سائے
حضور ﷺ نے آکے پھر گلستانِ زندگی کو نکھار بخشا

حضور ﷺ سے پیشتر دلوں میں عجیب نفرت بھری ہوئی تھی
حضور ﷺ نے نفرتوں کو یکسر مٹا کے آپس کا پیار بخشا

حضور ﷺ نے کتنے کج نگاہوں کو چشمِ عالم شناس بخشی
حضور ﷺ نے کتنے وحشیوں کو دلِ اطاعت گزار بخشا

محمد مصطفیٰ ﷺ نے فخر و غرورِ رنگ و نسب مٹا کر
محبتوں کا شعور بخشا، رفاقتوں کا شعار بخشا

خدا کا کتنا بڑا یہ احساں ہے اُمّت مُسلمہ پہ بزمیؔ!
محمدِ مُصطفیٰ ﷺ سا جس نے رسولِ والا تبار بخشا

خالد بزمی

ضا

"کی رِضا" ردیف کی ایک اور "ہے مدینے کی فضا" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔

حافظ و نذیر	خوش ہیں، جو کچھ ہے مصطفیٰ کی رِضا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۶
افضل کوٹلوی	جان نواز و روح پرور ہے مدینے کی فضا	عرش تمنّا۔ ص ۴۷

☆---نعت---☆

جاں نواز و روح پرور ہے مدینے کی فضا
واہ کیا اللہُ اکبر ہے مدینے کی فضا

ہر طرف ہے مسکراتے چاند تاروں کا ہجوم
نورِ احمد ﷺ سے منوّر ہے مدینے کی فضا

بس رہی ہے گیسُوئے احمد ﷺ کی خوشبو سے ہَوا
بُوئے دلبر سے معطّر ہے مدینے کی فضا

گنبدِ خضرائے حضرت ﷺ کی یہ ضو افشانیاں
صاف گویا عرش منظر ہے مدینے کی فضا

مل رہا ہے بزمِ عالم کے اجالوں کو فروغ
مرکزِ نورِ پیمبر ﷺ ہے مدینے کی فضا

ہے مسرت ہی مسرت جس طرف بھی دیکھیے
گردِ غم سے پاک یکسر ہے مدینے کی فضا

ہر تمنّا بارور، ہر آرزو جانِ مراد
جنّتِ عشرت سراسر ہے مدینے کی فضا

اللہ! اللہ یہ مہک، یہ رنگ، یہ حُسنِ بہار
باغِ رضواں سے بھی بہتر ہے مدینے کی فضا

مجھ سے عاصی کو بھی افضلؔ مل گئی اس میں پناہ
دامنِ محبُوبِ داور ﷺ ہے مدینے کی فضا

محمد افضلؔ کوٹلوی

مصطفیٰ ﷺ

"مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ۱۸۴ نعتیں، "مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ۹ نعتیں، "مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ایک نعت، "یا مصطفیٰ ﷺ" کی ۱۹ نعتیں، "مصطفیٰ یا مصطفیٰ" کی ایک، "یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "نامِ جنابِ مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ایک نعت، "حُبِ مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ایک نعت، "ذاتِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "نعتِ مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی تین نعتیں، "معراجِ مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ایک نعت، "محمد مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی پانچ نعتیں، "یا محمد مصطفیٰ ﷺ" ردیف کی ۱۵ نعتیں، "حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ" کی ایک "سید محمد مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "نامِ محمد مصطفیٰ ﷺ" کی دو، "شانِ محمد مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ" کی آٹھ، "یوں ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ہے محمد مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "نورِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ناموسِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "فیضِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ذاتِ پاکِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ہے نظامِ مصطفیٰ ﷺ" کی دو، "نامِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ہے آستانِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "میں مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ہیں مصطفیٰ ﷺ" کی ۲۲، "مصطفیٰ ہیں مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "خواب گاہِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "ہے جلوہ گاہِ مصطفیٰ ﷺ" کی ایک، "یا نبی مصطفیٰ یا نبی مصطفیٰ ﷺ" کی چار اور "آ گئے مصطفیٰ، آ گئے مصطفیٰ ﷺ" کی ایک نعت ملی ہے۔

نظیرؔ لودھیانوی	میرے لب پر صدا ہے سدا مصطفیٰؐ	آفتابِ حرا۔ ص ۸۳
منظور کاسفؔ	رحمتوں کی رِدا مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ	شام و سحر۔ نعت نمبرا۔ ۳۵۸
ع س مسلمؔ	آفتابِ ہُدیٰ مصطفیٰ مصطفیٰؐ	اللہ و رسولؐ۔ ص ۹۵
یزدانیؔ جالندھری	میرا ایماں، مِرا مقصد و مُدّعا مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰؐ	بیاضِ محمود
ع س مسلمؔ	جادۂ حق نُما مصطفیٰ مصطفیٰؐ	اللہ و رسولؐ۔ ص ۱۱۳
صابرؔ براری	خلق کے رہنما مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ	جامِ طہور۔ ص ۳۰
حسن الرتضٰی خاورؔ	رہبر و رہنما مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ	جمالِ مدینہ۔ ص ۱۶
ع س مسلمؔ	مبتدا مُنتہا مصطفیٰ مصطفیٰؐ	اللہ و رسولؐ۔ ص ۷۹
خالدؔ شفیق	فخرِ کُل انبیا، مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ	شام و سحر۔ نعت نمبرا۔ ۱۱۴
مظفرؔ عباس	خاتمُ الانبیا مصطفیٰ مصطفیٰؐ	بیاضِ محمود
محمد احمد شادؔ	ہر سخن دلربا، ہر ادا جاں فزا، ہر عمل بے ریا مصطفیٰ مصطفیٰؐ	صلِ علیٰ۔ ص ۴۶
صباؔ متھراوی	نام کس نے لیا مصطفیٰ مصطفیٰؐ	دربارِ رسالت میں۔ ص ۱۹
ذکیؔ قریشی	میہمانِ حق تعالیٰ مصطفیٰؐ	مہرِ فاراں۔ ص ۱۳۴

تابشؔ دہلوی	میرا حامی یا خدا یا مصطفیٰؐ	تقدیس۔ ص ۴۷
مظفرؔ وارثی	آپ محبوبِ خدا یا مصطفیٰؐ	کعبۂ عشق۔ ص ۱۶۷
سعیدؔہ بلند شہری	در ترا دارالشفا یا مصطفیٰؐ	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۰۴
غریبؔ سہارنپوری	آپ کا روضہ ہو میرے رُوبرُو یا مصطفیٰؐ	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۵
راجا رشید محمودؔ	مفتخر ہوں نعت کے ارقام سے یا مصطفیٰؐ	ورفعنالک ذکرک۔ ص ۹۳
حفیظ تائبؔ	خلق دیتی ہے دُہائی مصطفیٰ یا مصطفیٰؐ	وَسلّموا تسلیما۔ ۱۵۷
ستارؔ وارثی	مظہرِ شانِ خدا یا مصطفیٰ یا مصطفیٰؐ	آیۂ رحمت۔ ص ۵۰
حفیظ تائبؔ	پُر کرے گا کون روحوں کے خلا یا مصطفیٰؐ	وَسلّموا تسلیما۔ ص ۱۳۶
داغؔ دہلوی	کرو غم سے آزاد یا مصطفیٰؐ	خیرالبشرؐ کے حضور میں۔ ۱۴۶
جمیل نظرؔ	حال دل کی آپ کو ہے سب خبر یا مصطفیٰؐ	ایقان۔ ص ۲۱
حبیبُ اللہ حاویؔ	ہو ہمارا خاتمہ ایمان پر یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۸۱
حبیب اللہ حاویؔ	اشتیاقِ دید میں ہے چشم تر یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۷۷
حبیب اللہ حاویؔ	منزلِ راہِ رِضا ہے سخت تر یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۸۲
حبیب اللہ حاویؔ	عشق میں رہتی ہے میری چشم تر یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۸۳
حبیب اللہ حاویؔ	یاد آتے ہیں وہاں کے بام و در یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۷۹
حبیب اللہ حاویؔ	کیجئے میری خطائیں درگزر یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۸۰
طاہرؔ فاروقی	آپ کے کوُچے میں ہو میرا گزر یا مصطفیٰؐ	ارمغانِ نعت۔ ص ۳۰۳
حبیب اللہ حاویؔ	یا رسولَ اللہ، یا خیرُ البشر، یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۸۴
حبیب اللہ حاویؔ	آپ کی شان آئے کیوں اس کو نظر یا مصطفیٰؐ	جمالستانِ رحمت۔ ص ۷۸
جلیلؔ مانکپوری	خواب میں ہی ہو کسی دن جلوہ گر یا مصطفیٰؐ	گلدستۂ نعت۔ ص ۶۴
امیرؔ صابری	رسولوں کے سلطان یا مصطفیٰؐ	تاجدارِ عربؐ۔ ص ۳۴
حافظؔ پیلی بھیتی	ہے سرِ عرش جلوہ گر نامِ جنابِ مصطفیٰؐ	نعتِ حافظ۔ ص ۸۶
کفایت علی کافیؔ	ہو اگر سودا تو سودائے جنابِ مصطفیٰؐ	"نعت"۔ لاہور ۱۰/۸۔ ص ۱۰۱
شمیمؔ صبائی	توشۂ ذی شان حُبِ مصطفیٰؐ	سیرتِ طیبہ۔ حُبِ مصطفیٰؐ نمبر
عزیزؔ حاصلپوری	کیا کر سکے کوئی صفتِ ذاتِ مصطفیٰؐ	جامِ نور۔ ص ۴۹
شریف ظفرؔ	دو جہاں میں قابلِ تحسین ذاتِ مصطفیٰؐ	بیاضِ محمود
عظیمؔ تاتاری	ہو گی خدا سے آج ملاقاتِ مصطفیٰؐ	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۵
ادبؔ سیمابی	اللہ سے ہوئی ہے ملاقاتِ مصطفیٰؐ	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۱۹
قیوم نظرؔ	دل نے کہا، زبان پہ لا نعتِ مصطفیٰؐ	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۶۷

غلام زبیر نازشؔ شام و سحر ہے وردِ زباں نعتِ مصطفیٰؐ حرف حرف عقیدت۔ ص ۱۱۳
خالد شفیقؔ تنہائیوں میں جب بھی پڑھوں نعتِ مصطفیٰؐ "نعت"۔ لاہور ۶/۸۔ ص ۷۹
ہاشم ضیائیؔ ہے رازِ حق حقیقتِ معراجِ مصطفیٰؐ "نعت"۔ لاہور۔ ۴/۲۔ ص ۸۸
مسرورؔ کیفی کام دم بھر میں ہو سارا یا محمد مصطفیٰؐ مولائے کلؐ۔ ص ۳۵
فاروق عظیم چھاؤں ہے صحرا بہ صحرا یا محمد مصطفیٰؐ بزمِ رسالت۔ ص ۱۷۹
الطافؔ احسانی آپ پر نازاں ہے اُمت یا محمد مصطفیٰؐ شعاعِ ایماں۔ ص ۷۵
الطافؔ احسانی ہم پہ بھی ہو چشمِ رحمت یا محمد مصطفیٰؐ نقوشِ عقیدت۔ ص ۷۳
محمد یوسف نگینہؔ آپ ہیں بحرِ سخاوت یا محمد مصطفیٰؐ "محبوبؐ" لاہور نعت نمبر۔ ۶۹
زینت بی بی محجوبؔ آتا ہے بختِ سکندر یا محمد مصطفیٰؐ خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۲۶
ادیبؔ رائے پوری ہے ثنائے ربِّ اکبر یا محمد مصطفیٰؐ اُس قدم کے نشاں۔ ص ۶۰
سعیدؔ اللہ خاں آپ احمد مجتبیٰ ہیں یا محمد مصطفیٰؐ سعادتِ سعید۔ ص ۳۵
محمودہؔ خاتون آپ اس کے پیشوا ہیں یا محمد مصطفیٰؐ خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۳۲
توقیر احمد آفتابؔ آپ تاج الانبیا ہیں یا محمد مصطفیٰؐ نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۱۴
عرشیؔ تم رسولِ باصفا ہو یا محمد مصطفیٰؐ قندیلِ عرش۔ ص ۸
حقیرؔ فاروقی باعثِ ارض و سما ہو یا محمد مصطفیٰؐ نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۱۸
کاوشؔ زیدی باعثِ کون و مکاں ہو یا محمد مصطفیٰؐ مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۸۱
نجمؔ نعمانی سرورِ دنیا و دیں ہو یا محمد مصطفیٰؐ قندیلِ حرم۔ ص ۲۸
اُمِّ مشتاق پروینؔ مالکِ دنیا و دیں ہو یا محمد مصطفیٰؐ خواتین کی نعت گوئی۔ ۹۴
ستارؔ وارثی حاصلِ علم و یقیں ہو یا محمد مصطفیٰؐ حرفِ معتبر۔ ص ۱۸۵
حافظؔ جونپوری ہم کو دوزخ سے بچاؤ یا محمد مصطفیٰؐ حافظ الاسلام۔ ص ۱۷
نثارؔ نازنکانی آ گئے در پر تمہارے یا محمد مصطفیٰؐ بزمِ رسالت۔ ص ۲۵۲
قیصرؔ افغانی کس قدر ذی شان ہیں حضرت محمد مصطفیٰؐ اظہار۔ سیرت نمبر ۱۹۸۵
ستارؔ وارثی آئینۂ ذاتِ خدا سیّد محمد مصطفیٰؐ معطّر معطّر۔ ص ۲۱
حشمتؔ یوسفی اللہ اللہ بادہ آشامِ محمد مصطفیٰؐ جمالِ الہام۔ ص ۹۱
الطاف احسانی زینتِ عرشِ بریں نامِ محمد مصطفیٰؐ شعاعِ ایماں۔ ص ۱۷
الطافؔ احسانی سب سے بڑھ کر ہے حسیں نامِ محمد مصطفیٰؐ نقوشِ عقیدت۔ ص ۸۹
حامدؔ الوارثی رہبرِ اعظم محمد مصطفیٰؐ نغمۂ نور۔ ص ۴۷
عبد المجید صدیقیؔ نورِ ربُّ العالمیں شانِ محمد مصطفیٰؐ صدقِ مقال۔ ص ۱۴
غریبؔ سہارنپوری اللہ اللہ رتبہ و شانِ محمد مصطفیٰؐ خزینۂ رحمت۔ ص ۲۳

حسن المرتضیٰ خاورؔ زیست کا عنواں محمد مصطفیٰؐ جمالِ مدینہ۔ ص ۱۴
طفیلؔ ہوشیارپوری بے سہاروں کا سہارا ہیں محمد مصطفیٰؐ رحمتِ یزداں۔ ص ۸۳
احسان دانشؔ میرے آقا، میرے مولا ہیں محمد مصطفیٰؐ "نعت"۔ ۶/۱۰۔ ص ۳۰
قمرؔ شاہجہانپوری سب سے افضل، سب سے اعلیٰ ہیں محمد مصطفیٰؐ "استقامت"۔ جون ۱۹۸۰
جمیلؔ نقوی کاشفِ اسرارِ وحدت ہیں محمد مصطفیٰؐ ارمغانِ جمیل۔ ص ۹۳
فداؔ کھیم کرنی آفتابِ صبحِ رحمت ہیں محمد مصطفیٰؐ حدیث ایماں۔ ص ۳۳
سہیلؔ غازی پوری مسندِ جُود و سخا پر ہیں محمد مصطفیٰؐ شہرِ علم۔ ص ۴۰
صابرؔ براری وہ نصیبے کے سکندر ہیں محمد مصطفیٰؐ جامِ طہور۔ ص ۲۹
شریفؔ امروہوی سب سے اعلیٰ سب سے بڑھ کر ہیں محمد مصطفیٰؐ قندیلِ عرش۔ ص ۱۴۳
حاصلؔ مراد آبادی سرورِ پیغمبراں یُوں ہیں محمد مصطفیٰؐ "اظہار"۔ فروری مارچ ۸۲
ستارؔ وارثی جلوۂ حُسنِ ازل رُوئے محمد مصطفیٰؐ آیۂ رحمت۔ ص ۴۸
افتخار اجمل شاہینؔ رہبرِ اعظم ہمارا ہے محمد مصطفیٰؐ "اظہار"۔ سیرت نمبر ۱۹۸۵
شورؔش کاشمیری دل کھنچ رہا ہے جانبِ دربارِ مصطفیٰؐ "شام و سحر"۔ نعت نمبر ۵۔ ۲۲۰
محمد دین ادیبؔ اللہ کا کلام ہے گفتارِ مصطفیٰؐ موجِ نور۔ ص ۱۴۲
غلام جیلانی باصرؔ میں بھی ہوں روزِ ازل سے جانثارِ مصطفیٰؐ "شمس الاسلام"۔ جنوری ۷۸
اصغر نثارؔ قریشی دل فدائے مصطفیٰؐ ہے، جاں نثارِ مصطفیٰؐ حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
کاوشؔ زیدی ہیں ربِّ کائنات کے دلدار مصطفیٰؐ مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۵۴
امیرؔ مینائی آنکھیں ہیں اپنی طالبِ دیدارِ مصطفیٰؐ قلزمِ رحمت۔ ص ۱۹
اے آر چنگیزؔ میں ہوں حریصِ لذّتِ دیدارِ مصطفیٰؐ گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۱۵۳
ظہور الحق ظہورؔ پوری ہو کاش خواہشِ دیدارِ مصطفیٰؐ زمزمۂ حق۔ ص ۵۸
ظہیرؔ صدیقی دل کی تمنّا جُز نہیں دیدارِ مصطفیٰؐ خیر الوریٰؐ۔ ص ۹۴
محمد دین فقیرؔ بندہ ہیں اور خدا ہے خریدارِ مصطفیٰؐ دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۰
شورؔش کاشمیری خود ربِّ دو جہاں ہے خریدارِ مصطفیٰؐ چہ قلندرانہ گفتم۔ ص ۲۷
بیدمؔ شاہ وارثی کیا پوچھتے ہو گرمیٔ بازارِ مصطفیٰؐ مُصحفِ بیدمؔ۔ ص ۲۸
سخاوت علی جوہرؔ اللہ اللہ شوقِ دیدِ رہ گزارِ مصطفیٰؐ بزمِ رسالت۔ ص ۱۱۵
محمد اسلم مبتلاؔ محفل وہ جس میں جاری ہوں اذکارِ مصطفیٰؐ محفلِ سرکارؐ۔ ص ۱۷
حبیب اللہ حبیبؔ اللہ رے یہ عشقِ طلب گارِ مصطفیٰؐ "ثنا"۔ کراچی۔ جولائی ۸۴
قمرؔ یزدانی خود بھی ہے مدحت سرا پروردگارِ مصطفیٰؐ مہرِ درخشاں۔ ص ۹۷
عبد الغنی تائبؔ ہو قلم میرا نہ کیوں مدحت نگارِ مصطفیٰؐ ارمغانِ نیاز۔ ص ۶۰

یونس درد — مرحبا نقش و نگارِ مصطفیٰ — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۴
منت رامپوری — ہر جزو و کل ہے مظہرِ انوارِ مصطفیٰ — دفترِ نعت (اول) ص ۴۳
نور صابری — آنکھوں کے آئنوں میں ہے انوارِ مصطفیٰ — صبحِ نور۔ ص ۷۴
نعیم تقوی — مل گیا آپ کا جس کو درِ مصطفیٰ — پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ۳۴۶
رشید کنجاہی — جلوہ نمائے ارض و سما نورِ مصطفیٰ — شمس الاسلام۔ جون ۷۸
غریب سہارنپوری — لوٹوں زمیں پہ صورتِ نخچیرِ مصطفیٰ — خزینۂ رحمت۔ ص ۱۳
خالد بزمی — اسلام کا وقار ہے ناموسِ مصطفیٰ — "نعت"۔ لاہور۔ ۱/۴۔ ص ۵۰
اکرم علی اختر — ہر باغ و راغ و کوہ و کمر فیضِ مصطفیٰ — کیف و سرور۔ ص ۱۲۷
انصار الہ آبادی — اللہ اللہ فیضِ باغِ مصطفیٰ — صلوٰۃ و سلام۔ ص ۸۰
جلیل بدایونی — ابتدائے دوسرا ہے ذاتِ پاکِ مصطفیٰ — باغِ رسولؐ۔ ص ۹
کفایت علی کافی — چمکا جہاں میں جب مہِ اقبالِ مصطفیٰ — "نعت"۔ ۱۰/۸۔ ص ۷۷
ضیاء القادری — ہو سکا اب تک، نہ اب ہو گا مثالِ مصطفیٰ — "نعت"۔ ۷/۲۔ ص ۱۸
خادمی اجمیری — میں ہوں اور مدحِ جمالِ بے مثالِ مصطفیٰ — نکہت و نور۔ ص ۵۲
ضامن حسنی — جنتِ نظارہ حسنِ خدوخالِ مصطفیٰ — ضامنِ حقیقت۔ ص ۱۰۲
عزیز حاصلپوری — ہیں زمین و آسماں زیرِ نعالِ مصطفیٰ — صحیفۂ نور۔ ص ۹۵
قمر یزدانی — اللہ اللہ رفعتِ شانِ جلالِ مصطفیٰ — مہرِ درخشاں۔ ص ۲۲۱
شریف امروہوی — مصحفِ حق آئنہ دارِ جمالِ مصطفیٰ — قندیلِ عرش۔ ۱۰۸
ضامن علی ضامن — دونوں عالم آئنہ دارِ جمالِ مصطفیٰ — موجِ نور۔ ص ۶۷
صابر براری — ہے پسندِ خالقِ اکبر جمالِ مصطفیٰ — جامِ طہور۔ ص ۱۹
ضیاء القادری — آئینۂ نگاہ ہے نورِ جمالِ مصطفیٰ — "نعت"۔ ۸/۲۔ ص ۳
ادیب رائے پوری — نورِ ظہورِ حق ہے کیا؟ نورِ جمالِ مصطفیٰ — اُس قدم کے نشاں۔ ص ۶۲
میاں کریم اللہ — آئینۂ ذاتِ خدا، نورِ جمالِ مصطفیٰ — شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۲۳
شفا شاہجہانپوری — بس گیا ہے میری آنکھوں میں جمالِ مصطفیٰ — آستانہ۔ دہلی۔ جون ۵۹
محمد احمد شاد — دیکھ کر حسن و جمالِ مصطفیٰ — صلِّ علیٰ۔ ص ۷۴
خورشید ایلچپوری — نورِ خلاقِ زمن حسن و جمالِ مصطفیٰ — خورشیدِ رسالت۔ ص ۲۶
راجا رشید محمود — عکسِ حسنِ ذات ہے حسن و جمالِ مصطفیٰ — ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۹۵
رضا امروہوی — مسجدِ اقصیٰ سے روشن ہے جمالِ مصطفیٰ — ایمان و ایقان۔ ص ۱۶
تیغ اجمیری — معنیٔ لولاک ہے ادنیٰ کمالِ مصطفیٰ — "نعت"۔ ۲/۳۔ ص ۶
اصغر گونڈوی — دل نثارِ مصطفیٰ، جاں پائمالِ مصطفیٰ — ارمغانِ نعت۔ ص ۱۷۵

رہبر چشتی — اللہ اللہ یہ کمالِ لازوالِ مصطفیٰ — رہبرِ رہبراں۔ ص ۵۹
حافظ محمد مستقیم — اللہ اللہ عظمتِ جود و نوالِ مصطفیٰ — معراجِ سخن۔ ص ۴۷
حیا بلیاوی — اس طرح دل میں رہے یا رب خیالِ مصطفیٰ — خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۲۲
رضا امروہوی — منتہائے منزلِ عرفاں خیالِ مصطفیٰ — آستانہ۔ دہلی۔ جنوری ۶۳
نور سہارنپوری — خواب میں بھی دل کو رہتا ہے خیالِ مصطفیٰ — باغِ کلامِ نور۔ ص ۲۴
شریف امروہوی — دل میں آنکھوں میں سمایا ہے خیالِ مصطفیٰ — قندیلِ حرم۔ ص ۱۰۲
اثر لودھیانوی — طور ہے نظروں کا بامِ مصطفیٰ — عکسِ جمال۔ ص ۹۰
راسخ عرفانی — مشعلِ توحید سے روشن ہے بامِ مصطفیٰ — حدیثِ جاں۔ ص ۱۱۲
جاوید قادری — بزم میں اب تو چلے گا دورِ جامِ مصطفیٰ — خیابانِ قادری۔ ص ۳۷
فیض الحسن — لبریزِ مے ہے سب کے لیے جامِ مصطفیٰ — ارمغانِ فیض۔ ص ۴۱
عبد الرحمان عبد — ذاتِ حق دیتی ہے درسِ احترامِ مصطفیٰ — عرفانِ عبد۔ ص ۵۰
میر عبد العزیز — دل میں رکھ تو احترامِ مصطفیٰ — میلاد نمبر ۱۴۰۲ھ۔ کراچی
قمر یزدانی — اللہ اللہ احترامِ مصطفیٰ — ساغرِ کوثر۔ ص ۱۴۹
ضیاء القادری — عالمِ امکاں میں ہے یہ احترامِ مصطفیٰ — "نعت"۔ ۸/۲۔ ص ۴
اختر الحامدی — اللہ اللہ انتہائے احترامِ مصطفیٰ — نعت محل۔ ص ۴۷
فدا کھیم کرنی — اللہ اللہ احتشامِ مصطفیٰ — حدیثِ ایماں۔ ص ۶۰
اے آر چنگیز — جان لی قدرِ نظامِ مصطفیٰ — گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۹۹
عبد الغنی سالک — بے سہاروں کا سہارا ہے نظامِ مصطفیٰ — رجائے بخشش۔ ص ۱۳۶
وقار صدیقی — ہر زمانے کی ضرورت ہے نظامِ مصطفیٰ — "نعت"۔ لاہور ۲/۲۔ ص ۱۰۱
غوث شاہ نقوی — ہے ثریا سے ثریٰ تک فیضِ عامِ مصطفیٰ — مراد العاشقین۔ ص ۱۰
قیوم حسان — یہ عاشقوں کی عید ہے انعامِ مصطفیٰ — یا نبیؐ سلامٌ علیک۔ ص ۹۷
انور فیروزپوری — صلِّ علیٰ و مرحبا شانِ مقامِ مصطفیٰ — مختارِ کلؐ۔ ص ۴۳
قاسم الحیدری — اللہ اللہ عظمت و شانِ مقامِ مصطفیٰ — سبیلِ ہدایت۔ ص ۴
اثر صہبائی — کیا کہوں تجھ سے مقامِ مصطفیٰ — بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۷۹
واحد پریمی — اللہ اللہ کتنا اونچا ہے مقامِ مصطفیٰ — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۷
بشیر زواری — ہے کلامِ حق یقیناً ہر کلامِ مصطفیٰ — خزینۂ نعت۔ ص ۷۲
قمر یزدانی — لفظِ قُل سے ہے عیاں شانِ کلامِ مصطفیٰ — ساغرِ کوثر۔ ص ۹۸
قمر میرٹھی — جب بھی آتا ہے کسی کے لب پہ نامِ مصطفیٰ — شمس و قمر۔ ص ۳۶
عبد الغنی سالک — ہے رقم نامِ خدا کے ساتھ نامِ مصطفیٰ — رجائے بخشش۔ ص ۹۳

بیدل فاروقی عرش کی زینت ہے نامِ مصطفیٰؐ بحضورِ صاحبِ لولاکؐ۔ ص ۲۴
ذکی قریشی میں ہوں اور ہر لحہ وردِ جاں ہے نامِ مصطفیٰؐ عنوانِ تمنا۔ ص ۶۷
عبدالمجید صدیقی ہادیؐ عالم ہے نامِ مصطفیٰؐ صدقِ مقال۔ ص ۱۴
کرشن موہن میمنت آگیں ہے نامِ مصطفیٰؐ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۵۰
نور صابری حاصلِ دنیا و دیں یکتا پیامِ مصطفیٰؐ صبحِ نور۔ ص ۸۳
شکیل بدایونی ہے دل میں جلوۂ رُخِ تابانِ مصطفیٰؐ نغمۂ فردوس۔ ص ۸۰
عزیز حاصلپوری صبحِ بہشت ہے رُخِ تابانِ مصطفیٰؐ صحیفۂ نور۔ ص ۸۵
ریاض سہروردی کس شان کے مالک ہیں محبانِ مصطفیٰؐ دیوانِ ریاض۔ ص ۲۰
صبا ماتھرجے پوری ہوں اگر روح الامینؑ بھی پاسبانِ مصطفیٰؐ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۰۸
ظہیر صدیقی ہو جاؤں گا کبھی تو مَیں قربانِ مصطفیٰؐ خیرالوریٰؐ۔ ص ۱۳
سید انور علی انور سجدہ گاہِ قدسیاں ہے آستانِ مصطفیٰؐ خورشید۔ ص ۳۲
اصغر نثار قریشی خُلد سے بڑھ کر حسیں ہے آستانِ مصطفیٰؐ حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
اطہر بلیاوی کنزِ مخفی ہے جہاں میں داستانِ مصطفیٰؐ شانِ رسالتمابؐ۔ ص ۱۴
محبت خاں بنگش مہکا ہے خوشبوؤں سے گلستانِ مصطفیٰؐ ضوفشاں۔ ص ۴۱
نور بریلوی بکھری ہوئی ہے بُوئے گلستانِ مصطفیٰؐ جمالِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۴۲
عبدالمجید صدیقی کیوں نہ ہو شاداب ہر دم بوستانِ مصطفیٰؐ صدقِ مقال۔ ص ۴۳
شاہجہان شیریں وہ جو ہیں شمشاد و سروِ بوستانِ مصطفیٰؐ خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۵۰
جمیل نقوی مرحبا صد مرحبا اے مدح خوانِ مصطفیٰؐ ارمغانِ جمیل۔ ص ۸۹
عارف اکبر آبادی اللہ رے احترامِ ثنا خوانِ مصطفیٰؐ فردوسِ آرزو۔ ص ۴۷
عبدالغنی سالک خالقِ کون و مکاں ہے مدح خوانِ مصطفیٰؐ رجائے بخشش۔ ص ۸۶
ذکی قریشی خلاقِ دو جہاں ہے ثنا خوانِ مصطفیٰؐ مہرِ فاراں۔ ص ۱۳۵
فیض الحسن کس پر نہیں ہے دہر میں احسانِ مصطفیٰؐ ارمغانِ فیض۔ ص ۳۷
رشید الزمان خلش سایہ فگن ہے دہر پہ احسانِ مصطفیٰؐ شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۳
اعظم چشتی کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفیٰؐ نیرِ اعظم۔ ص ۳۷
غلام زبیر نازش روزِ ازل سے مجھ پہ ہے احسانِ مصطفیٰؐ حرف حرف عقیدت۔ ص ۵۵
حافظ لدھیانوی ہر حسن میں ہے جلوہ نما شانِ مصطفیٰؐ ثنائے خواجہ۔ ص ۴۹
ظفر علی خاں دیکھی نہیں کسی نے اگر شانِ مصطفیٰؐ گلدستۂ نعت۔ ص ۹۸
فقیر اللہ اللہ اے فلک تُو دیکھ شانِ مصطفیٰؐ مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۲
نور الحسن چشتی سارے نبیوں سے ہے افضل شان شانِ مصطفیٰؐ ارمغانِ نور۔ ص ۱۸

مظہر صدیقی بندے سے کس طرح ہو بیاں شانِ مصطفیٰؐ "الہام"۔ ۶ جنوری ۸۷
شاد قادری بندے سے کیا بیاں ہو وہاں شانِ مصطفیٰؐ گنجینۂ نعت و مناقب۔ ص ۳۶
عابد نظامی دیکھے تو کوئی مرتبت و شانِ مصطفیٰؐ صَلِّ علیٰ محمدؐ۔ ص ۹۲
فدا کھیم کرنی اللہ رے یہ سلطنت و شانِ مصطفیٰؐ حدیث ایماں۔ ص ۸۰
ستار وارثی مرحبا صَلِّ علیٰ یہ عزّ و شانِ مصطفیٰؐ معطر معطر۔ ص ۱۲۴
ظہور الحق ظہور قرآنِ پاک آئنۂ شانِ مصطفیٰؐ زمزمۂ حق۔ ص ۵۶
امرچند قیس اے قیس! انبیا میں ہے یہ شانِ مصطفیٰؐ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۵
شبینہ شیریں وہ سامنے ہے روضۂ ذی شانِ مصطفیٰؐ خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۲۲۵
عاشق ہوشیارپوری طاقت کہاں بشر کی، لکھے شانِ مصطفیٰؐ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۱۶
اے تار چنگیز اللہ اللہ کیا ہے شانِ مصطفیٰؐ گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۱۶۱
حافظ لدھیانوی روزِ ازل سے جاری ہے فیضانِ مصطفیٰؐ آہنگ ثنا۔ ص ۱۳۳
حسنین شیفتہ معراجِ عقل و دیں ہے عرفانِ مصطفیٰؐ جان رحمت۔ ص ۱۲۸
کمانڈر منظور حسین عرفانِ لا شریک ہے عرفانِ مصطفیٰؐ بیاض محمود
غریب سہارنپوری کعبۂ ایمان ہے صحن مکانِ مصطفیٰؐ خزینۂ رحمت۔ ص ۱۶
سلیم الغنی ہیں صف بہ صف ادب سے غلامانِ مصطفیٰؐ نور مصطفیٰؐ۔ ص ۹۰
بشر افغانی دل میں مرے ہے الفت و ارمانِ مصطفیٰؐ شام و سحر۔ جولائی ۸۷
قمر یزدانی ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ مصطفیٰؐ مہر درخشاں۔ ص ۲۰۰
فدا کھیم کرنی ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ مصطفیٰؐ حدیث ایماں۔ ص ۸۰
غلام رسول عدیم ایقانِ مصطفیٰؐ مرا ایمانِ مصطفیٰؐ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۲۳۶
وارثی شیدا کیا ہو بیانِ لطفِ فراوانِ مصطفیٰؐ نعت حبیبؐ۔ ص ۲۶
منظور حسین منظور اللہ رے جلالتِ ایوانِ مصطفیٰؐ ارمغان عقیدت۔ ص ۲۳
ذہین شاہ تاجی دو جہاں میں ہے ضیائے شمعِ دینِ مصطفیٰؐ "تاج"۔ کراچی۔ اگست ۹۳
بکل اتساہی مظہرِ قادرِ دو جہاں مصطفیٰؐ والضحیٰ۔ ص ۱۴۶
مبارک مونگیری شافعِ حشر، شاہِ جہاں مصطفیٰؐ ذکر ارفع۔ ص ۶۵
بکل اتساہی مرنے پہ مصطفیٰؐ ہیں تو جینے میں مصطفیٰؐ والضحیٰ۔ ص ۱۴۹
مسعود رضا خاکی زندگیٔ جاوداں کی ابتدا ہیں مصطفیٰؐ معراجِ سخن۔ ص ۵۱
ضیاء القادری سرورِ کونین محبوبِ خدا ہیں مصطفیٰؐ نعت۔ لاہور۔ ۷/۲۔ ص ۱۷
راحت نقوی مقصدِ کُن، منزلِ عشقِ خدا ہیں مصطفیٰؐ بیاض محمود
سلامت علی خیال منزلِ مقصودِ مخلوقِ خدا ہیں مصطفیٰؐ بزم رسالت۔ ص ۱۲۵

صابر براری   نورِ حق نورِ مجسّم مصطفیٰ ہیں مصطفیٰؐ   جامِ طہور۔ ص ۲۶

پیامی مراد آبادی   اک ابتدا ہیں مصطفیٰ اک انتہا ہیں مصطفیٰؐ   ثنائے حبیبؐ۔ ص ۲۶

صابر براری   کیا بتائیں، کیا کہیں در پردہ کیا ہیں مصطفیٰؐ   جامِ طہور۔ ص ۲۸

صابر کوثر   دم زدن میں عرش پر ہیں مصطفیٰؐ   حرا کا چاند۔ ص ۴۱

شریف امروہوی   صبحِ انوارِ سحر ہیں مصطفیٰؐ   قندیلِ عرش۔ ص ۱۱۴

ضیا محمد ضیا   محبوبِ حق، مقرّب داور ہیں مصطفیٰؐ   گلدستۂ نعت۔ ص ۱۲۱

سرور بجنوری   انبیا کے تاجور ہیں مصطفیٰؐ   نعت و منقبت۔ ص ۱۰۵

قمر یزدانی   مخلوق میں بھی اس طرف شامل ہیں مصطفیٰؐ   مہرِ درخشاں۔ ۱۱۷

ستار وارثی   تنویرِ نورِ رحمتِ یزداں ہیں مصطفیٰؐ   حرفِ معتبر۔ ص ۱۸۹

رابعہ نہاں   نورِ خدا و رحمتِ یزداں ہیں مصطفیٰؐ   صبحِ تجلی۔ ص ۵۸

اختر الحامدی   منشائے رب ہیں مقصدِ یزداں ہیں مصطفیٰؐ   نعت محل۔ ص ۴۸

فیاض احمد کاوش   انوار کا منارِ درخشاں ہیں مصطفیٰؐ   نور و نکہت۔ ص ۶۷

محمد احمد شاد   سرِّ حق کے ترجماں ہیں مصطفیٰؐ   نعت کے پھول۔ ص ۸۰

عابد نظامی   ہر دردِ لاعلاج کا درماں ہے مصطفیٰؐ   صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۰۶

تسکین بریلوی   بادشاہِ دو جہاں ہیں مصطفیٰؐ   الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۳

ضیاء القادری   ظلِّ رحماں ہیں، امام المرسلیں ہیں مصطفیٰؐ   نعت۔ لاہور۔ ۷/۲۔ ص ۱۹

صبا اکبر آبادی   روشنی ہیں روشنی کا سلسلہ ہیں مصطفیٰؐ   نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۲۷

الطاف احسانی   ابنِ عبداللہؓ جانِ آمنہؓ ہیں مصطفیٰؐ   نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۰۴

مسرور کیفی   کس طرح وہ راہ پائیں مصطفیٰؐ   ملجا و ماوا۔ ص ۴۷

عبدالعزیز شرقی   مرکزِ نورِ خدا ہے خواب گاہِ مصطفیٰؐ   مخزن نعت۔ ص ۱۳۳

غریب سہارنپوری   منظرِ شرعِ مبارک جلوہ گاہِ مصطفیٰؐ   خزینۂ رحمت۔ ص ۲۰

قمر وارثی   کعبۂ قلب و نظر ہے جلوہ گاہِ مصطفیٰؐ   کہف الوریٰ۔ ص ۱۱۹

ضیاء القادری   اے تعالَ اللہ، یہ ہے عزّ و جاہِ مصطفیٰؐ   "نعت"۔ ۸/۲۔ ص ۵

تابش صمدانی   با ہمہ جلوۂ صفات خلق میں آئے مصطفیٰؐ   برگِ ثنا۔ ص ۴۰

اثر صہبائی   ہر دو عالم زیرِ پائے مصطفیٰؐ   بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۸۱

مظفر وارثی   سیّاحِ عرش نقشِ کفِ پائے مصطفیٰؐ   بابِ حرم۔ ص ۳۲

عابد بریلوی   سرمۂ اہلِ بصیرت خاکِ پائے مصطفیٰؐ   تنویرِ ایمان۔ ص ۶۴

غوث شاہ نقوی   ہو میری آنکھوں کا سُرمہ خاکِ پائے مصطفیٰؐ   مراد العاشقین۔ ص ۱۱

محمد احمد شاد   دلربا و دل کشا ہے ہر ادائے مصطفیٰؐ   صلِ علیٰ۔ ص ۷۵

اقبال صلاح الدین   دلکش و دلبر شمائل میں ادائے مصطفیٰؐ   حدیثِ آشنا۔ ص ۷۰

افق کاظمی   مصطفیٰؐ کی ذات کا واصف خدائے مصطفیٰؐ   فروغِ محامد۔ ص ۶۶

حافظ مظہر الدین   اے خدائے حُسن و خوبی! اے خدائے مصطفیٰؐ   بابِ جبریل۔ ص ۸۶

محمد دین فقیر   یہ تمنّا ہے خدائے مصطفیٰؐ   دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۲

حمید الدین شاہد   دونوں عالم جان و دل سے ہیں فدائے مصطفیٰؐ   جواہر النعت۔ ص ۶۸

مسرور کیفی   دل اگر ہو تو فدائے مصطفیٰؐ   نورِ یزداں۔ ص ۴۵

انور فیروز پوری   میں بھی ہوں انور دل و جاں سے فدائے مصطفیٰؐ   مختارِ کلؐ۔ ص ۱۷

حافظ بصیر پوری   جان و دل، ہوش و خرد، ہر شے فدائے مصطفیٰؐ   نالۂ شب۔ ص ۲۳

فضلِ حق   غم کے طوفاں میں گھِرا ہے اک گدائے مصطفیٰؐ   نعت کائنات۔ ص ۲۵۹

حیدر لاری   جو ہُوا، جو ہے، جو ہو گا، سب برائے مصطفیٰؐ   نغماتِ حیدر۔ ص ۱۶

ذکی قریشی   حق تعالیٰ خود ہو جب مدحت سرائے مصطفیٰؐ   سازِ عقیدت۔ ص ۳۳

شیو پرشاد وہبی   بے خبر ہو دونوں عالم سے سوائے مصطفیٰؐ   غیر مسلموں کی نعت گوئی ۳۲۷

مظفر وارثی   میرے اندر چلتی رہتی ہے ہوائے مصطفیٰؐ   دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۷۷

امیر مینائی   ابتدا و انتہائے مصطفیٰؐ   قُلزُمِ رحمت۔ ص ۴۷

مسرور کیفی   ہو اگر مجھ پر عطائے مصطفیٰؐ   مولائے کل۔ ص ۴۵

مظفر حسن منصور   وسعتِ کونین ہے دشتِ وفائے مصطفیٰؐ   "کاروان"۔ نعت نمبر۔ ۶۱

غریب سہارنپوری   دل ہُوا جب سے مِرا محوِ لقائے مصطفیٰؐ   خزینۂ رحمت۔ ص ۱۵

افق کاظمی   دل وہی دل ہے، بسے جس میں وِلائے مصطفیٰؐ   فروغِ محامد۔ ص ۶۷

حقیر فاروقی   یا الٰہی کر عطا مجھ کو وِلائے مصطفیٰؐ   نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۸

بیدل فاروقی   دل وہی دل ہے کہ جس میں ہو وِلائے مصطفیٰؐ   بحضورِ صاحبِ لولاکؐ۔ ص ۹۴

کوثر نیازی   آدمیّت کی علامت ہے وِلائے مصطفیٰؐ   "شاعری"۔ نعت نمبر۔ ص ۶۸

انور فیروز پوری   جس بشر کے دیدہ و دل میں سمائے مصطفیٰؐ   مختارِ کل۔ ص ۱۴۶

صابر القادری   ہے کتاب کَون کا طغریٰ بنائے مصطفیٰؐ   بخششِ رب۔ ص ۴۳

محمد اسلم   دل میں عشقِ مصطفیٰؐ، لب پر ثنائے مصطفیٰؐ   "ضیائے حرمؐ لاہور۔ ستمبر ۸۹

قمر یزدانی   کس زباں سے ہو ادا مدح و ثنائے مصطفیٰؐ   خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۱۱۶

جمیل قادری   غیر ممکن ہے ثنائے مصطفیٰؐ   قبالۂ بخشش۔ ص ۱۸

افضل کوٹلوی   ہر گھڑی میری زباں پر ہے ثنائے مصطفیٰؐ   عرشِ تمنا۔ ص ۶۶

منیر قصوری   دل ہوا یوں آشنائے مصطفیٰؐ   چادرِ رحمت۔ ص ۳۲

مظفر وارثی   ایمان کا ثبوت تمنائے مصطفیٰؐ   دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۱۰۵

علیم صبا نویدی	ہر دل میں، ہر دماغ میں خوشبوئے مصطفیؐ	ن ۔ ص ۱۶
عارف رحمانی	حاصلِ دنیا و عقبیٰ جستجوئے مصطفیؐ	"الاشرف" ۔ جنوری ۸۲
خورشید ایلچپوری	قربتِ حق کا سبب ہے جستجوئے مصطفیؐ	خورشیدِ رسالت ۔ ص ۳۰
رضوان مراد آبادی	گلدستۂ بہار گُل رُوئے مصطفیؐ	چشمۂ کوثر ۔ ص ۲۵
قلق میرٹھی	برقِ سحاب مہر ہے ابروئے مصطفیؐ	ارمغانِ نعت ۔ ص ۱۳۶
وحید انجم	دو جہاں سے ہے مقدّم آبروئے مصطفیؐ	بیاضِ محمود
کیف ٹونکی	اللہ رے حُسن عارضِ نیکوئے مصطفیؐ	بوستانِ نعت ۔ ص ۱۸
موسیٰ لودھیانوی	مجھے پاک جمال دکھا دو ذرا یا نبی مصطفیٰ یا نبی مصطفیؐ	نعتیہ دیوانِ موسیٰ ۔ ص ۵
شائق دہلوی	میں تڑپتا ہوں ہجر میں صبح و مسا یا نبی مصطفیٰ یا نبی مصطفیؐ	کلیاتِ شائق ۔ ص ۵
محمد دین فقیر	تیرے گیسو کا رکھے خدا مبتلا، یا نبی مصطفیٰ یا نبی مصطفیؐ	دیوانِ محمدیؒ ۔ ص ۱۱
اختر الحامدی	سیّدُ المرسلیں ہے ترا مرتبہ، یا نبی مصطفیؐ یا نبی مصطفیؐ	نعت محل ۔ ص ۴۹
مسرور کیفی	خوش ادا و خوش خصالی مصطفیؐ	سیّد الکونینؐ ۔ ص ۲۱
عاصی سہارنپوری	کیجئے للہ مجھ پر مہربانی مصطفیؐ	نعتِ محمدیؐ ۔ ص ۱۳
عاصی سہارنپوری	تم ہو محبوبِ الٰہی مصطفیؐ	نعتِ محمدیؐ ۔ ص ۱۱
انعام نجمی	شانِ محبوبی لئے دنیا میں آئے مصطفیؐ	شام و سحر ۔ نعت نمبر ۱ ۔ ۱۲۶
مسرور بدایونی	... آج دن نور کا، آ گئے مصطفیٰ آ گئے مصطفیؐ	آیۂ رحمت ۔ ص ۷۷

☆ ـــ نعت ـــ ☆

دل نے کہا زبان پہ لا نعتِ مصطفیٰ ﷺ
آئی ندا، برائے خدا نعتِ مصطفیٰ ﷺ

راہِ طلب میں اشک رواں ہیں، زباں خموش
ہر سانس کی مگر ہے صدا نعتِ مصطفیٰ ﷺ

عشقِ رسول ﷺ، قصدِ مدینہ، وفورِ شوق
اس کارواں کو بانگِ درا نعتِ مصطفیٰ ﷺ

بخشش کو اپنی لایا ہوں اک نسخۂ وفا
پڑھتا اٹھوں گا روزِ جزا نعتِ مصطفیٰ ﷺ

قیوم نظر

محبوبِ حق، مقرّبِ داور ہیں مصطفیٰ ﷺ
سلطاں ہیں، بادشاہ ہیں، سرور ہیں مصطفیٰ ﷺ

کون و مکاں ہیں ان کی ضیاؤں سے مُستنیر
ماہِ مبیں ہیں، مہرِ منور ہیں مصطفیٰ ﷺ

وحیٔ خدا کے آخری مہبط ہیں آنحضور ﷺ
حُسنِ ازل کے اوّلیں مظہر ہیں مصطفیٰ ﷺ

ہے ان کی ذات نقطۂ پُرکارِ کائنات
ارض و سما کے مرکز و محور ہیں مصطفیٰ ﷺ

افسانۂ حیات کا عنواں ہے ان کا نام
آئینۂ وجود کے جوہر ہیں مصطفیٰ ﷺ

شاہد ہے ان کی عصمت و عفّت پہ ذاتِ حق
معصوم ہیں، زکی ہیں، مطہّر ہیں مصطفیٰ ﷺ

ہم کو مئے طہُور پلائیں گے حشر میں
پیاسے ہیں ہم، تو ساقیٔ کوثر ہیں مصطفیٰ ﷺ

روزِ حساب پُرسشِ اعمال کا ہمیں!
کیا غم ضیا کہ شافعِ محشر ہیں مصطفیٰ ﷺ

ضیا محمد ضیا

میرے لب پر صدا ہے سدا مصطفیٰ ﷺ
ابتدا مصطفیٰؐ انتہا مصطفیٰ ﷺ

جاں بلب تھا، مگر میرے لب پر رہا
مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ مصطفیٰ ﷺ

کوئی حسرت نہ ارماں نہ حرص و ہوس
مُنتہا مصطفیٰؐ، مُدّعا مصطفیٰ ﷺ

مُرشدِ عارفاں مقصدِ کاملاں
پیشوا مصطفیٰؐ رہ نُما مصطفیٰ ﷺ

محسن و مخلص و مشفق و چارہ گر
آرزو مصطفیٰؐ، آسرا مصطفیٰ ﷺ

مہرباں، جاوداں، کارواں، کامراں
حق رساں، حق نشاں مجتبےٰ مصطفیٰ ﷺ

سیّد المرسلیں، سرورِ عالمیںؐ
دل رُبا مصطفیٰؐ، بے بہا مصطفیٰ ﷺ

مدح خوانِ کہن یہ نظیرِ حزیں
ذکر یا مصطفیٰؐ، وِرد یا مصطفیٰ ﷺ

اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی

دلکش و دلبر شمائل میں ادائے مصطفیٰ ﷺ
بہتر و برتر فضائل میں ہے رائے مصطفیٰ ﷺ

یُوسُفِ ہوش و خرد ہے آپ ﷺ کا حُسنِ کلام
صیقلِ قلب و نظر، قدحِ صفائے مصطفیٰ ﷺ

فاتحِ اقلیمِ دل ہے آپ ﷺ کا خُلقِ عظیم
سرفرازی میں ہے لاثانی لِوائے مصطفیٰ ﷺ

جب گئے معراج کی شب بارگاہِ قُدس میں
خیر و برکت کے خزینے ساتھ لائے مصطفیٰ ﷺ

آفتاب و ماہ و انجُم، یہ مبلّغ نور کے
بانٹتے ہیں کُو بہ کُو نورِ ضیائے مصطفیٰ ﷺ

زندگی کے ان گنت مجبور لمحوں کی قسم
رحمتِ عالم نہیں کوئی سوائے مصطفیٰ ﷺ

مصطفیٰ ﷺ خوانِ کرم، کانِ کرم، جانِ کرم
میں گدائے خاکِ پائے مہر زائے مصطفیٰ ﷺ

میں کہ ہوں اقبالؔ مثلِ بلبلِ آشفتہ سر
ڈھونڈتا رہتا ہوں گلہائے ثنائے مصطفیٰ ﷺ

اقبال صلاح الدین

خاتم الانبیاء مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ
سب کے دل کی صدا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

ہم نے دیکھا جدھر، آپ آئے نظر
ہر طرف نور سا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

سارا عالم بنا آپ ہی کے لیے
اے حبیبِ خدا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

آپ کی چاہتیں ہیں مقدّر مرا
اے مرے رہنما مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

روزِ محشر شفاعت ملے آپ کی
بس یہی ہے دُعا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

ہے تمنا، بلا لو مدینے مجھے
ہے یہ دل کی صدا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

ہر گھڑی بس یہی وِرد کرتا ہوں میں
مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

وجد میں آگئے آسماں اور زمیں
میں نے جب بھی کہا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

اب مظفر پہ ہو جائے نظرِ کرم
ہے یہی التجا مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ

ڈاکٹر مظفر عباس

قا

"آقا ﷺ" ردیف کی ۷۷ نعتیں، "تھا آقا ﷺ" ردیف کی ایک، "کا شہر آقا ﷺ" کی ایک، "کی خیر آقاؐ" کی ایک، "ہوں آقا ﷺ" ردیف کی ایک، "لیں آقا ﷺ" ردیف کی دو، "ہیں آقا ﷺ" ردیف کی چھ، "کے طلبگار ہیں آقاؐ" کی ایک، "مری سن لو آقا ﷺ" ردیف کی ایک، "ہو آقا ﷺ" کی ایک، "اے آقا ﷺ" کی ایک، "مرے آقا ﷺ" ردیف کی ۲۱، "آقا مرے آقا ﷺ" کی ایک، "ہو مرے آقا ﷺ" کی ایک، "اے مرے آقا ﷺ" کی ایک، "ہے مرے آقا ﷺ" کی چار، "ہیں مرے آقا ﷺ" کی دو، "سے آقا ﷺ" کی ایک، "کے آقا ﷺ" ردیف کی ایک، "ہے آقا ﷺ" کی سات، "ہی رہے آقا ﷺ" کی ایک اور "نہ جائے آقا ﷺ" کی ایک نعت ملی ہے۔

شاعر	مصرع	ماخذ
محمد اکرم رِضاؔ	میں جو قسمت سے زمانہ ترا پاتا آقاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ۲۱۷
سجّادؔ مرزا	کیسا حُسنِ کلام تھا آقاؐ	کیفِ دوام۔ ص ۶۶
عابدؔ نظامی	تیرے خُدّام ہیں رشکِ جم و دارا آقاؐ	صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۵۶
افضال احمد انورؔ	آپ کا ڈھونڈتی ہے خلق دوارا آقاؐ	بیاضِ محمود
اشرفؔ جاوید	چہرے پر آنکھیں ہیں اک زخمِ تمنا آقاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر۵۔ ۱۵۷
ستّارؔ وارثی	دیارِ علم و دانش، نورِ حق، اُمّی لقب آقاؐ	حرفِ معتبر۔ ص ۳۳
حافظؔ لدھیانوی	پائی ہے ترے آنے سے راحت آقاؐ	معراجِ فن۔ ص ۱۲۲
طفیلؔ ہوشیارپوری	کیسے لکھوں سرِ کاغذ تری مدحت آقاؐ	رحمتِ یزداں۔ ص ۱۶۹
ذکیؔ قریشی	میں ہوں اور شام و سحر آپ کی مدحت آقاؐ!	نور و نکہت۔ ص ۹۷
راسخؔ عرفانی	نعت لکھنے کی کروں کیسے جسارت آقاؐ	نکہتِ حرا۔ ص ۳۶
بشیر حسین ناظمؔ	گلشنِ نورِ ہدایت تری سیرت آقاؐ	"السعید" میلاد نمبر ۹۵
سبطینؔ شاہجہانی	ہم میں تا حشر رہے ایسی جماعت آقاؐ	بہارِ نعت۔ ص ۱۸۳
ستّارؔ وارثی	جلوۂ صبحِ ازل، حُسنِ حقیقت آقاؐ	حرفِ معتبر۔ ص ۱۰۳
یزدانیؔ جالندھری	ہو گئی خوار و زبُوں آپ کی اُمّت آقاؐ	"نعت"۔ لاہور۔ ۸/۲۔ ص ۲۴
راجا رشید محمودؔ	نہیں ہے آپ کے اوصاف بھی کوئی حد آقاؐ	حدیثِ شوق۔ ص ۱۳۱
تحسینؔ فراقی	تری گواہی سے حرف کا اعتبار آقاؐ	اقرأ۔ لاہور۔ سیرت نمبر
انورؔ فیروزپوری	تو شاہدِ کردگار آقاؐ	بیاضِ محمود
داؤدؔ کوثر	فضا کے چاک سیتے ہیں ترے سینہ فگار آقاؐ	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۱۴۶

احمد رِضا بریلوی	غم ہو گئے بے شمار آقاؐ	حدائقِ بخشش۔ ص ۱۱
حسن رِضا بریلوی	دشمن ہے گلے کا ہار آقاؐ	ذوقِ نعت۔ ص ۴۰
حفیظ صدیقی	مجھے بھی دکھلا کہ ہوتی کیا ہے بہار' آقاؐ	لازوال۔ ص ۶۷
عاصی کرنالی	مرے عظیم نبی' میرے مقتدر آقاؐ	نعتوں کے گلاب۔ ص ۸۷
کوثر نیازی	مری تمام خطاؤں کو بھول کر آقاؐ	بیاضِ محمود
رابعہ نہاں	شانِ خلاّقِ جہاں خُلق کا پیکر آقاؐ	صبحِ تجلی۔ ص ۱۳
ستّار وارثی	مطلعِ صبحِ ازل رحمتِ داور آقاؐ	حرفِ معتبر۔ ص ۳۹
محمد احمد شاد	صدق و صفا کے مظہر آقاؐ	نعت کے پھول۔ ص ۹۶
قمر وارثی	سب اسم لبوں کا نور آقاؐ	کہفُ الوریٰ۔ ص ۵۸
ساقی گجراتی	آپ کا روضۂ پرنور آقاؐ	زادِ عقبیٰ۔ ص ۴۹
آثم فردوسی	حصارِ جاں میں بسا ہوا ہے تری عقیدت کا شہر آقاؐ	مہمانِ معلّیٰ۔ ص ۴۷
اشرف جاوید	طلوعِ صبح کے سب منظروں کی خیر آقاؐ	فنون۔ ۲۸۔ ۱۹۸۹
حفیظ صدیقی	آقاؐ' مرے بے مثال آقاؐ	لازوال۔ ص ۴۷
عابد نظامی	غموں نے کر دیا بے حال آقاؐ	فیضانِ کرم۔ ص ۱۰۷
حفیظ تائب	اے مظہرِ لایزال آقاؐ	صلّوا علیہِ و آلہٖ۔ ص ۲۹
محمد فیروز شاہ	شبِ الم میں ہے اسم تیرا نویدِ صبحِ جمال آقاؐ	"اقلیم"۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ۱۴۱
نیاز سواتی	خدا تعالیٰ نے آپ کو وہ عطا کیا ہے جمال آقاؐ	"تحریریں"۔ نعت نمبر ۹۔ ص ۵۱
آثم فردوسی	یہی تو ہے مری زندگی میں ترے کرم کا کمال آقاؐ	مہمانِ معلّیٰ۔ ص ۶۷
محمد احمد شاد	نعت کے ہیں یہ پھول آقاؐ	نعت کے پھول۔ ص ۴۱
گوہر ملسیانی	کچھ اس طرح سے بدل رہا ہے نظام آقاؐ	متاعِ شوق۔ ص ۱۱۱
ندیم نیازی	درِ آستاں پہ آ کر میں کروں سلام آقاؐ	ومار سلنک...۔ ص ۹۱
جمیل نقوی	دربارِ مبارک میں حاضر ہے غلام آقاؐ	ارمغانِ جمیل۔ ص ۴۴
خورشید ایلچپوری	لب پہ ہے آپ ہی کا نام آقاؐ	خورشیدِ رسالت۔ ص ۴
ستّار وارثی	ہو گیا آپ کا کرم آقاؐ	حرفِ معتبر۔ ص ۱۳۷
عارف رِضا	گدائے کُوئے محبّت پہ ہو کرم آقاؐ	عطا کی خوشبو۔ ص ۸۳
ستّار وارثی	جلوۂ شام و سحر زینتِ عالم آقاؐ	حرفِ معتبر۔ ص ۶۵
راجا رشید محمود	بہ ذوقِ نعت گوئی میں نے کھولی ہے زباں آقاؐ	حدیثِ شوق۔ ص ۱۱
ذکی قریشی	میں کہ ہوں آپؐ کا بے مایہ ثنا خواں آقاؐ	نور و نکہت۔ ص ۹۹

نیاز سواتی	آپ سا اور نہیں کوئی بھی انساں آقاؐ	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۲۶۵
ذکی قریشی	دل میں برپا ہے عجب شورشِ طوفاں آقاؐ	خورشیدِ حرا۔ ص ۱۰۹
حنیف اسعدی	دونوں ہاتھوں میں ہے اب آپ کا داماں آقاؐ	ذکر خیر الانامؐ۔ ص ۸۷
راغب مراد آبادی	اٹھ کے آپ کے در سے جاؤں میں کہاں آقاؐ	بدرُ الدجیٰؐ۔ ص ۸۷
محشر بدایونی	ذکر سے شب مہکا لوُں آقاؐ	حرفِ ثنا۔ ص ۴۵
مسُرور کیفی	نور سے ہم کنار ہوں آقاؐ	نورِ یزداں۔ ص ۱۱۱
مسُرور کیفی	میں سراپا سرُور ہوں آقاؐ	میزابِ رحمت۔ ص ۹۹
ذکی قریشی	سایۂ گنبدِ اَخضر میں بلا لیں آقاؐ!	سازِ عقیدت۔ ص ۳۱
عارف رِضا	چشمِ رحمت کا سزاوار بنا لیں آقاؐ	عطا کی خوشبو۔ ص ۸۴
آثم فردوسی	دینِ حق کی کتاب ہیں آقاؐ	مہمانِ معلّیٰ۔ ص ۸۹
محمد انور بھٹی	محشر میں شفاعت کے طلبگار ہیں آقاؐ	دربارِ رسالت۔ ص ۱۲۷
انصار الہ آبادی	عجیب جلوۂ راز و نیاز ہیں آقاؐ	سراج السالکین۔ ص ۱۵۱
مسرور کیفی	انبیا کے امام ہیں آقاؐ	میزابِ رحمت۔ ص ۹۵
لعل دین بسمل	فخرِ کون و مکان ہیں آقاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۳۵۴
محمد اسلم مبتلا	کونین ہے تحریر' تو عنوان ہیں آقاؐ	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۵۷
ناصر زیدی	گرچہ نظروں سے نہاں ہیں آقاؐ	"الجامعہ"۔ اکتوبر ۱۹۹۲
ظہیر صدیقی	دید ہو جائے جو کہیں آقاؐ	خیر الوریٰ۔ ص ۸۹
منور علی ملک	عنایتوں کے یہ سبز موسم' یہ رحمتوں کی گھٹائیں آقاؐ	فنون۔ ۲۴۔ ۱۹۸۶
سعید سہروردی	ہم کو گھیرے ہوئے ہیں لاکھ بلائیں آقاؐ	"سلسبیل" لاہور۔ اپریل ۸۱
ناصرہ باسط چشتی	غم و آلامِ زمانہ سے بچا لو آقاؐ	خواتین کی نعت گوئی ۳۶۳
ظہیر صدیقی	کبھی رودادِ محبّت مری سن لو آقاؐ	خیر الوریٰ۔ ص ۶۳
حمید صابری	تم وجہِ نمودِ ارض و سما' تم جانِ دو عالم ہو آقاؐ	شام و سحر۔ لاہور۔ ستمبر ۹۵
حنیف نازش	بیچ منجدھار میں ہے صبر کی ناؤ آقاؐ	بیاضِ محمود
ستار وارثی	تم نے چمکا دیا قسمت کا ستارہ آقاؐ	معطّر معطّر۔ ص ۵۵
غلام قادر غبار	ہو اگر چشمِ عنایت کا اشارہ آقاؐ	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۳
نجم نعمانی	کس کو سناؤں اپنے دل کا درد بھرا افسانہ آقاؐ	قندیلِ حرم۔ ص ۱۱۹
منظور الحق مخدوم	شاد آباد رہے تیرا مدینہ آقاؐ	تاجدارِ حرم (کمپوزڈ)۔ ۳۵
منیر کمال	اک ترے در کا بھکاری آقاؐ	صبحِ صادق۔ ص ۳۷
قمر یزدانی	کاش مل جائے مجھے اذنِ حضوری آقاؐ	ساغرِ کوثر۔ ص ۱۰۱

خالد شفیق　تمھارے ذکر سے پائی دلوں نے تازگی آقا　شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ۲۳۱
سیّد عاصم گیلانی　دامنِ زیست ہے اخلاص سے خالی آقا　وسیلہ۔ ص ۶۰
مسرور کیفی　کیسے رہے عظمت سے وہ خالی، آقا　چراغِ حرا۔ ص ۱۲۹
حفیظ تائب　تیرا دربار ہے عالی آقا　صلّوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۱۰۴
حافظ لدھیانوی　تیرا دربار ہے عالی آقا　معراجِ فن۔ ص ۸۹
ریاض چودھری　تیری رحمت کا سزاوار عامی آقا　زرِ معتبر۔ ص ۱۷۸
سید عاصم گیلانی　حد سے بڑھنے لگا احساسِ جدائی آقا　وسیلہ۔ ص ۷۲
ساقی گجراتی　کشتۂ جورِ عوام اے آقا　زادِ عقبیٰ۔ ص ۶۳
راجا رشید محمود　آپ ہیں مجھ کو ہر اک چیز سے پیارے آقا　ورفعنالک ذکرک۔ ص ۷۰
سلیم کوثر　کچھ دھوپ ہے کچھ حبس کا صحرا مرے آقا　قومی ڈائجسٹ۔ لاہور۔ مئی ۹۴
اثر لودھیانوی　اک نقشِ ضیا بار ہیں آقا مرے آقا　عکسِ جمال۔ ص ۸۸
انجم یوسفی　قدموں میں بلا لو مجھے آقا مرے آقا　شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ۳۳۰
ذکی قریشی　قدموں میں بلا لیجیے آقا! مرے آقا　سازِ عقیدت۔ ص ۱۴۵
قمر یزدانی　تمھی ہو رحمتِ ربِّ عُلیٰ مرے آقا!　ساغرِ کوثر۔ ص ۱۰۹
جعفر بلوچ　ہر اک عالم میں ہیں میرے کرم فرما مرے آقا　بیعت۔ ص ۶۴
عابد نظامی　رہبر و رہنما، مرے آقا　فیضانِ کرم۔ ص ۱۰۵
منیر کمال　آنکھوں میں لئے پھرتا ہوں سپنا مرے آقا　بارانِ رحمت۔ ص ۱۴۵
ہارون الرشید ارشد　ہر آرزو کی ہیں آپ انتہا مرے آقا　شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ۳۵
ذکی قریشی　کیونکر نہ کروں میں تری مدحت مرے آقا　مہرِ فاراں۔ ص ۳۵
خرم خلیق　دنیا میں ہو معراجِ بصارت مرے آقا　بزمِ رسالت۔ ص ۸۷
حافظ لدھیانوی　ہے فہم سے بالا تری رفعت مرے آقا　آہنگِ ثنا۔ ص ۳۲
نیاز سواتی　جس کا نہیں ہرگز کوئی ہمسر، مرے آقا　تحریریں۔ نعت نمبر۹۔ ص ۵۲
حفیظ تائب　آمادۂ شر پھر ہیں ستم گر مرے آقا　وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۵۰
اظہار اشرف　ہے قلب و جگر آپ پہ قرباں مرے آقا　اظہارِ عقیدت۔ ص ۳۷
راجا رشید محمود　شاہِ کون و زمنؐ مرے آقا　ورفعنالک ذکرک۔ ص ۶۴
قمر انجم　پلکوں پہ ہے اشکوں سے چراغاں مرے آقا　حسُنت جمیعُ خصالہٖ۔ ص ۱۱۱
اثر لودھیانوی　جو آپ کی ہو شان کے شایاں مرے آقا　عکسِ جمال۔ ص ۶۶
شریف امروہوی　جلوۂ اولیں مرے آقا　قندیلِ عرش۔ ص ۱۳۹

منظور حسین منظور　کونین کے سردار تمھی ہو مرے آقا　ارمغانِ عقیدت۔ ص ۴۱
مسرور کیفی　جو آپ کی گلیوں کے قریں ہیں مرے آقا　سیّدُ الکونینؐ۔ ص ۲۳
حافظ محمد مستقیم　عشق کی جان ہیں مرے آقا　معراجِ سخن۔ ص ۹۲
ذکی قریشی　پھرتا ہے نگاہوں میں مدینہ مرے آقا　نویدِ رحمت۔ ص ۴۵
گوہر ہوشیارپوری　ماہِ فرزانگی مرے آقا　نعت کائنات۔ ص ۲۸۰
مظفر وارثی　ہر اک چراغ کی ہیں روشنی مرے آقا　دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۸۳
راجا رشید محمود　خدا تک ہے رسائی کا ارادہ اے مرے آقا　ورفعنالک ذکرک۔ ص ۷۶
خلیق قریشی　اس بندے کو کب تابِ بیاں ہے مرے آقا　برگِ سدرہ۔ ص ۷۵
رشید کامل　احساسِ قلم نوحہ کناں ہے مرے آقا　نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۷۷
سیف الدین سیف　ہر درد بظاہر جو گلہ ہے مرے آقا　گلدستۂ نعت۔ ص ۱۵۴
محمد فیروز شاہ　. . . سیاہ لمحوں کا رقص جاری ہے میرے آقا　بیاضِ محمود
غلام زبیر نازش　مری سانسوں کا رشتہ آپ کے تذکار سے آقا　حرف حرف عقیدت۔ ص ۱۰۱
افتخار احمد مظہر　جلوہ فگن ہوئے دونوں جہاں کے آقا　شام و سحر۔ میلاد نمبر ۱۹۸۰
عبدالحمید عامر　ظلمتوں میں ہیں پڑے کون نکالے آقا　بزمِ رسالت۔ ص ۱۶۴
ظہیر صدیقی　یاد آئے تو دل کھلے آقا　خیرالوریٰ۔ ص ۸۰
گہر اعظمی　. . . مرے دل میں جو قدر و قیمت ہے آقا　ثنائے رسولؐ۔ ص ۱۵۶
عارف رضا　حاصلِ منزلِ شب دیدۂ تر ہے آقا　عطا کی خوشبو۔ ص ۴
سہیل غازی پوری　آپ کی چشمِ عنایت کا اثر ہے آقا　شہرِ علم۔ ص ۶۸
لالۂ صحرائی　اُمت پہ تری غیروں کی بیداد ہے آقا　لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۰۹
محمد اسلم میتلا　کیوں غیر ستم کرنے میں آزاد ہے آقا　محفلِ سرکارؐ۔ ص ۲۰
عزیز حاصلپوری　حلم تجھ پر تمام ہے آقا　جامِ نور۔ ص ۸۳
ریاض چودھری　سرِ مقتل ہوں تشنہ لب، لبوں پر جان ہے آقا　زرِ معتبر۔ ص ۷۳
ریاض چودھری　مشامِ جاں تری خوشبو سے مہکا ہی رہے آقا　زرِ معتبر۔ ص ۷۷
بشیر آزاد　قلب سے عشق کا سامان نہ جائے آقا　ضیائے حرم۔ نومبر ۸۸
خالد محمود نقشبندی　میری بگڑی بنائیے، آقا　قدم قدم سجدے۔ ص ۲۷۸
محمد منصور آفاق　تمھاری آمد کبھی تو ہو گی، دلوں کے آنگن سجائے آقا　آفاق نما۔ ص ۹۲
آزاد بیکانیری　جبکہ مشتاق ہے آقا کا خدائے آقا　"نعت"۔ لاہور ۹/ ۳۔ ص ۴۳
حافظ لدھیانوی　رہتی ہے مرے لب پہ ثنائے آقا　معراجِ فن۔ ص ۱۴۰
عطار قادری　قسمت مری چمکائیے، چمکائیے آقا　"حمد و نعت"، اگست ۱۹۹۰

آپؐ کا ڈھونڈتی ہے خلق، دوارا آقا ﷺ!
آپ کے پاس ہے ہر دور کا چارہ آقا ﷺ!

پھر اسے اور پناہوں کی طلب ہی نہ رہی
مل گیا آپؐ کا جس کو بھی سہارا آقا ﷺ!

ان غلاموں کی ہے توقیر ہر اک عالم میں
جن کی تقدیر میں ہو آپ سا پیارا آقا ﷺ!

سرِّ حکمت ہے ہر اک آپ کا ارشاد، حضور ﷺ!
جانِ دیں آپ کا ہر ایک اشارہ آقا ﷺ!

جس نے دیکھے در و دیوارِ مدینہ اک بار
اُس کو ہوتا نہیں پھر ہجر گوارا آقا ﷺ!

ڈھونڈتے پھرتے ہیں دوزخ کے فرشتے مجھ کو
اپنی کملی میں چھپا لیجے خدارا آقا ﷺ!

کوئی مشکل جو پڑی مجھ پہ، رہا یوں محفوظ
طیبہ رُو ہو کے بصد عجز پکارا۔ ”آقا ﷺ!“

عقل ہو، عشق ہو، تقویٰ ہو کہ شہرہ، سب کا
آپؐ کے خوانِ کرم پر ہے گزارا آقا ﷺ!

اللہ اس انورؔ بے کس کو بلا لیں طیبہ
در بدر پھرتا ہے یہ ہجر کا مارا آقا ﷺ!

افضال احمد انورؔ

مجھے بھی دِکھلا کہ ہوتی کیا ہے بہار آقا ﷺ
کبھی تو میرے بھی رُخ پہ آئے نکھار، آقا ﷺ

ہر ایک لمحہ تری توجہ کا منتظر ہوں
کسے دکھاؤں ترے سوا حالِ زار، آقا ﷺ

غموں کے بارِ گراں کی تاب و تواں نہیں ہے
کرم سے اپنے، یہ بوجھ سر سے اتار، آقا ﷺ

بس اس قدر چاہتا ہوں، تو مجھ پہ مہرباں ہو
میں زندگی تک بھی اپنی دوں تجھ پہ وار، آقا ﷺ

میں کتنا بے بس ہوں، تجھ سے کچھ بھی چھپا نہیں ہے
مجھے تو اپنے پہ بھی نہیں اختیار، آقا ﷺ

میں خود کو اِس کائنات پر بھی محیط سمجھوں
ترے غلاموں میں گر ہو میرا شمار، آقا ﷺ

مجھے شرف بخش، جیتے جی تیری شکل دیکھوں
نہیں ہے کوئی حیات کا اعتبار، آقا ﷺ!

ترے تصدُّق، میں تیری گلیوں کے بھی تصدّق
ترے مدینے پہ میرا سب کچھ نثار، آقا ﷺ

حفیظ صدیقی

کا

"کا" ردیف کی ۶۸۴ نعتیں دستیاب ہوئی ہیں۔ ان کے علاوہ "ہے محبوب خدا ﷺ کا" ردیف کی دو' "ہے خورشید حرا کا" کی ایک' "شبِ اِسرا کا" کی ایک' "آقا ﷺ کا" کی ایک' "ہے آقا ﷺ کا" کی ایک' "شاہِ والا ﷺ کا" کی ایک' "غیب کا" کی ایک' "آپ ﷺ کا" ردیف کی ۲۷ نعتیں' "ہے نور آپ ﷺ کا" کی ایک' "ہے شہر آپ ﷺ کا" کی ایک' "ہے نام آپ ﷺ کا" کی تین اور "ہے آپ ﷺ کا" کی ایک نعت ملی ہے۔

"محمد ﷺ کا" ردیف کی ۸۷ نعتیں اور "محمد ﷺ کا محمد ﷺ کا" کی ایک' "آیا محمد ﷺ کا" کی ایک' "ہے کردار محمد ﷺ کا" کی ایک' "تم دیکھو نُور محمد ﷺ کا" کی ایک' "دامن محمد ﷺ کا" کی تین' "دن دین محمد ﷺ کا" کی ایک' "میرے محمد ﷺ کا" کی ایک' "ہے محمد ﷺ کا" کی تین اور "آستانہ ہے محمد ﷺ کا" کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"درود کا" ردیف کی چھ' "میرے سرکار ﷺ کا" کی ایک' "پیمبر ﷺ کا" کی دو' "فکر کا" کی ایک' "حضور ﷺ کا" ردیف کی ۲۵' "درِ دولت حضور ﷺ کا" کی ایک' "ہے مدینہ حضور ﷺ کا" کی ایک' "نور کا" ردیف کی ۷۴ اور "نور خدا کے نور کا" کی ایک نعت تلاش کی جا سکی ہے۔

"اس کا" ردیف کی سات' "ہے اس کا" کی دو' "کس کا" کی چھ' "نہ بن سکا" ردیف کی دو' "نہ رہ سکا" کی ایک' "نہ سکا" کی دو' "جانہ سکا" کی ایک' "ہو نہ سکا" کی پانچ' "عرش کا" کی ایک اور "عیش کا" ردیف کی ایک نعت کا حوالہ زیرِ نظر "نعت نمبر" میں دیا جا رہا ہے۔

"دل کا" ردیف کی چار' "میرے دل کا" کی دو' "رسول ﷺ کا" کی چار' "ہے چہرہ رسول ﷺ کا" کی ایک' "ہے مدینہ رسول ﷺ کا" کی دو' "ہے رسول ﷺ کا" کی ایک' "ربیع الاوّل کا" کی ایک' "درود و سلام کا" کی ایک' "چمکا" ردیف کی آٹھ' "کا سورج چمکا" کی ایک' "میں چمکا" کی ایک' "کا ستارہ چمکا" کی ایک' "ہے شہر سرکارِ دو عالم ﷺ کا" کی ایک اور "رسولِ کریم ﷺ کا" ردیف کی تین نعتیں ملی ہیں۔

"ان کا" ردیف کی ۵۲' "نقشِ پا اُن کا" کی ایک' "ہے اُن کا" کی چار' "جن کا" ردیف کی ایک' "سرورِ کونین ﷺ کا" کی ایک' "لوگوں کا" کی ایک' "پھولوں کا" کی ایک اور "خوشبو کا" ردیف کی ایک نعت کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔

"رسولُ اللہ ﷺ کا" ردیف کی ۹ نعتیں' "طیبہ کا" ردیف کی ایک' "مہکا" کی ایک' "مدینہ کا" ردیف کی تین' "سرکارِ مدینہ ﷺ کا" کی ایک' "رسولِ عربی ﷺ کا" کی ایک' "نبی ﷺ کا" کی چار' "ہمارے نبی ﷺ کا" کی دو' "کسی کا" کی ایک' "میرے ساقی کا" کی ایک' "روشنی کا" کی ایک' "نعت گوئی کا" کی ایک' "شیشے کا" کی ایک' "کملی والے ﷺ کا" کی دو' "کرنے کا" کی ایک' "نعت لکھنے کا" کی ایک' "مدینے کا" کی ۱۳' اور "پانی مدینے کا" ردیف کی دو نعتیں مل سکی

ہیں۔

فدا کھیم کرنی	میرے لبوں پہ کیا ہے' اب ذکر مجتبیٰؐ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۵۳
صدر انصاری	بیاں وصف کیونکر ہو اس دلربا کا	حاصلِ حیات۔ ص ۹۷
اکرم علی اختر	کیوں عطر فشاں آج ہے دامان صبا کا	کیف و سُرور۔ ص ۱۰۴
حافظ پیلی بھیتی	ادنیٰ سا یہ رتبہ ہے نبیؐ کی کفِ پا کا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۶
فیروز طغرائی	مرے دل میں ہے ذوق و شوق نعتِ شاہِ بطحاؐ کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۵
ساجد اسدی	کہاں وہ معجزہ معراجِ شاہِ بطحاؐ کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۷
عرفان علی رضوی	چرچا ہے دو عالم میں تری جُود و سخا کا	"طریقت" لاہور۔ فروری ۱۹۱۸
خلیل صمدانی	مدّاح بنایا بھی تو محبوبِ خداؐ کا	گلزارِ خلیل۔ ص ۵۹
حافظ پیلی بھیتی	کیا وصف لکھوں روضۂ محبوبِ خداؐ کا	نعتِ حافظ۔ ص ۴۶
امیر مینائی	بیمار دلِ زار ہے محبوبِ خداؐ کا	قُلزُمِ رحمت۔ ص ۲۹
جلیل مانکپوری	وہ رُوئے پُر انوار ہے محبوبِ خداؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۱۶
عابد نظامی	صد شکر' ثنا گر ہُوں میں ممدوحِ خداؐ کا	میانِ دو کریم۔ ص ۱۶۶
حسن رضا بریلوی	یہ اکرام ہے مصطفیؐ پر خدا کا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۷
حسرت موہانی	عجب انداز ہے فضلِ خدا کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۰۳
نسیم دہلوی	عاشق ہوں ترا' نام کو بندہ ہوں خدا کا	نقوش رسولؐ نمبر دہم۔ ۶۳۸
ذکی قریشی	کرم ہے مجھ پہ یہ میرے خدا کا	عنوانِ تمنّا۔ ص ۵۳
قاسم المیدری	کرم مصطفیٰؐ پر بڑا ہے خدا کا	سبیلِ ہدایت۔ ص ۴۸
حافظ پیلی بھیتی	محبوبِ خداؐ کا ہے وہ' جو کچھ ہے خدا کا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۳
ذوقی مظفر نگری	مفہوم جس نے پہنا قرآن کی صدا کا	"محفل" لاہور۔ جنوری ۸۳
فدا کھیم کرنی	محمدؐ ہے ملہم کتابِ ہُدیٰ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۹۰
کامل جوناگڑھی	ملا راحلہ ہم کو راہِ ہدیٰ کا	ماہِ کامل۔ ص ۴
آزاد بیکانیری	کیا رُتبہ بیاں ہو سکے اس شاہِ ہُدیٰؐ کا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۵۷
بے چین رجپوری	ہر وقت فیضِ عام ہے خورشیدِ حراؐ کا	نیّرِ حرم۔ ص ۷۱
فدا کھیم کرنی	مُقدّر درخشاں ہے غارِ حرا کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۹۰
ہاشم ضیائی	ثانی نہیں عالم میں حقّا شبِ اسرا کا	"نعت"۔ ۱۲/۷۔ ص ۵۹
برجموہن کیفی	ہو شوق نہ کیوں نعتِ رسولِ دوسراؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۷۰
بہزاد لکھنوی	یہ کس نے لیا نام شہِ ہر دو سراؐ کا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۴۹
الطاف احسانی	زباں پر ذکر ہے خیرُ الوریٰؐ کا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۴۲

سہیل غازی پوری	جہاں بھی ذکر ہے خیر الوریٰؐ کا	شہرِ علم۔ ص ۷۶
ذکی قریشی	اندیشہ ہو کیا دل کو مرے روزِ جزا کا	مہرِ فاراں۔ ص ۱۱۰
ریاض چودھری	نہیں سر میں سودا جزا و سزا کا	زرِ معتبر۔ ص ۲۵۳
ذکی قریشی	عالم یہ تعالیٰ اللہ مرے بختِ رسا کا	نویدِ رحمت۔ ص ۱۰۹
کامل جوناگڑھی	وہ مالک ہُوا ہر سحر کا، مسا کا	ماہِ کامل۔ ص ۵
حافظ لدھیانوی	ہر لحظہ تصوّر ہے مدینے کی فضا کا	یا صاحبَ الجمالؐ۔ ص ۱۰۱
منیر قصوری	ممکن نہیں، ادا ہو حق نعتِ مصطفیٰؐ کا	چادرِ رحمت۔ ص ۴۰
غلام رسول القادری	کسے دعویٰ ہے نعتِ مصطفیٰؐ کا	کلیاتِ قادری۔ ص ۲۳
ساقی گجراتی	میں نے دیا جلایا جب یادِ مصطفیٰؐ کا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۳۳
منظور الحق مخدوم	جس دل میں چاند اُترا ہے یادِ مصطفیٰؐ کا	تاجدارِ حرم۔ ص ۹۷
مدن لال ساحر	بیاں کیا ہو محمد مصطفیٰؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۳۹
حافظ لدھیانوی	عجب عالم ہے شہرِ مصطفیٰؐ کا	مطلعِ فاراں۔ ص ۴۹
محمد علی ظہوری	چاہتے ہو رضا گر خدا کی، ذکر کرتے رہو مصطفیٰؐ کا	نوائے ظہوری۔ ص ۲۴
محمد حسین شاہ	جو منشا خدا کا، وہی مصطفیٰؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۳۱
مبین پاڑھی	رُتبہ فزوں ہے دیکھو یوسفؑ سے مصطفیٰؐ کا	"آستانہ" دہلی۔ فروری ۴۹
حافظ لدھیانوی	تابندہ مرے دل میں ہے اک نقش وفا کا	معراجِ فن۔ ص ۱۲۷
محمد احمد شاد	ذکر ہو گا مُدام آقاؐ کا	نغمۂ میلاد۔ ص ۸۸
منیر کمال	ہر خوشی میں کرم ہے آقاؐ کا	بارانِ رحمت۔ ص ۹۸
صابر جالندھری	پیغام ملا روح کو خوشیوں کی بقا کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۲۵
انصار الہ آبادی	کہیں محروم ہو سکتا ہے منگتا شاہِ والاؐ کا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۲۵
حافظ لدھیانوی	نغمہ ہو مرے لب پہ سدا صَلِّ عَلیٰ کا	معراجِ فن۔ ص ۱۴۱
رہبر صمدانی	جب ورد کیا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کا	م محمدؐ۔ ص ۸۱
نسیم دہلوی	ہر زخمِ جگر لفظ بنا صلِّ علیٰ کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۶
بکل اُتساہی	پکارا جہاں نام صلِّ علیٰ کا	والضحیٰ۔ ص ۱۴۷
حافظ لدھیانوی	نغمہ ہے سرِ عرشِ بریں صلِّ علیٰ کا	ثنائے خواجہؐ۔ ص ۱۱۹
ذکی قریشی	کیونکر بیاں ہو رُتبہ مجھ سے شہِ عُلا کا	خورشیدِ حرا۔ ص ۳۲
آفتاب اسلام آغا	پھلا پھولا رہے گلشن ثنا کا	نوائے ابد۔ ص ۱۳۱
صابر القادری بریلوی	مل جائے وسیلہ کرمِ شاہِ دُنا کا	بخششِ رب۔ ص ۳۸

حافظ لدھیانوی	کرم زائر پہ دیکھا انتہا کا	معراجِ فن۔ ص ۱۴۸
فقیر محمد مسلم	جمال اس کا ہے نورِ حق کا، ظہور اس سے ہے انبیاؑ کا	مقام العارفین۔ ص ۴۸
صحرائی گورداسپوری	سورج چڑھا ہے جس دم انوارِ کبریا کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۳۰
فدا کھیم کرنی	جب نام لب پہ آیا محبوبِ کبریاؐ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۵۳
جوہر میرٹھی	دکھا دو در حبیبِ کبریاؐ کا	جواہرِ نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۵
حقیر فاروقی	وہ ہے ممدوح ذاتِ کبریا کا	نسیم گلشن نعت۔ ص ۸
غلام رسول قادری	ہے دل کو شوق حمدِ کبریا کا	بُلبلِ بُستانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۷۶
محمد ممتاز راشد	گونجا پیام جس دم توحیدِ کبریا کا	عقیدتِ خام۔ ص ۴۲
خلیل صمدانی	محبوبِ کبریا کا، رسالت مآبؐ کا	گلزارِ خلیل۔ ص ۵۶
عبدالمجید صدیقی	ہوں مدح خواں جنابِ رسالت مآبؐ کا	صدقِ مقال۔ ص ۲۹
محمد دین فقیر	مدّاح ہوں جنابِ رسالت مآبؐ کا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۸
عابد نظامی	شیدا ہے جو جنابِ رسالت مآبؐ کا	میانِ دو کریم۔ ص ۱۱۶
حقیر فاروقی	عاشق جو ہے جنابِ رسالت مآبؐ کا	نسیم گلشن نعت۔ ص ۱۶
آغا صادق	ہے عزم جزم نعتِ رسالت مآبؐ کا	چشمۂ کوثر۔ ص ۳۴
مخمور جالندھری	پھیلا اُفق پہ نور رسالت مآبؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۳۵۵
وحید پیامی	نظروں میں ہے جمال رسالت مآبؐ کا	بزمِ رسالت۔ ص ۲۱۲
عابد نظامی	لب پہ ہے میرے نام رسالت مآبؐ کا	فیضانِ کرم۔ ص ۸۴
عاصی کرنالی	میں نے لیا ہے نام رسالت مآبؐ کا	مدحت۔ ص ۵۲
ذکی قریشی	وردِ زباں ہے نام رسالت مآبؐ کا	نویدِ رحمت۔ ص ۱۳۵
رونق دہلوی	چمکا ہے نورِ حُسن رسالت مآبؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۳۵
افق کاظمی	پرتو پڑا جو حُسنِ رسالت مآبؐ کا	فروغِ محامد۔ ص ۶۶
بشیر احمد دہلوی	مدّاح دل سے ہوں میں رسالت مآبؐ کا	بیاضِ محمود
عابد نظامی	طاعت گزار ہے جو رسالت مآبؐ کا	میانِ دو کریم۔ ص ۸۴
حنیف اسعدی	کیا مرتبہ بیاں ہو رسالت مآبؐ کا	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۱۴
ذکی قریشی	آیا جو نام لب پہ رسالت مآبؐ کا	سازِ عقیدت۔ ص ۱۰۷
پیارے لال رونق	یہ فیض عاصیوں پہ رسالت مآبؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۳۵
کاوش زیدی	پیشِ نظر ہے روضہ رسالت مآبؐ کا	مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۵۹
ہلال جعفری	پیشِ نظر ہے جلوہ رسالت مآبؐ کا	ہلال حرم۔ ص ۱۶۱
نفیس فریدی	نبیوں میں مرتبہ یہ رسالت مآبؐ کا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۸۹

شاعر	مصرع	ماخذ
ریاض سہروردی	کیسا کمال ہے یہ رسالت مآبؐ کا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۶
حافظ پیلی بھیتی	بھولا نہ وِرد روئے رسالت مآبؐ کا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۷
سرور اکبر آبادی	دیدار کیا ہوا ہے رسالت مآبؐ کا	"ندائے دینؔ کراچی۔ دسمبر ۸۴
نظیر شاہجہانپوری	اللہ مدح خواں ہے رسالت مآبؐ کا	ارم در ارم۔ ص ۲۱۸
راسخ عرفانی	ہونٹوں پہ تذکرہ ہے رسالت مآبؐ کا	ارمغانِ حرم۔ ص ۳۷
حسین سحر	کتنا عظیم ذکر ہے رحمت کے باب کا	تقدیس۔ ص ۱۰۹
سید افتخار حیدر	میں نعت گو ہوں حاملِ اُمّ الکتاب کا	صبحِ ازل۔ ص ۲۹
صابر القادری	نظّارہ کر رہا ہوں رُخِ بے حجاب کا	بخششِ رب۔ ص ۳۸
ا۔د۔ نسیم	ڈر کیا ہے شیخ مجھ کو خدا کے عذاب کا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۹
محمد انور حسین انور	پردہ ہے درمیانِ نظر اک سراب کا	مہرِ جہانتاب۔ ص ۱۰
آسی خانپوری	ارماں ہے بس یہی دلِ پُر اضطراب کا	"محفل" لاہور۔ مئی ۹۰
حافظ پیلی بھیتی	بے سایہ قد ہے سرورِ عالی جنابؐ کا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۷
غنی غازی پوری	مدّاح ہُوں میں اُس شہِ عالی جنابؐ کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۴۹
پنڈت فدا دہلوی	حافظ ہوں دل سے مصحفِ رُوئے جنابؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۹۹
ستار وارثی	. . . مجھ کو نہیں ہے ہوش عذاب و ثواب کا	معطّر معطّر۔ ص ۱۳۰
محمد اسلم مبتلا	کونین میں بس ایک ہی محبوب ہے رب کا	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۲۵
ظفر علی خاں	مولا وہ عجم کا ہے تو آقا ہے عرب کا	موجِ نور۔ ص ۱۸۶
محمود الحسن	اب تیرے سوا کون ہے اِس جان بلب کا	"ہلال" راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۷۹
حامد بدایونی	ہر گُل ہے تازہ داغ فراقِ حبیب کا	کلامِ حامد۔ ص ۲۰
ف ل ظفر اقبال	جس دم ہُوا اشارہ خدا کے حبیبؐ کا	ہلال۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۸
ا۔د۔ نسیم	احسان مجھ پہ یہ ہے خدائے حبیب کا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۰۰
امیر مینائی	حال کرتے تھے بیاں وہ شاہِ داناؐ غیب کا	محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ص ۴۲
شہیدی	میں معتقد ہوں عشقِ خوش عندلیب کا	"حمد و نعت"۔ اگست ۱۹۹۰
آثم فردوسی	کون ہے جو نہیں ہے گدا آپؐ کا	مہمانِ معلّیٰ۔ ص ۷۷
شریف ظفر	ابتدا تا انتہا ہے نُور سارا آپؐ کا	بیاضِ محمود
منظور حسین	ہے ہمیں دنیا و عقبیٰ میں سہارا آپؐ کا	بیاضِ محمود
حنیف نازش	یا نبیؐ! کتنا حسیں ہے نام پیارا آپؐ کا	"نعت"۔۹/۸۔ ص ۷۳
انصار الہ آبادی	اک حسیں موقع پر ایسا حُسن چمکا آپؐ کا	کلامِ لاکلام۔ ص ۶۳
اکرم رضا	ہے فزوں تر عقل سے جب حُسن والا آپؐ کا	"نعت"۔ ۱۰/۵۔ ص ۹۱

شاعر	مصرع	ماخذ
سجاد مرزا	اے حبیبِ خدا، خاتم الانبیا! ذکر کرتا ہے ربِّ عُلا آپؐ کا	چراغِ آرزو۔ ص ۳۹
صبیح رحمانی	بڑھ گیا حدِّ جُنوں سے نام لیوا آپؐ کا	ماہِ طیبہ۔ ص ۸۹
محمد احمد شاد	کیوں نہ ہو ہر کوئی آشنا آپؐ کا	نعت کے پھول۔ ص ۸۷
انصار الہ آبادی	مرتبہ انسان سمجھے گا بھلا کیا آپؐ کا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۶۰
سعید اللہ خاں	نام لینا بھی عبادت آپؐ کا	سعادتِ سعید۔ ص ۹۴
فدا کھیم کرنی	ایک مُدّت سے ہوں مشتاقِ زیارت آپؐ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۹۲
حفیظ نقشبندی	لب پر جو میرے نام ہے سرکارؐ آپ کا	وسیلۂ بخشش۔ ص ۵۶
انور فیروز پوری	اُمتی ہوں شہِ بحر و برؐ آپ کا	مختارِ کُل۔ ص ۱۷۹
داود آفریدی	دھیان اب دل سے نہیں جاتا ہے دم بھر آپؐ کا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۶
حفیظ تائب	کیوں نہ عالم ہو دریوزہ گر آپؐ کا	وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۵۶
انور فیروز پوری	اللہ اللہ وہ پُر نور گھر آپؐ کا	مختارِ کُل۔ ص ۸۵
لالہ بیلی رام	آپؐ وہ ہیں، کبریا کے دل میں ہے گھر آپ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۱۹
راسخ عرفانی	. . . اوجِ گردوں سے بالا شعور آپؐ کا	نکہتِ حرا۔ ص ۱۷
حافظ چشتی تونسوی	اے حبیبِ خدا، سرورِ انبیا، دوسرا کا سویرا ہے نور آپؐ کا	"نعت"۔ ۱۱/۷۔ ص ۹۰
شفیق آصف	ہر طرف جلوہ فرما ہے نور آپؐ کا	م محمدؐ۔ ص ۷۶
ادب سیمابی	مطلعِ صبحِ عظمت ہے شہر آپؐ کا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۳۸
افق دہلوی	دین و دنیا میں اجالا آپؐ کا	بیاضِ محمود
اثر لودھیانوی	فرش تا عرش ذکر مُدام آپؐ کا	عکسِ جمال۔ ص ۴۶
یکس فتح گڑھی	. . . سب پہ لازم ہوا احترام آپؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۷۷
سرو سہارنپوری	صبحِ نور آپؐ کی، حسنِ شام آپؐ کا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۹۹
ذکی قریشی	ذکر کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا	خورشیدِ حرا۔ ص ۸۱
شبنم رومانی	وِرد کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا	حرفِ نسبت۔ ص ۱۷
جعفر شیرازی	نام ہونٹوں پہ ہے صبح و شام آپؐ کا	"حمایت اسلامؐ لاہور۔ جنوری ۹۴"
اکبر کاظمی	سب سے اعلیٰ و بالا مقام آپؐ کا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۷۱
نذیر احمد علوی	کوئی سمجھے کیا ہے مقام آپؐ کا	گلہائے عقیدت۔ ص ۱۷
حافظ محمد مستقیم	نام لیتا نہیں بے سلام آپؐ کا	معراجِ سخن۔ ص ۹۱
انصار الہ آبادی	عشق کی جاں ہے حُسن تمام آپؐ کا	سراج السالکین۔ ص ۳۶
جعفر بلوچ	جپتے ہیں عرش و فرش و فضا نام آپؐ کا	بیعت۔ ص ۵۵
الطاف احسانی	کتنا پیارا ہے سرکارؐ نام آپ کا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۹

اُفُق کاظمی . . . وصف اے شاہِ خیر الانام آپؐ کا فروغِ محامد۔ ص ۶۲
بیکل اتساہی حکم پاتے ہی خیر الانام آپؐ کا والضحیٰ۔ ص ۴۱
امداد ہمدانی تا قیامت رہے لب پہ نام آپؐ کا شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۱۷۹
محمد احمد شاد ساری دنیا سے پیارا ہے نام آپؐ کا نعت کے پھول۔ ص ۶۸
کاوش بٹ جب بھی ہونٹوں پہ آیا ہے نام آپؐ کا محفل لاہور۔ خیر البشرؐ نمبر ۸۱
عزیز لودھیانوی قدسیوں کے لبوں پر ہے نام آپؐ کا شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۱۵۲
حافظ چشتی تونسوی . . . کس قدر رُوح پرور ہے نام آپؐ کا معراجِ سخن۔ ص ۵۷
آلِ احمد رضوی میرے لب پہ فروزاں ہے نام آپؐ کا بیاضِ محمود
محمد انور حسین انور گلستانِ خلد کا ہے باب گلشن آپؐ کا مہرِ جہانتاب۔ ص ۲۱
محمد احمد شاد ذکر کرتی ہے ہر اک زباں آپؐ کا نعت کے پھول۔ ص ۷۰
راسخ عرفانی نکہتیں آپ کی، گلستاں آپؐ کا نکہتِ حرا۔ ص ۳۱
ضیاء القادری نُور ہر محفل میں ہے محبوبِ رحماں آپؐ کا "نعت"۔ ۸/۲۔ ص ۶
طفیل ہوشیار پوری یہ زمیں آپ کی، آسماں آپؐ کا رحمتِ یزداں۔ ص ۲۶۹
منتظر درانی یہ زمیں آپ کی، آسماں آپؐ کا دیوانِ منتظر۔ ص ۱۵
عزیز حاصلپوری عشق جب سے ہے دل میں نہاں آپؐ کا صحیفۂ نور۔ ص ۲۱۲
ستار وارثی ہے ازل سے نور افشاں حُسنِ پنہاں آپؐ کا حرفِ معتبر۔ ص ۴۵
حافظ وِنذیر نہ چھوڑوں گا ہرگز قدم آپؐ کا دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۹
ضیا محمد ضیا نُور چمکا حرا تا حرم آپؐ کا شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۴۴
حفیظ الرحمن احسن عجز کی شان الفقرُ فخری صِفَت، رشکِ فغفور جاہ چشم آپؐ کا محفل لاہور۔ خیر البشرؐ نمبر ۸۱
انصار الہ آبادی دم بھریں کیوں نہ لوح و قلم آپؐ کا کلامِ لاکلام۔ ص ۷۳
ارشاد علی ناشاد میرے پیشِ نظر راستہ آپؐ کا "ختمِ نبُوتؐ" کراچی۔ ۱۶ جنوری ۹۲
سعید بدر دلربا و دل کُشا چہرہ و بُشرہ آپؐ کا "ہلال"۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۸
عابد نظامی یا رسولَ اللہؐ! دیکھوں میں بھی روضہ آپؐ کا صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۴۲
آفتاب اسلام آغا انبیا کے واسطے لازم وسیلہ آپؐ کا نوائے ابد۔ ص ۹۱
حافظ عبدالغفار ہے بھلا کس دُھن میں حافظ آج خامہ آپؐ کا قصیدۂ رسولِ تہامیؐ
عبدالکریم ثمر بوسہ گاہِ قدسیاں ہے آستانہ آپؐ کا احسن تقویم۔ ص ۶۹
فیض الحسن کیوں کھائے زہرِ غم بھلا مستانہ آپؐ کا ارمغانِ فیض۔ ص ۵۷
صدر الدین انصاری جب قدم مکہ میں پہنچا فاتحانہ آپؐ کا حاصلِ حیات۔ ص ۱۳۶

صدر الدین انصاری واہ کیا انداز ہے یہ دلبرانہ آپؐ کا حاصلِ حیات۔ ص ۱۴۴
سید شمیم گوہر گونجتا ہے عرشِ اعلیٰ پر ترانہ آپؐ کا حمد و نعت کراچی۔ جنوری ۹۶
امیر الاسلام شرقی مستِ شرابِ عشق ہے دیوانہ آپؐ کا خوابِ رفتہ۔ ص ۳۵
حافظ لدھیانوی میرا ہر اشکِ غم آئنہ آپؐ کا صلِ علی النبیؐ۔ ص ۹۲
ضیاء القادری ہر نظر میں نور ہے، ہر دل میں جلوہ آپؐ کا "نعت"۔ ۸/۲۔ ص ۷
انصار الہ آبادی کون دیکھے کس سے دیکھا جائے جلوہ آپؐ کا کلامِ لاکلام۔ ص ۱۱
عبدالکریم ثمر عرش پر مرقوم ہے اسمِ گرامی آپؐ کا احسن تقویم۔ ص ۸۰
بیکس جبلپوری نامِ نامی مصطفیٰؐ ہے آپ کا بیاضِ محمود
ہاشم ضیائی بدایونی حُسن کی دنیا میں ثانی کوئی کب ہے آپؐ کا نعت کائنات۔ ص ۳۱۵
محمد دین فقیر مدح خواں ربُّ العلیٰ ہے آپؐ کا دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۴
عبدالغنی تائب یہ زمیں ہے آپ کی اور آسماں ہے آپؐ کا ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۳۸
ذکی قریشی جب بھی لب پر نام آیا سیّدِ ساداتؐ کا مہرِ فاراں۔ ص ۴۷
اختر ہوشیار پوری سورج کی آب و تاب، گھنا سایہ ذات کا برگِ سبز۔ ص ۱۴۲
غریب سہارنپوری لکّھا ہے وصف بحرِ شفاعت کی ذات کا خزینۂ رحمت۔ ص ۱۸
سید ظفر ہاشمی لے کر سہارا احمدِ مرسلؐ کی ذات کا آہنگِ ظفر۔ ص ۳۱
طفیل ہوشیار پوری ثانی ہے کون اُس شہِ والا صفاتؐ کا رحمتِ یزداں۔ ص ۱۷۵
امیر مینائی مومن کو عشق سرورِ عالی صفاتؐ کا قلزمِ رحمت۔ ص ۷۵
نُزہت مراد آبادی مدّاح دل سے ہوں میں شہِ کائناتؐ کا "نعت"۔ لاہور۔ ۳/۲۔ ص ۹
سیماب اکبر آبادی اے کہ ترا وجود ہے آئنہ کائنات کا سازِ حجاز۔ ص ۷۵
بدر ساگری جس کا ہر ایک نقشِ پا خضر ہے کائنات کا القلم۔ ص ۷۰
اسد شامی یومِ ولادت آج ہے سرورِ کائناتؐ کا رزم و بزم۔ ص ۷۴
قمر وارثی وابستہ رکھ حضورؐ سے دامن حیات کا شمسُ الضحیٰؐ۔ ص ۴۳
انور جمال وہ مبتدا کہ مرکزی نقطہ حیات کا جواہرُ النعت۔ ص ۱۳۶
حمید ہمدم دیا ہے درس نبیؐ نے ہمیں محبّت کا "ختمِ نبوتؐ" کراچی۔ ۲۰ مئی ۹۳
افقر موہانی وہی کر سکتا ہے دعویٰ محمدؐ کی محبّت کا "نعت"۔ ۸/۳۔ ص ۴۷
مسرور بدایونی سبق ہم کو دیا ہے میمِ اوّل نے محبّت کا آیۂ رحمت۔ ص ۸
شمس النسا شرم کروں مدینے میں جا کر طواف تُربت کا خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۲۶
عارف رضا کہاں سے لاؤں قرینہ حضورؐ مدحت کا عطا کی خوشبو۔ ص ۷۳
صوفی تبسم ہو کیسے فکرِ انسانی کو یارا تیری مدحت کا سرشکِ تبسمؔ۔ ص ۱۰

اعجاز رحمانی — چاہیے درد اس کی مدحت کا — پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۶۰
حافظ محمد مستقیم — عجب انداز سے آئینہ چمکا نورِ وحدت کا — تاجِ سخن (معراجِ سخن) ۱۵۶
مومن خاں مومن — نہ کیونکر مطلعِ دیواں ہو مطلع مہرِ وحدت کا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۴
غریب سہارنپوری — نیا کثرت میں ہاتھ آیا مجھے مضمون وحدت کا — خزینۂ رحمت۔ ص ۶
عبدالمجید صدیقی — ہوا منظور جب خالق کو اظہار اپنی وحدت کا — صدقِ مقال۔ ص ۲۷
رسا جالندھری — ازل سے اک زمانہ منتظر تھا جس بشارت کا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۳۱۶
خادمی اجمیری — شرف حاصل ہوا جس کو مدینے کی زیارت کا — نکہت و نور۔ ص ۱۳۳
پیارے لال رونق — نظر جب نورِ بے سایہ میں آیا نور قدرت کا — موجِ نور۔ ص ۱۵۵
کاتب اورنگ آبادی — بلانا بے سبب کب تھا شبِ معراج حضرتؐ کا — تاج۔ میلاد نمبر ۲۴ء
حافظ پیلی بھیتی — ہے اک زمانہ تو زائرِ مزارِ حضرتؐ کا — نعتِ حافظ۔ ص ۸۲
حافظ جونپوری — خدا کی خاص ہے رحمت مبارک بال حضرتؐ کا — حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۴
ضیاء القادری — ابد آثار عالم میں ہے فیضِ عام حضرتؐ کا — "نعت"۔ ۷/۲۔ ص ۲۱
طلعت علویہ — نظر آ جائے روضہ خواب میں گر مجھ کو حضرتؐ کا — خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۶۵
حافظ پیلی بھیتی — وہاں پہچان لینا سہل ہو گا ہم کو حضرتؐ کا — نعتِ حافظ۔ ص ۸۳
عیش فیروز پوری — ارادہ باندھ کر نکلا ہوں گھر سے کوئے حضرتؐ کا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۰۶
افق کاظمی امروہوی — کھلا ہے باغ عالم میں وہ گلِ بُستانِ فطرت کا — فروغِ محامد۔ ص ۳۰
مفتی خلیل برکاتی — عیاں ہے جسمِ انور سے دو طرفہ حسن فطرت کا — جمالِ خلیل (قلمی نسخہ)
جمیل قادری — خداوندِ جہاں جب خود ہے پیارا تیری صورت کا — قبالۂ بخشش۔ ص ۷
کوثر فاروقی — مقابل کوئی کیا ہوتا جہاں میں اس کی صورت کا — نعت کائنات۔ ص ۵۱۴
آرزو اشرفی — رسولِ پاکؐ نے چمکایا یوں آئینہ سیرت کا — نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۲۷
حافظ لدھیانوی — سبق دیتا ہے ہم کو نقشِ اطہر اس کی سیرت کا — معراجِ فن۔ ص ۴۷
عابد نظامی — دامن ہے میرے ہاتھ میں رحمت سرشت کا — رؤف رحیم۔ ص ۱۰۹
حنیف اسعدی — کیا مرتبہ ہے اس تنِ عنبر سرشت کا — ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۳۶
قلق لکھنوی — فرشتہ کون سے در پر ہوا محتاج اجازت کا — نقوش۔ رسولؐ نمبر دہم۔ ۵۷۱
احمد رضا بریلوی — محمد مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزت کا — حدائق بخشش۔ ص ۱۳
حفیظ نقشبندی — نبیؐ کے سر خدا نے رکھ دیا سہرا شفاعت کا — وسیلۂ بخشش۔ ص ۹۰
ریاض سہروردی — ملا ہے اذن سرکارِ دو عالمؐ کو شفاعت کا — ریاضِ رسول۔ سوم۔ ص ۳۲
لطف بریلوی — سرِ احمدؐ پہ رکھا تاج عالم کی شفاعت کا — دیوانِ لطف۔ ص ۲
غلام سرور لاہوری — طریقت کا نبیؐ ہے رہنما، ہادی شریعت کا — نعتِ سروری۔ ص ۸

کامل جوناگڑھی — کلام احمد مرسلؐ سمندر ہے لطافت کا — القول السدید۔ نعت نمبر۔ ۱۳۲
عبدالرحمان عبد — چھپا تھا آدمی سے راز آدم کی خلافت کا — عرفانِ عبد۔ ص ۳۶
اعجاز رحمانی — مٹا کر فرقِ رنگ و نسل دے کر درس الفت کا — پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۵۹
غلام رسول القادری — ہوا نورِ محمدؐ باعثِ ایجاد خلقت کا — کلیاتِ قادری۔ ص ۵۴
ذہین شاہ تاجی — تمہی کو دیکھتا ہے دیکھنے والا حقیقت کا — نعت۔ ۲/۷۔ ص ۶۸
امیر مینائی — بیاں ہو کیا شہنشاہِ عربؐ کی شان و شوکت کا — محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ص ۳۲
مجید فکری — مدینہ جگمگاتا آسماں ہے شان و شوکت کا — نعت رنگ ۱۔ ص ۲۶۱
جمیل قادری — بیاں تم سے کروں کس واسطے میں اپنی حالت کا — قبالۂ بخشش۔ ص ۸
افسر امروہوی — ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہوتا رسالت کا — مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۰۶
عابد بریلوی — کیا حال بیاں کیجیے اس شمعِ رسالت کا — تنویرِ ایمان۔ ص ۷۹
وفا بدایونی — خدا نے مرتبہ ان کو دیا ختمِ رسالت کا — "بصیر" کراچی۔ میلاد نمبر۔ مئی ۷۲
حقیر فاروقی — بیاں ہو کب کسی سے مرتبہ ختمِ رسالتؐ کا — نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۹
رافت رامپوری — آپ کا ثابت فضل کیا، واں منصب دے کے امامت کا — قصیدہ نگارانِ اُترپردیش
محمد عمر جنوں — شفیع عاصیاں مختار ہے روزِ قیامت کا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۰
غریب سہارنپوری — کسی کو فکر دنیا کی، نہ اندیشہ قیامت کا — خزینۂ رحمت۔ ص ۱۲
غلام زبیر نازش — کھلا ہوا ہے ہر وقت باب رحمت کا — حرف حرف عقیدت۔ ص ۸۲
ہادی قریشی وارثی — فلک پر آج چھایا شامیانہ ابرِ رحمت کا — پیاری نعتیں۔ ص ۹۱
سخن دہلوی — گنہگاروں پہ ہو گا سایہ ترے ابر رحمت کا — نقوش رسولؐ نمبر دہم۔ ۵۸۲
حافظ لدھیانوی — اُمتی ہوں رسولِ رحمتؐ کا — جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۳۱
خلیل صمدانی — جو آیا حشر میں پلّہ نظر دامانِ رحمت کا — گلزارِ خلیل۔ ص ۶۴
جمیل قادری — شاہا! دو جہاں میں ہے شُہرہ تری رحمت کا — قبالۂ بخشش۔ ص ۱۷
قاسم الحیدری — حبیبِ پاکؐ ہم کو ہے سہارا تیری رحمت کا — سبیلِ ہدایت۔ ص ۱۷
جمیل قادری — خدا نے جس کے سر پر تاج رکھا اپنی رحمت کا — قبالۂ بخشش۔ ص ۶
حافظ لدھیانوی — مرے لبوں پہ رہے ذکر تیری رحمت کا — کیفِ مسلسل۔ ص ۱۱۰
راقم علیگ — اُجالا ہو گیا دونوں جہاں میں تیری رحمت کا — ضمیر کے چراغ۔ ص ۵۰
اشک ترابی — سر پہ سایہ ہے ان کی رحمت کا — ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ۹۱
مسرور بدایونی — پھریرا عاصیوں کے سر پہ لہرایا ہے رحمت کا — آیۂ رحمت۔ ص ۱۷
جمیل نظر — بلا تخصیص سب کو مل رہا ہے اپنی قسمت کا — ایقان۔ ص ۸۱
صابر دہلوی — خدا مدّاح خود ذاتِ محمدؐ کی ہے عظمت کا — نقوش رسولؐ نمبر۔ دہم۔ ۶۴۵

عارف رضا	نعت رستہ حصولِ نعمت کا	عطا کی خوشبو۔ ص ۵۵
ستار وارثی	نہ میں مشتاق حوروں کا نہ طالب قصرِ جنت کا	حرفِ معتبر۔ ص ۹۵
صابر براری	عجب سج دھج سے آیا، دیکھیے نوشاہ جنت کا	جامِ طہور۔ ص ۱۸
عبدالغنی تائب	ہے لب پر ذکر میرے ساقیٔ صہبائے جنت کا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۴۹
لطف بریلوی	بٹھایا نقش پشتِ پاک پر مہرِ نبوت کا	دیوانِ لطف۔ ص ۲
نظیر لودھیانوی	دوبالا ہو گیا جاہ و حشم ختمِ نبوت کا	آفتابِ حرا۔ ص ۶۳
مسرور کیفی	بے قراری میں رنگ چاہت کا	حرفِ عطا۔ ص ۱۵
حسن رضا بریلوی	کہوں کیا حال زاہد گلشنِ طیبہ کی نزہت کا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۱
امیر حسن مخمور	نبیؐ کی ذاتِ پُر انوار سرچشمہ ہدایت کا	ہلال۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۸
عارف اکبر آبادی	ٹھکانا ہی نہیں کچھ بارشِ لطف و عنایت کا	فردوسِ آرزو۔ ص ۳۵
جوہر میرٹھی	بلا لو ہند سے، خادم بنا لو اپنی چوکھٹ کا	جواہرِ نعت پیغمبرؐ۔ ص ۱۰
غلام سرور لاہوری	محمدؐ رہنما ہے راہِ حق پر نیک اور بد کا	نعتِ سروری۔ ص ۱
عبدالغنی تائب	تصور میں سدا رہتا ہے نقشہ سبز گنبد کا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۳۳
اکرم رضا	نگاہوں میں بسا رہتا ہے جلوہ سبز گنبد کا	الجامعہ جھنگ۔ اپریل ۸۸
شاد قادری	مدینہ آ گیا، چمکا کلس وہ سبز گنبد کا	گنجینۂ نعت و مناقب۔ ص ۴۶
سلیم گیلانی	یہ صدقہ ہے اسی در کا، یہ تحفہ سبز گنبد کا	سیدنا۔ ص ۲۳۲
حافظ پیلی بھیتی	تعلّی پر مزاج اتنا ہے کیوں چرخِ زبرجد کا	نعتِ حافظ۔ ص ۴۵
امیر مینائی	نگینہ نامور کیا خاک ہو چرخِ زبرجد کا	قلزمِ رحمت۔ ص ۸۵
محسن کاکوروی	مٹانا لوحِ دل سے نقشِ ناموسِ اب و جد کا	کلیاتِ محسن۔ ص ۴۸
پرتو روہیلہ	یہ توفیقِ الٰہی بھی ہے، احساں بھی اب و جد کا	بیاضِ محمود
عابد نظامی	پڑھا تھا میں نے جب والد سے پہلا حرف ابجد کا	رؤف رحیم۔ ص ۶۹
امیر مینائی	خلف وہ ہے کرے جو نام روشن جدِ امجد کا	محامد خاتم النبیینؐ۔ ۳۳
صابر القادری	ہوا ہے حمدِ رب سے اشتقاق اسمِ ممجّد کا	بخششِ رب۔ ص ۲۱
امیر مینائی	تفکر امتیازِ جان و جاناں میں کیا حد کا	محامد خاتم النبیینؐ۔ ۵
امیر مینائی	الٰہی، آئے وہ جھونکا ہوائے شوقِ بے حد کا	قلزمِ رحمت۔ ص ۹۱
عطا بدایونی	ہوا جب نور روشن اشتیاقِ دید بے حد کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۱
راسخ دہلوی	سحر اک رنگ اس کے جلوۂ آئینہ خد کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۱
محمد حسین فقیر	ملے اے کاش کِلکِ نور و صفحہ حور کے خد کا	"نعت"۔ ۱/۷۔ ص ۲۷
اکبر وارثی میرٹھی	بلندی پر ہے پایہ عرش سے محبوبِ ایزدؐ کا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۲

آفق کاظمی	عیاں تھا فرش سے تا عرش جلوہ نورِ ایزد کا	فروغِ محامد۔ ص ۶۸
حافظ مظہر الدین	کہیں وصفِ رخ و گیسو، کہیں ہے تذکرہ قد کا	بابِ جبریل۔ ص ۲۶
ریاض چودھری	کیا ہے طوف میں نے سیدِ ذی شاںؐ کے مرقد کا	ہلال راولپنڈی نعت نمبر۔ ۱۹۵
ناسخ لکھنوی	دکھا اس کو، جہاں میں غل ہے جس کی آمد آمد کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۱۸
نظم طباطبائی	جہاں کو مژدہ اس جانِ جہاں کی آمد آمد کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۴
عیش فیروزپوری	یہ دن ہے اس شہِ کون و مکاںؐ کی آمد آمد کا	شام و سحر ۲۔ ص ۲۰۵
راسخ دہلوی	زہے خیرِ مجسّم، غل ہوا جب اس کی آمد کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۱
نظیر لودھیانوی	سنایا حضرتِ عیسیٰؑ نے مژدہ اس کی آمد کا	آفتابِ حرا۔ ص ۸۰
کیف ٹونکی	بجایا ہر نبیؐ نے آ کے ڈنکا انؐ کی آمد کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۴
شہیدی بریلوی	طلوعِ روشنی جیسے نشاں ہو شہؐ کی آمد کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۳
کامل جوناگڑھی	ہوا ماہر رسول اللہؐ کُل اسرارِ سرمد کا	ماہِ کامل۔ ص ۹
فیروز طغرائی	نوازن ہوں ازل سے گلشنِ فیضانِ سرمد کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۷۱
مجبور مظفرنگری	نکالا ہے جو کاتب نے الف احمدؐ میں بے مد کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۲
جوش بریلوی	سرِ دیواں میں لکھتا ہوں قصیدہ نعتِ احمدؐ کا	دیوانِ جوش۔ ص ۱۷۳
گوہر	عیاں ہے مرتبہ اس سے مقامِ مدحِ احمدؐ کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۲
فدا کھیم کرنی	بہارِ گلشنِ روح و بدن ہے ذکرِ احمدؐ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۴۷
ثاقب	ہمیشہ ہر طرف جلوہ رہے گا نورِ احمدؐ کا	مولود شریف۔ ص ۸۵
امیر مینائی	ظہور آخر ہے اوّل انبیا سے نورِ احمدؐ کا	محامد خاتم النبیینؐ۔ ص ۸
خبیر فرخ آبادی	جلالِ حق ہے پروانہ جمالِ شمعِ احمدؐ کا	قصیدہ نگارانِ اترپردیش
دلو رام کوثری	کر اے ہندو، بیاں اس طرز سے تو وصفِ احمدؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۶۳
افضل کوٹلوی	فروغِ دینِ مسلماں ہے عشقِ احمدؐ کا	عرشِ تمنا۔ ص ۴۹
جلیل بدایونی	ہے بجا سب کلام احمدؐ کا	باغِ رسولؐ۔ ص ۲۵
امیر مینائی	دل سے لیتا ہوں نام احمدؐ کا	محامد خاتم النبیینؐ۔ ص ۳۴
سراج حیدر آبادی	احد کی شان کا پردہ بنا ہے میم احمدؐ کا	ذوقِ نظر۔ شافعِ محشرؐ نمبر
حسن المرتضیٰ خاور	شبستانِ جہاں پر ہے بڑا احسان احمدؐ کا	جمالِ مدینہ۔ ص ۶۹
ذاکر گودڑشاہی	لیا ہے عرش نے بوسہ جہاں نعلینِ احمدؐ کا	بیاضِ محمود
رعنا نظام	مہ و خورشید ذرہ ہے جمالِ روئے احمدؐ کا	مہرِ نبوت۔ ص ۲۵
بیدم وارثی	مرے آئینۂ دل میں ہے پرتو روئے احمدؐ کا	"نعت"۔ ۳/۸۔ ص ۱۲
نازش خیر آبادی	تصور رات دن رہتا ہے زلف و روئے احمدؐ کا	قصیدہ نگارانِ اترپردیش

الطاف احسانی	سراپا نورِ وحدت ہے رُخِ زیبا محمدؐ کا	شعاعِ ایماں۔ ص ۵۶
قمر یزدانی	تصوّر میں ہے ہر دم چہرۂ زیبا محمدؐ کا	مہرِ درخشاں۔ ص ۱۹۸
وحید الدین بے خود	اُسی کا آئنہ ہے جلوۂ زیبا محمدؐ کا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۷
بال کشن باغ	رہا کرتا ہے اس میں جلوۂ یکتا محمدؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۶۳
ظفر اقبال	نقش تھا جا بہ جا محمدؐ کا	بہارِ نعت۔ ص ۱۴۴
سعید فضل کریم	ہر کوئی ہے گدا محمدؐ کا	ممدوحِ کردگار (قلمی) ۶۰
نجم نعمانی	وہ سر، سر ہی نہیں جس میں نہ ہو سودا محمدؐ کا	قندیلِ حرم۔ ص ۱۴
معین حیدر آبادی	الٰہی میرے دل میں عشق ہو پیدا محمدؐ کا	شانِ مصطفیؐ لاہور۔ ص ۳۶
شیفتہ دہلوی	کیا تھا نور جب اللہ نے پیدا محمدؐ کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۰
فدا کھیم کرنی	خدائی ان کی دیوانی، خدا شیدا محمدؐ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۶۷
بیان یزدانی	ضیائے دیدۂ حق بیں ہے رُخسارا محمدؐ کا	قندیلِ حرم۔ ص ۱۴
داؤد آفریدی	رسولُ اللہ کیسا ہے لقب پیارا محمدؐ کا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۱۰
ضیاء القادری	ہے قصرِ عرش منظر گنبدِ خضرا محمدؐ کا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۹
عارف چشتی	بجے گا تا ابد کونین میں باجا محمدؐ کا	بے مثل صنعت۔ ۲۳
شاہد رسول قادری	نام سب سے بڑا محمدؐ کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۲
حافظ الوری	دل و جاں سے ہوں میں شیدا محمدؐ کا محمدؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ۳۰۳
ستار وارثی	سراپا میم کے پردے میں جب دیکھا محمدؐ کا	معطّر معطّر۔ ص ۲۷
عیش فیروزپوری	نہیں محتاج سائے کا قدِ بالا محمدؐ کا	بلوچستان کے شعرا۔ ص ۳۲۲
راغب مراد آبادی	در ملا محمدؐ کا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۳۱
ماجد الباقری	دل جو شیدا ہوا محمدؐ کا	تحریریں۔ نعت نمبر۹۔ ص ۵۰
حیرت الہ آبادی	زباں پر صدقِ دل سے نام جب آیا محمدؐ کا	منارۂ نور۔ ص ۷۱
قیوم نظر	عجب جلوہ نظر آیا محمدؐ کا	نعتِ مصطفیؐ۔ ص ۴۵
منور بدایونی	زباں پر نزع کی ہچکی میں نام آیا محمدؐ کا	منوّر نعتیں (عالیہ کلام) ص ۲۳
مرزا محمد رفیع سودا	پلا دریائے رحمت قطرہ ہے آبِ محمدؐ کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۰۰
احمد حسن رسوا	خوش آتا ہے مجھے اب مشغلہ نعتِ محمدؐ کا	نقوش رسولؐ نمبر ۵ ہم۔ ۶۴۴
اشفاق قادری	لگا لکھنے جو میں مضمون کچھ مدحِ محمدؐ کا	دیوانِ اشفاق۔ ص ۲
امیر الدین آزاد	نہ کیوں ہو بلبلِ دل کو سبق یادِ محمدؐ کا	سخنورانِ گجرات۔ ص ۱۸۲
حافظ چشتی تونسوی	دربارِ الٰہی ہے دربار محمدؐ کا	روض الفردوس۔ ص ۷۰
محمد عاشق	معراجِ فضیلت ہے کردار محمدؐ کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۴۳

امداد علی خادم	جس دل کو ہوا پیدا آزار محمدؐ کا	غنچۂ وحدت۔ ص ۳
کیف ٹونکی	ہے گرم دو عالم میں بازار محمدؐ کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۵
پیارے لال رونق	نظر آئے نہ جلوہ ہر گھڑی کیوں کر محمدؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۳۶
جوہر میرٹھی	محبوبِ خدا ہیں نورِ خدا، تم دیکھو نور محمدؐ کا	جواہرِ نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۹
موج فتح گڑھی	خالق نے سنوارا ہے ہر کام محمدؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۳۰۱
قیس شروانی	میں حلقہ بگوشِ احمدؐ ہوں، ہاں میں ہوں غلام محمدؐ کا	موجِ نور۔ ص ۱۱۹
ظہیری	وظیفہ مجھ کو یا رب! ہو سدا نام محمدؐ کا	دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۱۳
آغا صادق	آیا ہے مرے لب پر جب نام محمدؐ کا	چشمۂ کوثر۔ ص ۱۸
مسرور بدایونی	خدا کی معرفت آئینہ ہے میمِ محمدؐ کا	آیۂ رحمت۔ ص ۹
راقب قصوری	ثنا خواں سب زمانہ ہے ثنا خوانِ محمدؐ کا	تحفۂ راقب۔ ص ۳
داؤد آفریدی	جہاں میں غلغلہ ہے جُود و احسانِ محمدؐ کا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۵
برق	زباں سے وصف ناممکن ہے احسانِ محمدؐ کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۶
قمر الدین راقم	عجب حُسن آفریں مطلع ملا شانِ محمدؐ کا	کلیاتِ راقم۔ ص ۴
محمد عاشق	جاری ہے زمانے میں فیضان محمدؐ کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۸۴
حسن المرتضیٰ خاور	حاصل ہو اگر ہم کو عرفان محمدؐ کا	جمالِ مدینہ۔ ص ۷۷
محمد احمد شاد	فرمانِ خداوندی، فرمان محمدؐ کا	نغمۂ میلاد۔ ص ۴۳
جمیل قادری	افلاک سے اونچا ہے ایوان محمدؐ کا	قبالۂ بخشش۔ ص ۱۷
عبدالعزیز شرقی	ہر وقت تصوّر ہے ایوانِ محمدؐ کا	فیوض الحرمین۔ ص ۸۰
سرور بجنوری	مری جاں، میرا دل، ہر میرا مُوئے تن محمدؐ کا	نعت و منقبت۔ ص ۳۹
نور سہارنپوری	دکھا دے خواب میں یا رب، رُخِ روشن محمدؐ کا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۳۳
غریب سہارنپوری	نہیں چھوڑوں گا تا روزِ جزا دامن محمدؐ کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۴
صابر براری	نہ ہو کیوں خُلد بر کف خوش نما دامن محمدؐ کا	جامِ طہور۔ ص ۲۴
بدر ساگری	رکھے سوتی ہیں دل پر آمنہؓ دامن محمدؐ کا	القلم۔ ص ۷۶
کیف ٹونکی	ملا قسمت سے اے خوش قسمتی دامن محمدؐ کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۷
عبداللہ قطب شاہ	لکھ فیض سوں پھر آیا دن دین محمدؐ کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۹۰
صوفی تبسم	ہے فلک آستاں محمدؐ کا	سرشکِ تبسم۔ ص ۷
محمد عاشق	ذکر ہے حرزِ جاں محمدؐ کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۸۳
میر مہدی مجروح	وصف کیا ہو بیاں محمدؐ کا	مرقعِ نعت سجاد حیدر۔ ۳۷
امیر صابری	سمجھ سے دور ہے کیا مرتبہ سمجھوں محمدؐ کا	تاجدارِ عربؐ۔ ص ۱۷

شاعر	مصرع	ماخذ
غنی وارثی	چمن میں جا کے گر نامِ مبارک لوں محمدؐ کا	پیاری نعتیں۔ ص ۱۳
قیوم نظر	تذکرہ جب کریں محمدؐ کا	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۳
وکیل جیلانی	اگر وردِ زباں اسمِ مبارک ہو محمدؐ کا	حمد و نعت کراچی۔ اگست ۱۹۹۰
طالب حسین طالب	میں کیا سمجھاؤں' ہے کتنا بڑا رتبہ محمدؐ کا	پھول حمد و نعت کے۔ ص ۷۵
ضیاء القادری	خدا معلوم' ہے کیا شان' کیا رتبہ محمدؐ کا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۹
رسا فارانی	بیاں رسا سے ہو کیا مرتبہ محمدؐ کا	"مولوی" دہلی۔ رسولؐ نمبر ۱۳۴۹ھ
ضامن حسنی	نگاہِ شوق کو حاصل ہے نظارہ محمدؐ کا	ضامنِ حقیقت۔ ص ۹۶
جمیل قادری	ہمارے دل کے آئینے میں ہے نقشہ محمدؐ کا	قبالۂ بخشش۔ ص ۱۱
موسیٰ لودھیانوی	دکھا دے اے خدا جلدی مجھے روضہ محمدؐ کا	نعتیہ دیوان موسیٰ۔ ص ۵
قمر حجازی	سگِ کوئے محمدؐ ہوں' میں مستانہ محمدؐ کا	نویدِ سحر۔ ص ۴۴
مسرور بدایونی	کہے' دنیا مجھے کہتی ہے مستانہ محمدؐ کا	آیۂ رحمت۔ ص ۲۴
وحشت کلکتوی	سوادِ عرشِ اعظم ہے جلو خانہ محمدؐ کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۵
فدا خالدی دہلوی	ہے کیسا سلیقے کا ہے خانہ محمدؐ کا	م ص۔ ص ۱۰۰
سہیل غازی پوری	لائیں گے تصوّر میں ہے خانہ محمدؐ کا	شہرِ علم۔ ص ۱۳۶
آرزو سہارنپوری	ہزار عنوان ہیں اور ایک افسانہ محمدؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۴۰
محوی لکھنوی	سناؤں ہم نفس آ تجھ کو افسانہ محمدؐ کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۴
حافظ لدھیانوی	صد شکر' ہے دل میرا کاشانہ محمدؐ کا	ثنائے خواجہ۔ ص ۱۳۰
حافظ عبدالغفار	میسّر ہو مقدّر سے جو کاشانہ محمدؐ کا	ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۷
ستار وارثی	منور ہے جمالِ حق سے کاشانہ محمدؐ کا	معطر معطر۔ ص ۱۱۳
محبت خاں بنگش	نظر میں ہر گھڑی رہتا ہے کاشانہ محمدؐ کا	ضو فشاں۔ ص ۴۷
حشمت آرا حجاب	منور نورِ خالق سے ہے کاشانہ محمدؐ کا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۱۱۶
خورشید ایلچپوری	دل روزِ ازل سے ہے کاشانہ محمدؐ کا	خورشید رسالت۔ ص ۷۷
رہبر چشتی	ازل میں پی چکا ہے جو بھی پیمانہ محمدؐ کا	رہبر رہبراں۔ ص ۱۱۴
نذیر احمد علوی	کیا ہے نوش جب سے میں نے پیمانہ محمدؐ کا	گلہائے عقیدت۔ ص ۳۵
آرزو لکھنوی	ازل سے نقشِ دل ہے نازِ جانانہ محمدؐ کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۹۴
ضیاء القادری	ہے طائرِ سدرہ بھی پروانہ محمدؐ کا	آئینہ انوار۔ ص ۱۰
محمد حسین رضی	دلِ شیدا نہ ہو کس طرح دیوانہ محمدؐ کا	آئینہ کلام محمد حسین رضی۔ ۳۷
گل نصیر جدون	جس دن سے ہوا ہے دل دیوانہ محمدؐ کا	بزمِ رسالت۔ ص ۱۹۱
ضیاء القادری	دیوانہ ہوں' لیکن ہوں دیوانہ محمدؐ کا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۸

شاعر	مصرع	ماخذ
صوفی مبین بدایونی	بنا دے یا الٰہی مجھ کو دیوانہ محمدؐ کا	خمِ خانۂ دل۔ ص ۲
صدر انصاری	چلا ہے اس طرح طیبہ کو دیوانہ محمدؐ کا	حاصلِ حیات۔ ص ۱۵۴
مظہر قادری	اچھوں سے بھی اچھا ہے دیوانہ محمدؐ کا	آئینۂ مظہر۔ ص ۲۸
فدا کھیم کرنی	نمایاں جب ہوا فاران پر جلوہ محمدؐ کا	حدیثِ ایماں۔ ص ۶۷
ستار وارثی	زمیں سے ہے فضائے عرش تک جلوہ محمدؐ کا	معطر معطر۔ ص ۱۰۳
غنی دہلوی	ازل سے باعثِ توقیر ہے جلوہ محمدؐ کا	نسیمِ حجاز۔ ص ۹۳
بشیر فاروق	خدا کو ناز ہے جس پر' وہ ہے جلوہ محمدؐ کا	مینارِ حرم۔ ص ۱۲۵
شیوا بریلوی	جہاں سے اس لئے معدوم تھا سایہ محمدؐ کا	"نعت" ۔/۷/۔ ص ۱۳
غریب سہارنپوری	ہماری آنکھ سے پنہاں رہا سایہ محمدؐ کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۸
ساقی کاکوروی	حقیقت میں نہ آیا کوئی بھی ثانی محمدؐ کا	جواہر النعت۔ ص ۱۱۱
قاسم الحیدری	کوئی دیکھے جمالِ رخ اگر میرے محمدؐ کا	سبیلِ ہدایت۔ ص ۴۳
حافظ مظہر الدین	زمانہ طالبِ دیدار ہے محمدؐ کا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۱۶
محمد عاشق	سکونِ دل کا حاصل آستانہ ہے محمدؐ کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۱۶
ضیاء القادری	فضائے بزمِ امکاں صحنِ خانہ ہے محمدؐ کا	نعت۔ لاہور۔ ۷/۲۔ ص ۲۵
حافظ وندیر	وسیلہ روزِ محشر عاصیوں کو ہے محمدؐ کا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۸
صدر انصاری	دو عالم کی حقیقت ایک جلوہ ہے محمدؐ کا	حاصلِ حیات۔ ص ۱۴۲
ضیاء القادری	تمنا ہے کہ روضہ جب نظر آئے محمدؐ کا	خزینۂ بہشت۔ ص ۱۳
حامد بدایونی	ہے عکس ماہِ نو ترے نعلِ سمند کا	کلامِ حامد۔ ص ۳۰
ا۔ د۔ نسیم	کتنا کرم ہے ہم پہ یہ ربِّ ودود کا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۲۴
اکبر وارثی میرٹھی	رہتا ہے پانچ وقت سہارا درود کا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۳
انور فیروز پوری	اے مومنو! ہے ورد نرالا درود کا	مختارِ کلؐ۔ ص ۱۳۲
اکبر وارثی میرٹھی	مومن ہے جس نے ربط ہے ڈالا درود کا	نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۳
اکبر وارثی میرٹھی	عاشق نبیؐ کا چاہنے والا درود کا	میلادِ اکبر۔ ص ۱۰
خورشید ایلچپوری	جس نے کیا ہے ورد وظیفہ درود کا	خورشید رسالت۔ ص ۷
نور سہارنپوری	ساقی پلا رہا ہے پیالہ درود کا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۲۷
ستار وارثی	نظارہ کر رہا تھا میں ادب سے سنگِ اسود کا	معطر معطر۔ ص ۳۳
بشیر زواری	تقاضا سوزِ دل سے ہے مری روحِ مقید کا	خزینۂ نعت۔ ص ۸۰
ہلال جعفری	یہ تسلسل اشک ہائے دیدۂ خوں بار کا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۸۵
بے چین رجپوری	واہ! لطف و جود حضرت احمدِ مختارؐ کا	نیرِ حرم۔ ص ۶۱

شاعر	مصرع	ماخذ
لطف بریلوی	ہُوں میں بلبل باغِ وصفِ احمدِ مختارؐ کا	دیوانِ لطف۔ ص ۶
حقیر فاروقی	شکرِ حق، میں ہوں ثنا خواں احمدِ مختارؐ کا	نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۱۹
ذکی قریشی	جان و دل سے مدح خواں ہوں احمدِ مختارؐ کا	نور و نکہت۔ ص ۶۶
حافظ محمد صادق	وصف لکھتا ہوں ہمیشہ احمدِ مختارؐ کا	حمایت اسلام لاہور۔ نومبر ۱۹۹۵
راقب قصوری	عاشقِ شیدا ہوں رُوئے احمدِ مختارؐ کا	تحفۂ راقب۔ ص ۹
فخرالدین حاذق	ہے تصوّر جب سے رُوئے احمدِ مختارؐ کا	چشمۂ کوثر۔ ص ۲۳
صوفی اویسی	مل جائے گر نشانِ قدم تاجدارؐ کا	سُرودنے۔ ص ۴۲
طفیل ہوشیارپوری	. . . وصف کیا ہو یہاں تیرے کردار کا	رحمتِ یزداں۔ ص ۱۰۶
رضیہ پروین	سر کو سودا ہو گیا اس گیسوئے خمدار کا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۹۵
فقیر محمد مسلم	الحمدُ لِلّٰہ ہر زماں مشتاق ہوں دیدار کا	مقام العارفین۔ ص ۴۰
حافظ پیلی بھیتی	آنکھ کو لپکا پڑا ہے آپؐ کے دیدار کا	نعتِ حافظ۔ ص ۴۸
اکبر میرٹھی	دیکھ لوں گا گر مدینہ سیّدِ ابرارؐ کا	نعت۔ لاہور۔ ۴/۱۔ ص ۴۷
انجم وزیرآبادی	سر میں سودا ہو گیا ہے سیّدِ اَبرارؐ کا	مینائے کوثر۔ ص ۳۵
مصطفیٰ رضا نوری	عرشِ اعظم پر پُھریرا ہے شہِ اَبرارؐ کا	سامانِ بخشش۔ ص ۴۷
ا۔ د۔ نسیم	کیا امتحاں ہے یہ مرے صبر و قرار کا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۹۶
سلطانہ اقبال	لاؤں کہاں سے چین دلِ بے قرار کا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۰۶
غلام سرور لاہوری	خود خدا ہے باغباں جب احمدیؐ گلزار کا	نعتِ سروری۔ ص ۷
نذیر بنارسی	بوسہ جو لے لیا ہے نبیؐ کے مزار کا	شانِ مصطفیٰؐ لاہور۔ ص ۵۲
ساحر ہوشیارپوری	ہے زمانے بھر میں شُہرہ اب مرے اشعار کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۵۰
منظر علی خاں منظر	کیونکر بیاں ہو مرتبہ اُس ذی وقار کا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۷۵
لطف بریلوی	عاشق ہوں دل سے اس شہِ عالی وقارؐ کا	دیوانِ لطف۔ ص ۳
محمد دین فقیر	کُشتہ ہوں جلوۂ شہِ عالی وقارؐ کا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱
ذکی قریشی	لب پہ نام آیا ہی تھا سرکارؐ کا	سازِ عقیدت۔ ص ۱۷۷
عاصی کرنالی	آج مضموں باندھتا ہوں مدحتِ سرکارؐ کا	نعتوں کے گلاب۔ ص ۲۶
عابد نظامی	ذکر لب پر رات دن ہے روضۂ سرکارؐ کا	صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۳۲
کامل جوناگڑھی	اللہ اللہ حوصلہ سرکارؐ کا	ماہ کامل۔ ص ۸
ضمیر	سنگ ریزوں نے پڑھا کلمہ مرے سرکارؐ کا	ہلال راولپنڈی نعت نمبر۔ ۴۹
صابر کوثر	راحتِ جاں صرف ذکرِ پاک ہے سرکارؐ کا	حرا کا چاند۔ ص ۱۷
عبدالغنی تائب	کتنا کرم ہے مجھ پہ یہ پروردگار کا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۳۹

شاعر	مصرع	ماخذ
نذیر بنارسی	ہاں ہاں، یہی حبیبؐ ہے پروردگار کا	قصیدہ نگارانِ اُترپردیش
اکبر میرٹھی	خاکہ ہے تیرے روضے کے نقش و نگار کا	نعتیہ کلام۔ ص ۲۰
مفتی خلیل برکاتی	عاصی بھی ہوں تو شافعِ روزِ شمارؐ کا	جمالِ خلیل (قلمی نسخہ)
ریاض سہروردی	کچھ غم نہیں ہے گرمئ روزِ شمار کا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۶
صابر القادری	مانا کہ مستحق ہے گنہ گار نار کا	بخششِ رب۔ ص ۳۵
حسین سحر	ذہن پر چھایا ہے منظر گنبد و مینار کا	تقدیس۔ ص ۷۳
ذکی قریشی	منبعِ جُود و کرم کا مصدرِؐ انوار کا	نور و نکہت۔ ص ۵۲
مصطفیٰ رضا نوری	وصف کیا لکھے کوئی اس مہبطِ انوار کا	"استقامت" کانپور۔ نومبر ۷۹
عبدالمجید صدیقی	دل پہ پرتو پڑ رہا ہے حُسن کے انوار کا	صدقِ مقال۔ ص ۲۸
فخر النساء حجاب	تو تاجور نہیں ہے شہاؐ کس دیار کا	"طریقت" لاہور۔ جنوری ۱۹۱۷
محی الدین خلوت	دیدار ہو نصیب نبیؐ کے دیار کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۸۹
غلام سرور لاہوری	یا محمدؐ! یار تو ہے یار اور اغیار کا	نعتِ سروری۔ ص ۷
کمال لاہوری	محمدؐ سے کھُلا احوال ذاتِ ربِّ اکبر کا	گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ۱۲
قاضی عبدالرحمٰن	ادا ہو شکریہ کیسے بشر سے ربِّ اکبر کا	ہوائے طیبہ۔ ص ۴۳
فیض الحسن سہارنپوری	ترا رتبہ ہے یا احمدؐ مقام اللہُ اکبر کا	اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۲
ستار وارثی	فلک پر ہر طرف اک شور ہے اللہُ اکبر کا	معطر معطر۔ ص ۲۸
آغا شاعر قزلباش	ارادہ جب کروں اے ہم نشیں مدحِ پیمبرؐ کا	"اظہار" کراچی۔ سیرت نمبر ۸۰
سیماب اکبرآبادی	ہے پرتو رات پر بھی روزِ میلادِ پیمبرؐ کا	سازِ حجاز۔ ص ۱۷
حافظ پیلی بھیتی	معاذ اللہ، میں صدمہ سہوں ہجرِ پیمبرؐ کا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۸
حافظ لدھیانوی	سکوں پرور ہے بہرِ دردمنداں، در پیمبرؐ کا	نشیدِ حضوری۔ ص ۱۳۱
حافظ لدھیانوی	لطف پرور ہے در پیمبرؐ کا	مطلعِ فاراں۔ ص ۸۵
عمر دراز عمر	عجب جلوہ شبِ معراج تھا نورِ پیمبرؐ کا	شعلۂ عشق اول۔ ص ۶
غلام سرور لاہوری	جسے جلوہ ہو دل پر جلوہ گر نورِ پیمبرؐ کا	نعتِ سروری۔ ص ۱۰
صوفی تبسم	سمایا ہے نگاہوں میں رُخِ انور پیمبرؐ کا	سرشکِ تبسم۔ ص ۱۸
ارشد گورگانی	گنہگاری میں ازبس شوق تھا مہرِ پیمبرؐ کا	بیاضِ محمود
ثابت رضوی	بتائے تو کوئی، رُتبہ ہے ایسا کس پیمبر کا	بیاضِ محمود
غریب سہارنپوری	پڑھوں خطبہ سرِ منبر وہ اوصافِ پیمبرؐ کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۸
وحشت کلکتوی	پیامِ حق نما سُنتا ہے گوشِ دل پیمبرؐ کا	گلدستۂ نعت۔ ص ۱۲۱
غلام سرور لاہوری	قلم نے نام لکھا لوح پر اوّل پیمبرؐ کا	گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۵

بکموہن فدا — زباں کوثر سے دھو کر وصف ہے لازم پیمبرؐ کا — غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۲۸
شاکر بنارسی — تعالیٰ اللہ، وہ رُتبہ ہے دربارِ پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن ۱۸۸۹۔ ۶
قاسم بنارسی — عیاں ہے مرتبہ لولاک سے شانِ پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن ۱۸۸۹۔ ۱۱
فائق بریلوی — وصف کیا ہو بیاں پیمبرؐ کا — گلدستۂ نعت۔ ص ۲
غلام مصطفیٰ ذہین — جہاں پر آشکارا ہو گیا رتبہ پیمبرؐ کا — "تاج"۔ میلاد نمبر۔ ص ۲۴
مادھو پرشاد صابر — ہُوا جاری جہاں میں یک قلم خطبہ پیمبرؐ کا — غیر مسلموں کی نعت گوئی ۲۰۶
احمد حسین احمد — دکھا اے جوشِ الفت شوق سے روضہ پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱
حافظ لدھیانوی — جمالِ کون و مکاں آئنہ پیمبرؐ کا — مطلعِ فاراں۔ ص ۴۷
تجمل جلالپوری — شفیع المذنبیں جب ہے لقب میرے پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن ۱۸۸۹۔ ۳
امانت لکھنوی — رقم کرتا ہوں اب میں وصف کچھ اپنے پیمبرؐ کا — نقوش رسولؐ نمبر دہم۔ ۶۳۶
غلام قادر یکتا — پڑھیں گے آج شب کو وصف ہم اپنے پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۵
مسکین امرتسری — دلا، میں طالبِ دیدار ہوں اپنے پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۳
فصیح چاندپوری — فزوں رُتبہ کیا اللہ نے اپنے پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۰
ناظم رامپوری — خدا کا حکم ہے پر نام ہے اپنے پیمبرؐ کا — نقوش رسولؐ نمبر دہم۔ ۷۔ ۶۳
لطف بریلوی — اگر کچھ وصف لکھوں قدِّ رعنائے پیمبرؐ کا — "نعت"۔ جنوری ۱۹۹۶۔ ص ۶۳
پیارے لال رونق — نظر آ جائے گر جلوہ مجھے رُوئے پیمبرؐ کا — غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۳۳
شائق گورداسپوری — ذرا سا دیکھ لے جلوہ اگر رُوئے پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۶
محی الدین بندہ — مجھے اللہُ اکبر، عشق ہے رُوئے پیمبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۲
خرم امرتسری — دل و جاں سے ثنا خواں ہوں میں ہر دم اپنے رہبرؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۴
حافظ لدھیانوی — میسّر کیف ہے جو چشمِ تر کا — معراجِ فن۔ ص ۶۹
سکندر لکھنوی — لکھے کیا وصف انساں قاسمِ تسنیم و کوثر کا — سحابِ رحمت۔ ص ۱۲
سعید فضل کریم — دل کو دلاسا اس در کا — ممدوحِ کردگار (قلمی) ص ۹۲
حافظ پیلی بھیتی — مجھ سے ہے مرے سر کو تقاضا ترے در کا — نعتِ حافظ۔ ص ۸۴
شاکر بنارسی — غنی وہ ہے، غنی وہ ہے، گدا جو ہے ترے در کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۶
ریاض سہروردی — جو بھکاری ہے آپؐ کے در کا — دیوانِ ریاض۔ ص ۲۲
ثابت امرتسری — شہنشاہوں سے ہے بہتر گدا اس شاہؐ کے در کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۴
بلال جعفری — رُخ کر لیا اللہ کی رحمت نے اُدھر کا — ہلالِ حرم۔ ص ۱۲۵
ظفر چشتی — ہر چیز میں جلوہ ہے تری خاکِ گزر کا — تحریریں۔ نعت نمبر ۸۔ ص ۳۴
احمد حسین خاں — صراطِ عشقِ احمدؐ سے اگر پاؤں ذرا سرکا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۹۸

حافظ لدھیانوی — نعلِ سرکارؐ تاج ہے سر کا — جذبِ حسّانؓ۔ ص ۱۰۳
آسمان جاہ انجم — گھر ہے مرے دل میں اس بشر کا — ارمغانِ نعت۔ ص ۱۵۰
محمد عاشق — چمکا ترے پیغام سے انجام بشر کا — عقیدت کے پھول۔ ص ۷۶
یوسف حسن — عاجز ہے ہر اندازۂ تقویم بشر کا — فنون۔ ۲۵۔ ۱۹۸۶
حامد بدایونی — تولّد جب ہُوا خیر البشرؐ کا — کلامِ حامد۔ ص ۱۸
شیدا وارثی — کرم اتنا ہوا مجھ پر شفیعِ روزِ محشرؐ کا — نعتِ حبیبؐ۔ ص ۱۲
عبید اللہ بدنام — ثنا خواں ہے قلم آج اس شفیعِ روزِ محشرؐ کا — مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۱۶
عزیز الرحمان عزیز — سہارا ہے غریبوں کو شفیعِ روزِ محشر کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۰
کشتہ رضوی — نہیں ڈر کشتیٔ اعمال کو طوفانِ محشر کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۱
امداد علی خادم — اگر مل جائے یا رب مجھ کو دامن بادِ صرصر کا — غنچۂ وحدت۔ ص ۳
حافظ لدھیانوی — عجب ہے کیف طیبہ کے سفر کا — آہنگِ ثنا۔ ص ۱۵۱
حافظ لدھیانوی — ہر لمحہ مجھے یاد ہے طیبہ کے سفر کا — تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۱۲
راسخ عرفانی — الحمد یہ فیضان مدینے کے سفر کا — نکہتِ حرا۔ ص ۴۷
نواز اسعدی — مرے سامنے ہے روضہ، یہ کرم ہے اس نظر کا — "سیرتِ طیبہ"۔ حیات النبیؐ نمبر
حافظ لدھیانوی — چراغِ طور ہے اہلِ نظر کا — کیفِ مسلسل۔ ص ۹۹
قمر وارثی — ہے ازل سے اک یہی لے دے کے ارماں فکر کا — شمس الضحیٰؐ۔ ص ۹۷
سحر ہاپوڑی — بنایا نور سے خاکہ خدا نے اس کے پیکر کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۵
محمد افضل فقیر — کیا حسن ہے سرکارِ دو عالمؐ کے نگر کا — عطائے محمدؐ۔ ص ۶۰
بزم آرا دلبر — مرا محبوبؐ جب مختار ہے اللہ کے گھر کا — خواتین کی نعت گوئی۔ ۷۔ ۱۳
ستار وارثی — پھر لب پہ مرے ذکر ہے اس رشکِ قمر کا — حرفِ معتبر۔ ص ۸۳
محمد عاشق — منزل شناس نقشِ کفِ پا حضورؐ کا — عقیدت کے پھول۔ ص ۱۸۶
راسخ عرفانی — آیا خیال میں جو سراپا حضورؐ کا — ارمغانِ حرم۔ ص ۴۹
حافظ پیلی بھیتی — نورِ خدا ہے یا ہے سراپا حضورؐ کا — نعتِ حافظ۔ ص ۴۳
آثم فردوسی — قلب و نظر میں گر نہیں سودا حضورؐ کا — مہمانِ معلیٰ۔ ص ۳۹
حامد یزدانی — ہوں صدقِ دل سے والہ و شیدا حضورؐ کا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۱۹۲
ذکی قریشی — ہوں جان و دل سے والہ و شیدا حضورؐ کا — سازِ عقیدت۔ ص ۱۳۳
مرلی دھر شاد — جلوہ دکھا دے مجھ کو خدایا حضورؐ کا — غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۸۸
انصار الہ آبادی — سر اپنا اور کہاں درِ دولت حضورؐ کا — سراج السالکین۔ ص ۱۹۳
محضر مکن پوری — کتنا کرم ہے دیکھئے مجھ پر حضورؐ کا — "استقامت" کانپور۔ فروری ۸۱

ریاض سہروردی — جیسے ہی نام آیا لبوں پر حضورؐ کا — دیوانِ ریاض۔ ص ۲۵
حافظ لدھیانوی — حافظ ہے مدتوں سے ثناگر حضورؐ کا — جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۵۵
غلام زبیر نازش — صبحِ ازل ہے رُوئے منوّر حضورؐ کا — حرف حرف عقیدت۔ ص ۵۶
زہیر کنجاہی — شیدا ہوں جان و دل سے جمالِ حضورؐ کا — بہارِ نعت (منیر قریشی)۔ ص ۳۹
حامد حسن حامد — وہ عظیم لوگ ہیں جن کے دل میں ہوا قیام حضورؐ کا — شام و سحر۔ میلاد نمبر ۷۹
انوار ظہوری — قرآن ایک مطلعِ روشن حضورؐ کا — حرفِ منزّہ۔ ص ۲۵۷
شریف امروہوی — سر پر رہے گا حشر میں دامن حضورؐ کا — قندیلِ عرش۔ ص ۱۷۳
صادق دہلوی — سایہ ہے رحمتوں کا کہ دامن حضورؐ کا — حریمِ نور۔ ص ۷۲
مفتی خلیل برکاتی — کہتے ہیں جس کو عارضِ تاباں حضورؐ کا — نعت کائنات۔ ص ۱۸۷
ذکی قریشی — مجھ پر کرم خدا کا ہے' احساں حضورؐ کا — خورشیدِ حرا۔ ص ۳۵
صحرائی گورداسپوری — اللہ نے دیا جسے عرفاں حضورؐ کا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۴۳
ظہیر احمد ظہیر — جس پر پڑا ہے سایۂ داماں حضورؐ کا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۳۰
نازش نقوی — میرے دل و نظر کو ہے ارماں حضورؐ کا — بزمِ رسالت۔ ص ۲۳۶
ساقی گجراتی — لے آیا رنگ عشقِ فراواں حضورؐ کا — زادِ عقبیٰ۔ ص ۴۷
خلش ہاشمی — قرآن میں ہے ذکر نمایاں حضورؐ کا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۵۸
حفیظ تائب — مہرِ ہدیٰ ہے چہرۂ گلگوں حضورؐ کا — صلوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۹۵
ایس کے ملک — کس کی مجال پا سکے رُتبہ حضورؐ کا — ہلال۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۷
ریاض سہروردی — فانوسِ کائنات ہے روضہ حضورؐ کا — دیوانِ ریاض۔ ص ۳۰
بدر القادری — جاری رہے لبوں پہ ترانہ حضورؐ کا — جمیل الشیم۔ ص ۱۶۵
راسخ عرفانی — ہر سمت بٹ رہا ہے خزانہ حضورؐ کا — حدیثِ جاں۔ ص ۹۶
قادری النعیمی — وردِ زباں ہے آج فسانہ حضورؐ کا — روحانی ڈائجسٹ۔ نومبر ۸۴
ندیم نیازی — آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضورؐ کا — وما ارسلنٰک....۔ ص ۴۲
راسخ عرفانی — علمِ ہدیٰ سے پُر ہے خزینہ حضورؐ کا — نسیمِ منیٰ۔ ص ۸۴
مسرور کیفی — ہر سمت دیکھتا ہوں میں جلوہ حضورؐ کا — مولائے کل۔ ص ۴۳
زہیر کنجاہی — مدحت نگار ہوں میں سدا سے حضورؐ کا — الوارث کراچی۔ فروری ۹۴
عابد نظامی — عابد قصیدہ گو ہوں میں اپنے حضورؐ کا — صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۴۷
تابش دہلوی — کوئی مثیل ہے نہ بدل ہے حضورؐ کا — تقدیس۔ ص ۶۷
حنیف اسعدی — مری بے بسی پہ کرم کرو' تمہیں واسطہ ہے حضورؐ کا — ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۳۵
صابر القادری — قیامت میں سہارا ہے تو کس کی ذاتِ سرورؐ کا — بخششِ رب۔ ص ۳۳

کرشن سہائے نغز — تصوّر جب سے آیا دل میں میرے نعتِ سرورؐ کا — غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۳۲۲
حسن رضا بریلوی — تصوّر لطف دیتا ہے دہانِ پاکِ سرورؐ کا — ذوقِ نعت۔ ص ۳۲
تسخیر — لکھا جس وقت بسم اللہ کہہ کر نام سرورؐ کا — نزولِ رحمت۔ ص ۱۶
مصطفیٰ رضا نوری — سرِ عرشِ علا پہنچا قدم جب میرے سرورؐ کا — سامانِ بخشش۔ ص ۴۴
فروغ ملتانی — ارادہ ہے' رہوں ہر دم ثنا خواں اپنے سرورؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۰
رحیم بخش واصف — مرا زخمِ جگر پڑھتا ہے کلمہ اپنے سرورؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۵
عبدالرحیم ضامن — تصوّر روز و شب رہتا ہے مجھ کو رُوئے سرورؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۹
صبیح رحمانی — وصف لکھنا حضورِ انورؐ کا — جادۂ رحمت۔ ص ۵۶
فخر الدین حاذق — ابھی غیرت سے ہو گا رنگ پھیکا ماہِ انور کا — چشمۂ کوثر۔ ص ۲۹
عابد بریلوی — ازل ہی سے میں شیدا ہوں نبیؐ کے رُوئے انور کا — تنویرِ ایماں۔ ص ۲۱
حافظ پیلی بھیتی — مجھے کچھ وصف لکھنا ہے نبیؐ کے رُوئے انور کا — نعتِ حافظ۔ ص ۴۷
احمد اللہ شائق — کوئی پڑھتا ہے شاید وصف اس رُوئے منور کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۷
تجمل جلالپوی — لکھا ہے وصف میں نے آپؐ کے روئے منور کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۲
حفیظ اللہ شیدا — اگر میں سبز گنبد دیکھ لوں محبوبِ داورؐ کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۸
قمر یزدانی — بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ محبوبِ داورؐ کا — خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۱۱۱
خستہ امرتسری — کبھی رویا ہی میں دیدار ہو رُوئے مطہر کا — گلدستۂ ابرِ سخن۔ ۱۸۸۹۔ ص ۱۶
اکرم علی اختر — اللہ رے جذب و شوقِ دلِ ناصبُور کا — کیف و سرُور۔ ص ۸۳
یوسف رجا چشتی — جب نام لوں تو ذہن ہو منبعِ سرُور کا — بزمِ رسالت۔ ص ۲۴۸
انور فیروز پوری — نہ تو میرا کوئی کمال ہے' نہ ہے دخل اس میں غرور کا — مختارِ کلؐ۔ ص ۱۵۴
ثاقب — مجھ کو خطر ہو کس لئے روزِ نشور کا — مولود شریف۔ ص ۳۸
مفتی خلیل برکاتی — دیدار ہو گا شافعِ یومُ النشورؐ کا — جمالِ خلیل (قلمی نسخہ)
ذوقی مصطفائی — کھٹکا نہیں ہے اب مجھے یومُ النشور کا — بصیر کراچی رسول نمبر دوم۔ ۷۲
انور فیروز پوری — نہ قریب کا ہے نہ دور کا' نہ خیال حور و قصور کا — مختارِ کلؐ۔ ص ۱۱۳
شوکت مہدی — ادنیٰ سا اک غلام ہوں مَیں آنحضورؐ کا — لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۷۱
اخلاق عاطف — پڑتا نہیں ہے حوصلہ فہم و شعور کا — قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۳۰
منظور حسین میر — شہرہ ہے دو جہاں میں محمدؐ کے نور کا — بیاضِ محمود
فدا کھیم کرنی — مطلعِ حُسنِ شریعت رُوئے زیبا نور کا — حدیثِ ایماں۔ ص ۶۲
حافظ چشتی تونسوی — کون ہے نورؓ علیؓ' نورِ سراپا نور کا — نعت۔ لاہور۔ ۱۱/۷۔ ص ۵۱
افضل کوٹلوی — ہم سے "خاکی وصف" کیا جانیں سراپا نور کا — عرشِ تمنّا۔ ص ۳۹

ماہر شکوہ آبادی	کتنا دلکش کتنا روشن ہے سراپا نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۷۰
محمد شبیر تبسم	صبح صادق ہو رہا ہے کیسا چرچا نور کا	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۸۸
حافظ مظہرالدین	ہے کھڑا در پر تمنائی و شیدا نور کا	تجلیات۔ ص ۱۱۲
محمود رضوی	چمکا جب آدمؑ کی پیشانی پہ تارا نور کا	محفلِ پُرنور۔ ص ۵
حافظ چشتی تونسوی	پا کے ایسا نور کا، چھوٹا ہے تارا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۴۸
نظیر شاہجہانپوری	آمنہؓ کی گود میں اُترا ہے تارا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۵۸
نیر اسعدی	مجھ کو اے نیرؔ بہت کچھ ہے سہارا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۶۱
حیات وارثی	پُشت پر مُہرِ نبوت، سر پہ سہرا نور کا	شانِ رسالتمابؐ۔ ص ۹۶
صابر القادری	ہو گیا ظلمات کی دنیا میں تڑکا نور کا	بخششِ رب۔ ص ۲۵
وفا وارثی	واہ وا، صلِّ علیٰ کیا بخت چمکا نور کا	آفتابِ مدینہ۔ ص ۷
ولی ضیائی	ہے جہانِ رنگ و بو میں جگ اجالا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۶۸
آل احمد رضوی	برسرِ اُمّ القریٰ برسا جو جھالا نور کا	بیاضِ محمود
مختار ضیائی	رُخ پہ آنچل دستِ قدرت نے ہے ڈالا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۶۸
حافظ چشتی تونسوی	مجتبیٰ صلِّ علیٰ آیا ہے پُتلا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۵۲
حافظ چشتی تونسوی	میرے آقا، میرے داتا، تو ہے مولا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۵۰
عزیز حاصلپوری	گا رہی ہیں خلد میں حوریں بھی گانا نور کا	جامِ نور۔ ص ۵
مظہر قادری	یا رسولَ اللہؐ مجھے صدقہ پلانا نور کا	آئینۂ مظہر۔ ص ۴۰
اسیر بدایونی	مرحبا آیا عجب موسم سُہانا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۳۱
رحمت القادری	معجزہ اک یہ بھی ہے ادنیٰ سے ادنیٰ نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۶۶
رضیہ شکیل	آمنہؓ کے گھر فلک سے چاند آیا نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۶۵
ادب سیمابی	آسماں ہے نور کا، عرشِ معظم نور کا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۱۶
خادم مہائمی	زمیں نور کی، آسماں نور کا	ریاضِ فردوس۔ ص ۷
بدر ساگری	وہ صاحبِ جمال ہیں، پیکر ہیں نور کا	القلم۔ ص ۲۷
شبنم رومانی	رکھا ہے رحلِ دل پہ صحیفہ جو نور کا	نعت رنگ۔ کراچی ۲۔ ص ۱۸۴
خاکی کاظمی	عشقِ نورِ حق، عطا فرما وہ جذبہ نور کا	السعید ملتان۔ فروری ۶۲
نیر ضیائی	بزمِ حمد و نعت بھی ہے ایک شعبہ نور کا	نعت۔لاہور۔۱۱/۷۔ ص ۷۰
حیات وارثی	نور کی ہے ہر گلی، ہر ایک کوچہ نور کا	نعت۔لاہور۔۸/۳۔ ص ۷۱
نور قادری	تابشوں میں صبح کی چمکا ستارہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۵۵
عطاء المصطفیٰ جمیل	صبحِ میلاد آ گئی، چمکا ستارہ نور کا	"نعت"۔لاہور۔۱۱/۷۔ ۷۳

ضیاء القادری	اوجِ عرشِ پاک سے چمکا ستارہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۳۸
غنی دہلوی	آنکھ کی پُتلی میں ہے روشن ستارہ نور کا	نسیمِ حجاز۔ ص ۳۹
ارمان اکبر آبادی	میری ظلمت کو ہے کافی اک اشارہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۵۴
مہر محمد ہمدم	ہو گیا سارے جہاں میں دور دورہ نور کا	القول السدید نعت نمبر۔ ۲۶۴
افق کاظمی	نورِ مطلق ہے اَحَد، احمدؐ ہے نقشہ نور کا	فروغِ محامد۔ ص ۶۵
محمود	کیا ربیعُ الاول آیا لے کے تحفہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۷۱
مظہرالدین	یہ بھی فیضانِ کرم ہے، یہ بھی صدقہ نور کا	القول السدید نعت نمبر۔ ۲۶۵
حافظ چشتی تونسوی	حجرہ غنچہ نور کا، روضہ حدیقہ نور کا	نعت۔۱۱/۷۔ ص ۴۹
فیض رسول فیضان	اے خوشا، اپنی زباں پر ہے ترانہ نور کا	بیاضِ محمود
ہاشم ضیائی	دل جمالِ مصطفیٰؐ سے ہے مدینہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۷۲
ذوقی مظفر نگری	رات کے دریا میں جب اُترا سفینہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۶۷
نظیر شاہجہانپوری	اپنا مظہر، اپنا سایہ، اپنا جلوہ نور کا	ارم در ارم۔ ص ۲۳۲
طاہر مجذوب	نور کا شیدا ہوں، آنکھوں میں ہے جلوہ نور کا	"نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۶۶
غریب سہارنپوری	شان میں جس نور کے آیا ہے آیہ نور کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۶
حافظ پیلی بھیتی	زینتِ عرش جب ہوا نور خدا کے نور کا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۴
راقب قصوری	فقر و فاقہ میں بھی عاشق ہوں خدا کے نور کا	تحفۂ راقب۔ ص ۳
ماجد علی کاوش زیدی	ہر سمت ہے اجالا محمدؐ کے نور کا	مدحت خیر الانامؐ۔ ص ۶۴
ظفر علی خاں	چشمہ ابل رہا ہے محمدؐ کے نور کا	شام و سحر۔ میلاد نمبر ۷۷
اخگر سرحدی	دونوں جہاں میں نور ہے ان کے ظہور کا	اظہار کراچی۔ اپریل مئی ۸۳
غریب سہارنپوری	دنیا میں جشن ہے جو نبیؐ کے ظہور کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۳
راسخ عرفانی	مرحبا یہ معجزہ گفتار کی تاثیر کا	حدیثِ جاں۔ ص ۹۴
لیث قریشی	جب بھی ہو ان کی نظر، یہ کھیل ہے تقدیر کا	تاباں تاباں۔ ص ۷۰
گوہر ملسیانی	نقطہ نقطہ عدسۂ ضو ہے مری تحریر کا	متاعِ شوق۔ ص ۴۹
راغب مراد آبادی	مدحتِ خیر البشرؐ اعجاز ہے تحریر کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۲
ایاز صدیقی	معجزہ ہے آیۂ والنجم کی تفسیر کا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۱
عابد نظامی	نعت لکھنا اصل میں لانا ہے جوئے شیر کا	صلِ علیٰ محمد۔ ص ۹۷
حافظ و نذیر	عاشق خدا ہے اپنے نذیر و بشیر کا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۴
ساجد اسدی	واسطہ ہے ان کی رحمت سے مری تقصیر کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۷
ضیاء القادری	اللہ رے شرف یہ شہِ بے نظیرؐ کا	شانِ رسالتمابؐ۔ ص ۱۸

شاعر	مصرع	ماخذ
احقر بہاری	کیا خوف مجھ کو حشر میں نارِ سعیر کا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۶۸
واحد لدھیانوی	وہ در جو آستاں ہے امیر و فقیر کا	شہرِ تمنّا۔ ص ۶۰
غریب سہارنپوری	پکڑا ہے ہاتھ، ہاتھ میں اس دستگیر کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۸
لطف بریلوی	وصف لکھتا ہوں نبیؐ کے حُسنِ عالمگیر کا	دیوانِ لطف۔ ص ۵
راسخ عرفانی	جی میں ہے لکھوں قصیدہ حُسنِ عالمگیر کا	نکہتِ حرا۔ ص ۸۵
غریب سہارنپوری	بس گیا دل میں تصوّر آپؐ کی تصویر کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۲
حافظ عبدالغفار	وصف گر لکھوں نبیؐ کے رُوئے پُر تنویر کا	ارمغانِ حافظ۔ ص ۳۴
انجم وزیر آبادی	کیا ہی کہنا گنبدِ خضرا تری تنویر کا	مینائے کوثر۔ ص ۶۰
منظور الحق مخدوم	ہر لب پہ ذکرِ خیر ہے میرِ حجازؐ کا	تاجدارِ حرم۔ ص ۵۰
ذکی قریشی	پیشِ نظر ہے منظرِ دل کش حجاز کا	عنوانِ تمنا۔ ص ۴۱
ایاز صدیقی	ہر گوشہ آسماں ہے زمینِ حجاز کا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۷
ساجد اسدی	وصّاف کر دیا مجھے شاہِ حجازؐ کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۷
حافظ مظہر الدین	وصف کس منہ سے بیاں ہو اس سراپا ناز کا	تجلّیات۔ ص ۲۱
ذکی قریشی	مجھ پہ کرم ہے خالقِ بندہ نواز کا	عنوانِ تمنّا۔ ص ۳۰
سجاد مرزا	یہ بھی کرم ہے مرحبا اُس بے نیاز کا	کیف دوام۔ ص ۲۹
حسن اختر جلیل	اک نئے دور کا آغاز تھا آنا اس کا	فنون۔ شمارہ ۱۰۔ ۱۹۷۸
محمد عاشق	رحمتِ عالمیں خطاب اس کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۷۴
محمد عاشق	ذکر ہوتا ہے بار بار اس کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۶۹
حشمت یوسفی	ابتدا کُن سے ہے اور کُن نہیں مصدر اس کا	جمالِ الہام۔ ص ۵۱
اثر صہبائی	سرُورِ روح و سکونِ جگر ہے نام اس کا	بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۵
محمد افضل فقیر	جاں فدائے احمدؐ ہے، کیا حسیں ہے نام اس کا	جانِ جہاں۔ ص ۴۵
اصغر سودائی	اُسوہ اس کا ہے، عمل اس کا ہے، ایماں اس کا	شہِ دوسراؐ۔ ص ۳۸
حشمت یوسفی	سنا ہے شہرِ مدینہ مقام ہے اس کا	جمالِ الہام۔ ص ۱۱۰
محمد انور حسین انور	ایوانوں میں سب سے بلند ایوان ہے اس کا	مہرِ جہانتاب۔ ص ۲۷
محمد ممتاز گنگوہی	خود خداوند ہُوا عاشقِ شیدا کس کا	چمنِ مناقب۔ ص ۶۴
حافظ پیلی بھیتی	دم بخود ہے لبِ عیسیٰؑ کہ بھرے دم کس کا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۸
آزاد بیکانیری	کس کی یہ شان ہے، یہ اخترِ تاباں کس کا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۳۵
حافظ پیلی بھیتی	روضہ ہے رشکِ دہ روضۂ رضواں کس کا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۷
آزاد بیکانیری	بن کے نقاش نما آیا ہے نقشہ کس کا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۵۳

شاعر	مصرع	ماخذ
امیر مینائی	تُو اے دلِ وحشت زدہ، دیوانہ ہے کس کا	محامد خاتم النبیین۔ ۳۸
منیر کمال	ہر شخص معترف ہے کہ تجھ سا نہ بن سکا	بارانِ رحمت۔ ص ۳۱
ضیاء القادری	کوئی رُخ ہمیں کے مقابل نہ رہ سکا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۴
قمر جلالوی	یہی نہیں، سرِ عرش عظیم جا نہ سکا	عقیدتِ جاوداں۔ ص ۳۳
ستار وارثی	حصارِ شوق سے باہر کبھی میں جا نہ سکا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۳۵
حافظ جونپوری	درِ محبوبِ حقؐ پہ جا نہ سکا	حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۰
ضیاء القادری	جینے کا مزہ باقی نہ رہا، مرنا بھی گوارا ہو نہ سکا	خزینۂ بہشت۔ ص ۲۲
صابر القادری	کسی رسولؐ کا اُمّی خطاب ہو نہ سکا	بخششِ رب۔ ص ۳۱
حافظ محمد مستقیم	دل مدینے سے دُور ہو نہ سکا	معراجِ سخن۔ ص ۲۰۲
مخمور دہلوی	ہمسر ہی ترا عالم میں کوئی اے سرورِ عالمؐ ہو نہ سکا	کلیاتِ مخمور۔ ص ۴۲
ضامن حسنی	جو غمِ سیّدِ والاؐ کا امیں ہو نہ سکا	ضامنِ حقیقت۔ ص ۹۴
شریف امروہوی	تھا وجود عرش و کرسی اور نہ پایہ عرش کا	قندیلِ عرش۔ ص ۶۷
عیش فیروزپوری	سب کا سایہ، ایک بے سایہ پیمبرؐ عیش کا	"عارف" لاہور۔ نومبر ۶۷
ساجد اسدی	ہجرِ نبیؐ میں حال یہ ہے دل کے داغ کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۲
جلیل مانکپوری	کام کر جاتا ہے نامِ مصطفیٰؐ تریاک کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۱۶
سید جعفر شاہ	رحمت بنا کے بھیجنا تجھ بے مثال کا	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۸۹
ذکی قریشی	شیدا ہوں میں عرب کے مہِ بے مثال کا	حرفِ نیاز۔ ص ۹۹
انیس احمد شیخ	کیا بیاں ہو جاہ و جلال کا، کیا ہو ذکر حشمت و حال کا	ضیائے حرم لاہور۔ مارچ ۹۵
حفیظ نقشبندی	لیتا ہوں نام جب بھی شہِ خوش خصال کا	وسیلۂ بخشش۔ ص ۴۸
عابد نظامی	عابد میں اُمتی ہوں اُسی خوش خصال کا	میان دو کریم۔ ص ۱۳۹
راسخ عرفانی	کیسے رقم قصیدہ ہو ان کے خصال کا	ارمغانِ حرم۔ ص ۱۷
سعید اللہ خاں	قائل ہے جذبِ عشق کہاں قیل و قال کا	سعادتِ سعید۔ ص ۷۸
آزاد بیکانیری	خورشید ایک عکس ہے شہؐ کے جلال کا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۳۹
خادم مہائمی	ممکن نہیں کہ وصف ہو اس کے جمال کا	ریاضِ فردوس۔ ص ۸
شعیب شاہد	حق بھی ادا کروں ترے اوجِ کمال کا	جانِ رحمت۔ ص ۱۲۰
حافظ پیلی بھیتی	شبِ ہجرِ نبیؐ میں کچھ نہ پوچھو ماجرا دل کا	نعتِ حافظ۔ ص ۴۹
اصغر سودائی	اُس کے جلوؤں سے دمکنا دل کا	شہِ دوسراؐ۔ ص ۵۴
اختر لکھنوی	ذکرِ سرکارؐ ہوا جب سے ترانہ دل کا	پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ۵۸
قمر وارثی	سجا کے اپنی محبّت سے آئنہ دل کا	کہف الوریٰ۔ ص ۲۹

آزاد بیکانیری	خود عشق نبیؐ ہو گیا شیدا مرے دل کا	نعت۔ لاہور۔ ۹/۳۔ ص ۵۹
حافظ پیلی بھیتی	جس شے سے کہ لبریز ہے شیشہ مرے دل کا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۲
حافظ پیلی بھیتی	انھی کو خوب ہے معلوم، جو ارمان ہے دل کا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۱
حافظ پیلی بھیتی	ہے عشق ازل سے حسنِ ازل کا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۶
مسرور بدایونی	پتا بھٹکے ہوئے رہرو کو وہ دیتے ہیں منزل کا	آیۂ رحمت۔ ص ۷۵
حقیر فاروقی	کیا مرتبہ ہو ہم سے بیاں ختمِ رُسُلؐ کا	نسیم گلشن نعت۔ ص ۴
حامد بدایونی	پڑا جو حلقہ ترے گیسوئے مسلسل کا	کلامِ حامد۔ ص ۳۳
حشمت یوسفی	پتا چلا ہے مجھے اک طبیبِ کاملؐ کا	جمالِ الہام۔ ص ۱۰۹
ساجد اسدی	نہ ہوتا گر فروغ اتنا عرب کے ماہِ کاملؐ کا	پیامبر مغفرت۔ ص ۱۶
ضیاء القادری	ابد آثار ہر جلوہ ہے اس حُسنِ مکمل کا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۱
میر تقی میر	ہے قصد سب کو تیری رضا کے حصول کا	مُرقعِ نعت۔ سجاد حیدر۔ ص ۱۰
راغب مراد آبادی	بجتا ہے نام اس کی زباں پر رسولؐ کا	بدر الدجیٰ۔ ص ۱۲۹
دلّو رام کوثری	درجہ ہے سب رسولوں سے بڑھ کر رسولؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۶۳
کامل جوناگڑھی	محکوم دل ہو، حکم ہو حاکم رسولؐ کا	ماہِ کامل۔ ص ۶
داغ دہلوی	میں کلمہ گو ہوں خاصِ خدا و رسولؐ کا	شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۷۸
نور صابری	اک نقش ذوالجلال ہے چہرہ رسولؐ کا	صبحِ نور۔ ص ۷۸
امیر صابری	مکہ رسول کا ہے، مدینہ رسولؐ کا	تاجدارِ عربؐ۔ ص ۵۳
کاوش زیدی	ہے جنتِ نگاہ مدینہ رسولؐ کا	مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۷۰
محمد حسین فقیر	فردوس کا چمن ہے مدینہ رسولؐ کا	نعت۔ لاہور۔ ۱/۷۔ ص ۹۶
خلیق قریشی	صد رشکِ آسماں ہے مدینہ رسولؐ کا	برگِ سدرہ۔ ص ۵۱
محمد حسین فقیر	ہے شہرِ پُر سرور و سکینہ رسولؐ کا	نعت۔ لاہور۔ ۱/۷۔ ص ۹۶
سیف زلفی	مہکا ہے قلب و ذہن میں جلوہ رسولؐ کا	روشنی۔ ص ۶۱
بکل اُتساہی	ہم نے جہاں بھی ذکر کیا ہے رسولؐ کا	والضحیٰ۔ ص ۱۱۷
عزیز حاصلپوری	پھر آ گیا ہے مہینہ ربیع الاول کا	صحیفۂ نور۔ ص ۲۶
ضیاء القادری	ہر انجمن میں نور ہے ربِّ جلیل کا	نعت۔ لاہور۔ ۲/۸۔ ص ۸
ا۔ د۔ نسیم	امید وار مَیں ہوں شفاعت کے جام کا	نسیم طیبہ۔ ص ۱۰
صادق دہلوی	ہے جہاں شاہد ترے اکرام کا	حریم نور۔ ص ۵۸
منشی آغا مرزا	مدّاح ہوں ازل سے شہِ ذوالکرامؐ کا	شعلۂ عشق اول۔ ص ۲۰
حافظ مظہر الدین	لب پر ہے نام سیدِ عالی مقامؐ کا	بابِ جبریل۔ ص ۶۲

راسخ عرفانی	شہرہ نہ کیوں ہو پیرِ حرم کے مقام کا	ارمغانِ حرم۔ ص ۵۵
عابد نظامی	عابد ہے ایک وصف یہی مجھ میں کام کا	میاں دو کریم۔ ص ۱۶۲
اسماعیل میرٹھی	ہاں تو ہی تاجدار ہے دارالاسلام کا	گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۱
حافظ لدھیانوی	ہے وِرد جن کے لب پہ درود و سلام کا	ثنائے خواجہؐ۔ ص ۹۵
خورشید اچلپوری	بھیجو نبیؐ پہ تحفہ درود و سلام کا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۶
رشید نثار	جاری رہے گا چشمہ درود و سلام کا	بہارِ نعت (منیر قریشی)۔ ۷۷
خالد محمود نقشبندی	مُنہ فق ہے جس کے سامنے ماہِ تمام کا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۳۱
عاصی کرنالی	ہے ہر زباں پہ وِرد محمدؐ کے نام کا	مدحت۔ ص ۳۳
میر حسن	بندہ ہوں دل سے میں تو محمدؐ کے نام کا	بیاضِ محمود
کاوش زیدی	ہے ذکر ہر زبان پہ خیر الانامؐ کا	مدحتِ خیر الانامؐ۔ ص ۸۶
خالد محمود نقشبندی	آیا لبوں پہ ذکر جو خیر الانامؐ کا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۳۰
اختر ہوشیارپوری	عالم میں غلغلہ ہے خدا کے پیام کا	برگِ سبز۔ ص ۶۶
ذکی قریشی	کس طرح قصیدہ لکھوں کیخسرو و جم کا	عنوانِ تمنا۔ ص ۴۷
منور لال دلؔ	آقا جو محمدؐ ہے عرب اور عجم کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۱۰
تابش صمدانی	دل کے آئینے میں عکسِ رُخِ زیبا چمکا	برگِ ثنا۔ ص ۴۴
راز کاشمیری	آپؐ کے حُسنِ تبسّم سے سویرا چمکا	شمس الاسلام بھیرہ۔ اکتوبر ۷۸
اخلاق عاطف	گھور اندھیرے میں وہ بے داغ اجالا چمکا	قریہ قریہ خوشبو۔ ص ۳۴
راسخ عرفانی	کفر کی دھند میں ایمان کا سورج چمکا	نسیم منیٰ۔ ص ۳۳
مسرور کیفی	آنکھوں میں عقیدت کا سمندر چمکا	چراغِ حرا۔ ص ۴۷
راسخ عرفانی	حجلۂ غیب سے توحید کا خاور چمکا	نکہتِ حرم۔ ص ۱۱۸
غریب سہارنپوری	جب محمدؐ کا عرب میں رُخِ انور چمکا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۷
عبدالعزیز عزیز	پیدا ہوئے محمدؐ سارا جہان چمکا	سفرنامۂ حجاز۔ ص ۲۴۸
حنیف نازش	آپؐ کا نور سرِ وادیٔ فاراں چمکا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۳۷
نفیس القادری	جمال آپؐ کا لالہ زاروں میں چمکا	نعت رنگ ۲۔ ص ۲۵۰
حیات وارثی	حُسن و اخلاق و محبّت کا ستارہ چمکا	نعت۔ لاہور۔ ۸/۳۔ ص ۲۱
جمیل قادری	یہ جلوہ ہے عالم میں سب اس کے دم کا	قبالۂ بخشش۔ ص ۲۱
حافظ لدھیانوی	ہے صبحِ نور ہر منظر حرم کا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۴۹
عبدالغنی تائب	اعجاز ہے سرکارؐ کے فیضانِ کرم کا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۴۳
حافظ لدھیانوی	وہ شہرِ نبیؐ مصدر و مرکز ہے کرم کا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۳۳

نظیر شاہجہانپوری — اس شہرِ مدینہ میں خزانہ ہے نعم کا — ارم در ارم۔ ص ۱۸۹
قائم چاندپوری — مقدور کسے نعتِ پیمبرؐ کے رقم کا — گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۳
محمد افضل فقیر — فکر زنجیریٔ اوہام ہُوا عالم کا — عطائے محمدؐ۔ ص ۸۷
محمد افضل فقیر — دیدہ و دل پر لطف و کرم ہے سیدِ عالمؐ کا — جانِ جہاں۔ ص ۷۷
لطف بریلوی — بیاں کیا ہو شرف اس باعثِ ایجادِ عالم کا — دیوانِ لطف۔ ص ۶
انصار الہ آبادی — کچھ ایسا پُرفضا ہے شہر سرکارِ دو عالمؐ کا — کلام لاکلام۔ ص ۹۸
حافظ لدھیانوی — رُخِ سرکارؐ وہ آئینہ ہے تقدیرِ عالم کا — نشید حضوری۔ ص ۸۰
میر محمدی بیدار — محتاج نہیں وصف ترا لوح و قلم کا — الرشید نعت نمبر۔ ص ۸۹۲
حافظ لدھیانوی — یہی مقصود ہے ہر چشمِ نم کا — مطلعِ فاراں۔ ص ۴۸
قمر یزدانی — احسان ہے یہ ہم پہ خدائے رحیم کا — مہرِ درخشاں۔ ص ۱۹۷
شریف امروہوی — ہر چیز میں ہے نور رسولِ کریمؐ کا — قندیلِ حرم۔ ص ۱۰۵
غریب سہارنپوری — وردِ زباں ہے نام رسولِ کریمؐ کا — خزینۂ رحمت۔ ص ۲۶
منشی آغا مرزا — وردِ زباں ہے نام رسولِ کریمؐ کا — شعلۂ عشق اول۔ ص ۸
محمود اختر کیانی — جس نے سنا پیام رسولِ کریمؐ کا — بہارِ نعت (منیر قریشی) ص ۱۴
حافظ مظہر الدین — طالب ہوں اک نگاہِ رسولِ کریمؐ کا — بابِ جبریلؑ۔ ص ۱۱۴
وفا وارثی — سایہ ہے میرے سر پہ رسولِ کریمؐ کا — آفتابِ مدینہ۔ ص ۱۹
راسخ عرفانی — کندہ ہے نام دل پہ رسولِ کریمؐ کا — ارمغانِ حرم۔ ص ۴۳
ممتاز ظافر — ہر شخص معترف ہے رسولِ کریمؐ کا — بدرِ کمال۔ ص ۲۶۰
بے خود بدایونی — ہوں اُمتی شفیع کا، بندہ کریم کا — انتخاب کلام بے خود۔ ص ۳۵
حافظ پیلی بھیتی — آئے جو روضے سے کوئی جھونکا نسیم کا — نعت حافظ۔ ص ۵۰
رتن پنڈوروی — پیغام لے کر آیا ہے جھونکا نسیم کا — غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۳۵
عابد نظامی — مجھ پر ہے خاص فضل خدائے عظیم کا — فیضانِ کرم۔ ص ۸۵
محمد حسین فقیر — ہر دم ہے اس پہ فضل خدائے عظیم کا — نعت۔ لاہور۔ ۱/۷۔ ص ۴۹
افضل کوٹلوی — انعام ہے یہ مجھ پہ خدائے عظیم کا — عرشِ تمنا۔ ص ۸۹
دل شاہجہانپوری — صد شکر مستحق ہوں ریاضِ نعیم کا — ارمغانِ نعت۔ ص ۲۰۸
ا۔ د۔ نسیم — پھر خوف کیا ہے ہم کو عذابِ الیم کا — نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۰۲
خاکی کاظمی — پردہ اٹھے جو گیسوئے احمدؐ کی میم کا — السعید ملتان۔ فروری ۶۳
صابر القادری — احمدؐ میں اور اَحَد میں جو پردہ ہے میم کا — بخششِ رب۔ ص ۴۲
بہادر شاہ ظفر — کشتہ ہوں کس کے طرۂ عنبر شمیم کا — مخزنِ نعت۔ ص ۷۶

حامد الوارثی — زلفِ نبیؐ میں شہر بسا ہے شمیم کا — نغمۂ نور۔ ص ۳۶
فاروق صادق — زینتِ عرش تھا جب عارضِ زیبا ان کا — بصیر کراچی۔ میلاد نمبر۔ مئی ۷۲
افتخار حیدر — سمٹ کر بن گئی ساری خدائی نقشِ پا ان کا — صبحِ ازل۔ ص ۵۷
خلیل صمدانی — وہ ہیں سرکارؐ غلام ادنیٰ و اعلیٰ ان کا — گلزارِ خلیل۔ ص ۶۱
جمیل قادری — کون ہے وہ جو لکھے رتبۂ اعلیٰ ان کا — قبالۂ بخشش۔ ص ۱۲
سجاد مرزا — رات بھر میرے خیالات میں آنا انؐ کا — چراغِ آرزو۔ ص ۸۱
غریب سہارنپوری — قابَ قوسین و دَنا رتبۂ ادنیٰ ان کا — خزینۂ رحمت۔ ص ۹
عابد بریلوی — دمِ آخر لبوں پر نامِ اقدس آ گیا ان کا — تنویرِ ایمان۔ ص ۱۵۱
صابر القادری — محبوبِ خداؐ ہیں وہ، لیس خطاب ان کا — بخششِ رب۔ ص ۴۱
ارمان اکبر آبادی — ہو گا، نہ ہُوا اب تک دنیا میں جواب ان کا — سروشِ سدرہ۔ ص ۶۷
حافظ پیلی بھیتی — نہیں کچھ تابعِ فرمانِ ابرو اک ہلال ان کا — نعتِ حافظ۔ ص ۴۴
انور فیروزپوری — محمدؐ اسمِ رحمت بار ان کا — مختارِ کلؐ۔ ص ۴۸
انور فیروزپوری — رُخِ روشن تجلی بار ان کا — مختارِ کلؐ۔ ص ۱۶۵
ذکی قریشی — محیطِ مشرق و مغرب ہے اقتدار ان کا — عنوانِ تمنا۔ ص ۱۷
انور فیروزپوری — میں طالب ان کا دل انگار ان کا — مختارِ کل۔ ص ۱۰۴
احمد ندیم قاسمی — کتنا سادہ بھی ہے، سچا بھی ہے معیار ان کا — جمال۔ ص ۷۰
اثر مراد آبادی — نور کے سانچے میں ڈھالا گیا پیکر ان کا — الاسلام کراچی۔ شعبان ۱۳۶۹
فیاض احمد کاوش — . . . "والشمس" رُخِ انور ان کا — نور و نکہت۔ ص ۵۹
ضیاء القادری — وہ نورِ مطلق ہیں، آئنہ ہے جہاں میں نور و ظہور ان کا — نعت۔ لاہور۔ ۷/۲۔ ص ۲۷
اختر الحامدی — نازک نہ بھنویں ان کی، عارض پہ یہ خال ان کا — نعت محل۔ ص ۵۰
اختر انصاری — انھی کا مشرق، انھی کا مغرب، جنوب ان کا، شمال ان کا — نعت کائنات۔ ص ۱۱۶
صابر ظفر — یوں ذکر کروں مدام ان کا — مدینۂ نعت۔ ص ۲۶
سحر اعظمی — ہر اک ذی روح پر لازم ہے بے حد احترام ان کا — ثنائے رسولؐ۔ ص ۹۶
فیروز نظامی — وہ ہیں محبوبِ حقؐ کونین میں ہے احترام ان کا — مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۱
حلیم ردولوی — مدینے کی زمیں کو یاد ہے اب تک خرام ان کا — مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۱
گوہر ملسیانی — عروجِ آدمیت ہیں وہ، ہے اعلیٰ مقام ان کا — مظہرِ نور۔ ص ۶۰
عابد بریلوی — وہی معظم، وہی مکرم کہ جو ہے سچا غلام ان کا — تنویرِ ایمان۔ ص ۱۲۰
ریاض چودھری — پسِ غروبِ سحر کھڑا ہے بجھا بجھا سا غلام ان کا — زرِ معتبر۔ ص ۶۹
صائم چشتی — شہنشاہوں کا آقا ہے، فقیر ان کا، غلام ان کا — فردوسِ نعت۔ ص ۳۰

طیبؔ قریشی دہلوی	سنتا ہوں حدیث ان کی، پڑھتا ہوں کلام ان کا	جانِ ایمان۔ ص ۵۶
شیوا بریلوی	یہاں بھی ہے دخل و ضبط ان کا وہاں بھی ہے اہتمام ان کا	"نعت" ۔۷/۷۔ ص ۴۸
اقبال صلاح الدین	محمدؐ، حامد و محمود و احمدؐ آیا نام ان کا	حدیثِ آشنا۔ ص ۱۵۲
ضیاء القادری	فضائے نور و ظہور میں تھا ازل سے مرقوم نام ان کا	خزینۂ بہشت۔ ص ۱۹
ریاست علی عاجز	زباں پہ آ جائے گر محمدؐ تو کام میرا ہو، نام ان کا	آستانہ دہلی۔ فروری ۴۹
واصف علی واصف	حضور یزداں جو ہو گی پرسش تو لب پہ آئے گا نام ان کا	العلم کراچی۔ ستمبر ۷۲
غلام زبیر نازش	لکھا ہے عرش بریں کی رفعت پہ نام ان کا	حرف حرف عقیدت۔ ص ۱۰۵
افسر عباس زیدی	فرشتے مستقل وردِ زباں رکھتے ہیں نام ان کا	پیام عمل لاہور۔ فروری ۸۱
عباس اثر	خدا کے ساتھ موذن پکارے نام ان کا	اثر ریز۔ ص ۳۰
وارثی شیدا	جہاں بھی شدت میں تشنگی کی لیا ہے گھبرا کے نام ان کا	نعت حبیبؐ۔ ص ۱۸
ریاض سہروردی	ہے وجہ تسکین ذکر ان کا، سکوں سراپا ہے نام ان کا	دیوان ریاض۔ ص ۳۰
نیاز سواتی	خدا بھی چاہت کے ساتھ لیتا ہے نام ان کا	"نقیب کشمیر" مظفر آباد۔ شمارہ اول
اکرم علی اختر	بڑی مقدس ہے ذات ان کی، بڑا مبارک ہے نام ان کا	کیف و سرور۔ ص ۱۳۳
منظور علی شیخ	سوچوں میں ہے یاد ان کی، سانسوں میں ہے نام ان کا	حسن رحمت۔ ص ۷۳
نظیر شاہجہانپوری	خدا کی رحمت کلام ان کا، خدا کی قدرت پیام ان کا	ارم در ارم۔ ص ۲۰۳
نجم نعمانی	آئے گی صبا لے کر اک روز پیام ان کا	قندیل حرم۔ ص ۱۳۲
حافظ مظہر الدین	اک نعمت بے پایاں دنیا میں ہے غم ان کا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۹۶
خاکی کاظمی	جلوہ گر ہے دو جہاں میں رخ روشن ان کا	السعید ملتان۔ فروری ۶۲
صادق دہلوی	جن کا دل ہے مسکن ان کا	حریم نور۔ ص ۴۱
امیر مینائی	حکمراں جو ہے وہ ہے تابع فرماں ان کا	قلزمِ رحمت۔ ص ۵۶
حفیظ الرحمان احسن	ضوفشاں دہر میں ہے نیر تاباں ان کا	اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۸۰
قمر حجازی	مکان و لامکاں ان کا، زمین و آسماں ان کا	نوید سحر۔ ص ۳۹
حافظ محمد مستقیم	فرش پر میں ہوں میہماں ان کا	معراجِ سخن۔ ص ۲۰۵
ارمان اکبر آبادی	فلک پر ہے جوار ذات میں خلوت کدہ ان کا	سروشِ سدرہ۔ ص ۶۸
خاور لدھیانوی	زخم کھا کر بھی دعا کرنا تھا شیوہ ان کا	شام و سحر لاہور۔ سیرت نمبر ۸۴
امین گیلانی	رسالت تخت ہے ان کا، شفاعت تاج ہے ان کا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۷
امین گیلانی	رات دن لب پہ نام ہے ان کا	ختم نبوت کراچی۔ ۲۰ اکتوبر ۹۴
سجاد مرزا	نام خیر الانامؐ ہے ان کا	کیف دوام۔ ص ۷۰
حافظ لدھیانوی	مجھ پہ کس درجہ کرم ہے ان کا	صلِ علی النبیؐ۔ ص ۹۳

حافظؔ جونپوری	لازم ہے اس کو وصف شہِ انس و جانؐ کا	حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۴
غمگینؔ دہلوی	ظاہر و باطن ہے حمد و نعت ہر انسان کا	نقوش۔ رسول نمبر دہم۔ ۶۳۴
نازاں کپوری	سرمایہ داری سے نہیں عزّ و شرف انساں کا	رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۸۱
سید عاصم گیلانی	معجزہ ہے یہ شہرِ ذی شانؐ کا	وسیلہ۔ ص ۹۲
خبیرؔ فرخ آبادی	تجھ میں خدا میں فرق رہا دو کمان کا	قصیدہ نگاران اُترپردیش
سراجؔ اورنگ آبادی	نام تیرا مطلع فہرست ہے دیوان کا	ارمغان نعت۔ ص ۹۸
ثاقبؔ زیروی	سلام ان پر، درود ان پر، زباں پہ آیا ہے نام جن کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۳۸۷
حامدؔ بدایونی	ہے گوہرِ مضموں جو مرے بحرِ سخن کا	کلام حامد۔ ص ۶
حافظؔ پیلی بھیتی	نافہ جو کہیں سونگھ لے طیبہ کے ہرن کا	نعت حافظ۔ ص ۹۸
ضیاءؔ القادری	یہ روشن معجزہ ہے مصطفیؐ کے روئے روشن کا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۰
غریبؔ سہارنپوری	عاشق ہو حبیبِ ذوالمننؐ کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۴
نظامؔ متھراوی	اللہ اللہ حُسن زیبا سرورِ کونینؐ کا	جواہرالنعت۔ ص ۲۳۰
خادی اجمیری	کرشمہ تو کوئی دیکھے ورود شاہِ خوباںؐ کا	نکہت و نور۔ ص ۴۲
داؤدؔ آفریدی	نمونہ جنت الماوٰی ہے طیبہ کے بیاباں کا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۷
مبارکؔ بقاپوری	بہار افزا ہو منظر پھر محمدؐ کے گلستاں کا	ختم نبوت۔ ۲۸ جولائی ۹۴
غلام زبیر نازش	مجھے بھی نظارہ ہو میسر دیارِ شافعِ اُمتاںؐ کا	حرف حرف عقیدت۔ ص ۱۱۸
نجمؔ نعمانی	یہی دل کی تمنا ہے، یہی ارمان ہے جاں کا	قندیلِ حرم۔ ص ۴۸
ساجدؔ اسدی	درودِ باسعادت جب ہوا محبوبِ یزداںؐ کا	پیامبر مغفرت۔ ص ۱۴
انجمؔ وزیر آبادی	ثنا خواں عمر بھر جو میں رہا محبوبِ یزداںؐ کا	مینائے کوثر۔ ص ۴۳
محسنؔ کاکوروی	کوئی ثانی نہ یزداں کا، نہ اس محبوبِ یزداںؐ کا	کلیاتِ محسنؔ۔ ص ۲۱۳
جوہرؔ میرٹھی	پڑھو صلِ علیٰ، آتا ہے وہ محبوبِ یزداںؐ کا	جواہر نعت پیغمبرؐ۔ ص ۶
حامدؔ بدایونی	ظہور آخر ہے اوّل نور ہے محبوب یزداں کا	کلام حامد۔ ص ۴
صابرؔ القادری	مرا ایمان وصف پاک ہے محبوب یزداںؐ کا	بخشش رب۔ ص ۲۲
محمد انور حسین انورؔ	نبیؐ کا شہر ہے آئینہ روئے صبح خنداں کا	مہرِ جہاں تاب۔ ص ۷۸
ایازؔ صدیقی	رُخ ابر کرم عنواں ہے میرے باب ہجراں کا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۶
ناصرؔ فارانی	ہوا پیدا جہاں میں آج محسن نوع انساں کا	منتخب نعتیں۔ ص ۱۸۵
حقیرؔ فاروقی	ادا کب وصف ہو مجھ سے رسول جنّ و انساںؐ کا	نسیم گلشن نعت۔ ص ۳
فضلِ حق	درِ طیبہ پہ قصہ تھا مرے خواب پریشاں کا	سوئے حرم۔ ص ۲۲
نظیرؔ شاہجہانپوری	کہاں یارا ہمیں ضبطِ فغاں کا	ارم در ارم۔ ص ۹۹

ہادی قریشی وارثی	اندھیرا دُور بھاگا، جگمگایا نور عرفاں کا	پیاری نعتیں۔ ص ۹۶
ساجد اسدی	غمِ عشقِ احمدؐ کے غم خوردگاں کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۴
راغب مراد آبادی	مدینہ ہے مامن دلِ آزردگاں کا	بَدرُ الدُّجیٰ۔ ص ۶۱
شمس مینائی	محمدؐ کی غلامی سے ہے یہ رُتبہ مسلماں کا	تجلّیاتِ شمس۔ ص ۴۱
محمد حسین رضی	توجہؐ آشنا ہوں بادشاہِ ملکِ ایماں کا	آئینۂ کلام محمد حسین رضی ۲۱
وفا وارثی	تصورّ روز و شب ہے اس جواں کا	آفتابِ مدینہ۔ ص ۱۲
ثاقب	مرا سینہ ہے گنجینہ صفاتِ شاہِ شاہاںؐ کا	مولود شریف۔ ص ۱۶۷
شریف امروہوی	میں شاعر ہوں شہِ ہر دو جہاںؐ کا	قندیلِ عرش۔ ص ۶۱
حافظ لدھیانوی	چمکا ہے ترے نور سے آئینہ جہاں کا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۹۶
آزاد بیکانیری	اللہ رے، یہ بخت مرے عجزِ بیاں کا	نعت۔ لاہور۔ ۹/۳۔ ص ۶۱
مظفر وارثی	جو ربط ترے نام سے ہے میرے لبوں کا	نورِ ازل۔ ص ۱۰۰
جلال کاشمیری	ہوا اک پیشوا پیغمبروں کے جمع مشوں کا	الجلال۔ ص ۳۹
انصار الہ آبادی	ہر اشک، دل سے نمایندہ ہے ستاروں کا	سراج السالکیں۔ ص ۱۳۷
ضیاء القادری	مدینہ میں ہے مجمع مصطفیؐ کے جانثاروں کا	خزینۂ بہشت۔ ص ۱۷
معلم بہاولپوری	چارہ گر تیرے سوا کون ہے بے چاروں کا	بوستانِ نعت۔ ص ۲۶
سرکشن پرشاد شاد	کانِ عرب سے لعل نکل کر سرتاج بنا سرداروں کا	خیر البشرؐ کے حضور میں۔ ۱۹۱
ریاض سہروردی	نظارہ چاہو اگر خلد کے نظاروں کا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۵
حافظ پیلی بھیتی	طعنہ سن سن کے مَیں کہتا ہوں نکو کاروں کا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۸
طفیل ہوشیارپوری	ہے وسیلہ تو ہی رحمت کے طلب گاروں کا	رحمتِ یزداں۔ ص ۱۹۲
خالد محمود نقشبندی	نبیؐ کی یاد ہے سرمایہ غم کے ماروں کا	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۸۸
انصار الہ آبادی	ٹھکانا کوئی نہ تھا زندگی کے ماروں کا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۴۸
اختر الحامدی	نزول عرشِ معلیٰ سے ہے بہاروں کا	نعت محل۔ ص ۵۰
خالد شفیق	وہ اک اُمّی کہ جب رہبر بنا خونخوار لوگوں کا	حمایتِ اسلام۔ فروری ۹۴
راسخ عرفانی	مرا رسولؐ ہے عنواں نئے اجالوں کا	حدیثِ جاں۔ ص ۳۲
مفتی خلیل برکاتی	چلا ہے قافلہ طیبہؐ کو پھر آشفتہ حالوں کا	جمالِ خلیل (قلمی نسخہ)
اقبال ارشد	اسی لئے ہے چمن میں نظام پھولوں کا	ماہنامہ الجامعہ۔ نومبر ۹۵
ضیاء القادری	ہے تصوؐر جو مدینہ کے بیابانوں کا	خزینۂ بہشت۔ ص ۱۶
محمد علی ظہوری	پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا	نوائے ظہوری۔ ص ۲۲
عبدالعزیز شرقی	جمگھٹا دیکھ کے در پر ترے دیوانوں کا	فیوض الحرمین۔ ص ۴۷

عبدالعزیز خالد	خدا کے بعد صاحب سب زمانوں، سب جہانوں کا	طاب طاب۔ ص ۱۱۷
خالد محمود نقشبندی	یہ فیض دیکھا ہے سرکارؐ کی نگاہوں کا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۷۴
آفتاب یاسر	تمنا ہے، یہی ہے ماحصل میری دعاؤں کا	بزمِ رسالت۔ ص ۲۴
راجا رشید محمود	ہدیہ آقاؐ کو دو وفاؤں کا	منظومات۔ ص ۱۰
قیوم نظر	پالا ہوا بہشتِ بریں کی ہواؤں کا	نعتِ مصطفیؐ۔ ص ۷۵
احسان رانا	عالم ہے عجب آج ستاروں کی جبیں کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۲۸
عابد نظامی	رُتبہ جو صحیفوں میں ہے قرآنِ مبیں کا	صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۱۳۸
حافظ لدھیانوی	ہو لب پہ مرے ذکر ہمیشہ شہِ دیںؐ کا	ثنائے خواجہ۔ ص ۱۶۹
فدا خالدی دہلوی	اللہ غنی، رتبہ عالی شہِ دیںؐ کا	م ص۔ ص ۵۱
محمد افضل فقیر	کیا سلسلہ جُود و کرم ہے شہِ دیںؐ کا	جانِ جہاں۔ ص ۸۸
ظہیر کاشمیری	خاکی بھی تمنائی ہُوا خُلدِ بریں کا	نعت کائنات۔ ص ۲۴۲
حفیظ تائب	زباں پر ہے نام اُس حیات آفریں کا	و سلّموا تسلیما۔ ص ۵۲
افق کاظمی	جمالِ رخ سے ترے نمایاں کمال ہے صورت آفریں کا	فروغِ محامد۔ ص ۷۰
راجا رشید محمود	سہارا ہے مرے قلبِ حزیں کا	وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ۔ ص ۴۴
سرور لاہوری	مَیں ہوں مدح خواں خاتم المرسلیںؐ کا	نعتِ سروری۔ ص ۸
افق کاظمی	نہ سائبانِ فلک ہی کھنچتا، نہ فرش بچھتا کہیں زمیں کا	فروغِ محامد۔ ص ۷۰
کفایت علی کافی	آنکھوں میں تصوؐر ہے مدینہ کی زمیں کا	نعت۔ لاہور۔ ۱۰/۸۔ ص ۴۹
ضیاء الحسن ضیا	یہ فیض ہی کیا کم ہے مدینے کی زمیں کا	ضیائے حرم۔ نومبر ۸۸
راسخ عرفانی	ہُوا نبیؐ کے عمل میں شمار خوشبو کا	نکہتِ حرا۔ ص ۹۱
منیر فاطمی	طالب نہیں ہوں میں کسی منصب کا جاہ کا	م محمدؐ۔ ص ۵۹
انور کامٹوی	اللہ رے کمال ترے عزّ و جاہ کا	شانِ مصطفیؐ لاہور۔ ص ۵۴
علیم صبا نویدی	کیسا اٹوٹ آپؐ سے رشتہ ہے چاہ کا	آن۔ ص ۲۶
سید اصغر علی شاہ	کونین کا خزانہ ہے اس بادشاہ کا	پیامبرِ فجر۔ ص ۸۵
امیر مینائی	یہ سوالِ آخریں ہے بندۂ درگاہ کا	قُلزُمِ رحمت۔ ص ۹۴
قمر یزدانی	اللہ رے مقام و شرف اس نگاہ کا	ساغرِ کوثر۔ ص ۷۲
ایاز صدیقی	اللہ رے فیضِ عام شہِ خوش نگاہ کا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۶
ساجد اسدی	طالب ہوں مَیں حضورؐ! کرم کی نگاہ کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۰
حسین سحر	یوں عکس ہے نظر میں تری جلوہ گاہ کا	تقدیس۔ ص ۱۰۵
عاصی کرنالی	عالم یہی رہا جو تری جلوہ گاہ کا	مدحت۔ ص ۶۰

شاعر	مصرع	ماخذ
بلال جعفری	پردہ اٹھا رہا ہے کوئی جلوہ گاہ کا	بلالِ حرم۔ ص ۲۷
حافظ لدھیانوی	لب پر ہے وردِ شام و سحر لا الٰہ کا	ثنائے خواجہ۔ ص ۸۶
راجا رشید محمود	محبوبِ کبریا کا، حبیبِ الٰہ کا	ورفعنا لک ذکرک۔ ص ۴۷
قربان علی سالک	زائر ہوں آستانِ حبیبِ الٰہ کا	نقوش رسولؐ نمبر دہم۔ ۶۴۱
عباس اثر	جھکتا ہے جس کے سامنے سر کج کلاہ کا	اثر ریز۔ ص ۲۳
حامد الوارثی	ہے عجب رتبہ شبِ اسرا رسول اللہؐ کا	نغمۂ نور۔ ص ۱۷
محمد حسین شاہ	عشق نے باندھا تصور جب رسول اللہؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۳۱
نظیر لودھیانوی	آسماں ہے زینۂ رفعت رسول اللہؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۱۳
نور محمد نور	شوق ہو تو شوق ہو نعتِ رسول اللہؐ کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۹۰
کامل جوناگڑھی	حوصلہ ہم کو ہوا مدحِ رسول اللہؐ کا	ماہِ کامل۔ ص ۲
محمد دین فقیر	دم ہے بھرتا ہر دلِ مضطر رسول اللہؐ کا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۴
راغب مراد آبادی	وِرد کر او دل سدا اسمِ رسول اللہؐ کا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۳۳
بکیل اتساہی	روزِ اول ہی سے ہے تن من رسول اللہؐ کا	والضحیٰ۔ ص ۱۱۱
غلام رسول القادری	کیا بیاں انساں سے ہو رتبہ رسول اللہؐ کا	کلیاتِ قادری۔ ص ۲۶
صبا میرٹھی	اے خدا مجھ کو دکھا روضہ رسول اللہؐ کا	موجِ نور۔ ص ۱۲۹
عزیز حاصلپوری	مطلعِ انوار ہے روضہ رسول اللہؐ کا	صحیفۂ نور۔ ص ۹۴
خواجہ محمد یار فریدی	تا ابد رائج رہے سکہ رسول اللہؐ کا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۳۰
کامل جوناگڑھی	وِرد ہو کلمہ رسول اللہؐ کا	ماہِ کامل۔ ص ۷
غنی وارثی	کیا محمدؐ نام ہے اچھا رسول اللہؐ کا	پیاری نعتیں۔ ص ۴
عرشی	خالقِ اکبر ثنا خواں ہے رسول اللہؐ کا	قندیلِ عرش۔ ص ۲۵
غلام سرور لاہوری	انس و جاں ہر اک ثنا خواں ہے رسول اللہؐ کا	نعتِ سروری۔ ص ۳
غلام سرور لاہوری	کس نے پایا ہے جو پایہ ہے رسول اللہؐ کا	نعتِ سروری۔ ص ۹
غلام امام شہید	مداح ہوں جنابِ رسالت پناہؐ کا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۲۷
افق کاظمی	میں اور وصفِ پاک رسالت پناہؐ کا	فروغِ محامد۔ ص ۶۸
عزیز حاصلپوری	تجھ کو لقب ملا ہے رسالت پناہؐ کا	مرچنٹ لاہور۔ میلاد نمبر ۴۷
ایاز صدیقی	ابھی تو خواب ہی دیکھا ہے شہرِ طیبہ کا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۵
منیر کمال	ہے انگ انگ میں میرے خمیر طیبہ کا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۰۷
علیم صبا نویدی	آپؐ کے پاس رہے ہم تو مقدر مہکا	ن۔ ص ۵۳
ضیاء القادری	مجھے ہو لطفِ حضوری عطا مدینہ کا	خزینۂ بہشت۔ ص ۱۵

شاعر	مصرع	ماخذ
نجم نعمانی	سب سے بڑا ہے رتبہ سرکارِ مدینہؐ کا	قندیلِ حرم۔ ص ۶۹
افق کاظمی	نظر آ جائے یا رب! حسنِ جاں پرور مدینہ کا	فروغِ محامد۔ ص ۴۷
عبرت صدیقی	ایماں کا ادارہ ہے نظارہ مدینہ کا	اظہار۔ سیرت نمبر۔ دسمبر ۸۴
احسن مارہروی	پیاسا ہے جو دیدارِ رسولِ عربیؐ کا	اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۳۵
تابش دہلوی	لیتا ہوں میں جب نام رسولِ عربیؐ کا	تقدیس۔ ص ۲۰
شاد قادری	دربار ہے ذی شان رسولِ عربیؐ کا	گنجینۂ نعت و مناقب۔ ص ۳۷
حافظ لدھیانوی	گرویدہ ہے دل حسنِ رسولِ عربیؐ کا	یا صاحب الجمالؐ۔ ص ۸۱
خواجہ رضی حیدر	دیدار میسر ہو رسولِ عربیؐ کا	مدینۂ نعت۔ ص ۱۷
خالدہ نوشین	سایہ ہے مرے سر پہ رسولِ عربیؐ کا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۴۱۶
حافظ وندیر	بندہ ہوں دل و جاں سے رسولِ عربیؐ کا	دیوان بہارِ عرب۔ ص ۷
اصغر سودائی	شکوہ ہے جنہیں بے ہنری، کم نسبی کا	شہ دوسرا۔ ص ۱۳۶
غریب سہارنپوری	خمِ تیغ ابرو دکھانا نبیؐ کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۳۰
مبارک مونگیری	کہوں کیا مرتبہ حُبِّ نبیؐ کا	ذکرِ ارفع۔ ص ۱۰۵
انور فیروزپوری	یا رب! میں طلب گار ہوں دربارِ نبیؐ کا	مختارِ کل۔ ص ۱۰۰
شفا اسعدی	ہو جائے کبھی خواب میں دیدار نبیؐ کا	شانِ رسالتمآبؐ۔ ص ۴۷
غریب سہارنپوری	ہر درد سے محفوظ ہے بیمار نبیؐ کا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۱
طفیل ہوشیارپوری	ادراک میں کیا آئے گا اقدام نبیؐ کا	رحمتِ یزداں۔ ص ۵۶
انصار الٰہ آبادی	دم آنکھوں میں اور ہونٹوں پہ ہے نام نبیؐ کا	کلام لاکلام۔ ص ۱۰۶
شرف النساء ضرورت	سرسبز رہے باغ سدا دینِ نبیؐ کا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۵۵
حسین سحر	ہے سامنے آستاں نبیؐ کا	تقدیس۔ ص ۸۵
نعیم تقوی	نظر میں گر نہیں اسوہ نبیؐ کا	سخن تمام روشنی۔ ص ۱۹
شیدا جبلپوری	میں امتی آخری نبیؐ کا	میری تحریریں۔ ص ۱۱۴
امداد علی خادم	ہوا نور پیدا ہمارے نبیؐ کا	غنچۂ وحدت۔ ص ۷
صوفی تبسم	فلک پر ہے غوغا ہمارے نبیؐ کا	سرشکِ تبسم۔ ص ۱۵
اعجاز صدیقی	یہ روشنی ہے مرے نبیؐ کی، یہ ہے اجالا مرے نبیؐ کا	شانِ مصطفیٰ لاہور۔ ص ۱۸
صدر الدین انصاری	میں تم کو کیا بتاؤں، رتبہ جو ہے نبیؐ کا	حاصلِ حیات۔ ص ۴۲
طور نورانی	تصور اور محرابُ النبیؐ کا	چراغِ طور۔ ص ۴۰
حافظ پیلی بھیتی	مٹایا راستہ ناراستی کا	نعتِ حافظ۔ ص ۵۱
عاصی کرنالی	وہ سکھ نفس کا، سرور جاں کا، سکون دل کا، قرار جی کا	ضیائے حرم لاہور۔ جون ۷۶

اعجاز رحمانی حق اس نے ادا کر دیا پیغامبری کا پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۳۵

تابش صمدانی یہی تو پہلو ہے برتری کا برگِ ثنا۔ ص ۶۳

سیماب اکبر آبادی سکوت راز و مجاز میں تھا معاملہ جلوہ گستری کا سازِ حجاز۔ ص ۶۸

حافظ لدھیانوی ہر نعت میں ہے رنگ دعائے سحری کا تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۸۱

تابش صمدانی ہے ذکر فرشتوں میں جمالِ بشری کا برگِ ثنا۔ ص ۴۲

ہلال جعفری کیا وصف لکھوں آیۂ رحمت نظری کا ہلالِ حرم۔ ص ۱۷۲

عاصی کرنالی طیبہ ہے کہ مرکز ہے تری جلوہ گری کا مدحت۔ ص ۶۴

تاباں عابدی سامان ہو گر خواب میں ہی جلوہ گری کا جلوۂ تاباں۔ ص ۲۵

غریب سہارنپوری ہر شہر میں ہے شُہرہ میری سخنوری کا خزینۂ رحمت۔ ص ۲۳

حسین سحر ہو زعم جسے خود پہ بہت دیدہ وری کا تقدیس۔ ص ۱۰۱

داؤد کوثر نہ کیوں مدّاح ہو کوثر تری بندہ نوازی کا تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ۱۴۷

صہبا اختر سلیقہ عام کیا تُو نے دلنوازی کا اقرأ۔ ص ۲۲۷

طفیل دارا مرے آقا! تصوّر مر نہ جائے دلنوازی کا بعد از خدا۔ ص ۵۹

حافظ جونپوری دو عالم میں ایسا تو سرور کسی کا حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۹

شمس مینسوی دنیا میں نہیں مجھ پہ ہے احسان کسی کا تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۶

حافظ پیلی بھیتی ہے نورِ علیؓ نور آنگن کسی کا نعتِ حافظ۔ ص ۸۰

ریاض چودھری در کھُلا ذہن میں روشنی کا، اوج پر ہے ستارہ کسی کا زرِ معتبر۔ ص ۱۸۱

منظور حسین نامی ہُوا دل حریمِ تجلی کسی کا شانِ رسالتمآبؐ۔ ص ۱۶

حافظ چشتی تونسوی پیمانہ چھلکتا ہے تازہ مرے ساقی کا روض الفردوس۔ ص ۶۸

شیدا انبالوی خدا نے بھی دعوئٰ کیا عاشقی کا جانِ رحمت۔ ص ۱۳۶

سعید فضل کریم ہمدرد ہر دُکھی کا ممدوحِ کردگار (قلمی) ص ۴۷

حافظ عبدالغفار کوئی کہیں سے چھیڑے افسانہ زندگی کا ارمغانِ حافظ۔ ص ۳۸

حافظ لدھیانوی نام و نشاں مٹایا ظلمت کی تیرگی کا معراجِ فن۔ ص ۱۲۹

ستار وارثی جدھر دیکھو اُدھر شُہرہ ہے ان کی بے مثالی کا حرفِ معتبر۔ ص ۴۳

نجم نعمانی سوا اس کے نہیں مولاؐ کوئی مطلب سوالی کا قندیلِ حرم۔ ص ۳۸

جمیل نقوی یہ مصرع ہے نہ جانے کس ولی کا ارمغانِ جمیل۔ ص ۶۰

لطیف انور قلم خود معترف ہے بے تأمل اپنی خامی کا شام و سحر۔ نعت نمبر ا۔ ۱۰

اثر لودھیانوی کیا حق ہو ادا اس کی مدحت کا، سلامی کا عکسِ جمال۔ ص ۸۶

عبدالغنی سالک ادا کرتا ہے جو حق شاہِ بطحاؐ کی غلامی کا رجائے بخشش۔ ص ۱۵۴

قمر وارثی وہ افتخار ہُوا عظمت دوامی کا کہف الوریٰؐ۔ ص ۱۰۳

عاصی کرنالی بُتوں کی تہذیب چھا رہی تھی، تھا منتشر ذوق آدمی کا مدحت۔ ص ۱۴۳

سید اصغر علی شاہ بھرم رہا اس سے آدمی کا پیامبر فجر۔ ص ۴۳

گلزار بخاری چند کھجوریں، جَو کی روٹی، ایک پیالہ پانی کا ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۸۵

حافظ جونپوری جہاں کو چھوڑ دے، کر شوق پیدا مدح خوانی کا حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۱

راقب قصوری ہاں بھروسا ہے مجھے رحمتِ یزدانی کا تحفۂ راقب۔ ص ۷

ضیا نہ تھا عرش و حرم میں فرق کچھ بُعدِ مکانی کا بوستانِ نعت۔ ص ۲۹

نور سہارنپوری کیا رنگ جما زلفِ رسولِ مدنیؐ کا باغِ کلامِ نور۔ ص ۲۴

اثر صہبائی لب پر ہے رواں نام رسولِ مدنیؐ کا بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۱۰۵

عبدالغنی تائب اک ادنیٰ ثنا خوان ہوں شاہِ مدنیؐ کا ارمغانِ نیاز۔ ص ۸۲

عبدالکریم ثمر مدینہ ہے سمندر روشنی کا شاخِ سدرہ۔ ص ۱۳۱

صابر کوثر ہر اک گوشہ ہے مرکز روشنی کا حرا کا چاند۔ ص ۷۷

تابش صمدانی ہر اک جانب ہے جلوہ روشنی کا ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۸۲

افتخار فخر میں جو نعت نبیؐ لکھ رہا ہوں ایک سیلاب ہے روشنی کا دربارِ رسالت۔ ص ۲۴

اختر الحامدی ہر گوشہ شہِ دیںؐ کی ردائے یمنی کا نعت محل۔ ص ۵۱

عزیز حاصلپوری پیامی بن کے اس دربارِ ایمانی و دینی کا صحیفۂ نور۔ ص ۱۲۴

عبدالغفور ملک مقدر کھُل گیا ہے آج سُکّانِ زمینی کا مئے طہور۔ ص ۱۶۴

سکندر لکھنوی ارماں ہے مرے دل میں دیارِ نبویؐ کا سفینۂ دل۔ ص ۴۵

محمد افضل فقیر جمالِ مصطفیٰؐ آئینہ ہے شانِ الٰہی کا جانِ جہاں۔ ص ۶۶

سید اصغر علی شاہ حادثِ اوّلیں رحمان کی یکتائی کا پیامبر فجر۔ ص ۷۷

انوار ظہوری ازل سے حاصلِ تخلیق ہیں ساری خدائی کا حرفِ منزّہ۔ ص ۲۶۴

ساجد اسدی نہ کیوں محبوبِ حقؐ محبوب ہو ساری خدائی کا پیامبر مغفرت۔ ص ۴۲

تمنا مراد آبادی دیا ان کو جمال اللہ نے ساری خدائی کا بوستانِ نعت۔ ص ۲۸

حافظ پیلی بھیتی محمد مصطفیٰؐ سرتاج ہے ساری خدائی کا نعتِ حافظ۔ ص ۵۲

ایاز صدیقی ملا ہے جب سے پروانہ محمدؐ کی گدائی کا ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۲

ا۔ د۔ نسیم کوچۂ طیبہ میں کیا کام ہے سودائی کا نسیم طیبہ۔ ص ۷۶

امین اعظمی کسے مقدور اے صلِّ علیٰ مدحت سرائی کا "آستانہ" دہلی۔ جون ۵۹

محمد افضل فقیر شانِ حضرتؐ میں شرف زمزمہ پیرائی کا عطائے محمدؐ۔ ص ۷۶

صدر انصاری روضۂ پاک وسیلہ ہے پذیرائی کا حاصلِ حیات۔ ص ۱۲۹

جعفر شیرازی	شرف حاصل کبھی تو ہو گا اس در تک رسائی کا	فنون۔ شمارہ ۴۱، ۴۲
اصغر انبالوی	بیاں کیونکر کریں ہم وصف شانِ مصطفائیؐ کا	بلوچستان کے شعرا۔ ص ۳۱۸
شاد قادری	اک ادنیٰ معجزہ ہے یہ نگاہِ مصطفائیؐ کا	گنجینۂ نعت و مناقب۔ ص ۲۵
ساجد اسدی	نہ کرتا گر ظہور اللہ نورِ مصطفائیؐ کا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۵
حافظ لدھیانوی	ہے بزمِ کُن فکاں آئینہ نورِ مصطفائیؐ کا	تائیدِ جبریلؑ۔ ص ۱۵۳
چندر پرکاش جوہر	تمنا ہے کہ مل جائے سہارا مصطفائیؐ کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۹۹
لطف بریلوی	وہ جسمِ پاک کیا ہے، آئنہ ہے حق نمائی کا	دیوانِ لُطف۔ ص ۱۱
ہلال جعفری	قابَ قوسین سراپا تری رعنائی کا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۶۰
محمد عاشق	نقشِ پا نقطۂ معراج ہے بینائی کا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۳۶
ستار وارثی	راز کھلتا ہی گیا محفلِ تنہائی کا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۰۹
قلندر بخش جرأت	محمدؐ ہے نبی ممدوح ذاتِ کبریائی کا	گلدستۂ نعت۔ ص ۶۳
قمر یزدانی	رُخِ انور ہے آئینہ جمالِ کبریائی کا	ساغرِ کوثر۔ ص ۱۱۱
شریف امروہوی	سنگ ریزوں کو مِلا اعجاز جب گویائی کا	قندیلِ عرش۔ ص ۵۹
کریم الدین کمال	ہے میرے دل میں بھی ارمان نعت گوئی کا	نعت۔ لاہور۔ ۱۰/۷۔ ص ۱۱
راسخ عرفانی	اللہ اللہ مقام شیشے کا	نسیمِ منیٰ۔ ص ۳۵
نذیر احمد علوی	مقامِ قُربِ حق ہے آستانہ کملی والےؐ کا	گلہائے عقیدت۔ ص ۵۰
منظور الحق مخدوم	خلائق کی زباں پر ہے فسانہ کملی والےؐ کا	تاجدارِ حرم۔ ص ۱۶۴
حافظ لدھیانوی	جو ہے دربان آستانے کا	معراجِ فن۔ ص ۸۳
حافظ لدھیانوی	نبیؐ کا شہر ہے عنواں مِرے فسانے کا	آہنگِ ثنا۔ ص ۶۸
صابر القادری	گئے وہ عرش پر، تھا کام اُمّت بخشوانے کا	بخشش رب۔ ص ۲۵
نظیر شاہجہانپوری	حالِ دل پوچھا ہے سرکارؐ نے دیوانے کا	ارم در ارم۔ ص ۲۶۷
مظفر وارثی	شرف حاصل ہے دیدارِ شہِ لولاکؐ کرنے کا	کعبۂ عشق۔ ص ۱۴۹
آثم فردوسی	عطا مجھ کو بھی ہو جائے سلیقہ نعت لکھنے کا	مہمانِ معلّیٰ۔ ص ۸۴
منیر کمال	عجیب لطف ہو پھر عاشقی میں جینے کا	صبحِ صادق۔ ص ۷۷
انصار الہ آبادی	ذکر ہو مجھ سے کیا مدینے کا	کلامِ لاکلام۔ ص ۹۱
عطار قادری	آیا ہے بلاوا پھر اک بار مدینے کا	نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۳۶
مسرور بدایونی	اب اذنِ حضوری ہو سرکارؐ مدینے کا	آیۂ رحمت۔ ص ۱۹
مسرور کیفی	میں تو منگتا ہوں پھر مدینے کا	مولائے کُل۔ ص ۱۲۵
حافظ محمد مستقیم	میں نے کیا دیکھا در مدینے کا	معراجِ سخن۔ ص ۱۹۶

شورش دہلوی	اگر نصیب ہو یا رب سفر مدینے کا	شام و سحر۔ مارچ ۱۹۷۵
حافظ محمد مستقیم	زندگی ہے سفر مدینے کا	تاجِ سخن (معراجِ سخن)۔ ۱۷۱
حافظ مظہر الدین	دعا یہ مانگتا ہے نغمہ گر مدینے کا	بابِ جبریلؑ۔ ص ۱۳۳
عطار قادری	اِذن مل جائے گر مدینے کا	سحابِ مدینہ۔ ص ۱۹
سرشار صدیقی	پیام آیا ہے بارِ دگر مدینے کا	اساس۔ ص ۶۸
خالد محمود نقشبندی	نظر میں جلوہ ہو آٹھوں پہر مدینے کا	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۵۳
انصار الہ آبادی	ہر نفس اک ہدف مدینے کا	سراج السالکین۔ ص ۷۹
انصار الہ آبادی	لب پہ جیسے ہی آیا کچھ سخن مدینے کا	کلامِ لاکلام۔ ص ۲۶
انصار الہ آبادی	روز و شب نہ کیسے ہو وردِ جاں مدینے کا	کلامِ لاکلام۔ ص ۲۵
وشنو کمار شوق	لڑاتا ہے نظر سورج سے ہر ذرّہ مدینے کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۲۰۱
حیدر لاری	مِرے کشکول میں رکھ دے تو اک ذرّہ مدینے کا	نغماتِ حیدر۔ ص ۲۳
آثم فردوسی	جب سے ہو گیا ہے دل آئنہ مدینے کا	مہمانِ معلّیٰؐ۔ ص ۴۹
محمد حسین فقیر	ہُوا وہ زندہ دل جس نے پیا پانی مدینے کا	نعت۔ لاہور۔ ۱/۷۔ ص ۲۳
محمد حسین فقیر	مِلا ہم درد مندوں کی دوا پانی مدینے کا	نعت۔ لاہور۔ ۱/۷۔ ص ۲۲
حافظ لدھیانوی	ادب نگاہ میں ہر دم رہے مدینے کا	نشیدِ حضوری۔ ص ۱۵۳
حافظ مظہر الدین	رُخ عرب کے ساحل کی سمت ہے سفینے کا	جلوہ گاہ۔ ص ۷۰

☆---نعت---☆

وصف گر لکھوں نبی ﷺ کے رُوئے پُرتنویر کا
تا دمِ آخر نہ ٹوٹے سلسلہ تحریر کا

غرب سے نیّر پلٹ آیا، قمر بھی شق ہُوا
تھا عجب عالم، نگاہِ ناز کی تاثیر کا

ہو اگر چشمِ عنایت آپ ﷺ کی روزِ جزا
مرحلہ آسان ہو جائے مِری تقصیر کا

کہکشاں کا ذکر ہی کیا جبکہ خود خورشید بھی
ہے گدا رُوئے شہِ کونین ﷺ کی تنویر کا

حافظ عبدالغفار حافظ

مومن ہے جس نے ربط ہے ڈالا درود کا
مدفن میں ہو گا اُس کے اُجالا درود کا

واللیل جس کی زلف ہے، والشمس جس کا رُخ
ہو ایسے چاند کے لیے ہالہ درود کا

دل خانۂ خدا ہے، ہو اس کے لیے ضرور
کُنجی نبی ﷺ کے نام کی، تالا درود کا

ہے اللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُصطفیٰ ﷺ کی دُھوم
اس انجمن میں ہے یہ اجالا درود کا

لکھ لکھ کے جا بجا خطِ طُغرا سے دوستو
میرا کفن بنا دو دوشالا درود کا

چل کر حضورِ قبلۂ کونین ﷺ سب پڑھیں
بخشش کے واسطے ہے قبالہ درود کا

اکبرؔ غریقِ رحمتِ رحماں ہو تو کہ ہے
عاشق نبی ﷺ کا، چاہنے والا درود کا

خواجہ محمد اکبر وارثی میرٹھی

سمایا ہے نگاہوں میں رُخِ انور پیمبر ﷺ کا
اٹھا دو جامِ جم، لے جاؤ آئینہ سکندر کا

وہ جس کے دم قدم سے عظمتِ انسانیت ابھری
چمک اٹھا ستارہ نوعِ انساں کے مقدّر کا

وہ جس کی آنکھ نے نظّارۂ حق یوں کِیا، گویا
نظر کے روبرو تھا عکس اپنے رُوئے انور کا

وہ جس کے فقر کے آگے نگوں سر تھی شہنشاہی
وہ جس کے بوریا پر سر جُھکا فغفور و قیصر کا

وہ قدموں کے نشاں میں جس کے تابش کہکشاں کی تھی
غبارِ رہ میں تھا جس کے سماں جنّت کے منظر کا

وہ جس کی ذات ہی تھی "احسنِ تقویم" کی غایت
وہ جس کا حسن ہی خود آئنہ تھا حسنِ داور کا

یہ حُسنِ خلق، یہ لُطفِ نظر، یہ عفوٗ، یہ بخشش
خراماں جس طرح کیفِ رواں تسنیم و کوثر کا

وہ اک آنسو جو اس کی یاد میں آنکھوں سے ٹپکا ہے
وہی آنسو ستارہ ہے مِرے حُسنِ مقدّر کا

تبسّمؔ مجھ سے عاصی کا یہی بس اک سہارا ہے
کہ میں ادنیٰ گدا ہوں سرورِ کونین ﷺ کے در کا

صُوفی غلام مُصطفیٰ تبسّم

طلوع روشنی جیسے نشاں ہو شہ ﷺ کی آمد کا
ظہورِ حق کی حُجّت ہے جہاں میں نور احمد ﷺ کا

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا
عرب میں شور اٹھا جس وقت اُس کی آمد کا

شرف حاصل ہوا آدمؑ اور ابراہیمؑ کو اس سے
نہ تنہا فخرِ عالم، فخر تھا اپنے اب وجد کا

شب و روز اس کے صاحبزادوں کا گہوارہ جُنباں تھا
عجب ڈھب یاد تھا روح الامینؑ کو بھی خوشامد کا

اُدھر اللہ سے واصل، اِدھر مخلوق میں شامل
خواص اس برزخِ کبریٰ میں ہے حرفِ مشدّد کا

بٹیں گے جس گھڑی عشرت کے ساماں بزم جنت میں
کھلے گا حال امت پر ترے انعامِ بیجد کا

لبِ گوہر فشاں وا ہوں گے جب عرضِ شفاعت کو
تماشا گاہِ محشر میں تکیں گے نیک منہ بد کا

تمنا ہے درختوں پر ترے روضے کے جا بیٹھے
قفس جس وقت ٹوٹے طائرِ روحِ مُقیّد کا

فرشتے چُومتے ہیں مُنہ شہیدیؔ کس محبت سے
زباں پر میری جس دم نام آتا ہے محمد ﷺ کا

کرامت علی خاں شہیدی بریلویؒ (شہید مدینہ)

محمد ﷺ مظہرِ کامل ہے حق کی شانِ عزّت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

گُنہ مغفور، دل روشن، خنک آنکھیں، جگر ٹھنڈا
تعالیٰ اللہ ماہِ طیبہ ﷺ عالم تیری طلعت کا

نہ رکھی گُل کے جوشِ حُسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

بڑھا یہ سلسلہ رحمت کا دورِ زُلف والا میں
تسلسل کالے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا

اِدھر اُمت کی حسرت پر، اُدھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہو گا گردشِ چشمِ شفاعت کا

بڑھیں اس درجہ موجیں کثرتِ افضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے وحدت کا

الٰہی منتظر ہوں، وہ خرامِ ناز فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخوابِ بصارت کا

جنہیں مرقد میں تا حشر اُمّتی کہہ کر پکارو گے
ہمیں بھی یاد کر لو ان میں، صدقہ اپنی رحمت کا

رضاؔئے خستہ جوشِ بحرِ عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آ جائے گا دامن ان کی رحمت کا

مولانا احمد رضا خاں بریلوی

دیدار میسّر ہو رسولِ عربی ﷺ کا
قسمت یہ رضی کی ہے، مقدّر ہے رضی کا

توصیفِ محمد ﷺ کی جو توفیق عطا ہو
رُکتا ہے قلم پھر کہاں لفظوں کے دَھنی کا

پھر تم کو بتاؤں گا، ذرا رقص تو کر لوں
کیا مجھ سے تعلّق ہے مدینے کی گلی کا

وہ نورِ مجسّم ہیں، وہ سایہ نہیں رکھتے
لیکن مرے احساس پہ سایہ ہے نبی ﷺ کا

ہر چند کہ زندہ ہوں مدینے سے بہت دور
موت آئے مدینے میں، تقاضا ہے یہ جی کا

ہر اشک سے پھولوں کی مہک آتی ہے مجھ کو
ایسے میں گوارا ہے مجھے ہجر نبی ﷺ کا

حسّان ؓ کا رشتہ ہے جو دربارِ نبی ﷺ سے
دربارِ نبی ﷺ سے وہی رشتہ ہے رضی کا

خواجہ رضی حیدر

ہو گا، نہ ہُوا اب تک دنیا میں جواب ان کا
بے مثل ہے، یکتا ہے واللہ شباب ان کا

رُتبہ تو خدا جانے، ہم نے تو یہ جانا ہے
طٰہٰ ہے لقب ان کا، یٰسٓ خطاب ان کا

والفجر کا غازہ ہے اُن کے رُخِ روشن پر
واللیل حجاب ان کا، والشمس نقاب ان کا

اخلاق نرالے ہیں، الطاف انوکھے ہیں
ہر فعل خدا جانے ہے فیض مآب ان کا

بندے تو ہیں وہ لیکن، اس شان کے بندے ہیں
معبود نے رکھا ہے محمود خطاب ان کا

ظاہر ہیں حقیقت میں اللہ نُما جلوے
کہنے کو رُخِ روشن ہے زیرِ نقاب ان کا

رہنے دو فرشتو تم، رکھ چھوڑو سوال اپنے
کیا سمجھے ہو ارماں کو، خادم ہے جناب ان ﷺ کا

ارمان اکبر آبادی

آیا لبوں پہ ذکر جو خیر الانام ﷺ کا
غوغا ہُوا بلند درود و سلام کا

مجھ پر نثار ہونے لگیں مستیاں تمام
میں کر رہا تھا ورد محمد ﷺ کے نام کا

جلووں کی بھیک دے مجھے اے جانِ مُدعا ﷺ
شہرہ ہے دو جہاں میں ترے فیض عام کا

اِسریٰ کی شب اُڑا جو غبار رہِ حضور ﷺ
غازہ بنا فلک پہ وہ ماہِ تمام کا

کشتی ہماری بحرِ حوادث میں جب پھنسی
دیکھا کمال ہم نے محمد ﷺ کے نام کا

شاہوں کی جس کے سامنے پھیلی ہیں جھولیاں
میں ہوں فقیر اُس شہِ عالی مقام ﷺ کا

رشکِ ارم ہے دل غمِ عشق حبیب ﷺ سے
خالدؔ ہے جب سے وِرد محمد ﷺ کے نام کا

خالد محمود خالدؔ نقشبندی

ہے بیرنگی کے آئینہ میں نقشہ شکلِ انساں کا
تعالیٰ شانہٗ یہ رُوپ ہے کس حُسنِ پنہاں کا

مؤرخ اگلے وقتوں کا ہے عشق، اس سے کوئی پوچھے
کہ حق کے بعد ازل میں نور تھا کس رُوئے تاباں کا

کہوں ایمان کی، سو بار اٹھا لوں سر پہ قرآں کو
کوئی ثانی نہ یزداں کا، نہ اس محبوبِ یزداں ﷺ کا

وہ ہم صورت ہے معنی پرورِ عالم کی رحمت کا
وہ ہم معنی ہے صورت آفریں کے لطف و احساں کا

قدم یہ زیب عرشِ پاک کا وہ تختِ زرّیں کا
کہاں پایہ محمدؐ کا، کہاں پایہ سلیماںؑ کا

وہ عزّتِ انبیاؑ میں، جو مہِ تاباں کی انجم میں
وہ رتبہ اولیاؒ میں جو، رعیّت میں ہے سلطاں کا

لقب اُمّی و مثلِ لوحِ محفوظ اس کے سینے میں
بھرا علم اوّلین و آخریں، پیدا و پنہاں کا

فصاحت کلمہ پڑھتی تھی لبِ جاں بخشِ حضرت ﷺ کا
زبانِ شُستہ گویا نسخہ تھا اعجازِ قرآں کا

شبِ معراج میں حق نے بُلایا اس کو پاس اپنے
کیا سو طرح کا پاس اپنے محبوب ﷺ اپنے مہماں کا

محسنؔ کاکوروی

اے کہ ترا وجود ہے آئنہ کائنات کا
ذوق دیا نگاہ کو تو نے تجلیات کا

تیری نمود، تکملہ جلوہ گہِ حیات کا
تیرا ورود ارتقا عالمِ ممکنات کا

کھینچ دیں اصل و فرع میں تو نے حدودِ امتیاز
ذہن و نظر کو دے دیا علم صفات و ذات کا

محشرِ ہست و بود کو دے کے سکون کا پیام
تو نے بدل دیا ہے رنگ شورشِ کائنات کا

تیرگیٔ جمود سے نکلی شعاعِ زندگی
عُقدہ کیا جو تو نے حل فلسفۂ حیات کا

کشمکشِ حیات سے رُوح کو کر دیا رِہا
رہبرِ آخری ہے تو، مرحلۂ نجات کا

دیرِ خودی و کبر میں تو نے اذانِ صبح دی
تیرا جمالِ سرمدی، چاند ہے پچھلی رات کا

رہنے دے محوِ بیخودی خاطرِ پُر خروش کو
راز کہیں نہ فاش ہو قیدِ تعیّنات کا

اے دل و جانِ وارثی تو ہے ضیائے زندگی
تجھ سے فروغ ہے مری ہستیٔ بے ثبات کا

سیمابؔ وارثی اکبر آبادی

کھا

"دکھا" ردیف کی ایک، "الٰہی وہ دن دکھا" کی ایک، "میں رکھا" کی دو اور "لکھا" ردیف کی ایک نعت کا حوالہ شامل اشاعت ہے۔

"دیکھا ردیف کی ۹۸"، "تک دیکھا" کی ایک، "میں دیکھا" کی پانچ، "نہیں دیکھا" کی ۱۲، "ہوتے نہیں دیکھا" کی ایک، "ہم نے نہیں دیکھا" کی ایک، "کو دیکھا" کی پانچ، "تو ساری دنیا نے اس کو دیکھا" کی دو، "تمی کو دیکھا" کی ایک، "نہ دیکھا" کی دو، "مدینہ دیکھا" کی ایک، "بھی دیکھا" کی ایک اور "تو سب نے دیکھا" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔

شاعر	مصرع	ردیف	ماخذ
ہلالؔ جعفری	پھر نقابِ رُخ اٹھا، پھر چہرۂ انور	دکھا	ہلالِ حرم۔ ص ۶۸
راقبؔ قصوری	ہم بھی مدینے جائیں الٰہی وہ دن	دکھا	تحفۂ راقب۔ ص ۱۰
اخترؔ لکھنوی	حضورؐ نے شجرِ سایہ دار میں	رکھا	حضورؐ۔ ص ۳۹
دِلّو رام کوثریؔ	مجھے نعت نے شادمانی میں	رکھا	خیرالبشرؐ کے حضور میں۔ ۲۳۹
راسخؔ عرفانی	عارضِ گُل پہ بارہا	لکھا	نکہتِ حرا۔ ص ۷۸
پیارے لال رونقؔ	مرحبا صلِّ علیٰ، وہ رُخِ زیبا	دیکھا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۱۳۳
کاوشؔ زیدی	جس نے اُس نورِ مجسمؐ کا سراپا	دیکھا	مدحتِ خیرالانامؐ۔ ص ۴۷
صابرؔ القادری	پرتوِ نورِ خدا ان کو سراپا	دیکھا	بخششِ رب۔ ص ۲۳
محمد منصور آفاقؔ	رات آقاؐ کا نقشِ پا	دیکھا	آفاق نما۔ ص ۱۰۷
عزیز الدین خاکیؔ	میں نے ہر ذرّہ مدینے کا چمکتا	دیکھا	ذکرِ صلِّ علیٰ۔ ص ۹۳
غلام سرورؔ لاہوری	رُخِ ایجاد سے انساں نے جب پردہ اٹھا	دیکھا	نعتِ سروری۔ ص ۶
صباؔ متھراوی	کبھی شمس الضحیٰ پایا، کبھی بدر الدجیٰؐ	دیکھا	دربارِ رسالت میں۔ ص ۳۰
عبدالرحمان عبدؔ	جانِ رحمت کوئی ایسا نہ مسیحا	دیکھا	عرفان عبد۔ ص ۶۶
آتشؔ رومانی	مدینے کی فضا دیکھی عجب نورِ خدا	دیکھا	شام و سحر۔ نعت نمبرا۔ ۱۲۵
ظہیرؔ صدیقی	تجھ کو دیکھا تو بس خدا	دیکھا	خیرالوریٰؐ۔ ص ۳۱
عابدؔ نظامی	محمد مصطفیٰؐ کو مظہرِ شانِ خدا	دیکھا	فیضانِ کرم۔ ص ۷۰
محمد عمر الدین مثالیؔ	جو درِ شاہؐ کا گدا	دیکھا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۶
عبدالرحیم مذاقؔ	کوئی کیا جانے جو تم نے شبِ اسرا	دیکھا	نعت۔ لاہور۔ ۱۲/۷۔ ص ۶
حافظؔ لدھیانوی	مصدرِ نور و ضیا گنبدِ خضرا	دیکھا	کیفِ مسلسل۔ ص ۸۸
منیرؔ قصوری	ایسا نظّارہ سرِ قبّۂ خضرا	دیکھا	چادرِ رحمت۔ ص ۱۳۴
انور بابرؔ چشتی	مدینہ میں محمد مصطفیٰ خیر الوریٰؐ	دیکھا	نعتِ شاہِ کونینؐ۔ ص ۵۰
ذکیؔ قریشی	میں نے گنبد ہرا ہرا	دیکھا	خورشیدِ حرا۔ ص ۵۵

صوفی مبین بدایونی   مئے وصالِ محمدؐ میں یہ مزا دیکھا   خُم خانۂ دل۔ ص ۲۶
حشمت یوسفی   کششِ عشق و محبت کا تقاضا دیکھا   جمالِ الہام۔ ص ۱۰۱
نفیس القادری   جس نے دربارِ مصطفیٰؐ دیکھا   روحِ نفیس۔ ص ۶۱
سید نظر زیدی   بہت خوش بخت ہے جس نے دیارِ مصطفیٰؐ دیکھا   نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۹۸
عارف اکبر آبادی   دستِ سائل پہ یہ انداز عطا کا دیکھا   فردوسِ آرزو۔ ص ۸۱
حنیف اسعدی   مکاں پہ دیکھا، سرِ لامکاں لکھا دیکھا   "نعت رنگ" کراچی ۲۔ ص ۲۳۷
ستار وارثی   معجزہ یہ بھی محبت کا نرالا دیکھا   حرفِ معتبر۔ ص ۷۵
عارف رضا   پرتوِ نعت کا فیضان نرالا دیکھا   عطا کی خوشبو۔ ص ۵۲
میراحدی   تم کو یا ختمِ رُسُلؐ سب سے نرالا دیکھا   عرب کا چاند۔ ص ۵
حافظ جونپوری   ہم نے دنیا کو آزما دیکھا   حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۳
رفیع الدین راز   جہاں بھی اور جب بھی آپؐ کو جلوہ نما دیکھا   ایوانِ نعت۔ ص ۹۱
امرچند قیس   ہم نے جس دن سے ترا جلوۂ رعنا دیکھا   غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۴۴
شجاعت علی   انہیں مُزمل و مُدثر و طٰہٰ دیکھا   پرے سرحد ادراک۔ ص ۷
حافظ لدھیانوی   روضۂ شاہِ انبیاؐ دیکھا   کیفِ مسلسل۔ ص ۱۰۶
شریف امروہوی   کیا بتائیں، حرمِ پاک میں کیا کیا دیکھا   قندیلِ عرش۔ ص ۱۳۵
حافظ پیلی بھیتی   ہم نے جا کے روضے میں، کیا بتائیں، کیا دیکھا   نعتِ حافظ۔ ص ۹۱
عاصی سہارنپوری   نہ دیکھا گر مدینہ آ کے دنیا میں تو کیا دیکھا   نعتِ محمدیؐ۔ ص ۲۶
ہادی مچھلی شہری   مبارک باد میرے دیدۂ حق نے یہ کیا دیکھا   "شاعری" نعت نمبر۔ ص ۳۸
آزاد بیکانیری   نہ پوچھو ہم سے، شہؐ کے دیکھنے والے نے کیا دیکھا   "نعت" لاہور۔ ۹/۳۔ ص ۵۵
غریب سہارنپوری   جنابِ احمدؐ کو خوبرویانِ دہر میں انتخاب دیکھا   خزینۂ رحمت۔ ص ۱۰
راسخ عرفانی   فروغِ دیدۂ بیدار دیکھا   نکہتِ حرا۔ ص ۶۰
مسرور کیفی   پھر کر ہم نے در در دیکھا   نعتِ حافظ۔ ص ۸۷
اکرم علی اختر   جب بھی دیکھا ہے اور جدھر دیکھا   صہبائے نور۔ ص ۷۸
ذکی قریشی   خوشا قسمت کہ میں نے بھی درِ خیر البشرؐ دیکھا   حرفِ نیاز۔ ص ۴۹
محمد حسین فقیر   میں نے جب دُور سے وہ گنبدِ اخضر دیکھا   نعت۔ لاہور۔ ۱/۷۔ ص ۴۱
راسخ عرفانی   رسولِ پاکؐ کا چرچا نگر نگر دیکھا   حدیثِ جاں۔ ص ۵۳
ریاض سہروردی   جدھر دیکھا، محمدؐ کو اُدھر ہی جلوہ گر دیکھا   دیوانِ ریاض۔ ص ۳۰
عبدالعزیز شرقی   غلام گردش میں ان کی ہم نے عجیب کیف و سرور دیکھا   فیوضِ الحرمین۔ ص ۱۱۷
ہلال جعفری   موجِ کوثر کو تری چشمِ عطا تک دیکھا   ہلالِ حرم۔ ص ۱۶۶

حافظ لدھیانوی   ہم نے جو زائرِ حرم دیکھا   کیفِ مسلسل۔ ص ۴۶
عبدالغنی تائب   جہاں بھی عشقِ سرکارِ دو عالمؐ بیش و کم دیکھا   ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۳۹
فائق بریلوی   جس نے محبوبِ خداؐ کا رُخِ تاباں دیکھا   گلدستۂ نعت۔ ص ۹
آزاد بیکانیری   روضۂ شاہؐ پہ رضوان کو درباں دیکھا   نعت۔ لاہور۔ ۹/۳۔ ص ۳۱
بیدل فاروقی   جس نے آنکھوں سے جمالِ شہِؐ خوباں دیکھا   بحضور صاحبِ لولاکؐ۔ ص ۶۶
راسخ عرفانی   ربِّ عالم کا آستاں دیکھا   نسیمِ منیٰ۔ ص ۶۹
ضیاء القادری   تصوّر میں جو نورِ روضۂ عرش آستاں دیکھا   "نعت" لاہور۔ ۸/۲۔ ص ۱۳
محمد حسین رضی   چشمِ حق بیں نے تمہیں نازشِ یزداں دیکھا   آئینۂ کلام محمد حسین رضی ۳۴
صلاح الدین ناسک   حاملِ خوبیٔ کُل ایک ہی انساں دیکھا   "سعادت" لاہور۔ ۱۵ دسمبر ۹۵
خلیل صمدانی   تجھ کو ہر ذرّے میں اے مہرِ درخشاں دیکھا   گلزارِ خلیل۔ ص ۹۲
حافظ لدھیانوی   شہرِ رحمت کا جب نشاں دیکھا   آہنگ ثنا۔ ص ۷۶
حافظ لدھیانوی   ہر ایک ذرّۂ طیبہ کرم نشاں دیکھا   آہنگ ثنا۔ ص ۱۳۴
محتشم نقوی   لامکاں کا جہاں مکاں دیکھا   شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۷۶
آزاد بیکانیری   عشقِ حضرتؐ کا گلستاں میں یہ ساماں دیکھا   نعت۔ لاہور۔ ۹/۳۔ ص ۴۴
ظہیر صدیقی   در پہ آقاؐ کے کیا سماں دیکھا   خیر الوریٰؐ۔ ص ۱۷
مظفر وارثی   نشانِ پائے محمدؐ جہاں جہاں دیکھا   دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۲۵
اثر صہبائی   تیرا پرتو جہاں جہاں دیکھا   بحضور سرورِ کائناتؐ۔ ص ۱۳۴
ظہیر صدیقی   آپؐ سا دُوسرا کہاں دیکھا   خیر الوریٰؐ۔ ص ۴۱
سہیل بنارسی   زمانے کی نگاہوں نے بشر ایسا کہاں دیکھا   مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۴۸
محمد دین فقیر   جس نے روضہ نبیؐ کا یاں دیکھا   دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۶
شمیم ہمت نگری   رسولوںؑ نے کہا، ہم نے امامِ اوّلیں دیکھا   "نور و ظہور قصور۔ نعت نمبر ۶۱
اختر لکھنوی   سمندر رحمتوں کا فخرِ موجودات میں دیکھا   حضورؐ۔ ص ۹۹
افق کاظمی امروہوی   جو کمال ان کی ذات میں دیکھا   فروغِ محامد۔ ص ۱۷
اصغر نثار قریشی   عیاں حُسنِ دو عالم سیّدِ ابرارؐ میں دیکھا   حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
ستار وارثی   سراپا ایک ہی عالم گدا و شاہ میں دیکھا   حرفِ معتبر۔ ص ۱۲۵
امداد علی خادم   خدا کو عیاں مصطفائی میں دیکھا   غنچۂ وحدت۔ ص ۹
سالک نعیمی   زمانے نے زمانے میں سخی ایسا نہیں دیکھا   دیوانِ سالک۔ ص ۳
بسمل رامپوری   جس شخص نے رُوئے شہِ والاؐ نہیں دیکھا   دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۴
نسیم بستوی   سرکارؐ کے دربار میں کیا کیا نہیں دیکھا   نسیم طیبہ۔ ص ۸

غریب سہارنپوری دنیا میں کُھلی آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا خزینۂ رحمت۔ ص ۲۷
افتخار حیدر نگاہِ وقت نے سرکارؐ کا ہمسر نہیں دیکھا صبحِ ازل۔ ص ۴۶
انوار عزمی بالائے زمیں خلد کا منظر نہیں دیکھا مدینۂ نعت۔ ص ۹۷
ضیا القادری جس نے چمنِ شاہِ رسولاںؐ نہیں دیکھا "نعت" لاہور۔ ۷/۲۔ ص ۲۹
اختر الحامدی اے جاں، تجھے کس ذکر کا عنواں نہیں دیکھا نعت۔ لاہور۔ ۵/۷۔ ص ۲۵
راز مراد آبادی اللہ کا گھر، خلد کا نقشہ نہیں دیکھا ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۹۱
حافظ پیلی بھیتی آنکھوں کو یہ حسرت ہے کہ روضہ نہیں دیکھا نعتِ حافظ۔ ص ۹۲
حمید صدیقی مُدّت ہوئی، گلزارِ مدینہ نہیں دیکھا گلبانگِ حرم۔ ص ۱۸۷
راز الہ آبادی کچھ بھی نہیں دیکھا جو مدینہ نہیں دیکھا جمالِ مصطفیؐ۔ ص ۴۴
بہزاد لکھنوی وہ آنکھ ہی کیا جس نے مدینہ نہیں دیکھا کرم بالائے کرم۔ ص ۹۹
فضلِ حق کوئی آنسو نہ تھا جس کو گہر ہوتے نہیں دیکھا سُوئے حرم۔ ص ۱۲
حفیظ نقشبندی وہ عالم میں کوئی ایسا حسیں ہم نے نہیں دیکھا وسیلۂ بخشش۔ ص ۷۱
آفتاب اسلام آغا ان کو دیکھا تو حقیقت میں خدا کو دیکھا نوائے ازل۔ ص ۴۲
قیس رامپوری کیا کہیں ہم نے کس آئینہ نما کو دیکھا بلبلِ بستانِ مصطفیؐ۔ ص ۱۹۶
سہیل غازی پوری بہار صحنِ چمن میں آئی تو ساری دنیا نے اس کو دیکھا شہرِ علم۔ ص ۳۲
مبارک مونگیری اثر دعائے خلیل لائی تو ساری دنیا نے اس کو دیکھا ذکرِ ارفع۔ ص ۹۷
بدر القادری قسمت کا دھنی ہے وہ جس نے طیبہ کے نظاروں کو دیکھا جمیل الشیم۔ ص ۱۳۴
ضیاء القادری بر عرشِ معلّٰی انجمِ نوشاہؐ کو دیکھا نعت۔ لاہور۔ ۸/۲۔ ص ۱۴
عارف زیبائی تمھی کو مانا، تمھی کو جانا، تمھی کو سمجھا، تمھی کو دیکھا سلسبیل لاہور۔ اکتوبر ۷۴
غوثی جہان سب ہم نے چھان مارا، حسین یکتا تمھی کو دیکھا طیباتِ غوثی۔ ص ۲۱
ذکی قریشی آستانِ شہِ طیبہؐ دیکھا عنوانِ تمنا۔ ص ۵۵
عاشور کاظمی عبد و معبود میں اک میم کا پردہ دیکھا صراطِ منزل۔ ص ۵۱
حافظ لدھیانوی جب مدینہ منوّرہ دیکھا مطلعِ فاراں۔ ص ۹۶
پیارے لال رونق مکّہ دیکھا، نہ مدینہ، نہ وہ روضہ دیکھا غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۳۳
راسخ عرفانی اپنی پہچان کا طیبہ میں حوالہ دیکھا نکہتِ حرا۔ ص ۴۱
ستار وارثی ان کے چہرے پہ عجب نور کا ہالہ دیکھا آیۂ رحمت۔ ص ۴۰
ضامن حسنی نزولِ رحمتِ باری کا سلسلہ دیکھا ضامنِ حقیقت۔ ص ۱۰۰
عارف عبدالمتین تیری خلوت میں بھی جلوت کا کرشمہ دیکھا بے مثال۔ ص ۳۲
عبدالغنی تائب لطفِ حضرتؐ کا عجب میں نے کرشمہ دیکھا ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۴۲

منور بدایونی دیکھنے کو تو کیا کیا نہ دیکھا منور نعتیں (حالیہ کلام) ص ۲۸
واصف اکبر آبادی کوئی ان کی مانند ذی شاں نہ دیکھا "ندائے دین" کراچی۔ دسمبر ۸۴
حشمت آرا حجاب ازل کے روز جب آئینہ گر نے آئنہ دیکھا خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۱۶
محمود رضوی جس نے سرکارِ مدینہؐ کا مدینہ دیکھا چمن حسن چمن۔ ص ۱۳
ممتاز ظافر جذبۂ شوق سے جس وقت مدینہ دیکھا بدرِ کمال۔ ص ۱۸۳
امیر صابری میری آنکھوں نے جو دربارِ مدینہ دیکھا تاجدارِ عربؐ۔ ص ۳۸
خالد محمود نقشبندی جب کبھی جانبِ سرکارِ مدینہؐ دیکھا قدم قدم سجدے۔ ص ۲۱۶
محمد دین فقیر ہم نے بھی آ کے ہر ایوانِ مدینہ دیکھا دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۶
عاشور کاظمی شوقِ جنّت نہ رہا، جب سے مدینہ دیکھا صراطِ منزل۔ ص ۴۷
خالد بزمی آج جب میں نے اِن آنکھوں سے مدینہ دیکھا سنہری جالیوں...۔ ص ۴۵
ریاض سہروردی اس نے کیا دیکھ لیا، جس نے مدینہ دیکھا ریاضِ رسولؐ۔ سوم۔ ص ۲۳
حافظ مظہر الدین دل سے اک ہُوک اٹھی، سوئے مدینہ دیکھا تجلّیات۔ ص ۳۶
نور صابری غم کے طوفان میں جب دل کا سفینہ دیکھا صبحِ نور۔ ص ۶۸
حافظ محمد مستقیم میں نے سرکارؐ کے روضے کا وہ جلوہ دیکھا معراجِ سخن۔ ص ۱۹۴
راسخ عرفانی فرازِ مَحبّت کا زینہ بھی دیکھا نکہتِ حرا۔ ص ۵۰
ماجد جائسی نورِ حق سینۂ ماجد میں اُترتے دیکھا نعت۔ لاہور۔ ۸/۳۔ ص ۷۲
عزیز الدین خاکی میں نے ہر ذرّہ مدینے کا چمکتے دیکھا ذکرِ خیر الوریٰؐ۔ ص ۵۱
ستار وارثی ان کے ٹکڑوں پہ شہنشاہوں کو پلتے دیکھا معطر معطر۔ ص ۱۲۱
ممتاز گنگوہی سُوئے طیبہ جو کوئی قافلہ چلتے دیکھا بوستانِ نعت۔ ص ۳۰
رہبر چشتی ان کے شیدا کو جہاں اشک بہاتے دیکھا رہبرِ رہبراں۔ ص ۱۱۹
سکندر لکھنوی ہجرِ طیبہ میں جسے اشک بہاتے دیکھا سحابِ رحمت۔ ص ۷۶
محمد علی ظہوری کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں آ کے دیکھا نوائے ظہوری۔ ص ۵۴
غریب سہارنپوری کلیم نے خواب میں نہ دیکھا جو آنکھ سے مصطفیؐ نے دیکھا خزینۂ رحمت۔ ص ۱۲
افتخار فخر وہ نسخۂ کیمیا حرا سے جو لے کے اترا تو سب نے دیکھا بزمِ رسالت۔ ص ۴۰

آمنے سامنے تھے عابد ﷺ و معبود وہاں
قابَ قوسین سے بھی فاصلہ ادنیٰ دیکھا

والضحیٰ چہرہ تو واللیل ہیں زلفیں ان کی
انہیں مزمّل و مدثّر و طٰہٰ دیکھا

کوئی آزار کوئی دکھ کوئی تکلیف نہیں
میں نے جب سے ہے عوارض کا مسیحا دیکھا

جب سے آباد ہوئی ان کی محبت اس میں
دل کو پھر اور کسی کا نہ شناسا دیکھا

میری رگ رگ میں سرور اس کا رچا جاتا ہے
میں نے اک ذوق لیے گنبدِ خضرا دیکھا

جھک گئی میری جبیں فرطِ عقیدت سے وہیں
جونہی سرکارِ دو عالم ﷺ کا مصلّیٰ دیکھا

جس کی تاسیس ہے تقویٰ پہ، وہ مسجد دیکھی
جنگِ احزاب کا بھی ساتھ ہی نقشہ دیکھا

وہ جو رحمت کا سراپا ﷺ ہیں جہانوں کے لیے
ان کے دندانِ مبارک کو شکستہ دیکھا

کور چشمی کا شجاعت کو نہ طعنہ دینا
دیکھتے ہو کہ مری آنکھ نے کیا کیا دیکھا

شجاعت علی

رات آقا ﷺ کا نقشِ پا دیکھا
خواب آنکھوں نے ہائے کیا دیکھا

حشر لمحوں کی بے زبانی میں
تیری مدحت کا آسرا دیکھا

نعت لفظوں میں جب ڈھلی آقا ﷺ
اپنے اندر بھی حوصلہ دیکھا

اپنے مولا ﷺ کے سبز گنبد پر
میں نے سورج کو بھی جھکا دیکھا

بحرِ ہستی میں آپ ﷺ کے، میں نے
یہ جہاں ایک بلبلہ دیکھا

یادِ مولا ﷺ کے سبز موسم میں
میں نے اشکوں کا سلسلہ دیکھا

محمد منصور آفاق

پھر نقابِ رُخ اٹھا پھر چہرۂ انور دکھا
خواب ہی میں خواب کی تعبیر کا منظر دکھا

اپنی آنکھوں سے لگاؤں، اپنے چہرے پر مَلوں
اے صبا خاکِ رہِ طیبہ کبھی لا کر دکھا

تیرے عاصی مضطرب ہیں، حشر کا میدان ہے
کوئی صورت عفو کی، اے عفو کے پیکر ﷺ دکھا

خضر سے کیا واسطہ، آبِ بقا کس کام کا
تشنہ لب ہوں ساقیٔ کوثر ﷺ یم کوثر دکھا

چل ہلالؔ اب گنبدِ خضرا کی ملتی ہے زکوٰۃ
تو بھی دامانِ تمنّا با ادب بڑھ کر دکھا

سید ہلالؔ جعفری

گا

"گا" ردیف کی ۲۴، "جاگا" کی ایک، "کروں گا" کی تین، "لے کر میں کیا کروں گا" کی دو، "میں بھی کروں گا" کی ایک، "لکھوں گا کی دو"، "ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا" کی ایک، "لکھوں گا" کی دو نعتیں ہیں۔ "لوں گا" ردیف کی دو، "چوم لوں گا" کی پانچ، "رہوں گا" کی دو، "کرتا رہوں گا" کی دو، "جا کر رہوں گا" کی ایک، "کہوں گا" کی ایک، "جاؤں گا" کی پانچ، "تک جاؤں گا" کی ایک، "ہو جاؤں گا" کی ایک، "لے کے جاؤں گا" کی ایک نعت ملی ہے۔

"ہو گا" ردیف کی ۱۳۸، "سا ہو گا" ردیف کی ایک، "کا ہو گا" کی ایک، "رہا ہو گا" کی ایک، "کیا ہو گا" کی چار، "کا حال کیا ہو گا" کی ایک، "کا عالم کیا ہو گا" کی ایک، "تو کیا ہو گا" کی ایک، "مل گیا ہو گا" کی ایک، "ہو گیا ہو گا" کی ایک، "کب ہو گا" کی ایک، "ہو گا ضرور ہو گا" کی ایک، "نہ ہو گا" کی چار، "ہُوا ہے نہ ہو گا" کی دو، "کوئی اور پیدا ہُوا ہے نہ ہو گا" کی ایک، "کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہو گا" کی ایک، "بھی ہو گا" کی دو، "کوئی ہُوا ہے نہ کوئی ہو گا" کی ایک، "سے ہو گا" کی دو، "آئے گا" ردیف کی چھ، "یاد آئے گا" کی ایک، "کام آئے گا" کی ایک، "آیا نہ آئے گا" کی ایک، "جیسا کوئی آیا نہ آئے گا" کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

جائے گا" ردیف کی سات، "آ جائے گا" کی ایک، "مل جائے گا" کی ایک، "ہو جائے گا" کی دس، "رہ جائے گا" کی چار، "نہ جائے گا" کی گیارہ، "ہی جائے گا" کی تین، "آ ہی جائے گا" کی ایک، "ہو ہی جائے گا" کی ایک، "دے جائے گا" کی ایک، "لے جائے گا" کی دو، "دے گا" کی تین، "کر دے گا" کی ایک، "رقص کرے گا" کی ایک، "ٹھہرے گا" کی ایک، "پڑے گا" کی ایک، "کیسا لگے گا" کی تین، "چلے گا" کی ایک، "ملے گا" کی تین، "میں ملے گا" کی ایک، "نہ ملے گا" کی ایک اور "سے ملے گا" ردیف کی دو نعتیں ملی ہیں۔

"رہے گا" کی سات، "ہوتا رہے گا" کی دو، "یاد رہے گا" کی ایک، "میں رہے گا" کی ایک، "جایئے گا" کی ایک، "دیجیے گا" کی ایک، "کیجیے گا" کی تین اور "لیجیے گا" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔

"لگا" ردیف کی چودہ، "اچھا لگا" کی دو، "سا لگا" کی ایک، "مدینے سے دل لگا" کی ایک، "آنے لگا" کی دو، "نظر آنے لگا" کی دو، "مہکنے لگا" کی ایک، "ہونے لگا" ردیف کی سات، "دکھائی دینے لگا" کی ایک اور "مانگا" ردیف کی ایک نعت کا حوالہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

شاعر	مصرع	حوالہ
آثم فردوسی	محمد مصطفیٰ آئے کرم کا آسماں جاگا	مہمانِ معلّٰی۔ ص ۶۹
عاصی کرنالی	مَلوں گا خاک، خط و خالِ رُخ نکھاروں گا	حرفِ شیریں۔ ص ۸۲
محمد اظہار الحق	وہاں پہنچا تو ننگے پاؤں گلیوں میں پھروں گا	فنون لاہور۔ ۱۸۔ ۱۹۸۲
غنی دہلوی	طیبہ میں جا کے اپنا مَیں حق ادا کروں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۵۸

بیکلؔ اُتساہی	منادی عشقِ نبیؐ میں ہستی، شباب لے کر میں کیا کروں گا	والضحیٰ۔ ص ۸۴
بیکلؔ اُتساہی	. . بہار لے کر میں کیا کروں گا	والضحیٰ۔ ص ۳۰
مسرورؔ کیفی	خود کو میں غمِ زیست سے آزاد کروں گا	میزابِ رحمت۔ ص ۵۷
غنیؔ وارثی	یہ ٹھانی ہے، اُن کا نظارہ کروں گا	پیاری نعتیں۔ ص ۳۷
غنیؔ دہلوی	میں راہ میں طیبہ کی سفر جب بھی کروں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۲۳۰
یٰسین ضیاؔ	اک روز مدینے کا سفر میں بھی کروں گا	بیاضِ محمود
بدرؔ ساگری	نظر میں دل میں آئینہ رکھوں گا	القلم۔ ص ۶۸
حیرتؔ الہ آبادی	جب بھی نعت لکھوں گا، میں یہ بات لکھوں گا	منارۂ نور۔ ص ۷۵
صائمؔ منجوی	زباں جب پاک ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا	نعت۔۸/۶۔ ص ۵۳
بدرؔ ساگری	غزل کے شعر اب میں کم لکھوں گا	القلم۔ ص ۵۲
سیف زلفیؔ	توصیف تری، خامۂ جدّت سے لکھوں گا	روشنی۔ ص ۱۷
محمد احمد شادؔ	اوصافِ حمیدہ کو نفاست سے لکھوں گا	نغمۂ میلاد۔ ص ۲۶
غنیؔ دہلوی	ذرّاتِ رہِ بطحا پلکوں سے اُٹھا لوں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۴
مظفرؔ وارثی	نبیؐ کے راستے کی خاک لوں گا	کعبۂ عشق۔ ص ۵۱
نظیرؔ شاہجہانپوری	مقاماتِ جنّت اثر چوم لوں گا	ارم در ارم۔ ص ۱۱۱
ادبؔ سیمابی	تمنّائے قلب و نظر چوم لوں گا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۵۷
ضیاءؔ القادری	. . . ادب سے میں اُس کے قدم چوم لوں گا	نعت۔۸/۲۔ ص ۱۰
طیّبؔ قریشی دہلوی	. . . جب آئے گا بابِ حرم، چوم لوں گا	جانِ ایمان۔ ص ۱۶۰
بیدؔل جبلپوری	. . . کفِ پائے اہلِ حرم چوم لوں گا	مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۰
غنیؔ دہلوی	رہِ بطحا میں سر کے بل چلوں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۷۳
سرور مجازؔ	اے بادِ صبا! تجھ سے مدینے میں ملوں گا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۸
اے آر چنگیزؔ	میں روضۂ اطہر کا دربان بنوں گا	گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۱۳۸
محمد احمد شادؔ	ترے نام کے گیت گاتا رہوں گا	نعت کے پھول۔ ص ۹۲
غنیؔ دہلوی	ثنائے مصطفیٰؐ کرتا رہوں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۶۸
ریاض بابرؔ	میں حق اپنا ادا کرتا رہوں گا	ریاضِ مدینہ۔ ص ۴۵
غنیؔ دہلوی	محمدؐ کی نگری میں جا کر رہوں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۳۳
مسرورؔ کیفی	میں حاملِ مرتبہ رہوں گا	چراغِ حرا۔ ص ۱۲۳
مسرورؔ کیفی	نہ فکر اس کو، نہ فن کہوں گا	میزابِ رحمت۔ ص ۸۹
حافظؔ و نذیرؔ	جو جو مراد مانگوں گا، لاریب پاؤں گا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۱۰

عاصیؔ کرنالی	میں بصد ذوقِ حضوری سر جھکاتا جاؤں گا	نعتوں کے گلاب۔ ص ۶۱
جوہرؔ میرٹھی	شرم سے میدانِ محشر میں میں روتا جاؤں گا	جواہرِ نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۱۲
نظیرؔ لودھیانوی	عشق کے دریائے بے پایاں میں بہتا جاؤں گا	آفتابِ حرا۔ ص ۱۰۳
ذکیؔ قریشی	میں روضے کی زیارت کے لئے اس طرح جاؤں گا	نور و نکہت۔ ص ۱۰۱
نعیمؔ صدیقی	جاؤں گا، پھر جاؤں گا، تا کوئے دلبر جاؤں گا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۹۲
مسرورؔ کیفی	جہاں جاؤں گا، میں جدھر جاؤں گا	مولائے کلؐ۔ ص ۸۱
منیرؔ کمال	سر کے بل بھی چل کے اس کے آستاں تک جاؤں گا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۵۷
سید عاصمؔ گیلانی	یادِ سرکارؐ میں تڑپوں گا، مچل جاؤں گا	وسیلہ۔ ص ۱۰۵
ذکیؔ قریشی	سُوئے طیبہ کسی دن تو میں جاؤں گا	خورشیدِ حرا۔ ص ۴۱
غنیؔ دہلوی	میں دیارِ نبیؐ میں جاؤں گا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۴۸
ستارؔ وارثی	سُن لے اگر خدا تو مدینے کو جاؤں گا	حرفِ معتبر۔ ص ۸۱
بہزادؔ لکھنوی	وہ دن قریب ہے کہ مدینے کو جاؤں گا	کرم بالائے کرم۔ ص ۲۰۰
خالدؔ محمود نقشبندی	وہ دن قریب ہے کہ مدینے کو جاؤں گا	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۷۶
ممتازؔ گنگوہی	فضلِ رب سے جب سُوئے طیبہ رواں ہو جاؤں گا	بوستانِ نعت۔ ص ۳۱
آقا بیدارؔ بخت	خاکِ درِ حضورؐ میں گھر لے کے جاؤں گا	شام و سحر، نعت نمبر ۲، ۳۲۰
ریاضؔ چودھری	میں کب تک شامِ فرقت سے لپٹ کر گیت گاؤں گا	زرِ معتبر۔ ص ۲۶۰
مسرورؔ کیفی	دامنِ صد شوق جب پھیلاؤں گا	حرفِ عطا۔ ص ۸۳
مریمؔ قادری	سنا ہے، حشر میں جب ایک محشر سا بپا ہو گا	خواتین کی نعت گوئی ۳۳۸
ظہیرؔ صدیقی	تار دل کا کبھی ٹوٹا ہو گا	خیر الوریٰؐ۔ ص ۵۳
زارؔ عظیم آبادی	محمدؐ کو بجز اللہ، جو کہیے، بجا ہو گا	نشاطِ غم۔ ص ۲
ساحرؔ صدیقی	درود و نعت کے گجروں سے گر دامن سجا ہو گا	جامِ حیات۔ ص ۳۱
کفایت علی کافیؔ	اُس رُخِ پاک کا جس بزم میں چرچا ہو گا	نعت۔۸/۱۰۔ ص ۴۷
حافظؔ جونپوری	وعظ و مولود کا جس بزم میں چرچا ہو گا	حافظ الاسلام۔ ص ۸
غلام سرورؔ لاہوری	خجل حُسنِ رسول اللہؐ سے شمس الضحیٰ ہو گا	نعتِ سروری۔ ص ۴
جگرؔ مراد آبادی	جو محبوبِ خدا کا ہے، وہ محبوبِ خدا ہو گا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲۸
جعفرؔ بلوچ	اُفقِ یادِ نبیؐ پر جو ستارہ ہو گا	بیعت۔ ص ۵۹
راہیؔ بستوی	جس نے سرکارؐ کو آفت میں پکارا ہو گا	تاجدارِ مدینہ۔ ص ۱۵
غوثؔ متھراوی	حشر میں کون مددگار ہمارا ہو گا	الوارث کراچی۔ رسولؐ نمبر ۹۱
محمد اکرم رضاؔ	جب قیامت میں نہ کوئی بھی ہمارا ہو گا	نور اسلام شرقپور۔ اکتوبر ۹۵

شاعر	مصرع	ماخذ
حافظ پیلی بھیتی	سُنتے ہیں قبر میں دیدار تمہارا ہو گا	نعتِ حافظ۔ ص ۵۴
پیامی مراد آبادی	اے نبیؐ جو بھی دل و جاں سے تمہارا ہو گا	ثنائے حبیبؐ۔ ص ۲۴
عابد رضا شیرکوٹی	حشر کے روز بس آقاؐ کا سہارا ہو گا	"استقامت" کانپور۔ نومبر ۸۱
طرب احمد صدیقی	مسجدِ نبویؐ تو ہی بتا، کچھ سماں وہ کیسا پیارا ہو گا	بہارِ نعت۔ ص ۱۴۰
اکرم رضا	ماہِ طیبہؐ کا مری سمت جو پھیرا ہو گا	منتخب نعتیں۔ ص ۱۷۸
اعجاز رحمانی	ان چراغوں سے تو کیا دُور اندھیرا ہو گا	پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۲۲
بیکل اتساہی	قبر میں کیسے میں کمبہ دوں کہ اندھیرا ہو گا	والضحیٰ۔ ص ۱۰۶
انصار الہ آبادی	گزر اب کی درِ اقدس پہ جو میرا ہو گا	سراج السالکین۔ ص ۱۸۳
منظور الحق مخدوم	رات کٹ جائے گی فرقت کی، سویرا ہو گا	تاجدارِ حرم۔ ص ۱۱۳
عابد بریلوی	سامنے نظروں کے جب گنبدِ خضرا ہو گا	تنویرِ ایماں۔ ص ۲۰
شاہد لکھنوی	مطلعِ صبحِ کرم گنبدِ خضرا ہو گا	ایوانِ نعت۔ ص ۱۲۵
نظیر شاہجہانپوری	نظر کے سامنے جب روضۂ خیر الوریٰؐ ہو گا	ارم در ارم۔ ص ۲۳۹
اصغر نثار قریشی	مجھے ہرگز نہ کچھ اندیشۂ روزِ جزا ہو گا	حریمِ عرش (قلمی)
ریاض چودھری	سایہ گستر مری ہستی پہ ہُما سا ہو گا	زرِ معتبر۔ ص ۶۱
اثر لودھیانوی	رسا کبھی تو مرا بختِ نارسا ہو گا	عکسِ جمال۔ ص ۹۱
بیکل اتساہی	دھڑکنو! تم ہی کہو، وقت وہ کیسا ہو گا	تاجدارِ مدینہ۔ ص ۲۴
اشفاق قادری	شوقِ دیدارِ نبیؐ جو مرا افشا ہو گا	دیوانِ اشفاق۔ ص ۴
لطف بریلوی	مرتے دم عشقِ نہفتہ مرا افشا ہو گا	دیوانِ لطف۔ ص ۱۲
شریف امروہوی	جسے بھی جام ان کے دستِ رحمت سے عطا ہو گا	قندیلِ عرش۔ ص ۹۱
شفیق جونپوری	زبانِ شوق پر یا مصطفیٰ یا مصطفیٰؐ ہو گا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۴
مسعود رضا خاکی	خدا کی حمد سے آغازِ نعتِ مصطفیٰؐ ہو گا	معراجِ سخن۔ ص ۴۹
ثاقب	جو مصروفِ ثنا مشغولِ نعتِ مصطفیٰؐ ہو گا	مولود شریف۔ ص ۸
حافظ رحمت اللہ	ترا حامی ترا رہبر محمد مصطفیٰؐ ہو گا	سخنورانِ گجرات۔ ص ۱۴۱
طالب امروہوی	سرِ محشر جو شیدائے محمد مصطفیٰؐ ہو گا	اشکِ طالب۔ ص ۲۱
عابد بریلوی	لحد میں بعدِ مُردن جب ورودِ مصطفیٰؐ ہو گا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۳۸
نسیم بستوی	نظر افروز یا رب کب دیارِ مصطفیٰؐ ہو گا	فیض الرسول۔ جولائی ۸۷
تارا چند لاہوری	جو رکھتا دل میں اپنے نورِ عشقِ مصطفیٰؐ ہو گا	غیر مسلموں کی نعت گوئی، ۸۴
ذکی قریشی	جہاں بھی تذکرہ خیر الانامؐ کا ہو گا	نویدِ رحمت۔ ص ۳۱
غلام سرور لاہوری	قلم نے لوح پر نامِ محمدؐ جب لکھا ہو گا	نعتِ سروری۔ ص ۴

شاعر	مصرع	ماخذ
بدر القادری	اُس مسلمان کے مرقد میں اجالا ہو گا	جمیلُ الشیمؐ۔ ص ۱۲۶
منیر کمال	کتنے نبیوںؑ نے خبر دی کہ اجالا ہو گا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۶۶
سرور کیفی	دیکھو گے تو انداز نرالا ہو گا	ملجا و ماوا۔ ص ۱۰۵
حمید صدیقی لکھنوی	ہو گا کیا، سامنے جب درِ والا ہو گا	گلبانگِ حرم۔ ص ۶۰
ذکی قریشی	میرے ہونٹوں پہ جو ذکرِ شہِ والاؐ ہو گا	سازِ عقیدت۔ ص ۱۹۱
الطاف احسانی	جہاں ذکرِ محمد مصطفیٰ صلِّ علیٰ ہو گا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۵
احسان دانش	خدا کا راستہ کوئے محمدؐ سے ملا ہو گا	اقرا۔ لاہور۔ سیرت نمبر
حافظ پیلی بھیتی	سب کو معلوم ہے جو حشر کا دولھا ہو گا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۹
ریاض سہروردی	میرے آقاؐ مری بگڑی کو بنانا ہو گا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۴
حبیب اللہ جہانگیری	معجزہ پھر کوئی سرکارؐ دکھانا ہو گا	"اعلیٰحضرت" بریلی۔ مئی ۹۱
محمد افضل فقیر	کب الٰہی سُوئے طیبہ سفر اپنا ہو گا	جانِ جہاں۔ ص ۳۹
ریاض سہروردی	عشق گر سرورِ کونینؐ سے کرنا ہو گا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۲
شفیق جونپوری	بڑی شرمندگی ہو گی جب ان کا سامنا ہو گا	شانِ مصطفیٰؐ لاہور۔ ص ۲۱
نظیر شاہجہانپوری	جہاں بھی ذکرِ رسولِ خداؐ ہُوا ہو گا	ارم در ارم۔ ص ۱۳۴
صابر القادری بریلوی	جو رہ گزارِ پیمبرؐ میں گُم ہوا ہو گا	بخششِ رب۔ ص ۳۸
حافظ بصیرپوری	یقیں ہے، اب بھی مدینہ مہک رہا ہو گا	نالۂ شب۔ ص ۸۸
سیّد نصیر الدین	جس نے تمہیں اپنایا ہو گا	سیرتِ طیبہؐ۔ نعت نمبر ۲
غلام رسول عدیم	نبیؐ کی نعت میں جو لفظ کہہ دیا ہو گا	مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۹
خورشید ایلچپوری	نزولِ رحمتِ انعامِ کبریا ہو گا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۵۳
عابد بریلوی	جہاں محبوبِ ربؐ ہو گا، وہیں وہ کبریا ہو گا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۳۹
نصرت قریشی	محمدؐ کی تجلّی سے اگر کسبِ ضیا ہو گا	شام و سحر ۲۔ ص ۳۰۶
حافظ پیلی بھیتی	آبِ کوثر سے بھلا اس کا بھلا کیا ہو گا	نعتِ حافظ۔ ص ۵۵
جلیل مانکپوری	حبیبِ پاکؐ کسی کا خطاب کیا ہو گا	نعت کائنات۔ ص ۱۵۹
مظفر وارثی	صدفِ نورِ الٰہی کا گُہر کیا ہو گا	کعبۂ عشق۔ ص ۳۹
بشیر زواری	نہ جانے حشر میں یاروں کا حال کیا ہو گا	خزینۂ نعت۔ ص ۷۶
حافظ مظہر الدین	جب شہرِ نبیؐ میں ہم ہوں گا، اس وقت کا عالم کیا ہو گا	جلوہ گاہ۔ ص ۹۸
بیکل اتساہی	سرکارِ دو عالمؐ کے رُخ پر انوار کا عالم کیا ہو گا	انتخابِ بیکل۔ ص ۱۹
درد کاکوروی	قوسین کے جلوے کہتے ہیں، انوار کا عالم کیا ہو گا	انوار الصوفیہ قصور۔ نومبر ۶۸
اجمل سلطانپوری	. . . پھر آنکھیں ہیں پُرنم، کیا ہو گا	"استقامت"۔ کانپور۔ ۱۹۷۶

مظفر حسین کچھوچھوی سفر کی پاک ساعت ہم سفر آئی تو کیا ہو گا — نسیمِ حجاز۔ ص ۷۶
بیکل اُتساہی — نبیؐ سے جس کو جینے کا قرینہ مل گیا ہو گا — فیض الرسول براؤں۔ نومبر ۸۵
صبیح رحمانی — وہ جو قرآن ہو گیا ہو گا — ماہِ طیبہ۔ ص ۵۷
حسن رضا بریلوی — تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا — ذوقِ نعت۔ ص ۳۶
امجد قیصر — دُور چہروں سے گناہوں کا دھواں کب ہو گا — کاروان، نعت نمبر۔ ۱۸
ریاض سہروردی — درِ نبیؐ پہ جھکاؤ سر کو، بلندیوں پر نصیب ہو گا — دیوانِ ریاض۔ ص ۳۲
وارثی شیدا — بھنور ہو کہ طوفانِ غم کا تلاطم، سفینہ ترا باخدا پار ہو گا — نعتِ حبیبؐ۔ ص ۱۵
مرشد قادری — جو دل عاشقِ شاہِ ابرارؐ ہو گا — "طریقت" لاہور۔ مارچ ۱۹۱۸
خورشید ایلچپوری — جو عشقِ محمدؐ میں سرشار ہو گا — خورشیدِ رسالت۔ ص ۱۰
کامل جوناگڑھی — محمدؐ ہمارا مددگار ہو گا — ماہِ کامل۔ ص ۴
جمیل قادری رضوی — کسی کا نہ کوئی جہاں یار ہو گا — قبالۂ بخشش۔ ص ۱۴
محمودہ خاتون — دیارِ مصطفیٰؐ میں جب کبھی اپنا گزر ہو گا — خواتین کی نعت گوئی، ۳۳۲
حافظ مظہرالدین — مدینے کی طرف جب میرا مستانہ سفر ہو گا — تجلیات۔ ص ۷۵
امیر صابری — محمد مصطفیٰؐ کے عاشقوں کا یوں سفر ہو گا — تاجدارِ عربؐ۔ ص ۲۴
ضیاء القادری — غمِ حشر دل سے مرے دور ہو گا — تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۸
صابر القادری بریلوی جس کی تقدیر میں لکھا درِ سرورؐ ہو گا — بخششِ رب۔ ص ۲۷
منظور الحق مخدوم — غبارِ بطحا مری نگاہوں کا نور ہو گا، ضرور ہو گا — تاجدارِ حرم۔ ص ۱۷۰
عابد بریلوی — جو سرکارِ عالیؐ کو منظور ہو گا — تنویرِ ایمان۔ ص ۵۸
ضیاء القادری — دل انوارِ بطحا سے معمور ہو گا — آئینۂ انوار۔ ص ۱۳
حمید صدیقی لکھنوی جو پیشِ نظر قُبّۂ نُور ہو گا — گلبانگِ حرم۔ ص ۵۹
خالد بزمی — جسے میرے نبیؐ سے بَیر ہو گا — سنہری جالیوں...۔ ص ۳۷
مسعود حسین — کبھی تو بر آئے گی تمنّا، کبھی تو عزمِ حجاز ہو گا — نعتِ خیرالبشرؐ۔ ص ۷۷
یزدانی جالندھری — درِ حبیبِ خداؐ پہ خم جس کا سر بہ عجز و نیاز ہو گا — بیاضِ محمود
محبوب احمد محب — بزمِ محبوبِ الٰہیؐ میں جو شامل ہو گا — ثمرۂ حیات۔ ص ۲۴
عرشی — عشقِ محبوبِ الٰہیؐ میں جو کامل ہو گا — قندیلِ عرش۔ ص ۲۴
امیر مینائی — جب مدینے کو رواں ہند سے محمل ہو گا — قلزُمِ رحمت۔ ص ۲۳
نظیر شاہجہانپوری — حضورِ سرکارِ دین و دنیاؐ کبھی تو میرا سلام ہو گا — ارم در ارم۔ ص ۸۱
مقبول احمد قادری — ہر ایک دل میں درود ہو گا، ہر ایک لب پر سلام ہو گا — کیف و سُرُور۔ ص ۸۲

عابد بریلوی — پڑھا کروں گا درود ہر دم، زباں پہ پیہم سلام ہو گا — تنویرِ ایماں۔ ص ۱۲
ضیاء القادری — سلام کو خم سرِ عقیدت حضورِ بابُ السّلام ہو گا — آئینۂ انوار۔ ص ۱۷
غنی وارثی — سنا ہے محشر میں لطف ان کا گناہگاروں پہ عام ہو گا — پیاری نعتیں۔ ص ۷
مشتاق سنیاسی — نبیؐ کے روضے پہ ہو کے حاضر درود پڑھنے سے کام ہو گا — "انوار الصوفیہ" سیالکوٹ ۱۹۳۰
کیف ٹونکی — درِ نبیؐ پر پڑا رہوں گا، پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا — اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۴
ساحر صدیقی — وہ میرا آقاؐ جب اپنے مولا سے حشر میں ہم کلام ہو گا — جامِ حیات۔ ص ۵۵
حامد رضا خاں بریلوی گناہگاروں کا روزِ محشر شفیع خیر الانامؐ ہو گا — حدائقِ بخشش۔ ص ۱۰۳
ذکی قریشی — مرا جو اک روز پھر سے شہرِ شہِؐ ہُدیٰ میں قیام ہو گا — نور و نکہت۔ ص ۱۰۵
فضلِ حق — نہ ہو مایوس اے جانِ حزیں! تجھ پر کرم ہو گا — مہرِ عرب۔ ص ۲۸
انصار الہ آبادی — باغِ نبویؐ میں، جو رحمت کا تلاطُم ہو گا — سراج السالکین۔ ص ۱۴۵
سیّد عاصم گیلانی — غمِ نبیؐ کے سوا اور کوئی غم ہو گا — وسیلہ۔ ص ۱۰۶
بشیر زواری — جو عشقِ نبیؐ میں پریشان ہو گا — خزینۂ نعت۔ ص ۷۸
محمود حسن رضوی — خدا کا یہ کون آج مہمان ہو گا — رحمت فشاں۔ ص ۶
محمد دین فقیرؔ — بے نقاب آپ کا جس دم رُخِ تاباں ہو گا — دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۳
فضلِ نادر — جب محمدؐ کا نظر میں رُخِ تاباں ہو گا — ہلال۔ عید میلاد نمبر ۸۷
عاشق مصطفیٰ آبادی جلوہ گر حشر میں جب وہ رُخِ تاباں ہو گا — چشمۂ کوثر۔ ص ۲۶
فائق بریلوی — حشر کی صبح کا جب چاک گریباں ہو گا — گلدستۂ نعت۔ ص ۴
ضیاء القادری — حرم کی چھاؤں میں جب سامنے وہ آستاں ہو گا — خزینۂ بہشت۔ ص ۴۸
امیر الاسلام شرقی — وصالِ یار ہو گا جب فراقِ جسم و جاں ہو گا — خوابِ رفتہ۔ ص ۳۷
مصطفیٰ رضا نوری — مُرغِ جاں گنبدِ خضرا پہ غزل خواں ہو گا — سامانِ بخشش۔ ص ۵۸
مصطفیٰ رضا نوری — خود خدا ہو گا، جدھر سرورِ ذی شاںؐ ہو گا — سامانِ بخشش۔ ص ۶۰
اعجاز رحمانی — زباں پر جب بھی ذکرِ سرورِ کون و مکاںؐ ہو گا — پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۲۰
ضیاء القادری — عذابِ حشر سے حاصل اسے امن و اماں ہو گا — خزینۂ بہشت۔ ص ۴۶
مصطفیٰ رضا نوری — کب مدینے کی طرف کُوچ کا ساماں ہو گا — سامانِ بخشش۔ ص ۵۹
آقا بیدار بخت — آپؐ فرمائیں گے تو غیب سے ساماں ہو گا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲، ۳۲۰
آزاد بیکانیری — مہرباں اس پہ نہ کیوں حشر میں رحماں ہو گا — نعت۔ ۹/۳۔ ص ۵۰
بدر النسا خفیؔ — رشکِ عیسیٰؑ مرا آمادۂ درماں ہو گا — خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۱۲۹
حافظ مظہرالدین — پھر سفر میرا سُوئے منزلِ جاناں ہو گا — بابِ جبریلؑ۔ ص ۷۶
ضیاء القادری — حرم سے عرش کو جب چاند کعبہ کا رواں ہو گا — خزینۂ بہشت۔ ص ۴۵

ریاض چودھری	محمد مصطفیٰؐ کا نام ہونٹوں پر رواں ہو گا	زرِ معتبر۔ ص ۲۴۰
نظیر شاہجہانپوری	مدینے کی طرف جب قافلہ کوئی رواں ہو گا	ارم در ارم۔ ص ۱۶۷
عابد بریلوی	رواں سُوئے مدینہ عشق کا یہ کارواں ہو گا	تنویرِ ایمان۔ ص ۷۸
ہلال جعفری	فلک سے بھی کہیں اونچا مقامِ فرشیاں ہو گا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۴۶
وفا وارثی	جسے دنیا میں کچھ عشقِ شہِ دنیا و دیںؐ ہو گا	آفتابِ مدینہ۔ ص ۲
خالد بزمی	فلک ہو یا ہو زمیں، آپؐ سا نہیں ہو گا	سنہری جالیوں...۔ ص ۳۸
محمد ممتاز گنگوہی	مرے پیشِ نظر کب روضۂ شاہِ زمنؐ ہو گا	چمنِ مناقب۔ ص ۶۶
حافظ پیلی بھیتی	لہُو روتی ہوئی آنکھوں کے جب تو رُوبرُو ہو گا	نعتِ حافظ۔ ص ۵۶
اختر لکھنوی	میانِ روشنی تجھ سا سیاہ رُو ہو گا	حضورؐ۔ ص ۷۷
انصار الہ آبادی	جب مدینے کا ارادہ ہو گا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۷۸
خالد بزمی	. . . ہمارے دلوں میں اگر زندہ ہو گا	سنہری جالیوں...۔ ص ۳۹
یامین وارثی	جانے کب اوج پہ قسمت کا ستارہ ہو گا	عشقِ مصطفیٰؐ۔ ص ۵۴
ریاض سہروردی	اوج پر کب مری قسمت کا ستارہ ہو گا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۷
نظیر شاہجہانپوری	دیکھیے کب شہِ بطحاؐ کا اشارہ ہو گا	ارم در ارم۔ ص ۶۷
اظہار اشرفی	یا نبیؐ! آپ کا جس وقت اشارہ ہو گا	اظہارِ عقیدت۔ ص ۴۴
غلام رسول القادری	جس کو حاصل رُخِ احمدؐ کا نظارہ ہو گا	کلیاتِ قادری۔ ص ۳۳
خادی اجمیری	گلشنِ دہر کا، اب اور ہی نقشہ ہو گا	نکہت و نور۔ ص ۱۱۱
اختر ہوشیارپوری	چڑھتا سُورج، مری آنکھیں، ترا روضہ ہو گا	برگِ سبز۔ ص ۳۰
اجمل سلطانپوری	جب مرے سامنے سرکارؐ کا روضہ ہو گا	جذباتِ کلامِ اجمل۔ ص ۱۶
خالد محمود نقشبندی	خاک سورج سے اندھیروں کا ازالہ ہو گا	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۳۷
نظر زیدی	جہاں جہاں تری رحمت کا سلسلہ ہو گا	منتخب نعتیں۔ ص ۱۹۸
امجد حمید محسن	ہمیں آپؐ کا گر سہارا نہ ہو گا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۳۴
غریب سہارنپوری	خدا کی خدائی میں کیا کیا نہ ہو گا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۷
قمر صدیقی	سرکارِ مدینہؐ سے جو منسوب نہ ہو گا	حرف حرف روشنی۔ ص ۳۳
خالد بزمی	اس رہبرِ اعظمؐ سے جو منقول نہ ہو گا	گلدستۂ نعت۔ ص ۷۹
خضر برنی	. . . کوئی اور پیدا ہُوا ہے، نہ ہو گا	شاہنامۂ رسالت۔ ص ۴۵
افق کاظمی امروہوی	ہُوا ہے نہ ہو گا، ہُوا ہے نہ ہو گا	فروغِ محامد۔ ص ۴۷
کیف ٹونکی	پسند اور حق کو ہُوا ہے، نہ ہو گا	بوستانِ نعت۔ ص ۳۱

صبیح رحمانی	کوئی مثل مصطفیٰؐ کا کبھی تھا، نہ ہے، نہ ہو گا	جادۂ رحمت۔ ص ۴۲
نشتر سلونوی	اک لباسِ بشری کا یہ بہانہ ہو گا	استقامت کانپور۔ جولائی ۸۲
ریاض سہروردی	جب میسّر مجھے دیدارِ مدینہ ہو گا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۴
محمد زکی کیفی	جب مرے پیشِ نظر حُسنِ مدینہ ہو گا	کیفیات۔ ص ۵۸
محمد انور بھٹی	جب مقدّر میں مدینہ ہو گا	بزمِ رسالت۔ ص ۲۰۱
خلیل صمدانی	کب مقابل مری آنکھوں کے مدینہ ہو گا	گلزارِ خلیل۔ ص ۶۰
مظہر قادری	جب کبھی نور سے پُرنور یہ سینہ ہو گا	آئینۂ مظہر۔ ص ۵۸
حافظ مظہر الدین	جب سامنے نظروں کے دربارِ نبیؐ ہو گا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۰۴
ہلال جعفری	وہ بھی دن ہو گا کہ رُخ ان کا ادھر بھی ہو گا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۰۷
راجا رشید محمود	جس کا دل عشقِ پیمبرؐ کا مقر بھی ہو گا	حدیثِ شوق۔ ص ۸۷
سحر اعظمی	حسین دونوں جہاں میں ایسا، کوئی ہُوا ہے نہ کوئی ہو گا	ثنائے رسولؐ۔ ص ۱۳۶
محمد دین فقیر	عشق گر شاہِ ہُدیٰؐ سے ہو گا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۳
خیال امروہوی	درسِ کردار عطا اس کے کرم سے ہو گا	بیاضِ محمود
ابصار عبدالعلی	یا نبیؐ جو ترے قدموں میں چلا آئے گا	بیاضِ محمود
حافظ محمد مستقیم	کام حُسنِ رسالت مآبؐ آئے گا	معراجِ سخن۔ ص ۴۵
اعجاز رحمانی	بہ فیضِ شاہِ اممؐ انقلاب آئے گا	پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۴۰
محمد علی ظہوری	دیارِ پاک میں گزرا مہینہ یاد آئے گا	نوائے ظہوری۔ ص ۳۵
عزیز الدین خاکی	ذکرِ رسولِ دو جہاںؐ جس دم زباں پر آئے گا	ذکرِ خیر الوریٰؐ۔ ص ۳۳
عارف شفیق	جب نظر کے سامنے روضہ کا منظر آئے گا	شام و سحر، نعت نمبر ۳، ۲۶۹
صائم چشتی	. . . کب ترے در پہ تیرا غلام آئے گا	اقلیم، نعتیہ انتخاب نمبر، ۱۱۲
حافظ مظہر الدین	مرے غم میں کوئی عُقدہ کشا کیا کام آئے گا	بابِ جبریل۔ ص ۱۲۷
انجم وزیر آبادی	خیال آپؐ کا محشر میں کام آئے گا	مینائے کوثر۔ ص ۲۸
کشفی لکھنوی	ذوقِ دیدارِ حرم جب مرے کام آئے گا	چراغِ حرم۔ ص ۲۰
امداد علی خادم	ہم کو ان کا یاد کرنا کام اک دن آئے گا	غنچۂ وحدت۔ ص ۵
عزیز الدین خاکی	محمد مصطفیٰؐ جیسا کوئی آیا نہ آئے گا	ذکرِ صلِ علیٰ۔ ص ۷۷
(ف ل) ظفر اقبال	یہ طے ہے، اب نبیؐ دنیا میں کوئی بھی نہ آئے گا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۳۶
گوہر ملسیانی	چاندنی شب ہو گی، مدحت کا مزا آ جائے گا	متاعِ شوق۔ ص ۳۱
انصار الہ آبادی	ذکرِ طیبہ مجھے کب تک یونہی تڑپائے گا	سراج السالکین۔ ص ۱۳۹

فیاض احمد کاوش — جب نظر مجھ کو حریم کردگار آ جائے گا — نور و نکہت۔ ص ۴۷
صابر القادری بریلوی — حشر میں پردہ اٹھایا جائے گا — بخشش رب۔ ص ۴۰
نظر زیدی — تیری سیرت کے نور ہی سے سینوں کا اندھیرا جائے گا — نوائے خامہ۔ ص ۲۱
وارثی شیدا — . . . میرا بے تاب دل بھی بہل جائے گا — نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۰
بیکل اتساہی — . . . خوف سے ہر کلیجہ دہل جائے گا — والضحیٰ۔ ص ۱۲۰
غنی دہلوی — جب مجھے آقاؐ کے گھر کا راستہ مل جائے گا — نسیم حجاز۔ ص ۵۲
بیکس جبلپوری — احمدِ مرسلؐ کے در کا جو گدا ہو جائے گا — بیاضِ محمود
گوہر ملسیانی — فکرِ طیبہ آرزوؤں کی ضیا ہو جائے گا — متاعِ شوق۔ ص ۱۷
ریاض احمد پرواز — جب مدینے میرا جانا معتبر ہو جائے گا — طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا۔ ص ۱۲۸
حقیر فاروقی — جس کو عشق حضرتِ خیر البشرؐ ہو جائے گا — نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۶
صدر الدین انصاری — اک اشارہ چشمِ احمدؐ کا اگر ہو جائے گا — حاصلِ حیات۔ ص ۱۴۹
صدر الدین انصاری — جو جمالِ مصطفیٰؐ سے بہرہ ور ہو جائے گا — حاصلِ حیات۔ ص ۱۹۴
ایاز صدیقی — مجھ پہ جب لطفِ شہِ کون و مکاںؐ ہو جائے گا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۳
محمد دین فقیر — تذکرہ محرابِ ابرُو کا جہاں ہو جائے گا — دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۵
ساجد اسدی — جب مرا داغِ غمِ احمدؐ عیاں ہو جائے گا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۶
فائق بریلوی — رُتبۂ محبوبؐ محشر میں عیاں ہو جائے گا — گلدستہ نعت۔ دوم۔ ص ۴
نجم بریلوی — دل میں عشقِ مصطفیٰؐ نامِ خدا رہ جائے گا — شمعِ نجم۔ ص ۹
راجا رشید محمود — عشقِ احمدؐ کی صداقت کا بھرم رہ جائے گا — حدیثِ شوق۔ ص ۱۰۳
محمد ممتاز گنگوہی — دور طیبہ سے اگر یہ خستہ تن رہ جائے گا — چمنِ مناقب۔ ص ۶۵
کفایت علی کافی — نعتِ حضرتؐ کا زبانوں پر سُخن رہ جائے گا — نعت۔ ۸/۱۰۔ ص ۱۰۲
بیکل اُتساہی — قیامت تک دلِ بوجہل کا دھبا نہ جائے گا — والضحیٰ۔ ص ۷۲
حافظ و نذیر — ہے کون جو مدینہ سے روتا نہ جائے گا — دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۹
ارشد القادری — مدینہ چھوڑ کر اب ان کا دیوانہ نہ جائے گا — ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۵۳
بیدک رامپوری — غلاموں کے نبیؐ کا" رُعبِ شاہانہ نہ جائے گا — غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۷۶
ضیاء القادری — دل میں اگر مدینہ سے آیا نہ جائے گا — خزینۂ بہشت۔ ص ۴۹
طارق سلطانپوری — دل سے جو نقشِ غیر مٹایا نہ جائے گا — بیاضِ محمود
حافظ چشتی تونسوی — سر رکھ کے در سے تیرے اٹھایا نہ جائے گا — روض الفردوس۔ ص ۵۷
طارق سلطانپوری — جو سر درِ نبیؐ پہ جھکایا نہ جائے گا — نور اسلام۔ شرقپور۔ اکتوبر ۹۳
فدا کلیم کرنی — عشقِ نبیؐ کا زخم جو کھایا نہ جائے گا — حدیثِ ایماں۔ ص ۸۵

قیوم حسان — تیرا خیال دل سے بھلایا نہ جائے گا — یا نبیؐ سلامٌ علیک۔ ص ۶۱
محمد عمر الدین مثالی — ایوان عرش ہم سے ہلایا نہ جائے گا — دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۵
طفیل ہوشیارپوری — کبھی عشقِ محمدؐ کا قرینہ آ ہی جائے گا — رحمتِ یزداں۔ ص ۲۳۸
عارف رضا — غبارِ خاطرِ ایّام دُھل ہی جائے گا — عطا کی خوشبو۔ ص ۷، ۶۵
احمد رضا بریلوی — لُطف ان کا عام ہو ہی جائے گا — حدائقِ بخشش۔ ص ۱۴
مسرور کیفی — جیسے جیسے شوق اونچا جائے گا — چراغِ حرا۔ ص ۱۰۳
حافظ عبد الغفار — ان کے روضے پہ کوئی شخص اگر جائے گا — ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۲
ندیم نیازی — دل کو غم کا سلسلہ خُوئے فغاں دے جائے گا — وما ارسلنٰک...۔ ص ۱۰۳
جوہر میرٹھی — عاصیوں کو وہ شفیع عاصیاںؐ لے جائے گا — جواہرِ نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۵
حقیر فاروقی — ہم کو جنت میں شفیع عاصیاںؐ لے جائے گا — نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۱۴
ع س مسلم — ملالِ ہجر مری آہ کو شرر دے گا — کعبہ و طیبہ۔ ص ۱۱۹
ساحر صدیقی — غمِ رسولؐ جسے فیض یاب کر دے گا — جامِ حیات۔ ص ۴۳
ریاض چودھری — ورق کو ذوقِ جمال دے گا، قلم کو حُسنِ مقال دے گا — فنون۔ ص ۲۲۔ ۱۹۸۵
منیر کمال — پھر ہمیں کون مدینے کی فضائیں دے گا — صبحِ صادق۔ ص ۱۳۱
منیر کمال — جان صَلِّ عَلیٰ گائے گی، من رقص کرے گا — بارانِ رحمت۔ ص ۱۲۷
غنی دہلوی — محمدؐ سے وفا جو بھی کرے گا — نسیم حجاز۔ ص ۱۳۹
خان آصف — جہاں بھی سلسلۂ قیل و قال ٹھہرے گا — ایوانِ نعت۔ ص ۷۷
ریاض سہروردی — غمِ دل نبیؐ کو سنانا پڑے گا — دیوانِ ریاض۔ ص ۲۳
نذر صابری — گر جائے جو قدموں میں یہ سر، کیسا لگے گا — "نعت"۔ جولائی ۹۵۔ ص ۳۷۶
سعادت حسن آس — اس ذات کا الطافِ نظر کیسا لگے گا — آس کے پھول۔ ص ۱۱۷
ہلال جعفری — اللہ رے یہ حُسنِ سفر کیسا لگے گا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۵، ۱۴۳
روحی کنجاہی — تری ہر بات کا قصّہ چلے گا — بہارِ نعت۔ ص ۱۰۴
سجاد مرزا — ہے آس مجھے سایۂ دیوار ملے گا — چراغِ آرزو۔ ص ۸۳
خالد محمود نقشبندی — سرکارؐ کا فیضان بدستور ملے گا — قدم قدم سجدے۔ ص ۱۶۵
رحمان خاور — جو عشقِ محمدؐ میں سدا چُور ملے گا — جواہرُ النعت۔ ص ۱۰۹
بشیر زواری — ایواں میں ملے گا نہ شبستاں میں ملے گا — خزینۂ نعت۔ ص ۳
افضال احمد انور — ڈھونڈے سے کوئی مثلِ محمدؐ نہ ملے گا۔ — بیاضِ محمود
محمد افضل فقیر — تسکین کا سرمایہ پیمبرؐ سے ملے گا — جانِ جہاں۔ ص ۱۱۴

حافظ مظہرالدین — سلطاں سے ملے گا، نہ تونگر سے ملے گا — باب جبریل۔ ص ۱۶۰

نور جہاں نور — مرا بحر سخا قطرے کو کب گوہر بنائے گا — خواتین کی نعت گوئی ۴۰۹

قاسم الحیدری — جو صدقہ ترے در پہ بٹتا رہے گا — سبیل ہدایت۔ ص ۳۱

حافظ جونپوری — دلا ہجرِ احمدؐ میں روتا رہے گا — حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۶

غنی دہلوی — طیبہ کی بہاروں میں گزر ہوتا رہے گا — نسیم حجاز۔ ص ۱۹۳

محمد افضل فقیر — شیدائے نبیؐ فائز و دل شاد رہے گا — عطائے محمدؐ۔ ص ۳۹

محمد علی ظہوری — . . . مرا سن کے دل، شاد ہوتا رہے گا — نوائے ظہوری۔ ص ۲۶

صدرالدین انصاری — کردارِ شہِ جنّ و بشر یاد رہے گا — حاصل حیات۔ ص ۵۵

حافظ پیلی بھیتی — ترا سایہ امت کے سر پر رہے گا — نعتِ حافظ۔ ص ۷۷

حیدر لاری — محمدؐ کا چرچا تو گھر گھر رہے گا — نغماتِ حیدر۔ ص ۷

حیرت الہ آبادی — دل عشقِ محمدؐ سے جو انجان رہے گا — منارۂ نور۔ ص ۱۴۹

سہیل غازی پوری — صادق دلِ مُسلم کا جو ایمان رہے گا — شہرِ علم۔ ص ۱۴۲

ہلال جعفری — ہر دور میں یہ ذکر کتابوں میں رہے گا — ہلالِ حرم۔ ص ۵۶

نظیر شاہجہانپوری — کبھی سامنے یُوں بھی آ جائیے گا — ارم در ارم۔ ص ۷۰

محمد نصیر خاں — مجھے بھی مدینہ دکھا دیجیے گا — ہم کلام۔ ص ۱۱۷

محمد دین فقیر — ثنائے قدِ مصطفیٰؐ کیجیے گا — دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۴

داؤد آفریدی — سدا مدحِ احمدؐ لکھا کیجیے گا — شانِ احمدیؐ۔ ص ۴

خادم مہائی — محمد محمدؐ کہا کیجیے گا — ریاضِ فردوس۔ ص ۹

جلیل بدایونی — خبر اپنے بیمار کی لیجیے گا — باغِ رسولؐ۔ ص ۱۷

حبیب اللہ حاوی — پہلے میرے دل کو شہرِ مصطفیٰؐ اچھا لگا — نعت کائنات۔ ص ۱۶۹

محمد انور حسین انور — اسمِ احمدؐ صفحۂ دل پر لکھا، اچھا لگا — مہرِ جہانتاب۔ ص ۱۵

محمد انور حسین انور — ہر سلوکِ رحمتِ حق مشفقانہ سا لگا — مہرِ جہانتاب۔ ص ۳۴

شاہین بھٹی — دامن شہِ اممؐ کا مرے ہاتھ کیا لگا — شام و سحر لاہور۔ مارچ ۹۵

ذکی قریشی — لغاتِ شوق میں جو حرف لاجواب لگا — عنوانِ تمنّا۔ ص ۱۴۱

محمد حسین فقیر — اے رُوحِ دیں شناس! مدینے سے دل لگا — "نعت"۔ ۱/۷۔ ص ۵۰

محمد انور حسین انور — ظلمتوں کو نور کا جب اعتبار آنے لگا — مہرِ جہانتاب۔ ص ۳۱

ریاض احمد پرواز — یقینِ رحمتِ پروردگار آنے لگا — طلع البدر علینا۔ ص ۱۲۱

شبنم رومانی — کوُئے جاناں حاصلِ دُنیا نظر آنے لگا — نعت رنگ کراچی ۲۔ ص ۱۸۶

غوث شاہ نقوی — لب پہ جب نامِ محمد مصطفیٰؐ آنے لگا — مراد العاشقین۔ ص ۷

بہزاد لکھنوی — اللہ اللہ، عشق کا کعبہ نظر آنے لگا — کرم بالائے کرم۔ ص ۹۰

نجم نعمانی — . . . دل کی دنیا میں پھر کیف چھانے لگا — قندیلِ حرم۔ ص ۱۱۰

حافظ مظہرالدین — . . . سارے عالم پہ اک کیف چھانے لگا — تجلیات۔ ص ۸۰

نامی کوہ سوار نظامی — . . . رُخِ تاباں جو اپنا دکھانے لگا — "القریش" امرتسر۔ رسولؐ نمبر ۱۹۱۸

اکبر وارثی میرٹھی — . . . ہر طرف اپنا جلوہ دکھانے لگا — میلادِ اکبر۔ ص ۳۹

محمد عمرالدین مثالی — احمدِ مجتبیٰؐ آمنہ کا پسر جس گھڑی اپنا جلوہ دکھانے لگا — دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۸

قمر آرا چودھری — . . . انگلیوں میں قلم تھرتھرانے لگا — بہارِ نعت۔ ص ۱۵۷

افضل ہاپوڑی — . . . آج محبوبؐ تشریف لانے لگا — دیوانِ افضل۔ ص ۴۳

حافظ بصیرپوری — . . . دلربا کون تشریف لانے لگا — افقِ شام۔ ص ۱۰۳

حمید — . . . مژدہ لَا تَقْنَطُوْا کا سنانے لگا — بوستانِ نعت۔ ص ۳۲

بکل اتساہی — سخن میں کوچۂ خیر البشرؐ مہکنے لگا — والضحیٰ۔ ص ۱۸۱

عاصی کرنالی — . . . سارے آلام کا رُخ بدلنے لگا — نعتوں کے گلاب۔ ص ۵۷

طیب قریشی دہلوی — . . . درد اٹھ اٹھ کے پہلو بدلنے لگا — جانِ ایمان۔ ص ۱۵۷

صابر القادری بریلوی — غلغلہ جب دینِ شہؐ کا جا بجا ہونے لگا — بخششِ رب۔ ص ۴۰

غریب سہارنپوری — عشقِ محبوبِ الٰہیؐ کا اثر ہونے لگا — خزینۂ رحمت۔ ص ۲۹

فیض اللہ لائق — پھر خیالِ مدحتِ خیر البشرؐ ہونے لگا — چشمۂ کوثر۔ ص ۵

اکبر میرٹھی — رونق افروز جہاں خیر البشرؐ ہونے لگا — نعتیہ کلام۔ ص ۲۲

سراج آغائی — نیّرِ چرخِ رسالت جلوہ گر ہونے لگا — میلادِ رسولؐ۔ ص ۲۴

راسخ عرفانی — دل میں طیبہ کا تصوُّر ضوفشاں ہونے لگا — نسیمِ منیٰ۔ ص ۵۳

علیم صبا نویدی — گھر کا منظر برکتی ہونے لگا — ںٓ۔ ص ۳۸

سہیل غازی پوری — یہاں سے شہرِ پیمبرؐ دکھائی دینے لگا — شہرِ علم۔ ص ۴۲

اختر ضیائی — نوعِ انساں سے پیشوا مانگا — قریۂ شوق۔ ص ۳۰

❁

نظر میں دل کا آئینہ رکھوں گا
تصوّر میں اُنھیں دیکھا کروں گا

نگاہوں میں بسا کر نورِ کعبہ
طوافِ گُنبدِ خضرا کروں گا

نہ ہو جب تک شعورِ حمدِ باری
سراپائے محمد ﷺ کیا لکھوں گا

حوالے سے رِضائے مصطفیٰ ﷺ کے
رِضائے کبریا سمجھا کروں گا

دو عالم میں خدا کی نعمتوں کو
اُنھی کی ذات کا صدقہ کہوں گا

جلالِ کبریا کی روشنی میں
جمالِ مصطفیٰ ﷺ دیکھا کروں گا

اگر توفیق دی مجھ کو خدا نے
نبی ﷺ کے نقشِ پا ڈھونڈا کروں گا

کمالاتِ شعور و آگہی کو
اُنھی کے در کا پروردہ کہوں گا

میں پڑھ کر سُورۂ یٰسٓ و طٰہٰ
قصیدہ نورُ کا لکھا کروں گا

بدر ساگری

دامن شہِ اُمم ﷺ کا مِرے ہاتھ کیا لگا
اپنا وجود شمس و قمر سے بڑا لگا

جس کی رِضا خدا کی رِضا سے جُدا نہیں
اُس کا وجود شرحِ کتابِ ہُدیٰ لگا

تاثیرِ جامِ عشقِ محمد ﷺ نہ پُوچھیے
نکلا لہو تو کیف میں رنگِ حنا لگا

سایہ جو اس کا چشمِ جہاں سے چھُپا رہا
سر پر الم کی دھوپ میں چھایا ہُوا لگا

سب انبیاؑ عظیم ہیں اپنے مقام پر
رُتبہ مگر حضور ﷺ کا سب سے جُدا لگا

مانگے بغیر بھرتے ہیں سرکار ﷺ جھولیاں
اِس جا زباں نہ کھول، نہ کوئی صدا لگا

جب سے درِ رسول ﷺ سے نسبت ہوئی مجھے
مائل مِرے نصیب پر لُطفِ خدا لگا

شاہین بھٹی

وہ دن قریب ہے کہ مدینے کو جاؤں گا
ہر گام پر جبینِ عقیدت جھکاؤں گا

جالی کے پاس تھام کے دل کو بصد نیاز
جو کچھ گزر رہی ہے، وہ سب کچھ سناؤں گا

دل کا معاملہ ہے، کوئی کھیل تو نہیں
روؤں گا، گڑگڑاؤں گا، آنسو بہاؤں گا

اُس خاکِ آستاں کو کروں گا جبیں سے مس
سوئے ہوئے نصیب ہیں، ان کو جگاؤں گا

آنسو ہیں کچھ ضرور مِری چشمِ شوق میں
اِن موتیوں کو عشقِ نبی ﷺ میں لُٹاؤں گا

وہ مے پیوں گا جس کی سدا سے تلاش تھی
طے کر لیا ہے، ہوش میں مَیں پھر نہ آؤں گا

بطحا پہنچ گیا جو میں مُرشد کے فیض سے
بہزاد رکھ کے در پہ نہ سر کو اٹھاؤں گا

بہزاد لکھنوی

نعت

کب الٰہی سُوئے طیبہ سفر اپنا ہو گا
زیست کی راہ میں ہر سمت اجالا ہو گا

در و دیوار کے انوار کو تکتے تکتے
رات کٹ جائے گی، آنکھوں میں سویرا ہو گا

اس سے بڑھ کے بھی کوئی اور سعادت ہو گی
روز و شب پیشِ نظر گنبدِ خضرا ہو گا

دل نشیں کتنے وہ لمحاتِ حضوری ہوں گے
عجب انداز وہ انعام و عطا کا ہو گا

کوئی ارماں، کوئی حسرت نہ رہے گی باقی
دل کے دُکھ درد کا اِس طرح مُداوا ہو گا

نظر آئے گا برستے ہُوئے انوار کا فیض
جو نگاہوں سے رگ و پے میں اُترتا ہو گا

آپؐ کی سیرتِ اطہر کے نقوش اُبھریں گے
جب تصوّر میں جمالِ رُخِ زیبا ہو گا

غم کی رُوداد سُنانے کو ہے زائر بے تاب
غم کی روداد بیاں کرنے کا یارا ہو گا؟

وہ عنایت کی گھڑی آئے گی جس وقت فقیر
شُکر سے ہر بُنِ مُو بھی لبِ گویا ہو گا

حافظ محمد افضل فقیر

نعت

خدا کی حمد سے آغازِ نعتِ مصطفیٰ ﷺ ہو گا
نبی ﷺ کی معرفت کا حق اِسی رُخ سے ادا ہو گا

ازل سے پہلے بھی وہ تھے، ابد کے بعد بھی ہوں گے
انھیں جس نے بنایا ہے، وہ کیسی شان کا ہو گا

تصرّف اس نے بخشا ہے اُنھیں ساری خدائی پر
خدا سے جو بھی مانگو گے، محمد ﷺ سے عطا ہو گا

محمد مصطفیٰ ﷺ آئینۂ اوصافِ خالق ہیں
اس آئینے کو دیکھو، اس میں نُورِ کبریا ہو گا

مری تقدیر کو تابندہ تر کرنے کو کافی ہے
وہ اک سجدہ جو اُن کے آستانہ پر ادا ہو گا

وہاں سے ابتدائے اختیارِ مصطفیٰ ﷺ ہو گی
جہاں کون و مکاں کی قوّتوں کا مُنتہا ہو گا

جسے اسلام کہتے ہیں، وہ سیرت ہے محمد ﷺ کی
اسے اپنانے والا سالکِ راہِ خُدا ہو گا

نبی ﷺ کے ذکر سے خاکیؔ کے جوہر اور کھلتے ہیں
کسے معلوم تھا میرا مقدّر یُوں رسا ہو گا

ڈاکٹر مسعود رضا خاکیؔ

لا "کے لا" ردیف کی ایک نعت، "سے بالا" ردیف کی ایک، "کر ڈالا" کی ایک، "سے نکالا" کی ایک، "والا" ردیف کی آٹھ، "جنابِ والا" کی ایک، "سیّدِ والا ﷺ" کی ایک، "شہِ والا ﷺ" کی چھ، "مرا کملی والا ﷺ" کی ایک، "ہے کملی والا ﷺ" کی ایک، "بنانے والا" کی ایک، "میں گونجنے والا" کی ایک، "دیکھنے والا" کی ایک اور "دینے والا" ردیف کی دو نعتیں ملی ہیں۔

"وہ نہیں سنبھلا" ردیف کی ایک، "چلا" کی دو، "ہوا چلا" کی ایک، "میں ذکر چلا" کی ایک، "کے چلا" کی ایک، "لے چلا" کی چار اور "بدلا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"صَلِّ علیٰ" ردیف کی ۱۸، "تھا صلِّ علیٰ" کی ایک، "فدا صلِّ علیٰ" کی ایک، "یا مصطفیٰ ﷺ صلِّ علیٰ" کی ایک، "صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ" ردیف کی چھ، "محمد صلِّ علیٰ" کی دو، "ذکرِ صلِّ علیٰ ذکرِ صلِّ علیٰ" کی ایک، "رُوحی فِداک صلِّ علیٰ" کی ایک، "اے رحمتِ عالم صلِّ علیٰ" کی ایک، "سرکارِ دو عالم صلِّ علیٰ" کی ایک، "اے سرورِ عالم صلِّ علیٰ" کی ایک، "واہ صلِّ علیٰ واہ صلِّ علیٰ" کی دو، "کہ صلِّ علیٰ" کی ایک، "نغمۂ صلِّ علیٰ" کی ایک، "اے صلِّ علیٰ اے صلِّ علیٰ" کی تین اور "ہیں ملائے اعلیٰ" کی ایک نعت کا حوالہ شاملِ اشاعت ہے۔

"نکلا" ردیف کی ۱۸، "محمد ﷺ نکلا" کی ایک، "کو ڈھونڈنے نکلا" کی ایک، "نیے نکلا" کی ایک، "کُھلا" ردیف کی آٹھ، "کا دروازہ کھُلا" کی دو، "ملا" ردیف کی ۳۸، "میں چین ملا" کی ایک، "نہیں ملا" کی ایک، "ہم کو ملا" کی ایک، "نہ ملا" کی چھ، "بھی ملا" کی ایک، "مجھے ملا" کی ایک، "سے ملا" کی چھ، "آپ ﷺ سے ملا" کی ایک، "ان سے ملا" کی ایک، "تجھ سے ملا" کی تین، "نہیں بھُولا" کی ایک، "مولا ﷺ" ردیف کی دو، "کرو مولا ﷺ" کی ایک، "مرے مولا ﷺ" کی چار، "ہے مرے آقا مرے مولا ﷺ" کی ایک، "ہے مولا ﷺ" کی ایک، "پھیلا" کی دو اور "معراج کے دولھا ﷺ" ردیف کی دو نعتوں کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

مظفّر وارثی	جا زندگی، مدینے سے جھونکے ہَوا کے لا	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۵۱
قمر وارثی	شعور و فکر و قیاس و شمار سے بالا	شمس الضحیٰؐ۔ ص ۳۹
انور فیروزپوری	معراج میں اپنی اُمّت کو بے خطرۂ محشر کر ڈالا	مختارِ کُلؐ۔ ص ۱۴۳
حسن رضا بریلوی	سر صبحِ سعادت نے گریباں سے نکالا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۸
محمد منصور آفاق	آپ ہوں مائلِ دیدار جنابِ والاؐ	آفاق نُما۔ ص ۷۳
داؤد آفریدی	عالم میں آج آیا خالق کی شان والا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۹
نور محمد جرال	ہو ایک نظر نورِ ازل سیّدِ والاؐ	بیاضِ محمود
خالد شفیق	ہر سمت نظر آیا اُجالا شہِ والاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۸۱

شاعر	مصرع	ماخذ
منظور الحق مخدوم	کونین میں آپ ارفع و اعلیٰ شہِ والاؐ	تاجدارِ حرم۔ ص ۱۱۹
خالد علیم	اللہ کے بعد افضل و اعلیٰ شہِ والاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۳۹
گوہر ملسیانی	تسکینِ دل و جاں ہے خیالِ شہِ والاؐ	مظہرِ نور۔ ص ۸۵
نیاز سواتی	ہے مدح سرا آپ کا یزداں، شہِ والاؐ	"نعت"۔ ص ۱۰/۷۔ ص ۲۲
گوہر ملسیانی	لب پر ہے مرے وصف و ثنائے شہِ والاؐ	مظہرِ نور۔ ص ۶۵
محمد عاشق	دعوتِ بخشش و رحمت مرا کملی والاؐ	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۱۴
نور صابری	ہادیٔ عالمِ اسلام ہے کملی والاؐ	صبح نور۔ ص ۱۹۳
عارف رضا	حُسنِ فطرت کی وہ تصویر بنانے والا	عطا کی خوشبو۔ ص ۸۷
آزاد بیکانیری	یک بیک ظلمتِ عالم کا مٹانے والا	نعت۔ ۹/۳۔ ص ۳۶
ہارون الرشید	سکۂ عدل زمانے میں بٹھانے والا	طُوبیٰ۔ ص ۷۳
اختر لکھنوی	جو بھی منظر تھا، وہ تھا ہوش اُڑانے والا	حضورؐ۔ ص ۶۱
ذکی قریشی	میرا آقا مری تقدیر جگانے والا	حرفِ نیاز۔ ص ۸۹
انور مسعود	پیمبروںؑ کے بیانوں میں گونجنے والا	فنون۔ ۴۰۔ ۱۹۹۳
انصار الہ آبادی	جس طرف رہبرِ اعظمؐ ہو گزرنے والا	کلام لا کلام۔ ص ۲۹
حفیظ تائب	دلوں کی تہ میں پوشیدہ محبت دیکھنے والا	صلّوا علیہ و آلہ۔ ص ۵۶
حفیظ الرحمان احسن	وہ قولِ دلنشیں ذہنوں کی گرہیں کھولنے والا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۱۴
حفیظ تائب	آیا ہے وفا کی خوشبو سے سینوں کو بسا دینے والا	صلّوا علیہ و آلہ۔ ص ۱۱۲
عاصی کرنالی	فلک سے چل کر زمیں پہ آیا، خدا کے انوار دینے والا	مدحت۔ ص ۱۳۱
مظفر عزیز	کاش اک روز بُلا لے وہ مدینے والاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۴۴
فراز صدیقی	رسولُ اللہؐ کے در سے جو بھٹکا، وہ نہیں سنبھلا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۷۱
نعیم صدیقی	بیخ نظامِ جور ہلاتا ہُوا چلا	"وفاق"۔ سیرت نمبر ۱۹۶۱
راسخ عرفانی	بہارِ خُلد کا باغِ زمن میں ذکر چلا	نکہتِ حرا۔ ص ۱۰۳
ضیاء القادری	گدائے بابِ حرم جانبِ حجاز چلا	دیارِ نبیؐ۔ ص ۶۱
عاصم صہبائی	طیبہ کی سمت جب بھی کوئی کارواں چلا	بزمِ رسالت۔ ص ۱۵۶
نعیم صدیقی	چلا تو دل سے نقوشِ ہوس مٹا کے چلا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۱۱۱
غریب سہارنپوری	کاتبِ اعمال میرا حال لکھ کر لے چلا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۱
نعیم صدیقی	پھر مقدّر مجھ کو سُوئے دورِ ہجراں لے چلا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۱۲۶
حافظ پیلی بھیتی	اس کا کیا کہنا، جسے جنّت کا رضواں لے چلا	نعتِ حافظ۔ ص ۵۹
حسن رضا بریلوی	مجرمِ ہیبت زدہ جب فردِ عصیاں لے چلا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۳

شاعر	مصرع	ماخذ
سرو سہارنپوری	محمد مصطفیٰؐ کے آنے سے رنگِ ہر خاص و عام بدلا	ہلال۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۷
نور سہارنپوری	وہ محمد مصطفیٰؐ کا نُور تھا صلِّ علیٰ	باغِ کلامِ نور۔ ص ۱۴
سلیم گیلانی	سادگی وہ کہ تب و تاب فدا صلِّ علیٰ	سیّدناؐ۔ ص ۵۹
شجاعت علی راہی	حرفِ دعا، ردِّ بلا، دستِ شفا صلِّ علیٰ	۱۰۱ نعتیں۔ ص ۵۴
علی اکبر نقوی	اے پیکرِ نور و ضیا یا مصطفیٰ صلِّ علیٰ	کاروان۔ نعت نمبر۔ ص ۵۱
نور سہارنپوری	جب ہُوئے پیدا محمد مصطفیٰ صلِّ علیٰ	باغِ کلامِ نور۔ ص ۹
مظفر عزیز	سرورِ عالم محمد مصطفیٰ صلِّ علیٰ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۲۴۵
غریب سہارنپوری	عرش پر کاتبِ قدرت نے لکھا صلِّ علیٰ	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۶
حافظ لدھیانوی	تو ہے محبوبِ خدا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ	جذبِ حسّانؓ۔ ص ۹۵
عاصی سہارنپوری	ہر سُو سے آتی ہے صدا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ	نعتِ محمدیؐ۔ ص ۱۹
حشمت آرا حجاب	یا محمد مصطفیٰ صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ	بزمِ رسالت۔ ص ۷۶
غوث شاہ نقوی	پڑھ دلا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ	مراد العاشقین۔ ص ۱۴
اکرم کلیم	در محمدؐ کا کھُلا صلِّ علیٰ	اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ۱۶۶
بزمی گورگانی	اے نورِ طورِ انمّا صَلِّ عَلیٰ صَلِّ علیٰ	بوستانِ نعت۔ ص ۳۴
ذکی قریشی	شانِ حبیبِ کبریا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ	مہرِ فاراں۔ ص ۵۲
حافظ رامنگری	جب روضے پر جا کر کہا لبیک یا صلِّ علیٰ	بوستانِ نعت۔ ص ۳۵
قیوم نظر	سبحانُ اللہ، اے ختمِ رُسُل آگاہِ حقیقت صلِّ علیٰ	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۰۸
حافظ جونپوری	اے شافعِ اُمّت صلِّ علیٰ	حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۱۴
قمر انجم	نزولِ رحمتِ باری ہے آج صلِّ علیٰ	حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ۔ ص ۱۲۷
قیوم حسّان	زہے نصیب کہ میرا مزاج صلِّ علیٰ	یا نبیؐ سلامٌ علیک۔ ص ۹۳
سید سلیمان ندوی	نامِ محمد صلِّ علیٰ، نورِ محمدؐ صلِّ علیٰ	مقبول سلام (ساجد صدیقی)
نسیم بستوی	نافذ ہے جہاں میں ہر شے پر فرمانِ محمدؐ صلِّ علیٰ	تجلّیاتِ مدینہ۔ ص ۳۴
راجا رشید محمود	جس شخص نے تھاما دامانِ فرمانِ محمدؐ صلِّ علیٰ	وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ۔ ص ۵۸
بہزاد لکھنوی	دہر کے ہادی شاہِ ہُدیٰ، مالکِ کوثر صلِّ علیٰ	درمانِ غم۔ ص ۱۱
عزیز الدین خاکی	راحتِ قلب و جاں ذکرِ صلِّ علیٰ ذکرِ صلِّ علیٰ	ذکرِ صلِّ علیٰ۔ ص ۳۱
راسخ عرفانی	ہر مرض کے چارہ گر صلِّ علیٰ	نکہتِ حرا۔ ص ۶۹
خالد محمود نقشبندی	سب سے حسیں محبوبِ خدا، رُوحی فداک صلِّ علیٰ	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۸۱
گوہر ملسیانی	کرتا ہے خدا خود تیری ثنا اے رحمتِ عالم صلِّ علیٰ	مظہرِ نور۔ ص ۸۴
نجم آفندی	کیا نعت میں لَے نغمہ کی بڑھی سرکارِ دو عالمؐ صلِّ علیٰ	ذوقِ نظر۔ شافعِ محشرؐ نمبر
حفیظ تائب	کب ہو گی شبِ ہجراں کی سحر اے سرورِ عالمؐ صلِّ علیٰ	صلّوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۱۰۳

طفیل حسین مزدور	خدا کے بعد نبیؐ کا مقام صَلِّ عَلیٰ	اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ۱۴۵
محمد احمد عزمی	معنیٔ طٰہٰ، مطلبِ اسریٰ، ماخذِ قرآں صلِ علیٰ	جواہرُ النعت۔ ص ۱۶۹
نجم نعمانی	اے جانِ گلستاں صلِ علیٰ، اے رُوحِ بہاراں صلِ علیٰ	قندیلِ حرم۔ ص ۴۵
الطاف احسانی	اللہ کی رحمت جوش میں تھی اور کفر تھا لرزاں صلِ علیٰ	شعاعِ ایماں۔ ص ۶۹
انوار ظہوری	ہے تری سُنّت خداوندِ جہاں "صَلِّ عَلیٰ"	حرفِ منزّہ۔ ص ۲۷۲
حافظ جونپوری	ہیں مکرّم معظّم رسولِ خدا، واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ	حافظ الاسلام، دوم۔ ص ۲۰
حافظ جونپوری	ہیں ہمارے نبیؐ سرورِ انبیا، واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ	حافظ الاسلام، دوم۔ ص ۱۱
امیر مینائی	حبیبؐ آج وہ پیدا ہوا کہ صلِ علیٰ	قُلزُمِ رحمت۔ ص ۴۳
منیر کمال	زخمۂ تارِ رگِ جاں نغمۂ صلِ علیٰ	بارانِ رحمت۔ ص ۱۱۷
منور بدایونی	سرکارِ مدینہ کا روضہ اے صلِ علیٰ، اے صلِ علیٰ	منوّر نعتیں (حالیہ کلام) ص ۴۲
صبا متھراوی	اس گل نے تبسّم فرمایا، اے صلِ علیٰ اے صلِ علیٰ	دربارِ رسالت میں۔ ص ۲۱
محمد احمد شاد	تو موجِ صبا، تو ابرِ کرم، اے صلِ علیٰ، اے صلِ علیٰ	صلِّ علیٰ۔ ص ۱۸
حافظ جونپوری	حبیبِ خالق تری صفت میں خمیدہ سر ہیں ملائے اعلیٰ	حافظ الاسلام، دوم۔ ص ۵
محمد حسین رضی	مدینہ کا ہر اک پتّھر کشش میں کہرُبا نکلا	آئینۂ کلامِ محمد حسین رضی، ۳۴
امیر مینائی	واہ کس شان سے محبوبؐ ہمارا نکلا	قلزمِ رحمت۔ ص ۵۲
جمیل یُوسُف	پھر شجاعت کا دھنی کوئی نہ ایسا نکلا	منتخب نعتیں۔ ص ۶۵
حاتم گلشن آبادی	شبِ معراج میں جب گیسوؤں والا نکلا	دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۳۶
قاضی عبدالرحمان	مئے توحید سے سرشار، اِٹھلاتا ہوا نکلا	ہوائے طیبہ۔ ص ۳۳
مظفر وارثی	دلِ تیرہ لیے جب سُوئے محمدؐ نکلا	نورِ ازل۔ ص ۶۹
قاسم	دم مِرا صاحبِ لولاکؐ کے در پر نکلا	شام و سحر، نعت نمبر ۱۔ ۲۹
ثناء اللہ ظہیر	وہ آ گیا تو شکستہ دلوں کا ڈر نکلا	شام و سحر لاہور، مئی ۹۳
احسان فاروقی	مِرے ذوقِ طلب کا یہ نتیجہ مختصر نکلا	پاکستان کے نعت گو شعرا ۵۰
غلام سرور لاہوری	دینِ احمدؐ کا جب قمر نکلا	نعتِ سروری۔ ص ۱۱
شریف امروہوی	جو دل تیرے عرفان سے دُور نکلا	قندیلِ عرش۔ ص ۸۶
آزاد بیکانیری	گنہگاروں کا حامی آپؐ ہی کا دم قدم نکلا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۴۱
صابر القادری بریلوی	عَلَم اسلام کا جب لے کے شاہِ اِنس و جاںؐ نکلا	بخششِ رب۔ ص ۳۱
ساجد اسدی	شاخ سے جب کوئی تازہ گلِ خنداں نکلا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۰
محمد منصور آفاق	آپ کا غم ہی علاجِ غمِ دوراں نکلا	آفاق نُما۔ ص ۴۷
قیوّم نظر	اپنی خوش بختی پہ نازاں نکلا	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۶۹

حافظ لدھیانوی	عجب رُوحِ دو عالم کی محبّت کا نشاں نکلا	مطلعِ فاراں۔ ص ۱۴۵
ایاز صدیقی	مُنہ سے جب نامِ شہنشاہِ رسولاںؐ نکلا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۴
ادیب رائے پوری	دیارِ مدح میں الفاظ کا جب کارواں نکلا	تصویرِ کمالِ محبت۔ ص ۱۸
ستار وارثی	میں گھر سے جب حبیبِ کبریاؐ کو ڈھونڈنے نکلا	معطّر معطّر۔ ص ۱۰۵
منیر کمال	اک اُمّی نبیؐ رحمتِ یزداں لیے نکلا	صبحِ صادق۔ ص ۹۹
عاصی کرنالی	نعت و مدحت کی فضاؤں میں مِرا شہپر کھلا	نعتوں کے گلاب۔ ص ۷۰
راغب مراد آبادی	دل میں جب سرورِ کون و مکاںؐ کا در کھلا	بہارِ نعت۔ ص ۱۰۰
ایاز صدیقی	آپؐ آئے، ذہن و دل میں آگہی کا در کھلا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۸
ساجد اسدی	جب شبِ معراجِ حضرتؐ گنبدِ بے در کھلا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۷
لیث قریشی	پھر مِری آنکھوں کے آگے ہے وہی منظر کھلا	تاباں تاباں۔ ص ۱۲۴
عارف رِضا	لامکاں کی وسعتوں میں نُور کا پرچم کھلا	عطا کی خوشبو۔ ص ۱۶
ذوقی مظفر نگری	ذہن میں جب آپؐ کی مدحت کا دروازہ کھلا	نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۸۶
ساقی گجراتی	مشفقِ عالم کی جب شفقت کا دروازہ کھلا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۴۳
ادیب رائے پوری	مدحتِ سرکارؐ کا ہر دم ہے میخانہ کھلا	اس قدم کے نشاں۔ ص ۵۹
لطف بریلوی	یا خدا، بہرِ نبیؐ اب تو مدینہ دکھلا	دیوانِ لطف۔ ص ۴
ضیاء القادری	لُطفِ خدا سے عشقِ رسولِ خداؐ ملا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۳
انجم وزیر آبادی	جس کو ملے حضورؐ، اُسی کو خدا ملا	"عارف" لاہور۔ جولائی ۶۴
قمر یزدانی	عشقِ حبیبِ خالقِ ہر دوسراؐ ملا	خم خانہ محمدؐ۔ ص ۶۵
اطہر نادر	جس کو شعورِ عشقِ شہِ دوسراؐ ملا	جواہر النعت۔ ص ۱۸۵
صدر الدین انصاری	شانِ کرم تو دیکھیے، مژدۂ جاں فزا ملا	حاصلِ حیات۔ ص ۱۷۵
صابر کا سگنجوی	منزل ملی، مُراد ملی، مُدّعا ملا	قندیلِ نور۔ ص ۱۰۳
آغا ماہر نقوی	رہبر جسے حبیبِ خدا مصطفیٰؐ ملا	شانِ محمدؐ۔ ص ۶۱
ضیاء القادری	سب کچھ ملا مجھے جو درِ مصطفیٰؐ ملا	تجلّیاتِ نعت۔ ص ۴۲
ارمان اکبر آبادی	تمھیں یا نبیؐ جو شرف ملا، وہ جہان بھر سے سوا ملا	سروشِ سدرہ۔ ص ۳۵
مسرور کیفی	کہاں تک بتائیں کہ کیا کیا ملا	چراغِ حرا۔ ص ۱۵۳
بکل اتساہی	مت پوچھ مُصطفیٰؐ کے وسیلے سے کیا ملا	والضحیٰ۔ ص ۹۶
حافظ پیلی بھیتی	نہ کی تھی کوئی بھی نیکی، مگر ثواب ملا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۲
عبدالکریم ثمر	دولت ہوئی نصیب، نہ عیش و طرب ملا	شاخِ سدرہ۔ ص ۱۴۲
عبدالکریم ثمر	صد شکر مجھ کو عشقِ رسولِ عربؐ ملا	احسنِ تقویم۔ ص ۱۱۲

عبدالکریم ثمرؔ جہاں کی تیرہ نگاہی کو نورِ ذات ملا شاخِ سدرہ۔ ص ۱۰۰
خالد علیم ترے وقار سے انسان کو وقار ملا فغانِ دل۔ ص ۵۰
شعیب آبروؔ حُسنِ تجلّیات سے اتنا اثر ملا نظر نظر طیبہ۔ ص ۵۵
اقبال صلاح الدین جب سے حیراں حسرتوں کو مصطفیؐ کا در ملا حدیثِ آشنا۔ ص ۱۱۷
شائق دہلوی مانگا جو کچھ، وہ آپ سے خیر البشرؐ ملا کلیاتِ شائقؔ۔ ص ۵
محمد اسلم میتلا بہشتِ بریں میں اسے گھر ملا محفلِ سرکارؐ۔ ص ۴۱
لالۂ صحرائی زیست کے آئینے کو جوہر ملا لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۰۵
خالد محمود نقشبندی ان کا صدقہ قریب و دُور ملا قدم قدم سجدے۔ ص ۱۰۸
ریاض سہروردی نبیؐ کی شکل میں ہم کو خدا کا نور ملا دیوانِ ریاض۔ ص ۲۱
کاوش بٹ ترے کرم سے ہمیں زندگی کا نور ملا اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر
محمد منصور آفاق جب مجھے حُسنِ التماس ملا فنون۔ ص ۲۲۔ ۱۹۸۵
ا۔ د۔ نسیمؔ یہ محمدؐ کی ثنا خوانی کا انعام ملا نسیمِ طیبہ۔ ص ۶۸
بسمل آغائی دل کو تسکین ملی، روح کو آرام ملا سلسلۂ خواب۔ ص ۴۲
منیر کمال نخلِ نظر کا ملا، ذہن کا کریم ملا صبحِ صادق۔ ص ۶۶
شمس مینسوی اللہُ غنی، اِس اُمّت کو کیا آپؐ کا ہے فیضان ملا تجلّیاتِ شمس۔ ص ۴۵
اظہار اشرفی مل گیا جس کو ترا در، اسے ایمان ملا اظہارِ عقیدت۔ ص ۴۱
ستار وارثی گر زاہدوں کو مُژدۂ باغِ جناں ملا حرفِ معتبر۔ ص ۱۸۱
انصار الہ آبادی ایماں کی حد ملی، نہ وہ جانِ جہاں ملا کلام لاکلام۔ ص ۲۱
حافظ مظہر الدین بلبل کو ذوقِ حُسنِ گُل و نسترن ملا جلوہ گاہ۔ ص ۱۹۸
لطیف ساحل خوشا نصیب، مجھے زندگی میں چین ملا نعت۔ ۱۰/۷۔ ص ۷۸
بدر ساگری جو در پہ تیرے آئے، انہیں کیا نہیں ملا القلم۔ ص ۲۳
غوث شاہ نقوی وہ حبیبِ کبریاؐ ہم کو ملا مراد العاشقین۔ ص ۱۵
اختر ہوشیارپوری مری جبیں کو ترا سنگِ آستانہ ملا برگِ سبز۔ ص ۱۳۶
خوشی محمد ناظرؔ تم نہ جس کو ملے، خدا نہ ملا حمایتِ اسلام لاہور۔ جون ۴۰
حافظ لدھیانوی حرم کی دید سے اک کیفِ جاودانہ ملا مطلعِ فاراں۔ ص ۱۴۷
ضیاء القادری ہے غم تو یہ کہ غمِ عشقِ مصطفیؐ نہ ملا آئینۂ انوار۔ ص ۱۶
عارف رضا برائے نعت مجھے جذبِ عاشقانہ ملا عطا کی خوشبو۔ ص ۶۳
ضیاء القادری لبِ نبیؐ سے کسی کو جواب "لا" نہ ملا تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۵
غنی وارثی آپ کا ثانی و ہمسر شہِ والاؐ نہ ملا پیاری نعتیں۔ ص ۴۶

نذر صابری کسی کو تخت ملا، تاجِ خسروانہ ملا "نعت"۔ جولائی ۹۵۔ ص ۳۷۶
حافظ محمد مستقیمؔ حضورؐ! آپ کے فیض و کرم سے کیا نہ ملا معراجِ سخن۔ ص ۱۱۴
پروین انوار منہاس مجھے تو اپنی ہی منزل کا کچھ نشاں نہ ملا خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۹۱
خضر برنی قسمت سے رحمتوں کا سراپا نبیؐ ملا شاہنامۂ رسالت۔ ص ۲۳
نظیر شاہجہانپوری بہشتِ شوق ملی، کیفِ بے بہا بھی ملا ارم در ارم۔ ص ۲۵۵
طفیل دارا دونوں جہاں میں، اور نہ تجھ سا مجھے ملا بعد از خدا۔ ص ۷۲
انصار الہ آبادی کمالِ عجز کا مفہوم، نقشِ پا سے ملا کلام لاکلام۔ ص ۱۰۷
یزدانی جالندھری ہر بے نوا کو جینے کا حق آپؐ سے ملا شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۲۵۶
صابر آفاقی . . . سرو کو ناز تیرےؐ ہی قد سے ملا شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۲۵۶
حافظ لدھیانوی نگاہِ لطف سے، دربارِ پُر گہر سے ملا مطلعِ فاراں۔ ص ۶۱
خالد بزمی جہاں میں نوعِ بشر کو وقار ان سے ملا سنہری جالیوں...۔ ص ۴۰
صابر القادری بریلوی نشاں حضورؐ کا، قرآں کی زباں سے ملا بخششِ رب۔ ص ۳۶
آفتاب احمد نقوی شعورِ زیست مدینے کی سرزمیں سے ملا شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۳۴۸
محشر رسول نگری شعورِ عشق مدینے کی سرزمیں سے ملا جواہر النعت۔ ص ۹۳
طفیل ہوشیارپوری یقین تجھ سے ملا، اعتبار تجھ سے ملا رحمتِ یزداں۔ ص ۵۲
صُوفی تبسمؔ خاکِ تیرہ کو نور تجھ سے ملا سرشکِ تبسّم۔ ص ۶
طفیل ہوشیارپوری دل و نگاہ کو سوز و گداز تجھ سے ملا رحمتِ یزداں۔ ص ۵۰
وجد چغتائی صد شکر کہ بندے کو کبھی تُو نہیں بھُولا مدینۂ نعت۔ ص ۱۲۹
ضامن علی حیدر امینِ لوح و قلم صاحبِ نظر مولاؐ جانِ رحمت۔ ص ۱۳۵
شیر افضل جعفری فقرِ بوذرؓ عطا کرو مولاؐ شام و سحر۔ ص ۸۸
طفیل دارا آپ کے نام کی دیتا ہوں دُہائی مولاؐ بعد از خدا۔ ص ۴۸
شہزاد احمد دنیا کا نہیں کوئی بھروسا مرے مولاؐ اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر، ۱۱۰
ابوالخیر کشفی تو حرفِ دعا ہے مرے آقا، مرے مولاؐ جمالِ مصطفیؐ۔ ص ۹۲
سیّد منیرؔ اُترا ہے بہت نور خدا کا مرے مولاؐ فنون۔ شمارہ ۲۸۔ ۱۹۸۹
ذکیہ بلگرامی درِ احمدؐ پہ جاؤں، دل کا ہے ارماں مرے مولاؐ خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۳۸
مسرور کیفی اے کاش! مرے دل میں سمائے مرے مولاؐ سجدۂ حرف۔ ص ۱۱
شیر افضل جعفری تری سرکار بڑی ہے مولاؐ بزمِ رسالت۔ ص ۱۴۳
رشید کامل جمالِ ذاتِ گرامی، چمن چمن پھیلا شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۱۳۳
محسن احسان جس کا سایہ نہ تھا، اس ذات کا سایہ پھیلا نعتِ خیر البشرؐ۔ ص ۴۹

شعورِ عشق مدینے کی سر زمیں سے ملا
دوا بھی، درد بھی، جو کچھ ملا، یہیں سے ملا

درِ نبی ﷺ پہ نہ کیوں ہو گمانِ عرشِ بریں
کہ سچ تو یہ ہے، خدا بھی ہمیں یہیں سے ملا

جہاں میں یوں تو مسیحا نفس ہوئے ہیں بہت
مگر نجات کا نسخہ اسی امیں ﷺ سے ملا

رسول ﷺ اسوۂ کامل ہے آدمیت کا
بشر کو جوہرِ انسانیت یہیں سے ملا

اگر ہے وجہِ شرف کچھ تو آدمیت ہے
یہ نکتہ آپ ﷺ کی تلقینِ آخریں سے ملا

وہ سادگی، کہ زمانہ ہوا فدا جس پر
سراغ اس کا ہمیں صبحِ اوّلیں سے ملا

خدا نے آپ ﷺ کہا ہے تجھے سراجِ منیر
جہاں کو نورِ ہدایت تری جبیں سے ملا

محشر رسول نگری

شعورِ زیست مدینے کی سرزمیں سے ملا
چراغِ آگہی جس کو ملا، وہیں سے ملا

درِ نبی ﷺ ہے حقیقت میں بابِ عرشِ بریں
اگر خدا بھی ملا ہے ہمیں، یہیں سے ملا

صداقتوں کی چمک دیکھی اُن ﷺ کی صورت میں
حقیقتوں کا سبق سیرتِ امیں ﷺ سے ملا

خدا نے جس کے قصیدے سنائے قرآں میں
جہاں کو نور اسی تاجدارِ دیں ﷺ سے ملا

رسولِ پاک ﷺ کی سنّت اطاعتِ حق ہے
یہ نکتہ دین کے دستورِ آخریں سے ملا

وہ ﷺ بے مثال بشر کائنات کے محسن
ان ایسا نورِ مجسّم نہ پھر کہیں سے ملا

جو مانگنا ہے اسی در سے مانگ اے نقوی
کہاں جواب کسی کو یہاں "نہیں" سے ملا

آفتاب احمد نقوی

پیمبروںؑ کے بیانوں میں گونجنے والا
وہ نام سارے زمانوں میں گونجنے والا
بشکلِ مدحت و نعت و قصیدہ و توصیف
وہ نام ساری زبانوں میں گونجنے والا
بس ایک نام اُنھی کا خدا کے نام کے بعد
مؤذّنوں کی اذانوں میں گونجنے والا
ہے اسمِ سیّد و سالار و سرورِ عالم ﷺ
دلوں میں، ذہنوں میں، جانوں میں گونجنے والا
ہے بالیقین بہ مصداقِ آیۂ رحمت
وہ نام سارے جہانوں میں گونجنے والا
وہ دُخترانِ سرِ بام و دف بکف انوؔر
وہ نام اُن کے ترانوں میں گونجنے والا

انوؔر مسعود

تم نہ جس کو ملے، خدا نہ ملا
تم ملے جس کو، اُس کو کیا نہ ملا
قلبِ مسلم کو داغِ سینہ فروز
جُز غمِ ختمِ انبیا ﷺ نہ ملا
تیرے گلشن کے عندلیبوں کو
شاخِ طُوبیٰ پہ آشیانہ ملا
بُلبلیں عشقِ گل کو بھول گئیں
نعت کا تیری جب ترانہ ملا
تُم سے دنیا کی دلربائی ہے
تم سا دنیا کو دل رُبا نہ ملا
کوئی موضوعِ وَالضُّحیٰ وَالَّیل
جُز رُخ و زلفِ مصطفیٰ ﷺ نہ ملا
بُوئے گیسوئے عنبریں سے تری
زلفِ کون و مکاں کو شانہ ملا
شاہِ خوباں ﷺ کے عشق کا ناظر
ہم کو مضمون عاشقانہ ملا

خوشی محمد ناظرؔ

لھا ”معراج کے دولھاؐ“ ردیف کی دو نعتیں ادبؔ سیمابی نے کہی ہیں:

ادبؔ سیمابی — تُمھی پر ختم ہے جاہ و حشم معراج کے دولھاؐ — شاخِ طوبیٰ۔ ص ۷۰
ادبؔ سیمابی — جنابِ رحمتؐ للعالمینؐ معراج کے دولھا — شاخِ طوبیٰ۔ ص ۴۷

☆---نعت---☆

تری خاطر بنے تیری قسم معراج کے دُولھا ﷺ
یہ فرش و عرش، یہ لوح و قلم معراج کے دُولھا ﷺ
نہیں احسان یہ اُمّت پہ کم معراج کے دولھا ﷺ
کہ ٹھہرے آپ غم خوارِ اُمم معراج کے دولھا ﷺ
تمُھی پر ختم ہے جاہ و حشم معراج کے دولھا ﷺ
کہ ہے عرشِ بریں زیرِ قدم معراج کے دولھا ﷺ
میسّر ہو اگر طوَفِ حرم معراج کے دولھا ﷺ
تو پائیں دولتِ کونین ہم معراج کے دولھا ﷺ
عطا اِذنِ حضوری مجھ کو ہو جائے تو ہو جائے،
ہجومِ نامرادی کالعدم معراج کے دولھا ﷺ
ریاضِ ہاشمی کے تُم شگفتہ پھُول ہو، تم پر
فدا سو جان سے باغِ ارم معراج کے دولھا ﷺ
تمُھارا ہوں تمُھی کو لاج ہے میری سرِ محشر
نہ کھُل جائے گناہوں کا بھرم معراج کے دولھا ﷺ
بُلا بھی لیجیے آقا ﷺ ادبؔ کو اپنے روضے پر
سہے کب تک جُدائی کے ستم معراج کے دولھا ﷺ

ادبؔ سیمابی

نا زیرِ نظر کاوش میں ”تھا جانا آنا“ کی ایک نعت، ”یاں آنا“ کی ایک، ”پانا“ ردیف کی ایک، ”جانا“ ردیف کی ۱۴، ”بنا جانا“ کی ایک، ”ستارو تم نہ سو جانا“ کی ایک اور ”ہو جانا“ ردیف کی ۹ نعتوں کا ایک ایک مصرع دیا جا رہا ہے۔

”بنا“ ردیف کی سات، ”نہ بنا“ کی ایک، ”اپنا“ کی ۲۴، ”تڑپنا لوٹنا“ کی ایک، ”چنا“ کی ایک، ”دیکھنا“ ردیف کی ایک، ”دیکھنا اور سوچنا“ کی ایک، ”تب انہیں سوچنا“ کی ایک، ”روشنی خوشبو حنا“ کی ایک، ”اَو ادنیٰ“ کی ایک، ”سیّدنا و محمّدنا ﷺ“ کی ایک، ”سیّدنا ﷺ“ کی ایک، ”سرکارِ دو عالم سیّدنا ﷺ“ کی ایک، ”پڑھنا“ کی ایک، ”کرنا“ ردیف کی ۱۹، ”سے بات کرنا“ کی ایک، ”مت کرنا“ کی ایک، ”نہ کرنا“ کی ایک، ”کی کوشش نہ کرنا“ کی ایک اور ”نہ دیکھا نہ سنا“ ردیف کی ایک نعت کا حوالہ شاملِ اشاعت ہے۔

”آشنا“ ردیف کی چھ، ”رکھنا“ کی ۲۷، ”ہوں سرکار ﷺ لاج رکھنا“ کی ایک، ”یاد رکھنا“ کی ایک، ”ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا“ کی دو، ”میں رکھنا“ کی دو، ”نگاہ میں رکھنا“ کی ایک، ”لکھنا“ ردیف کی ۱۴، اور ”مِری ضرورت ہے نعت لکھنا“ ردیف کی ایک نعت ملی ہے۔

”دیکھنا“ ردیف کی ۴۴، ”گا دیکھنا“ کی ایک، ”محمد ﷺ کو دیکھنا“ کی ایک، ”میری طرف کو دیکھنا“ کی ایک، ”بھی دیکھنا“ کی ایک، ”سے دیکھنا“ کی دو، ”مانگنا“ ردیف کی تین، ”اور کیا مانگنا“ کی ایک، ”بدلنا“ کی ایک، ”تمنّا“ ردیف کی چھ، ”کی تمنّا“ ردیف کی سات، ”کو چومنا“ کی ایک، ”رونا“ کی ایک، ”ہونا“ کی ۱۸، ”پہ ہونا“ کی ایک، ”رہنا“ کی تین، ”کہنا“ کی سولہ، ”کیا کہنا“ ردیف کی ۶۸، ”کا کیا کہنا“ کی ۱۲، ”ایسے نبی ﷺ کا کیا کہنا“ کی ایک، ”محمد ﷺ کیا کہنا“ کی ایک، ”ہوں تو کیا کہنا“ کی ایک، ”ہو تو کیا کہنا“ کی پانچ، ”محمد ﷺ ہو تو کیا کہنا“ کی ایک، ”آئے تو کیا کہنا“ کی ایک، ”جائے تو کیا کہنا“ کی ایک، ”مل جائے تو کیا کہنا“ کی ایک، ”سے مل جائے تو کیا کہنا“ کی ایک، ”ہو جائے تو کیا کہنا“ کی ایک، ”نبی ﷺ کیا کہنا“ کی ایک، ”میرا سلام کہنا“ کی ایک، ”سے میرا سلام کہنا“ کی دو، ”سے کہنا“ کی ایک، ”ان سے کہنا“ کی ایک، اور ”تاجدارِ مدینہ ﷺ سے کہنا“ کی ایک نعت مل سکی ہے۔

ان کے علاوہ ”دنیا“ ردیف کی ۱۸ نعتیں، ”کو آواز دینا“ کی ایک، ”میں رکھ دینا“ کی دو، ”کہ دینا“ کی نو، اور ”کو سلام کہہ دینا“ کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

نیز ”لینا“ ردیف کی دو، ”کر لینا“ کی ایک، ”تو طیبہ یاد کر لینا“ کی ایک، ”رکھ لینا“ کی ایک، ”میرا سلام لینا“ کی ایک، ”چوم لینا“ کی ایک، ”دیکھ لینا“ کی ایک اور ”حَرِیْصٌ عَلَیْنَا“ ردیف کی ایک نعت کا حوالہ درج کیا جا رہا ہے۔

کفایت علی کافیؔ — واہ کیا جلوۂ اعجاز تھا جانا آنا — ”نعت“۔ ۱۰/۸۔ ص ۲۹
کفایت علی کافیؔ — سر کے بل چاہیے اے اہلِ وِلا یاں آنا — ”نعت“۔ ۱۰/۸۔ ص ۲۸

راسخ عرفانی	حُسن فن محض ہے نعت سرائی پانا	حدیثِ جاں۔ ص ۹۷
اختر لکھنوی	اب کے بھی صبا ان کے در سے اِدھر آ جانا	حضورؐ۔ ص ۱۱۱
ریاض چودھری	اس شہرِ خنک میں تو پھر بادِ صبا جانا	زرِ معتبر۔ ص ۱۱۵
عبدالغنی سالک	بس بعدِ خدا ہم نے سب کچھ تم کو ہی شہِ بطحا جانا	رجائے بخشش۔ ص ۱۵۶
احمد رضا بریلوی	لَمْ یَاْتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ مثلِ تو نہ شُد پیدا جانا	حدائقِ بخشش۔ ص ۱۵
محمد منصور آفاق	ہے یاس کا صحرا اور میں ہوں، تم آس کے دیپ جلا جانا	آفاق نما۔ ص ۸۳
اظہار اشرف اشرفی	رحمتِ عالم نورِ مبیںؐ یک نظرِ کرم فرما جانا	اظہارِ عقیدت۔ ص ۵۶
محمد محمود بٹ	اے سرورِ دیں، اے نورِ خدا" اک چشمِ کرم فرما جانا	بیاضِ محمود
ضیاء القادری	نسیمِ صبحِ طیبہ مجھ کو دیوانہ بنا جانا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۰
صابر القادری بریلوی	اُنھیں میدانِ محشر میں اِدھر آنا، اُدھر جانا	بخششِ رب۔ ص ۲۸
حافظ پیلی بھیتی	بشر کب ہے جس نے تم کو مثل اپنے بشر جانا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۴
آزاد بیکانیری	تمھیں نورِ خدا سمجھے، تمھیں خیر البشرؐ جانا	نعت۔۹/۳۔ ص ۴۸
انصار الہ آبادی	سُوئے طیبہ کمالِ شوق ہے، مثلِ نظر جانا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۱۱۷
حافظ لدھیانوی	کرم کی بات ہے طرزِ نگارش کا بدل جانا	معراجِ فن۔ ص ۶۲
ضیاء القادری	وِلائے محمدؐ میں "اے جان! جانا	خزینۂ بہشت۔ ص ۲۶
ساغر صدیقی	سجیں گے رحمتوں کے در، ستارو تم نہ سو جانا	سبز گنبد۔ ص ۴۰
راسخ عرفانی	یاد ہے اشکِ ندامت کا دعا ہو جانا	نسیمِ منیٰ۔ ص ۳۹
ایاز صدیقی	دل کی دھڑکن کا ہم آہنگِ دعا ہو جانا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۷
حافظ لدھیانوی	اشکِ غم کا درِ اقدس پہ دعا ہو جانا	کیفِ مسلسل۔ ص ۹۳
ساجد اسدی	میری قسمت میں جو طیبہ کا لکھا ہو، جانا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۲
ذکی قریشی	یادِ سرکارؐ مدینہ میں فنا ہو جانا	سازِ عقیدت۔ ص ۹۷
اختر لکھنوی	عام سی بات تھی قطرے کا گہر ہو جانا	حضورؐ۔ ص ۱۷
خالد عرفان	کوئی آساں نہیں ہے پیکرِ اخلاق ہو جانا	الہام۔ ص ۵۱
علی اختر حیدر آبادی	آقا! یہ وہی خُدام ہیں جن کا فخر ہے قرباں ہو جانا	"نعت"۔۲/۸۔ ص ۶۳
وارث بروہی	کاش ہو جانبِ گلزارِ مدینہ جانا	بصیر کراچی، رسولؐ نمبر۔۳۔۷
حافظ جونپوری	اے شفیعِ روزِ جزا مِرے، تو ہی پہلے نورِ خدا بنا	حافظ الاسلام۔ ص ۱۸
رابعہ نہاں	مژدۂ آمد کہ تسکینِ دلِ مضطر بنا	صبحِ تجلی۔ ص ۲۶
سجاد باقر رضوی	کائنات انگشتری اور نورِ حق خاتم بنا	نعت۔۹/۸۔ ص ۳۴

سید تابش الوری	اس کی صورت کونین بنی، اس کی سیرت قرآن بنا	لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۵۶
ہدایت کاشف	جب سے حضورِ پاکؐ کا میں نعت خواں بنا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۴۴
غلام رسول عدیم	یتیمِ مکہ، جہاں بھر کا بادشاہ بنا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ۲۳۴
حافظ محمد مستقیم	یادِ والا میں جو سر تا بہ قدم دل نہ بنا	معراجِ سخن۔ ص ۱۰۳
ستار وارثی	پہنچے ملنے خدا سے جو شاہِ امم نور کا عرش تک ایک زینہ بنا	معطر معطر۔ ص ۱۱۴
عاصی سہارنپوری	وسیلہ ہے دو عالم میں محمد مصطفیٰؐ اپنا	نعتِ محمدیؐ۔ ص ۷
المعی حیدر آبادی	آج دکھلائیں گے جلوہ شہِ والاؐ اپنا	تنویرِ تخیل۔ ص ۷
محمد دین فقیر	اے مسیحائے زماںؐ چہرہ دکھانا اپنا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۵
ساجد اسدی	خدا جب ہو گا اپنا، اور حبیبِ کردگارؐ اپنا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۴
لطف بریلوی	ہے وہ لاثانی و بے مثل پیمبرؐ اپنا	دیوانِ لطف۔ ص ۷
ضیاء القادری	ہے سر بابِ نبیؐ پر، ہے مقدر اوج پر اپنا	آستانہ دہلی۔ اپریل ۶۴
محمد ممتاز گنگوہی	خدا کے واسطے یا مصطفیٰؐ دِکھلا دو در اپنا	چمنِ مناقب۔ ص ۶۵
راج بہادر زخمی	راہ پر آئے یہ برگشتہ مقدر اپنا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۴۲
امیر مینائی	آستانِ شہِ لولاکؐ پہ ہے سر اپنا	مجاہد خاتم النبیینؐ۔ ص ۳۱
ضیاء القادری	رہے روزِ جزا مُنہ جانبِ خیر البشرؐ اپنا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۰
شائق دہلوی	جلوہ دکھلائیے اے شافعِ محشرؐ اپنا	کلیاتِ شائق۔ ص ۴
آزاد بیکانیری	اپنے مولا ہیں وہ، خلد اپنی ہے، داور اپنا	نعت۔۹/۳۔ ص ۳۷
سرکشن پرشاد شاد	جس کو کہتے ہیں مدینہ، وہ ہے کشور اپنا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۸۳
ضیاء القادری	سُوئے عرب روانہ جب ہو جہاز اپنا	خزینۂ بہشت۔ ص ۲۵
منور بدایونی	ہجرِ طیبہ میں ہے یہ حال اپنا	منور نعتیں (حالیہ کلام) ص ۲۹
نور سہارنپوری	مکہ ہے مکاں اپنا، مدینہ وطن اپنا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۱۵
فائزہ احسان	اس تمنا میں گزارا ہے یہ جیون اپنا	خواتین کی نعت گوئی ۲۸۳
ضیاء القادری	بقدرِ معرفت ہر باخدا ہے قدرداں اپنا	خزینۂ بہشت۔ ص ۲۳
آزاد بیکانیری	عشقِ شہؐ اپنے تو مذہب میں ہے ایماں اپنا	نعت۔۹/۳۔ ص ۳۲
ایاز صدیقی	جادۂ مدینہ ہے اور کارواں اپنا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۴
ساجد اسدی	جائے گا مدینہ کو جب یہ کارواں اپنا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۹
کرم حیدری	زباں ہے اپنی، نہ پیرایۂ بیاں اپنا	نغم۔ ص ۳۰
حامد بدایونی	دیکھ لوں نزع میں مُنہ اے شہِ خوش خوؐ اپنا	کلامِ حامد۔ ص ۱۲
ظفر زیدی	لے لیا ختمِ نبوت سے قرینہ اپنا	مدینۂ نعت۔ ص ۹۲

کفایت علی کافی   کچھ نہ کام آیا دلِ مضطر تڑپنا لوٹنا   "نعت" ۔ ۱۰/۸ ۔ ص ۵۶

عبدالرحمان عبد   وہی تھے اول و آخر، انہیں امیر چُنا   عرفانِ عبد ۔ ص ۳۲

نور محمد جرال   لُطف و عطائے سیّدِ ابرارؐ دیکھنا   بیاضِ محمود

حفیظ تائب   رحمتِ حق سایہ گُستر دیکھنا اور سوچنا   وسلّموا تسلیما ۔ ص ۱۳۱

ادا جعفری   جب دعاؤں میں ہو نکہتوں کی سی خو، تب انہیں سوچنا   نعت ۔ ۵/۸ ۔ ص ۹۴

سیف زلفی   پیکرِ مہتابِ بطحا، روشنی، خوشبو، حنا   روشنی ۔ ص ۲۳

شریف امروہوی   اتنی ہے کہاں بالغ نظری دیکھوں جو جمالِ اَوْ اَدنیٰ   قندیلِ عرش ۔ ص ۱۱۶

عنبر شاہ وارثی   عارضِ تاباں مصحفِ قرآں سیّدنا و محمّدنا ؐ   تاج کراچی ۔ ستمبر ۹۳

انور فیروزپوری   وہ پاک محمد صلِ علیٰ، وہ احمدِ مرسل سیّدنا ؐ   مختارِ کل ۔ ص ۳۳

ستار وارثی   اے نورِ ازل اے روحِ بشر سرکارِ دو عالم سیّدنا ؐ   معطر معطر ۔ ص ۱۲

ندیم نیازی   کتابِ روشن کو جب بھی پڑھنا ہو تو اسے باشعور پڑھنا   وما ارسلنک...۔ ص ۴۶

حافظ لدھیانوی   پیشِ سرکارؐ التجا کرنا   یا صاحبَ الجمالؐ ۔ ص ۹۷

طفیل ہوشیارپوری   رکوعِ دل ادا کرنا، سجدۂ جاں ادا کرنا   رحمتِ یزداں ۔ ص ۱۸۱

خادم مہائمی   کس منہ سے محمدؐ کی توصیف و ثنا کرنا   ریاضِ فردوس ۔ ص ۸

حافظ لدھیانوی   ان کا ذکر، ان کی طلب، ان کی تمنا کرنا   جذبِ حسانؓ ۔ ص ۶۹

حافظ پیلی بھیتی   اور تو کام کوئی ہم کو نہ آیا کرنا   نعتِ حافظ ۔ ص ۷۶

مسرور کیفی   غمِ حیات کا ماتم نہ تم کیا کرنا   نورِ یزداں ۔ ص ۴۷

رشک خلیلی   بزم در بزم اُسی ذات کی مدحت کرنا   شام و سحر ۔ نعت نمبر ۳ ۔ ۲۶۰

مظفر وارثی   مسجدِ عشق میں دن رات عبادت کرنا   دل سے درِ نبیؐ تک ۔ ص ۴۵

فضلِ حق   کبھی بادِ صبا سے بات کرنا   سُوئے حرم ۔ ص ۸

زیب غوری   اُن گلیوں میں میرا چرچا مت کرنا   چاک ۔ ص ۴۱

منور بدایونی   سیہ کاروں کی جب امداد کرنا   منور نعتیں ۔ ص ۴۷

سمیع الوری   مشتاقِ زیارت ہوں، احمدؐ کو خبر کرنا   نورِ اسلام شرقپور ۔ اپریل ۷۸

حافظ لدھیانوی   پہلے اشکوں سے آنکھ تر کرنا   کیفِ مسلسل ۔ ص ۱۰۰

حفیظ نقشبندی   قسمت میں مری بھی ہو طیبہ کا سفر کرنا   وسیلۂ بخشش ۔ ص ۱۰۱

ریاض چودھری   درِ نبیؐ سے پلٹ نہ آنا، کچھ ایسا بھی اہتمام کرنا   زرِ معتبر ۔ ص ۲۵۸

حافظ جونپوری   ہے شوق، حمد و نعتِ احمدؐ بیان کرنا   حافظ الاسلام، دوم ۔ ص ۱۰

آزاد بیکانیری   کوئی آسان ہے یوں مشکلیں آساں کرنا   نعت ۔ ۳/۹ ۔ ص ۱۳

غوث محمد شاہ غوث   کوئی آساں نہیں ہے مدحتِ آقاؐ بیاں کرنا   جواہر النعت ۔ ص ۱۷۱

حافظ لدھیانوی   ہر ایک لمحہ مدینے کی جستجو کرنا   صلِ علی النبیؐ ۔ ص ۱۴۱

زاہد رائلوی   سبز گنبد کا نظارہ کرنا   میلاد نمبر ۱۴۰۲ھ ۔ کراچی

حامد بدایونی   الٰہی دونوں حرم کا جلوہ نظر سے پنہاں کبھی نہ کرنا   کلامِ حامد ۔ ص ۱۴

ضیاء القادری   ... وِلائے خدا سے کبھی باز آنے کی کوشش نہ کرنا   "نعت" ۔ ۸/۲ ۔ ص ۱۱

محمد انور حسین انور   ذات کو حاملِ اوصافِ گرامی کرنا   مہرِ جہانتاب ۔ ص ۵۱

حافظ محمد مستقیم   شاہِ کونینؐ سا شہکار، نہ دیکھا نہ سُنا   معراجِ سخن ۔ ص ۴۱

ساجد اسدی   ہو کوئی جب تک نہ محبوبِ خداؐ کا آشنا   پیامبرِ مغفرت ۔ ص ۳۸

ایاز صدیقی   جُز غمِ ہجرِ نبیؐ ہر غم سے ہوں ناآشنا   ثنائے محمدؐ ۔ ص ۴۳

خالد عرفان   نفرتوں کی دھوپ میں تنہا محبت آشنا   الہام ۔ ص ۹۱

حافظ لدھیانوی   ہے فضائے روضۂ اطہر سعادت آشنا   نشیدِ حضوری ۔ ص ۱۵۲

محمد افضل فقیر   چشمِ رسولؐ ہے بہ رُخِ سائل آشنا   عطائے محمدؐ ۔ ص ۸۹

راجا رشید محمود   زیست کا ہر غنچہ و گُل ہے ترحّم آشنا   حدیثِ شوق ۔ ص ۱۳۷

درد وارثی لکھنوی   درودِ پاک ہونٹوں پر سدا اپنے سجا رکھنا   متاعِ درد ۔ ص ۳۵

مسرور کیفی   خود کو نعت سرا رکھنا   سجدۂ حرف ۔ ص ۹

حافظ لدھیانوی   حضورِ سرورِ کونینؐ مُدّعا رکھنا   تائیدِ جبریلؑ ۔ ص ۴۰

فیض رسول فیضان   عاصی ہوں، پُر خطا ہوں، سرکارؐ لاج رکھنا   بیاضِ محمود

حمید صدیقی لکھنوی   مرے دل کا شوقِ لقا یاد رکھنا   گلبانگِ حرم ۔ ص ۱۵۸

حفیظ تائب   دیارِ محبوبؐ کے مسافر ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا   وسلّموا تسلیما ۔ ص ۱۷۱

ممتاز ظافر   مدینے جاتی ہوئی ہواؤ! مجھے دعاؤں میں یاد رکھنا   بدرِ کمال ۔ ص ۱۶۰

یامین وارثی   ہمیشہ اپنے لب پر نعت کے گُل ہائے تر رکھنا   بلبلِ بستانِ مصطفیؐ ۔ ص ۲۸۳

ریاض چودھری   ریاض ان کی گلی میں شوق کو زیرِ اثر رکھنا   زرِ معتبر ۔ ص ۱۳۵

ذکی قریشی   اپنی آنکھوں میں سدا جلوۂ اخضر رکھنا   مہرِ فاراں ۔ ص ۹۷

ذکی قریشی   یا رب! دلِ مضطر کی حسرت پہ نظر رکھنا   سازِ عقیدت ۔ ص ۷۳

حافظ عبدالغفار   ہمیشہ اُسوۂ سرکارؐ پر نظر رکھنا   ارمغانِ حافظ ۔ ص ۳۷

ارشاد بھٹی   اگر ہو حُبِّ نبیؐ میسّر تو جان دے کر سنبھال رکھنا   الرشید ۔ نعت نمبر ۔ ص ۹۰۳

ازہر درانی   ... خشک شاخوں پہ موسمِ گل کے پھول رکھنا   کشکول ۔ ص ۵۵

طفیل ہوشیارپوری   سایۂ دامنِ کرم رکھنا   رحمتِ یزداں ۔ ص ۲۶۴

حافظ لدھیانوی   ہر ایک لمحہ حضوری کا دل میں غم رکھنا   صلِ علی النبیؐ ۔ ص ۱۳۰

حافظ لدھیانوی   رہِ طیبہ میں ذوق و شوق کا ساماں بہم رکھنا   تائیدِ جبریلؑ ۔ ص ۱۵۸

حافظ لدھیانوی	جنابِ سرورِ کونینؐ سے رشتہ بہم رکھنا	معراجِ فن۔ ص ۷۵
سلیم گیلانی	الٰہی لطف و کرم کے حصار میں رکھنا	سیّدناؐ۔ ص ۲۰۲
حافظ لدھیانوی	خیالِ رحمتِ پروردگار میں رکھنا	آہنگِ ثنا۔ ص ۴۸
منیر قصوری	منظرِ طیبہؐ نظر میں رکھنا	چادرِ رحمت۔ ص ۳۰
سلیم گیلانی	تجلّیات کا محور نگاہ میں رکھنا	سیّدناؐ۔ ص ۲۰۸
خالد عرفان	مِرے خدا مجھے آگاہِ رنگ و بُو رکھنا	الہام۔ ص ۳۹
محمد احمد شاد	شہرِ طیبہؐ کی جستجو رکھنا	نغمۂ میلاد۔ ص ۸۰
درد وارثی	اگر چاہو خدا کی رحمتوں سے واسطہ رکھنا	متاعِ درد۔ ص ۳۵
زیب غوری	یہ مدینہ ہے، یہاں خود کو سنبھالے رکھنا	نعت کائنات۔ ص ۲۰۵
یزدانی جالندھری	نعتِ محبوبِ خداؐ لب پہ سجائے رکھنا	شام و سحر۔ نعت نمبر۵۔ ۲۵۹
طاہر سلطانی	لذتِ ذکرِ نبیؐ دل میں بسائے رکھنا	مدینے کی مہک۔ ص ۴۵
منیر کمال	حُسنِ "لولاک" کو سینے میں بسائے رکھنا	بارانِ رحمت۔ ص ۳۵
راجا رشید محمود	دل میں اُمیدِ زیارت کو بسائے رکھنا	منظومات۔ ص ۱۱
خالد بزمی	شہرِ طیبہؐ کی سدا آس لگائے رکھنا	اقرأ۔ لاہور۔ سیرت نمبر
ذکی قریشی	ان کے انوار کو سینے سے لگائے رکھنا	سازِ عقیدت۔ ص ۲۵
منظر ایوبی	مشعلِ عشقِ نبیؐ دل میں جلائے رکھنا	لفظ ہمارے ٗنعت نمبر۔ ۵۸
سعادت حسن آس	پھول نعتوں کے سدا دل میں کھِلائے رکھنا	آس کے پھول۔ ص ۱۳۸
سعید وارثی	جب بھی اُس نورِ مجسمؐ کا سراپا لکھنا	ورثہ۔ ص ۷۸
یزدانی جالندھری	زندگی میری ہے نعتِ شہِ بطحاؐ لکھنا	محفل لاہور۔ خیرالبشرؐ نمبر ۸۱
انصار الہ آبادی	کیا مجھے آئے گا؟ نعتِ شہِ والاؐ لکھنا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۳۷
ریاض چودھری	کرم کی، درگزر کی، آگہی کی انتہا لکھنا	زرِ معتبر۔ ص ۱۷۹
آثم فردوسی	خدائے برتر ہی جانتا ہے، تری فضیلت کا باب لکھنا	مہمانِ معلّٰی۔ ص ۸۰
ریاض چودھری	اسی کے نقشِ قدم کو روزِ ازل سے اپنا نصاب لکھنا	زرِ معتبر۔ ص ۷۱
فیصل حنیف	نہیں ہے کوئی مِرا سہارا، مِری ضرورت ہے نعت لکھنا	نعت۔ ۳/۸۔ ص ۶۵
دانیال ساجد	خامۂ نعت کو اشکوں سے بھگو کر لکھنا	سعادت لاہور۔ ۱۳ اکتوبر ۸۹
حافظ لدھیانوی	رحمتِ کون و مکاں کا اُنہیں مظہر لکھنا	جذبِ حسّانؓ۔ ص ۶۰
محمد منصور آفاق	ان کو دل کا مہماں لکھنا	آفاق نُما۔ ص ۹۵
حافظ لدھیانوی	حدیثِ پاک کو وجہِ فروغِ آگہی لکھنا	مطلعِ فاراں۔ ص ۱۳۷

یزدانی جالندھری	جانے والے! مجھے طیبہؐ کے نظارے لکھنا	محفل لاہور۔ خیرالبشرؐ نمبر ۸۱
راسخ عرفانی	جاؤ طیبہؐ میں تو خط نام ہمارے لکھنا	حدیثِ جاں۔ ص ۶۳
راز کاشمیری	ربِّ کعبہ کی عطاؤں کے سہارے لکھنا	لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۷۱
محمد احمد شاد	ان کی سیرت پہ شب و روز مقالے لکھنا	صلِ علیٰ۔ ص ۲۲
نیاز احمد عازم	جگمگاتے ہوئے نقشِ پا دیکھنا	بزمِ رسالت۔ ص ۲۳۹
راسخ عرفانی	دل کے آئینے میں سرورؐ کا سراپا دیکھنا	نسیمِ مِنیٰ۔ ص ۱۲۴
خورشید ایلچپوری	دیکھنا یا شہِ دوسراؐ دیکھنا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۳۸
خورشید ایلچپوری	شانِ خیر الوریٰؐ دیکھنا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۴۱
مسرور کیفی	ہے کیا اس میں وصفِ شفا دیکھنا	سیّد الکونینؐ۔ ص ۵۹
حافظ لدھیانوی	گر میسّر ہو تجھے شہرِ نبیؐ کا دیکھنا	مطلعِ فاراں۔ ص ۱۴۳
ریاض چودھری	نعتِ نبیؐ کی جوت جگاؤں گا دیکھنا	زرِ معتبر۔ ص ۲۳۸
سیماب اکبر آبادی	چاہتا ہے اُن کی صورت دیکھنا	سازِ حجاز۔ ص ۸۷
غلام رسول عدیم	اک مرکزِ نگاہ کو سو بار دیکھنا	شام و سحر۔ نعت نمبر۴۔ ۲۳۶
حمید صابری	جب ہو نصیب آپؐ کا دربار دیکھنا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۲
غلام زبیر نازش	یہ آرزو ہے، آپؐ کا دربار دیکھنا	حرف حرف عقیدت۔ ص ۶۸
فیاض احمد کاوش	رنج و محن میں ہُوں میں گرفتار، دیکھنا	نور و نکہت۔ ص ۸۱
راسخ عرفانی	رُوئے افق پہ صبح کے آثار دیکھنا	نکہتِ حرا۔ ص ۶۳
نجم نعمانی	در کا گدا ہوں سیّدِ ابرارؐ دیکھنا	قندیلِ حرم۔ ص ۱۳۴
بدر ساگری	جب ہو نصیب روضۂ سرکارؐ دیکھنا	القلم۔ ص ۷۸
شوکت ہاشمی	مجھ کو بلائیں گے مِرے سرکارؐ دیکھنا	"سیپ" کراچی۔ اگست ۹۳
آزاد بیکانیری	دیکھیں نہ ہم تجھے، تو ہے بیکار دیکھنا	"نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۴۹
اسرار احمد سہاروی	دن رات سُوئے مرکزِ انوار دیکھنا	اعجازِ بیاں۔ ص ۱۵۵
گوہر ملسیانی	شانِ مدحِ شہِ بحر و برؐ دیکھنا	متاعِ شوق۔ ص ۴۵
حافظ جونپوری	آرزو ہے دل میں دیدارِ پیمبرؐ دیکھنا	حافظ الاسلام۔ دوم۔ ص ۶
عابد نظامی	کتنا دل آویز ہے شہرِ پیمبرؐ دیکھنا	میانِ دو کریم۔ ص ۸۰
تاباں عابدی	جب لکھوں گی دل سے توصیفِ پیمبرؐ، دیکھنا	جلوۂ تاباں۔ ص ۳۳
رعنا اکبر آبادی	اس زمین پر سر جھکاتے ہیں پیمبرؐ دیکھنا	بصیر کراچی۔ رسولؐ نمبر ۷۲
سید اصغر علی شاہ	مصطفیٰؐ سے بڑھ کر کوئی تو پیمبر دیکھنا	پیامبرِ فجر۔ ص ۹۹

حافظ لدھیانوی	میں پہنچ جاؤں گا اک دن ان کے در پر دیکھنا	یا صاحبَ الجمالؐ- ص ۱۴۳
صبوحی دہلوی	ہاتھ پھیلایا ہے میں نے ان کے در پر دیکھنا	م محمدؐ- ص ۱۹
شریف امروہوی	کہکشاں، خورشید، کوکب، ماہ و اختر دیکھنا	قندیلِ عرش- ص ۱۱۷
سرور کیفی	اندھیرے میں نورِ سحر دیکھنا	مولائے کُل- ص ۱۰۵
سید عاصم گیلانی	بھیجنا ان پر درود اور دل کے اندر دیکھنا	وسیلہ- ص ۴۱
سرور بجنوری	میری جانب بھی شفیع روزِ محشرؐ دیکھنا	نعت و منقبت- ص ۴۸
حافظ عبدالغفار	زائرو، جی بھر کے تم طیبہ کا منظر دیکھنا	ارمغانِ حافظ- ص ۴۶
داؤد آفریدی	ہو فزوں عشقِ محمدؐ قلبِ مضطر دیکھنا	شانِ احمدیؐ- ص ۱۰
حسین سحر	شہرِ ایماں کا تجلی بار منظر دیکھنا	تقدیس- ص ۸۳
عاصی کرنالی	درگہِ مولاؐ میں عاصی یہ دُعا کر دیکھنا	مدحت- ص ۸۴
منیر کمال	ان کی راہوں کے شمس و قمر دیکھنا	بارانِ رحمت- ص ۱۵۱
محبوب احمد محب	روزِ محشر رتبۂ محبوبِ داورؐ دیکھنا	ثمرۂ حیات- ص ۷
ارمان اکبر آبادی	ہاں پڑھو واللیل، گر ہو زلفِ سرورؐ دیکھنا	سروشِ سدرہ- ص ۳۳
امیر مینائی	حشر کے دن رُتبۂ والائے سرورؐ دیکھنا	قلزمِ رحمت- ص ۲۷
حافظ مظہرالدین	اے منزلِ حجاز کے رہ گیر دیکھنا	جلوہ گاہ- ص ۲۰۵
منیر کمال	غارِ حرا میں بجنے لگا ساز دیکھنا	بارانِ رحمت- ص ۱۱۲
جعفر بلوچ	چمک اٹھا ہے شہرِ جاں کا طاق طاق دیکھنا	بہارِ نعت- ص ۶۵
علیم صبا نویدی	ضوفشاں ہے حسنِ احمدؐ رہ گزر میں دیکھنا	نٓ- ص ۴۲
محمد حسین فقیر	مشکل ہُوا جوارِ محمدؐ کو دیکھنا	نعت-۱/۷- ص ۵۷
کیفی	مہر سپہر انما میری طرف کو دیکھنا	بوستانِ نعت- ص ۳۶
سید عاصم گیلانی	نور کے ہالے میں روضے کا نظارہ دیکھنا	وسیلہ- ص ۸۵
آثم فردوسی	میری قسمت میں بھی ہو یا رب! مدینہ دیکھنا	مہمانِ معلّٰی- ص ۷۳
ریاض چودھری	چشمِ تر میں اشکِ غم کا رتجگا بھی دیکھنا	زرِ معتبر- ص ۲۳۴
اقبال ارشد	دیکھنے والو، مدینہ چشمِ تر سے دیکھنا	منتخب نعتیں (ضیا ساجد) ص ۵۶
عارف رضا	مہبطِ الفت کو آدابِ نظر سے دیکھنا	عطا کی خوشبو- ص ۲
انوار ظہوری	کون ایسا دیکھنے والا، دکھائے دیکھنا	حرفِ منزّہ- ص ۲۶۶
سعادت حسن آس	اے شہِ دوسرا، اور کیا مانگنا	آس کے پھول- ص ۶۲
سجاد مرزا	ان کے در سے مانگنا تو بس شفاعت مانگنا	کیفِ دوام- ص ۷۱
سجاد مرزا	دامنِ امید پھیلا کر عنایت مانگنا	کیفِ دوام- ص ۷۱

سلطان رشک	دل نے مجھ سے کہا، ان کا در مانگنا	تحریریں- نعت نمبر۹- ص ۳۵
سیف اللہ خالد	یہ رُت جو بدلے، حریمِ طیبہ میں جا کے آب و ہوا بدلنا	نعت کائنات- ص ۲۱۸
اختر الحامدی	روشن نہ ہو کیوں منزلِ تقدیرِ تمنّا	نعتِ محل- ص ۵۲
نجم نعمانی	وابستۂ قرآن ہے ایمانِ تمنا	قندیلِ حرم- ص ۱۸
صابر القادری بریلوی	دیدِ شہِ لولاکؐ ہے عنوانِ تمنا	بخششِ رب- ص ۳۹
احمد اریب	ہے عشقِ نبیؐ مطلعِ دیوانِ تمنا	شام و سحر- نعت نمبر۳-۱۴۶
حافظ لدھیانوی	وہ نورِ ازل صبحِ درخشانِ تمنا	کیفِ مسلسل- ص ۶۰
قاسم الحیدری	جسے ہے حبیبِ خداؐ کی تمنا	سبیلِ ہدایت- ص ۲۱
نور سہارنپوری	آنکھوں کو ہے دیدارِ مدینہ کی تمنا	باغِ کلامِ نور- ص ۱۸
لیث قریشی	دربارِ رسالت میں رسائی کی تمنا	تاباں تاباں- ص ۸۴
صابر براری	پہلے تو مدینے میں تھی آنے کی تمنا	جامِ طہور- ص ۲۰
حفیظ نقشبندی	پھر ہے درِ سرکارؐ پہ جانے کی تمنا	سیرتِ طیبہ، حیاتُ النبیؐ نمبر-۱۱۶
اکبر وارثی میرٹھی	اے موت ابھی اور ہے جینے کی تمنا	نہال روضہ اکبر- ص ۴
اختر الحامدی	ہے تشنۂ تکمیل مدینے کی تمنا	نعت محل- ص ۵۲
آزاد بیکانیری	آنکھوں میں بسی جب سے مدینے کی تمنّا	نعت-۹/۳- ص ۶۳
عبدالکریم ثمر	روضۂ اطہر کی زرّیں جالیوں کو چُومنا	احسن تقویم- ص ۹۱
محمد حسین فقیر	جن کو حاصل ہے یہاں عشقِ نبیؐ کا رونا	نعت-۱/۷- ص ۸۴
حافظ پیلی بھیتی	ہم کو اُٹھتے ہی فدائے رُخِ زیبا ہونا	نعت حافظ- ص ۱۰۴
حافظ لدھیانوی	محوِ توصیفِ مصطفیٰؐ ہونا	یا صاحبَ الجمالؐ- ص ۱۳۵
اکبر الہ آبادی	وفا میں ثابت قدم نکلنا، فدائے عشقِ حبیبؐ ہونا	شام و سحر- نعت نمبر۲-۲۰۱
امید فاضلی	خدا کا منتظر ہونا، بشر کا منتظَر ہونا	مجلّہ "رحمت دو عالم" کراچی ۸۲
مرتضیٰ احمد میکش	یہی ہے فوزِ عظیم اے دل! یہی ہے نائل مرام ہونا	نعت-۹/۲- ص ۹۹
حافظ پیلی بھیتی	جس کی تقدیر میں ہو آپؐ کا درباں ہونا	نعت حافظ- ص ۹۹
انصار الہ آبادی	سجدۂ پائے محمدؐ بہ دل و جاں ہونا	سراج السالکین- ص ۷۲
ساجد اسدی	کام آیا مرے، حضرتؐ کا ثنا خواں ہونا	پیامبر مغفرت- ص ۲۰
ایاز صدیقی	حشر تک شافعِ محشرؐ کا ثنا خواں ہونا	ثنائے محمدؐ- ص ۳۰
حافظ عبدالغفار	بزمِ سرکار دو عالمؐ میں ثنا خواں ہونا	ارمغان حافظ- ص ۳۵
ازہر درانی	چاہتے ہو جو نصیبِ لبِ یزداں ہونا	کشکول- ص ۶۵
عبدالغنی سالک	چاہتا ہے تُو اگر واصفِ یزداں ہونا	رجائے بخشش- ص ۴۴

شاعر	مصرع	ماخذ
انجم وزیر آبادی	خادمِ سرورِ دیںؐ بندۂ یزداں ہونا	مینائے کوثر۔ ص ۷۶
آزاد بیکانیری	رحمتِ حق ہے ترا ہادیٔ ذی شاںؐ ہونا	نعت۔ ۹/۳۔ ص ۶۲
صابر القادری بریلوی	عاصیوں کا وہ سرِ حشر پریشاں ہونا	بخششِ رب۔ ص ۴۱
عابد بریلوی	قابلِ دید ہے معراج کا ساماں ہونا	تنویرِ ایماں۔ ص ۳۸
انصار الہ آبادی	اے مرے دردؔ، بہ ہجرِ نبیؐ درماں ہونا	کلام لاکلام۔ ص ۹۶
پروین شاکر	سوادِ شہرِ مدینہ کے روبرو ہونا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۹۳
اختر نقوی	سرکارؐ کے کوچے میں مرا خاک پہ ہونا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۴
ذکی قریشی	سعادت ہے مہرِ فاراںؐ کا ہو کر مدح خواں رہنا	نور و نکہت۔ ص ۱۷
ریاض چودھری	نہیں ہے بے سبب میرے قلم کا گل فشاں رہنا	زرِ معتبر۔ ص ۷۹
شاہین بھٹی	تیری عظمت ہے کہ انعام لٹاتے رہنا	نوائے عقیدت (قلمی)
ریاض حسین چودھری	لپٹ کر روضۂ اطہر سے اے بادِ صبا کہنا	زرِ معتبر۔ ص ۲۳۶
اقبال صلاح الدین	دلا، مشکل ہے گرچہ حمدِ ربِّ دوسرا کہنا	حدیثِ آشنا۔ ص ۵۴
ذکی قریشی	عبادت ہے خدائے پاک و برتر کی ثنا کہنا	نور و نکہت۔ ص ۳۳
مقبول احمد قادری	ہو میسّر جسے دیدارِ خدا، کیا کہنا	کیف و سرور۔ ص ۱۵۷
نظیر شاہجہانپوری	مری طلب کا، مری التجا کا کیا کہنا	ارم در ارم۔ ص ۸۵
قیصر وارثی	اے صلِ علیٰ محبوبِ خداؐ ترے حسن و ادا کا کیا کہنا	اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۷
عنایت گورداسپوری	جو روزِ ازل بھی روشن تھا، اس نورِ ہدیٰ کا کیا کہنا	والئ بطحا۔ ص ۳۶
ہارون الرشید	سیرتِ مصطفیٰؐ کا کیا کہنا	طوبیٰ۔ ص ۶۴
شاہین بھٹی	رفعتِ مصطفیٰؐ کا کیا کہنا	نوائے عقیدت (قلمی)
غیاث قریشی	عظمتِ مصطفیٰؐ کا کیا کہنا	ضیائے حرم لاہور۔ مئی ۹۵
خاکی کاظمی	محمدؐ نام ہے تیرا، تری مدحت کا کیا کہنا	السعید ملتان۔ فروری ۶۲
حافظ محمد مستقیم	یہ ان کا در ہے، ان کا در ہے، ان کے در کا کیا کہنا	معراجِ سخن۔ ص ۹۵
ریاض سہروردی	بنیادِ محبت پر تعمیر کا کیا کہنا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۳
نظیر شاہجہانپوری	کس طرح ہیں رقصاں کاغذ پر اندازِ قلم کا کیا کہنا	ارم در ارم۔ ص ۱۸۰
جوہر چاندوڑی	عزّ و شانِ نبیؐ کا کیا کہنا	آستانہ، دہلی۔ اپریل ۶۱
ظہیر صدیقی	نبیوں میں جو ہے شاہِ رسالت، ایسے نبیؐ کا کیا کہنا	خیرالوریٰ۔ ص ۶۵
ذکی قریشی	صباحِ نور کی جلوہ گری کا کیا کہنا	نویدِ رحمت۔ ص ۵۵
عبدالعزیز شرقی	منظرِ صبحِ مدینہ کی ضیا، کیا کہنا	فیوض الحرمین۔ ص ۱۰۲
اکبر میرٹھی	ترے کرم کا رسالت مآبؐ کیا کہنا	میلادِ اکبر۔ ص ۲۲

شاعر	مصرع	ماخذ
ریاض سہروردی	ترے کرم کا رسالت مآبؐ کیا کہنا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۶
ضیاء القادری	کمالِ اوجِ رسالت مآبؐ کیا کہنا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۴
عابد بریلوی	ظہورِ شانِ رسالت مآبؐ کیا کہنا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۷۱
رابعہ نہاں	تمہاری شان رسالت مآبؐ کیا کہنا	صبحِ تجلی۔ ص ۴۴
قمر یزدانی	جمالِ روئے رسالت مآبؐ کیا کہنا	ساغرِ کوثر۔ ص ۱۴۳
اکبر میرٹھی	رسولِ پاکؐ تمہاری کتاب کیا کہنا	میلادِ اکبر۔ ص ۲۲
عنبر شاہ وارثی	حضورؐ کا کرمِ بے حساب کیا کہنا	بیاضِ محمود
نظیر شاہجہانپوری	شہرِ عالی جناب کیا کہنا	ارم در ارم۔ ص ۱۰۵
خالد محمود نقشبندی	ترے کرم کا خدائے مجیب کیا کہنا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۵۱
عبدالعزیز شرقی	ہوں آج قدموں سے اتنا قریب، کیا کہنا	فیوض الحرمین۔ ص ۱۰۹
بے چین رجپوری	آپؐ کی بات بات کیا کہنا	نعت۔ ۹/۷۔ ص ۷۹
سجاد مرزا	ان کے چہرے کی بات کیا کہنا	کیفِ دوام۔ ص ۳۸
ریاض سہروردی	مظہرِ شانِ ذات کیا کہنا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۱
نظیر لودھیانوی	وہ مہرِ رسالت جلوہ نماؐ، وہ صبحِ سعادت، کیا کہنا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۷
افسر میرٹھی	اے جلوۂ رحمت صلِ علیٰ، اے مظہرِ قدرت کیا کہنا	بوستانِ نعت۔ ص ۳۷
نجم نعمانی	اے نامِ محمد صلِ علیٰ تری عظمت و رفعت کیا کہنا	قندیلِ حرم۔ ص ۳۱
خاور اجمیری	اس نورِ مجسمؐ کے دلکش جلووں کی حقیقت کیا کہنا	نکہت و نور۔ ص ۱۲۶
جمیل قادری رضوی	سلطانِ جہاں محبوبِ خداؐ تری شان و شوکت کیا کہنا	قبالۂ بخشش۔ ص ۲۰
نذیر احمد علوی	اے سرورِ عالم صلِ علیٰ، تری شان و شوکت کیا کہنا	گلہائے عقیدت۔ ص ۲۵
فرمان فتحپوری	فاران کی چوٹی پر چمکا خورشیدِ رسالت کیا کہنا	اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۳
سید ہاشم رضا	غارِ حرا کو طور بنا دے، نورِ رسالت کیا کہنا	محفل۔ خیرالبشرؐ نمبر ۸۱
حافظ لدھیانوی	ظلمات کے پردے چاک ہوئے، اے شمعِ رسالت، کیا کہنا	نشیدِ حضوری۔ ص ۹۵
شاذی جھنجھنوی	امّت کے دُکھی محبوبِ خداؐ یہ شانِ رسالت کیا کہنا	ہدیٰ ڈائجسٹ دہلی۔ نومبر ۷۷
عارف معین بلے	باندھی ہے سرِ اقدس پہ ترے دستارِ فضیلت کیا کہنا	م محمدؐ۔ ص ۶۱
بہزاد لکھنوی	اے صاحبِ شوکت صلِ علیٰ، اے رہبرِ امّت کیا کہنا	درمانِ غم۔ ص ۵۴
الطاف احسانی	یہ ماہِ ربیع الاول ہے، اس ماہ کی عظمت کیا کہنا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۷
ارمان اکبر آبادی	وہ ماہِ رسالت کیا کہنا، وہ مہرِ نبوت کیا کہنا	سروشِ سدرہ۔ ص ۶۵
اکبر الہ آبادی	یہ جلوۂ حق سبحان اللہ، یہ نورِ ہدایت کیا کہنا	مخزنِ نعت۔ ص ۹۵
فضا کوثری	روشن ہوئی بزمِ وحدت تک، تنویرِ محمدؐ کیا کہنا	آیاتِ نورانی۔ ص ۳۶

حمید صدیقی لکھنوی — ہلالِ گنبدِ خضرا کی دید کیا کہنا — گلبانگِ حرم۔ ص ۱۷۵
خورشید ایلچپوری — نزول سید والا تبارؐ کیا کہنا — خورشیدِ رسالت۔ ص ۲۳
خادی اجمیری — ہجوم زلف رخ تاجدار کیا کہنا — نکہت و نور۔ ص ۶۲
عنبر شاہ وارثی — مدنی تاجدارؐ کیا کہنا — بیاضِ محمود
واصف اکبر آبادی — زہے فیض جمال سید ابرارؐ کیا کہنا — آستانہ دہلی۔ سالنامہ ۱۹۴۹
مسرور کیفی — آپؐ سا غمگسار کیا کہنا — حرفِ عطا۔ ص ۷۷
شاہد فاخری — مرے حبیب، مرے غم گسار کیا کہنا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۳
اختر الحامدی — در حضور تدلی وقارؐ کیا کہنا — نعت محل۔ ص ۵۳
ضامن حسنی — سید ذی وقارؐ کیا کہنا — ضامنِ حقیقت۔ ص ۱۰۹
قمر صدیقی — نظر افروز ہے وہ نور کی سرکار، کیا کہنا — حرف حرف روشنی۔ ص ۴۱
سکندر لکھنوی — نزول رحمت پروردگار کیا کہنا — سفینۂ دل۔ ص ۸۷
نسیم بستوی — عطائے شافع روز شمارؐ کیا کہنا — تجلیاتِ مدینہ۔ ص ۱۴
شیوا بریلوی — جہاں پہ ہے کرم بے شمار کیا کہنا — "نعت"۔ ۷/۷۔ ص ۳۹
ارمان اکبر آبادی — فضائے گلشن طیبہ، ترے انوار کیا کہنا — سروشِ سدرہ۔ ص ۹۴
ماہر القادری — بہار اور حرم کی بہار کیا کہنا — ذکرِ جمیل۔ ص ۱۲۷
مظفر حسین کچھوچھوی خوشا — نصیب وہ پیارا دیار، کیا کہنا — نسیمِ حجاز۔ ص ۶۹
راغب مراد آبادی — محمد عربیؐ کا دیار کیا کہنا — بدرُ الدجیٰ۔ ص ۱۳۹
الطاف احسانی — وہ نبیؐ کا دیار کیا کہنا — نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۴
بہزاد لکھنوی — اے مرشد کامل صل علیٰ، اے ہادی اکبر کیا کہنا — درمانِ غم۔ ص ۶۴
سعید وارثی — بہ احتیاط محبت، بہ چشم تر کہنا — ورثہ۔ ص ۷۵
راز کاشمیری — کاش طیبہ میں ہو اپنا بھی مقدر کہنا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۹۷
حافظ لدھیانوی — وہ رحمت عالم صل علیٰ ہے نور کا پیکر کیا کہنا — صلِ علی النبیؐ۔ ص ۱۱۷
محمد اسلم مبتلا — نور پاتا ہے سدا تجھ سے قمر، کیا کہنا — محفلِ سرکارؐ۔ ص ۶۹
حافظ لدھیانوی — تجلیوں کا مسلسل ظہور، کیا کہنا — کیفِ مسلسل۔ ص ۱۰۴
خالد محمود نقشبندی — کہاں جھکی ہے جبین نیاز، کیا کہنا — قدم قدم سجدے۔ ص ۱۹۱
خادی اجمیری — شاہد ذوالجلالؐ کیا کہنا — نکہت و نور۔ ص ۵۴
قمر یزدانی — جمال حق ہے نبیؐ کا جمال کیا کہنا — مہرِ درخشاں۔ ص ۸۵
شمس مینسوی — بے سایہ جسم اطہر ہے اے نور مجسم کیا کہنا — تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۷
مائل نقوی — تشریف جہاں میں لے آئے سردار دو عالمؐ کیا کہنا — مدحِ رسولؐ۔ ص ۷۳

ریاض سہروردی — تمہارا سیّدِ عالمؐ مقام کیا کہنا — دیوانِ ریاض۔ ص ۲۶
محمد افضل دکھی — انبیاءؑ کے امام کیا کہنا — دربارِ رسالت۔ ص ۱۳۲
نظیر شاہجہانپوری — وفورِ شورشِ جذبِ تمام کیا کہنا — ارم در ارم۔ ص ۱۹۷
نور صابری — شاہِ شاہاں ہیں شہنشاہِ حرم کیا کہنا — صبحِ نور۔ ص ۹۵
بسمل شاہجہانپوری — اے شافعِ محشر، فخرِ بشر، اُمّت کے نگہباںؐ کیا کہنا — سالک راولپنڈی۔ ستمبر ۵۸
ساحر لکھنوی — یہ رفعتِ کامل کیا کہنا، یہ رحمتِ یزداں کیا کہنا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۰
اظہار اشرفی — کوئے نبیؐ کی شان انوکھی، رحمتِ باراں کیا کہنا — اظہارِ عقیدت۔ ص ۴۶
عبدالرحمان عاجز — وہ ارضِ مدینہ اور اس پر رحمت کی گھٹائیں کیا کہنا — جامِ طہور۔ ص ۱۷
ذکی قریشی — مقدر یوں دلِ شیدا کے یاور ہوں تو کیا کہنا — نور و نکہت۔ ص ۲۹
فکری سلطانپوری — تصوّر ہی تصوّر میں زیارت ہو تو کیا کہنا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۵
درد کاکوروی — مری فردوس اگر کوئے محمدؐ ہو تو کیا کہنا — ندائے دین کراچی۔ دسمبر ۸۴
سہیل غازی پوری — دل ان کی یاد میں بیمار ہو تو کیا کہنا — شہرِ علم۔ ص ۱۰۴
درد کاکوروی — اگر سوتے میں صلّی اللہ لب پر ہو تو کیا کہنا — "محبوب"۔ نعت نمبر۔ ۳۹
منور بدایونی — نبیؐ کا آستاں ہو اور مرا سر ہو تو کیا کہنا — بلبلِ بُستانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۹۲
خالد محمود نقشبندی — مری ہستی کی زینت آپؐ کا غم ہو تو کیا کہنا — قدم قدم سجدے۔ ص ۲۲۹
بقا نظامی رضوی — زمیں پر عرشِ اعظم کا جواب آئے تو کیا کہنا — جواہر النعت۔ ص ۱۰۷
صائم چشتی — ترا جلوہ نگاہوں میں سما جائے تو کیا کہنا — ارمغانِ مدینہ۔ ص ۲۸
غیاث الہ آبادی — غبارِ راہ خاکِ در سے مل جائے تو کیا کہنا — ایوانِ نعت۔ ص ۱۳۸
سہیل غازی پوری — جو بن مانگے ہوئے اس گھر سے مل جائے تو کیا کہنا — شہرِ علم۔ ص ۹۸
حیرت الہ آبادی — غمِ سرورؐ سے دل معمور ہو جائے تو کیا کہنا — منارۂ نور۔ ص ۴۳
اسماعیل جیبی — محمد مصطفیٰؐ کے مرتبے کا واہ، کیا کہنا — شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۷۶
ممتاز گنگوہی — دھیان اپنا ہے سدا سوئے نبیؐ کیا کہنا — بوستانِ نعت۔ ص ۳۸
علی محمد ملوک — شفیع المذنبیں کہنا، سراج الانبیا کہنا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۳۸
سعید وارثی — بہ احتیاطِ محبّت بہ چشمِ تر کہنا — پاکستان کے نعت گو شعرا، ۱۸۹
راز کاشمیری — کاش طیبہ میں ہو اپنا بھی مقدر، کہنا — لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۷۳
انجم وزیر آبادی — ہے مشغلہ اہلِ دل کا ہر دم رسولِ حقؐ پر سلام کہنا — مینائے کوثر۔ ص ۱۷
محشر رسول نگری — نسیم باغِ مدینہ! ان کو درود پڑھ کر سلام کہنا — پاکستان کے نعت گو شعرا، ۳۱۵
صبا متھراوی — اے صبح کے اجالو میرا سلام کہنا — دربارِ رسالت میں۔ ص ۵۰
قیصر وارثی — صبا، درِ مصطفیٰؐ پہ جا کر ادب سے میرا سلام کہنا — نعتِ مصطفیٰؐ۔ (یامین وارثی) ۱۱۵

عبدالغنی سالکؔ	اے جانے والے! مدینے جا کر ادب سے میرا سلام کہنا	رجائے بخشش۔ ص ۶۷
عزیزؔ حاصلپوری	صبا مدینے میں جا کے محبوبِ ربؐ سے میرا سلام کہنا	جامِ نور۔ ص ۴۳
نسیمؔ بستوی	سلطانِ دو جہاںؐ سے میرا سلام کہنا	بہارستان۔ ص ۳۰
طاہرہؔ اسعدی	سنو مدینے کے جانے والے، نبیؐ سے میرا سلام کہنا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۲۵۷
عیسٰیؔ امرتسری	صبا! مدینے اگر تو جائے، نبیؐ سے میرا سلام کہنا	بیاضِ محمود
امیرؔ صابری	صبا گزر ہو جو سُوئے طیبہؑ بصد درود و سلام کہنا	تاجدارِ عربؐ۔ ص ۵
ندیمؔ نیازی	صبا درِ مصطفٰیؐ پہ جا کر مؤدّبانہ سلام کہنا	ومارفعنا لک۔۔۔ ص ۷۵
نظیرؔ شاہجہانپوری	دیارِ بطحا کے جانے والو! ذرا مِرا بھی سلام کہنا	ارم در ارم۔ ص ۷۱
ابرارؔ کرتپوری	نسیمِ ارضِ رسولؐ سے جب گزر ہو، اتنا پیام کہنا	ورفعنالک ذکرک۔ ص ۱۵۶
نصیرؔ احمد	صبا، اگر تو مدینے جائے تو اتنا خیر البشرؐ سے کہنا	اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر
انورؔ فرخ آبادی	صبا اہلِ دل کا پیام ان سے کہنا	ہلال۔ عیدِ میلاد نمبر ۱۹۸۸
مشتاق نذرؔ نظامی	اے صبا، جا کے حالت ہماری تاجدارِ مدینہؐ سے کہنا	آستانہ دہلی۔ اپریل ۶۴
حافظؔ پیلی بھیتی	کیوں ضعف! یہ رستے میں طیبہؑ کے گرا دینا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۹
شادؔ قادری	قضا دینی ہے تو یا رب، مدینے میں قضا دینا	گنجینہ نعت و مناقب۔ ص ۵۳
حافظؔ پیلی بھیتی	اشارے میں ہے مِرے دل کا مُدّعا دینا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۵
طالقؔ ہمدانی	مریضِ غم ہوں، مجھے مُژدۂ شفا دینا	افکارِ جمیل۔ ص ۴۰
حافظؔ لدھیانوی	دولتِ نغمۂ وفا دینا	مطلعِ فاراں۔ ص ۱۰۹
ظہیرؔ صدیقی	میں بے زر ہوں، خدارا در دکھا دینا	خیر الوریٰؐ۔ ص ۵۹
راقبؔ قصوری	مِرے سنگِ لحد پر میرا یہ مصرع لکھا دینا	تحفۂ راقب۔ ص ۷
منظور الحق مخدومؔ	مے جو میخانۂ ہستی میں ہے اعلیٰ، دینا	تاجدارِ حرم۔ ص ۱۷۲
نظیرؔ شاہجہانپوری	بُلا کر اپنے روضے پر کلی دل کی کِھلا دینا	ارم در ارم۔ ص ۴۳
حافظؔ پیلی بھیتی	مِری بگڑی، مِری بگڑی! مِرے دم پر بنا دینا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۵
راہیؔ وارثی	صبا، طیبہؑ میں جا کر حالِ دل میرا سُنا دینا	نعت۔ ۸/۳۔ ص ۶۸
طالقؔ ہمدانی	شفیعِ روزِ جزاؐ مجھ کو بخشوا دینا	افکارِ جمیل۔ ص ۲۹
شہنازؔ مزمل	کرم یہ رحمتِ ربّ الانام کر دینا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۴۶
وہاب عادلؔ	یہ التجا ہے کہ ساتھ میرا حضورؐ روزِ نشور دینا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴، ۱۸۹
حافظؔ امرتسری	. . . وہ میری آنکھوں کو نور دینا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۴، ۲۱
ریاضؔ سہروردی	. . . ذرا ان کی رحمت کو آواز دینا	ریاضِ رسولؐ۔ سوم۔ ص ۴۳
مظفرؔ وارثی	چراغِ دل مِرا طاقِ حرم میں رکھ دینا	کعبۂ عشق۔ ص ۵۵

حافظ مظہرؔ الدین	نبیؐ کا نور گل و یاسمن میں رکھ دینا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۹۰
انیسؔ انصاری	جو تِرے در پہ کھلیں جا کے، وہ راہیں دینا	کاروان۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴
فائقؔ بریلوی	الٰہی میری مُشت خاک کو یہ مرتبہ دینا	گلدستۂ نعت۔ دوم۔ ص ۳
حافظؔ پیلی بھیتی	کاش ملتا ترے در پر مجھے پہرہ دینا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۱
حمیدؔ صدیقی لکھنوی	درِ نبیؐ پہ سلامِ حمیدؔ کہہ دینا	گلبانگِ حرم۔ ص ۱۳۱
مفتی خلیلؔ برکاتی	مِرا حضورؐ سے سب حالِ زار کہہ دینا	جمالِ خلیل (قلمی نسخہ)
ہلالؔ جعفری	بصد نیاز بہ عجزِ کمال کہہ دینا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۲۱
ذکیہؔ بلگرامی	سلام آپ پہ عالی مقامؐ کہہ دینا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۳۸
عبدالعزیزؔ شرقی	پہنچ کے طیبہؑ ہمارا سلام کہہ دینا	فیوض الحرمین۔ ص ۵۶
حمیدؔ صدیقی لکھنوی	طبیبِ درد و الم کو سلام کہہ دینا	گلبانگِ حرم۔ ص ۱۵۹
طاہرؔ لاہوری	مِرا بھی رہروِ طیبہؑ، سلام کہہ دینا	جمالِ کون و مکاں۔ ص ۶۹
بہزادؔ لکھنوی	مدینہ جاؤ تو اتنا پیام کہہ دینا	بستانِ بہزاد۔ ص ۱۶
نظیرؔ شاہجہانپوری	صبا نبیؐ سے سلام و پیام کہہ دینا	ارم در ارم۔ ص ۴۰
بہزادؔ لکھنوی	یہ صبا، شاہِ دیںؐ سے کہہ دینا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۷۸
حیرتؔ الٰہ آبادی	پہلے اپنی پلکوں سے خاکِ در اٹھا لینا	منارۂ نور۔ ص ۱۰۳
حافظؔ پیلی بھیتی	عبادت ہے بڑی نامِ خدا، نامِ خدا لینا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۰
بکلؔ اُتساہی	طبیعت غم میں گھبرائے تو طیبہؑ یاد کر لینا	والضحیٰ۔ ص ۶۳
جمیلؔ قادری رضوی	قبول بندۂ در کا سلام کر لینا	قبالۂ بخشش۔ ص ۱
مظفرؔ وارثی	دل میں سرکارؐ کا غم رکھ لینا	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۸۱
کیفؔ ٹونکی	لینا خدا کے پیارےؐ میرا سلام لینا	بوستانِ نعت۔ ص ۳۸
وارثی شیداؔ	. . . نگاہوں سے بابِ حرم چوم لینا	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۱۳
حمیدؔ صدیقی لکھنوی	ذرا وادیٔ ذی سلم دیکھ لینا	گلبانگِ حرم۔ ص ۱۳۵
شہزادؔ ملک	سراپا فضائل حَرِیْصٌ عَلَیْنَا	سرُور القلب المحزون۔ ص ۱۰

نعت

ہے وہ لاثانی و بیمثل پیمبر ﷺ اپنا
ایسا یکتا ہے کہ رکھتا نہیں ہمسر اپنا

کاش وہ روز بھی دِکھلائے مقدّر اپنا
لطفؔ سنگِ درِ محبُوب ﷺ ہو اور سر اپنا

یا نبی ﷺ اب تو دکھا دو رُخِ انور اپنا
غیر ہے، غیر ہے حالِ دلِ مضطر اپنا

نہ ہُوئی عالمِ رؤیا میں بھی رویت اب تک
جانے کس نیند میں سوتا ہے مقدّر اپنا

ہاں عرب میں کہیں اے شاہِ عرب ﷺ بُلوانا
ہند میں اب تو گزارا نہیں دم بھر اپنا

عمر بھر کوچۂ حضرت ﷺ کی لکھی ہے تعریف
بسترا ہووے گا جنّت میں مقرر اپنا

واعظو روزِ قیامت سے خطر کیوں ہو ہمیں
جب نبی ﷺ آپ سا ہو شافعِ محشر اپنا

احمدِ پاک ﷺ کے کچھ وصف بیاں کر حافظ
آخری وقت ہے، ہو خاتمہ بہتر اپنا

منزلِ گور کی ظلمت سے خطر کس کو ہے
وہ دکھا دیں گے ہمیں رُوئے منوّر اپنا

لطفؔ بریلوی

نعت

دھیان اپنا ہے سدا سُوئے نبی ﷺ کیا کہنا
دل میں ہے جلوہ نما رُوئے نبی ﷺ کیا کہنا

سچ تو یہ ہے کہ ہُوا تجھ سے خِجل سروِ چمن
واہ وا اے قدِ دل جُوئے نبی ﷺ کیا کہنا

تا قیامت نہ چُھٹا وہ جو گرفتار ہوا
تیرے اِس پیچ کا گیسُوئے نبی ﷺ کیا کہنا

رہنے کو گر نہ ملا کوچۂ حضرت ﷺ کیا غم
بہرِ مدفن جو ملے کُوئے نبی ﷺ کیا کہنا

نافۂ مُشکِ خُتن کی نہیں کچھ دل میں ہَوس
ہاتھ آئے جو سرِ مُوئے نبی ﷺ کیا کہنا

تیرا ہی جلوہ ہے خورشید و قمر میں ظاہر
اے ضیائے رُخِ نیکوئے نبی ﷺ کیا کہنا

وہ مہک ہے کہ کہیں صلِّ علیٰ مُردے بھی
تیری جاں بخشی کا اے بُوئے نبی ﷺ کیا کہنا

حشر میں دیکھ کے ممتازؔ کو بولیں گے ملک
ایسے ہوتے ہیں ثنا گوئے نبی ﷺ کیا کہنا

ممتاز گنگوہی

اشارے میں ہے مِرے دل کا مُدّعا دینا
تمھی کہو، تمھیں آتا نہیں ہے کیا دینا

فقیر کو بھی ذرا سی جھلک دکھا دینا
شہِ جمال ہو، صدقہ جمال کا دینا

کوئی رکوع کہے یا کوئی سجود کہے
ہمیں ہو اُن کی حضوری، تو سر جھکا دینا

جو دل سے اُٹھتے ہیں شعلے، جلائے دیتے ہیں
حضور ﷺ! لو مِری اللہ سے لگا دینا

تمھارا نام کسِ بے کساں ہے، کام یہ ہے
جو بیکس آئے کوئی، بیکسی مٹا دینا

حضور میں جو بُلانا ہو مجھ کو جیتے جی
تو مَرنے کا بھی حضوری میں آسرا دینا

وہ سائل اور ہیں جو بھیک لیتے شرمائیں
مجھے جو آپؐ کو دینا ہو، برملا دینا

تجھے حبیب بنایا خدا نے، خوب کیا
یہ کیا ہے، خلق کو شیدا ترا بنا دینا

خدا بھلا کرے منکر نکیر کا حافظ
شبیہِ پاک بہانے سے تھی دکھا دینا

حافظ پیلی بھیتی

جادۂ مدینہ ہے اور کارواں اپنا
عزم ہم سفر اپنا، شوق ہم عناں اپنا

رحمتِ دو عالم ہے، فخرِ مرسلاں ﷺ اپنا
رہبروں کا رہبر ہے میرِ کارواں اپنا

جب سے ارضِ طیبہ کو ہم نے محترم جانا
احترام کرتا ہے تب سے آسماں اپنا

شاید اس طرف سے وہ سیرِ عرش کو جائیں
راستہ بدلتی ہے روز کہکشاں اپنا

ڈھل گیا حضوری میں کربِ دوریٔ منزل
لے اُڑا ہمیں آخر شوقِ پَر فشاں اپنا

روضۂ محمد ﷺ پھر روضۂ محمد ﷺ ہے
خُلد کے عوض کیوں دوں گلشنِ جہاں اپنا

میں ایاز ہوں اُنؐ کا میں غلام ہوں ان ﷺ کا
کر لیا دو عالم کو میں نے ہم زباں اپنا

ایاز صدیقی

لُطف و عطائے سَیّدِ ابرار ﷺ دیکھنا
اُن کی گلی میں مجھ سا گنہگار دیکھنا

پہلے نظر سے گنبدِ خضرا کو چُومنا
پھر اُس کے بعد منبر و مینار دیکھنا

دل میں شبیہِ گنبدِ خضرا اُتار کر
تیرہ شبی میں صُبح کے آثار دیکھنا

جس کی نظر نے دیکھا ہے ربِّ کریم کو
کیا ہے بعید اُسے پسِ دیوار دیکھنا

محشر میں اہلِ نعت کا ہو گا جمِ غفیر
حسّانؓ ہوں گے قافلہ سالار دیکھنا

میں بھی نگاہِ لطف و کرم کا ہوں مُلتجی
میری طرف بھی اے مِرے غمخوار ﷺ دیکھنا

لوٹوں گا جب مدینے سے خیرات لے کے نوؔر
چمکے گا نُور سے مِرا گھر بار دیکھنا

نوؔر محمد جرال (جدّہ)

درِ نبی ﷺ سے پلٹ نہ آنا، کچھ ایسا بھی اہتمام کرنا
ریاضؔ جتنی بھی ساعتیں ہیں حیات کی اُن کے نام کرنا

چراغ جلتے ہیں شام ہوتے ہیں آرزو کے دل و نظر میں
اگر ہو ممکن تو وادیٔ جاں کی رہ گزر میں قیام کرنا

ہَوا سے سرگوشیوں میں کہنا چلاہُوں بامِ فلک کو چھُونے
مجھے ہے رستے کے ہر شجر سے ٹھہر ٹھہر کر کلام کرنا

برستی آنکھو، خیال رکھنا، بہت ہے نازُک فضائے طیبہ
مدینہ آئے تو چُپکے چُپکے درود پڑھ کر سلام کرنا

مہک رہا ہے مِرے نبی ﷺ کے بدن کی خوشبو سے ان کا دامن
مدینے کے ہر گلی محلّے کا لازماً احترام کرنا

درود کتنے، سلام کتنے سپردِ بادِ صبا کیے ہیں
میں رُو سیہ شہرِ ہجر میں ہوں، قبول نذرِ غلام کرنا

یہ سوچتا ہوں کہ اور اب کیا خدائے ارض و سما سے مانگوں
جب اس نے قسمت میں لکھ دیا ہے ثنائے خیرالانام ﷺ کرنا

بڑی اُداسی سی عصرِ نو میں بہار ہستی پہ چھا رہی ہے
شعورِ حُبِّ نبی ﷺ کی دولت، جہانِ نفرت میں عام کرنا

ریاضؔ جس دن، ریاضؔ جس شب ثنا کے پھولوں سے گھر نہ مہکے
ریاضؔ وہ دن عذاب لکھنا، ریاضؔ وہ شب حرام کرنا

ریاضؔ حسین چودھری

اپنی آنکھوں میں سدا جلوۂ اَخضر رکھنا
دل کو سرکار ﷺ کی یادوں سے منوّر رکھنا

دل میں ہر لمحہ رہے یادِ شہِ کون و مکاں ﷺ
مدحِ سرکار ﷺ میں ہر آن زباں تر رکھنا

سُرخروئی ہے جو درکار دوعالم میں تمھیں
دل میں اک حسرتِ دیدارِ پیمبر ﷺ رکھنا

جب ملے روضۂ اطہر پہ حضوری کا شرف
دیدہ و دل میں عقیدت کے سمندر رکھنا

خاکِ طیبہ کی وہ عظمت ہے کہ اللہ اللہ
کبھی آنکھوں میں لگانا، کبھی سر پر رکھنا

ایک مُدّت سے ہُوں اک جامِ نظر کا طالب
مجھ پہ بھی چشمِ کرم ساقیٔ کوثر ﷺ رکھنا

عرصۂ حشر میں جب نامۂ اعمال ہو پیش
کچھ بھرم میرا بھی اے شافعِ محشر ﷺ رکھنا

حشر میں چاروں طرف آپ کے خُدّام ہوں جب
مجھ کو بھی ہم قدمِ زیدؓ و ابُوذرؓ رکھنا

دل کی دنیا میں خبر ہے کہ وہ آج آئیں گے
پھول نعتوں کے ذکی! تُو بھی سجا کر رکھنا

رفیع الدین ذکی قریشی

ہے تشنۂ تکمیل مدینے کی تمنا
اے موت! ابھی اور ہے جینے کی تمنا

بس ایک تمنّا ہے قرینے کی تمنا
وہ صرف تمنّا ہے مدینے کی تمنا

اللہُ غنی رفعتِ ایوانِ محمد ﷺ
ہے عرشِ الٰہی کو بھی زینے کی تمنا

دو بوند ملے ساغرِ مَا زَاغ سے ساقی
بس اور نہیں کچھ مجھے پینے کی تمنا

قسمت سے ملا آمنہؓ کا لعلِ درخشاں
تھی مُہرِ رسالت کو نگینے کی تمنا

دیکھا کہ ہیں سرکارِ عرب ﷺ ساقیٔ کوثر
رندوں کو ہُوئی اور بھی پینے کی تمنا

ہے تشنہ دہن آج لبِ چشمۂ رحمت
لائی ہے کہاں کھینچ کے پینے کی تمنا

ہم خوب سمجھتے ہیں تمنّا تری اَختر
مَر کر تجھے طیبہ میں ہے جینے کی تمنا

اختر الحامدی

ہے مشغلہ اہلِ دل کا ہر دم رسولِ حقؐ پر سلام کہنا
جو نام پوچھے کوئی تو اپنے کو اُن کا ادنیٰ غلام کہنا

پیامِ قلب و نظر کے حامل، دل و نظر کا پیام کہنا
بس ان کے جلووں کو صبح کہنا اور ان کی زلفوں کو شام کہنا

مثالِ شبیرؓ سر کٹانا، اجل کو پھر زندگی بنانا
نہیں ہے آسان اِس جہاں میں زباں سے حق کا کلام کہنا

کریں نہ قسمت پہ ناز کیوں ہم کہ دو ہیں اک زندگی کے مقصد
خدائے واحد کی حمد کرنا، ثنائے خیرالانام ﷺ کہنا

دلِ خراب اور کیفِ الفت، زہے مقدّر، زہے عنایت
عطا ہے اس کی ہُوا میسر شکستہ شیشے کو جام کہنا

وہ باعثِ خلقِ جزو و کُل ہے، حقیقتاً خاتم الرُّسل ﷺ ہے
یہ حکم ہے انبیاؑ کو حق کا کہ اُس کو اپنا امام کہنا

وہ نورِ اوّل، سپہرِ حق پر جو سب کے آخر میں جگمگایا
فریضۂ اہلِ دل ہے انجمؔ اُسی کو ماہِ تمام کہنا

انجم وزیر آبادی

سیہ کاروں کی جب امداد کرنا
مجھے بھی یا محمد ﷺ شاد کرنا

مری فریاد سُن لے سُننے والے
مجھے آتا نہیں فریاد کرنا

سرِ بالیں چلے آنا خدارا
دمِ آخر مری امداد کرنا

سرِ محشر جو باتیں ہوں خدا سے
مرے حق میں بھی کچھ ارشاد کرنا

مدینے کی زیارت چاہتا ہوں
کسی دن یا محمد ﷺ یاد کرنا

بڑی شے ہے منوّر یاد اُن کی
جسے آجائے اُن کی یاد کرنا

منوّر بدایونی

وا

"واہ وا" ردیف کی ۲۷ نعتیں، "ہے تمہاری واہ وا" کی دس نعتیں، "پروا" ردیف کی ایک، "ترے سوا" کی چار، "تیرے سوا" کی ایک، "کون ہے تیرے سوا" کی ایک، "کے سوا" کی تیرہ، "آپ ﷺ کے سوا" کی تین، "محمد ﷺ کے سوا" کی ایک، "ہوا" ردیف کی ۱۱۱ نعتیں، "سے ملتا ہوا" ردیف کی ایک، "چُومتا ہوا" کی ایک، "اچھا ہوا" کی ایک، "پیدا ہوا" کی گیارہ، "ان کا ہوا" کی ایک، "لکھا ہوا" کی ایک، "کھلا ہوا" کی ایک، "بنا ہوا" کی ایک، "کیا ہوا" کی ایک، "ہوا خوب ہوا" کی پانچ، "کیونکر ہوا" کی ایک، "اور ہوا" کی ایک، "ہویدا اور ہوا" کی ایک، "واپس ہوا" کی ایک، "حاصل ہوا" کی دو، "روشن ہوا" کی چار، "کون ہوا" کی ایک، "کون رہا کون ہوا" کی ایک، "میں ہوا" کی ایک، "نہیں ہوا" کی دو، "جو ہوا" کی ایک، "نہ ہوا تھا سو ہوا" کی ایک، "نہ ہوا" کی ۲۱ "کیوں نہ ہوا" کی ایک، "یہ بھی نہ ہوا، وہ بھی نہ ہوا" کی ایک، "نبی ﷺ ہوا" کی ایک، "مدینے کی ہَوا" کی ایک، "آپ ﷺ سے ہوا" کی ایک اور "ترے نام سے ہوا" کی ایک نعت ملی ہے۔

کبیرالدین مخفی — آج مہماں رب کے ہیں محبوبِ باریؐ واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۶۲
قمر اشرف — مہرباں ہم پر ہوئے محبوبِ باریؐ واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۹۱
فدا حسین فدا — ہے رُخِ احمدؐ جمالِ ذاتِ باری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۷۲
ہلال جعفری — عالمِ رؤیا میں ان کی جلوہ باری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۳۸
راجا رشید محمود — حَبَّذا، یہ غم، یہ سیلِ اشکباری واہ وا — حدیث شوق-ص ۵۵
اکرام فطرت — لب پہ ہے صلِّ علیٰ کا وِرد جاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۳۹
محمد علی حیدر — مصطفیٰؐ کا نام ہے ہونٹوں پہ جاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۷۸
سرور پسروری — چشمۂ فیض و کرم ہر سُو ہے جاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۸۳
مظہر فاروقی — حق نے دی ہے دوجہاں کی تاجداری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۵۳
یزدانی جالندھری — ذکرِ سرورؐ میں مِری شب زندہ داری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۴۱
منیر قصوری — بارگاہِ مصطفیٰؐ میں شب گزاری واہ وا — القول السدید، نعت نمبر، ۱۸۴
انور قمر — عشقِ پیغمبرؐ میں اپنی بے قراری واہ وا — نعت ۸/۴-ص ۹۵
قدر القادری — آپؐ نے اس طرح کی ہے غمگساری واہ وا — باب عظمت-ص ۳۲
وحید خیال — دل غمِ امروز و فردا سے ہے عاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۱۰۲
اقبال سرہندی — یہ مُصوِّر کا کمالِ دستکاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۹۳
نادر جاجوی — پھر لگی گلشن میں ہونے لالہ کاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۸۵
قمر یزدانی — خالقِ کونین کی مدحت نگاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۵۹

شبیر احمد ہاشمی — یادِ طیبہ میں مِری اختر شماری واہ وا — القول السدید، نعت نمبر، ۱۸۳
راز کاشمیری — واہ وا یہ بخت، یہ قسمت ہماری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۴۹
صدیق حل — جس کے دل میں بھی محبّت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۹۹
صابر براری — نور کی صورت ہے یا صورت تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۵۱
فدا حسین فدا — سُورتِ قرآں ہے کیا صورت تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۶۹
وفا بدایونی — خُلق میں مشہور سیرت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۴۷
نذیر احمد علوی — ہم خطا کاروں پہ شفقت ہے تمہاری واہ وا — گلہائے عقیدت-ص ۲۳
حمید صابری — اپنے بیگانوں پہ شفقت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۸۱
صحرائی گورداسپوری — یا نبیؐ! کیا شان و شوکت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۹/۴-ص ۷۵
قمر یزدانی — ناسخِ ادیاں رسالت ہے تمہاری واہ وا — مہرِ درخشاں-ص ۱۰۷
محمد عاشق — فہم سے برتر فضیلت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۶۷
پھل آگروی — کیا جمال افروز رحمت ہے تمہاری، واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۱۰۱
وہاب عادل — خیر و برکت چشمِ رحمت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۸۹
اصغر نثار قریشی — جا بجا چشمِ عنایت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۴۳
ارم حسانی — یہ نوازش، یہ عنایت ہے تمہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۷۹
محمود الوری — دل ہے اس پر صدقے، جاں بھی اس پہ واری، واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۹۷
قمر یزدانی — جا رہی تھی جب شبِ اِسرا سواری واہ وا — ساغرِ کوثر-ص ۱۰۶
انور فیروزپوری — عرشِ اعظم پر گئی ان کی سواری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۳۳
طارق سلطانپوری — آئی کُوئے دوست سے بادِ بہاری واہ وا — "نعت"-۸/۴-ص ۸۷
راجا رشید محمود — ذکرِ آقاؐ میں مِری بے اختیاری واہ وا — حدیثِ شوق-ص ۵۳
راجا رشید محمود — مزاجِ زندگی مجھ پر ہُوا برہم تو کیا پروا — حدیثِ شوق-ص ۱۷
قمر یزدانی — رنگِ حیات کس نے نکھارا ترے سوا — مہرِ درخشاں-ص ۹۱
حفیظ نقشبندی — پوچھا کسی نے کس کو ہے آقاؐ ترے سوا — وسیلۂ بخشش-ص ۹۵
اختر الحامدی — عکسِ جمالِ ذات نہ دیکھا ترے سوا — نعت محل-ص ۵۴
خالد محمود نقشبندی — غم کے بھنور سے کون نکالے ترے سوا — قدم قدم سجدے-ص ۲۵۳
حفیظ جالندھری — دو جہاں میں تھا ہی کیا تیرے سوا — ضیائے حرم لاہور-اکتوبر ۷۳
عبدالعزیز خالد — محرمِ تقدیرِ یزداں کون ہے تیرے سوا — طاب طاب-ص ۲۷
جمیل نقوی — کون ہے دہر میں برتر شہِ بطحاؐ کے سوا — ارمغانِ جمیل-ص ۸۱
مسعود انور شفقی — کمالِ عشق نہیں عشقِ مصطفیٰؐ کے سوا — منتخب نعتیں-ص ۱۸۸

شاعر	مصرع	ماخذ
حفیظ تائب	دل بھی کیا ہے بس اک طلب کے سوا	صلّوا علیہ وآلہٖ - ص ۸۱
حافظ لدھیانوی	کوئی نہیں حبیبِ خدا آپ کے سوا	نشیدِ حضوری - ص ۱۵۱
کاوش زیدی	کوئی نہیں ہے جانِ جہاں آپؐ کے سوا	مدحتِ خیرالانامؐ - ص ۶۱
راجا رشید محمود	ممدوحِ انس و جاں ہے کہاں آپ کے سوا	حدیثِ شوق - ص ۶۱
بشیر زواری	غم نہیں کوئی مجھے ان کی محبّت کے سوا	خزینۂ نعت - ص ۷۹
منیر قصوری	اور مانگوں بھی تو کیا اِذنِ زیارت کے سوا	چادرِ رحمت - ص ۶۶
حافظ لدھیانوی	دھیان میں کچھ نہ رہے شہرِ لطافت کے سوا	کیفِ مسلسل - ص ۵۷
عاصی کرنالی	اب تو میں کچھ بھی نہیں اشکِ ندامت کے سوا	حرفِ شیریں - ص ۸۶
طیب قریشی دہلوی	کس نے حق کا کیا دیدار محمدؐ کے سوا	جانِ ایمان - ص ۱۴۲
حامد الوارثی	پہنچا ہے کون عرش پہ سرکارؐ کے سوا	نغمۂ نور - ص ۴۴
سلطان رشک	کچھ بھی لکھ پاؤں نہ میں نعتِ پیمبرؐ کے سوا	بیاضِ محمود
راسخ عرفانی	کیا شرارہ ہے ایک دم کے سوا	نسیمِ منیٰ - ص ۱۲۶
کیف ٹونکی	جو نعمت اور بھی دے گلشنِ ارم کے سوا	بوستانِ نعت - ص ۳۹
خالد بزمی	آپؐ سے پہلے تھی دنیا کیا، بیاباں کے سوا	سنہری جالیوں... - ص ۴۲
حافظ عبدالغفار	کس کی مدحت مَیں کروں شاہِ رسولاںؐ کے سوا	ارمغانِ حافظ - ص ۴۹
حافظ مظہرالدین	پردے میں تھا جو حُسنِ گریزاں چھپا ہوا	جلوہ گاہ - ص ۲۰۰
عبدالکریم ثمر	رشتہ ہائے عابد و معبود سلجھاتا ہوا	شعر و الہام - ص ۲۲۳
حافظ پیلی بھیتی	عرشِ اعظم پر پھُریرا آپؐ کا اُڑتا ہوا	نعتِ حافظ - ص ۹۸
افضل ہاپوڑی	کیوں نہ مَیں انعام لوں سرکارؐ سے ملتا ہوا	دیوانِ افضل - ص ۴۱
نجم نعمانی	پہنچا ہو در پہ نقشِ قدم چُومتا ہوا	قندیلِ حرم - ص ۱۲۹
عبدالرکریم ثمر	صحنِ چمن میں تختۂ گل ہے سجا ہوا	شاخِ سدرہ - ص ۴۷
منیر کمال	جان و دل میں بس گیا وہ مہ جبیں، اچھا ہوا	صبحِ صادق - ص ۴۱
نظامی بدایونی	مشرقِ انوار جس سے طیبہ و بطحا ہوا	قصیدہ نگارانِ اُتر پردیش
حسین سحر	جب بھی زباں سے نامِ محمدؐ ادا ہوا	تقدیس - ص ۱۱۷
لطف بریلوی	مجھ کو حصول عشقِ حبیبِ خداؐ ہوا	دیوانِ لطف - ص ۵
رشید قادری	دل کو زلفِ احمدِؐ بے میم کا سودا ہوا	"تصوّف" لاہور - اگست ۱۹۲۲
نایاب جالندھری	مُژدہ اے اُمّت کہ محبوبِ خداؐ پیدا ہوا	بوستانِ نعت - ص ۳۸
غلام سرور لاہوری	دو جہاں پیدا ہوئے جب مصطفیٰؐ پیدا ہوا	نعتِ سروری - ص ۶
خلش مظفر	جب سوال اک نُور کی تخلیق کا پیدا ہوا	"نعت" - ۱۰/۳ - ص ۴

شاعر	مصرع	ماخذ
فضا کوثری	خلق کا حاجت روا پیدا ہوا	"نعت" - ۱۰/۳ - ص ۲۰
محمد بخش مُسلم	عاشقِ اُمّت، حبیبِ کبریاؐ پیدا ہوا	موجِ نور - ص ۲۶
رفیع الدین ذکی قریشی	آمنہؓ کا لالؐ جب پیدا ہوا	حرفِ نیاز - ص ۲۷
نازما بکپوری	جس پر بشر کو ناز ہے، ایسا بشر پیدا ہوا	رہبرِ اعظمؐ - ص ۳۹
غلام سرور لاہوری	کیا بشر دنیا میں یہ خیر البشرؐ پیدا ہوا	نعتِ سروری - ص ۱۲
محسن عمرانی	صاحبِ لولاک فخرِ دو جہاں پیدا ہوا	الایمان لاہور - اپریل ۷۸
امیر مینائی	مُژدہ اے اُمّت کہ ختم المرسلینؐ پیدا ہوا	محامدِ خاتم النبیینؐ - ص ۲۸
عزیز حاصلپوری	مرحبا روحِ روانِ عالمیں پیدا ہوا	صحیفۂ نور - ص ۴۶
نازما بکپوری	زندگی کی جُہد کا اک سلسلہ پیدا ہوا	رہبرِ اعظم - ص ۱۳
حافظ جونپوری	جب رسولِ اممؐ مسند آرا ہوا	حافظ الاسلام - ص ۷
انور فرخ آبادی	. . تیری رحمت سے ذرّہ بھی تارا ہوا	"ہلال" عید میلاد نمبر - ۱۹۸۷
راسخ عرفانی	رہِ حرم میں سمندر بھی اک کنارہ ہوا	نکہتِ حرم - ص ۱۱۲
حافظ پیلی بھیتی	حُسن کی یہ انتہا، اللہ کا پیارا ہوا	نعتِ حافظ - ص ۵۷
سید اصغر علی شاہ	تھم جاؤ ساتھیو کہ عجب ماجرا ہوا	پیامبرِ فخر - ص ۵
محمد انور حسین انور	وہ نور جو کہ رونقِ غارِ حرا ہوا	مہرِ جہاں تاب - ص ۶۲
ذکی قریشی	فاراں پہ جلوہ بار جو مہرِ حرا ہوا	سازِ عقیدت - ص ۱۸۹
کامل جوناگڑھی	دل محوِ مدحِ سرورِ ہر دوسراؐ ہوا	ماہِ کامل - ص ۳
عاصی کرنالی	خورشید و ماہتاب ہُوئے، دل مِرا ہوا	مدحت - ص ۵۵
صابر جالندھری	سرکارؐ صبر و ضبط سے دل ماورا ہوا	شام و سحر - نعت نمبر ۴، ۱۸۴
حافظ پیلی بھیتی	میں گھر پڑا ہوں، دل ہے عرب میں پڑا ہوا	نعتِ حافظ - ص ۸۵
مستور رضویہ	دیکھ کر بزمِ جہاں کا رنگ یہ بگڑا ہوا	خواتین کی نعت گوئی، ۳۴۳
غلام زبیر نازش	نامِ رسولؐ جان میں ہے یوں بسا ہوا	حرف حرف عقیدت - ص ۴۲
تاباں عابدی	عشقِ نبیؐ جو رہبرِ فکرِ رسا ہوا	جلوۂ تاباں - ص ۲۲
نظیر شاہجہانپوری	مدت کے بعد جذبِ تمنا رسا ہوا	ارم در ارم - ص ۹۲
راغب مراد آبادی	حاصل مدام دل کو گُل مدّعا ہوا	مدحِ رسولؐ - ص ۶۳
سرور بجنوری	جو شخص بھی گدائے درِ مصطفیٰؐ ہوا	نعت و منقبت - ص ۴۴
مظفر وارثی	زندگی کے راستوں سے یُوں گزر ان کا ہوا	کعبۂ عشق - ص ۷۹
ذکی قریشی	دل میں مِرے ہے اسمِ محمدؐ لکھا ہوا	سازِ عقیدت - ص ۱۶۳
مظفر وارثی	ہر سانس پر ہے اسمِ محمدؐ لکھا ہوا	دل سے درِ نبیؐ تک - ص ۵۶

صابر القادری بریلوی ہو گیا دیکھا ہوا دیدار بے دیکھا ہوا — بخششِ رب۔ ص ۳۰
ظفر علی خاں — قدموں میں ڈھیر اشرفیوں کا لگا ہوا — خمستانِ حجاز۔ ص ۴۳
مسرور کیفی — بخت میرا کس قدر بالا ہوا — چراغِ حرا۔ ص ۴۵
کامل جوناگڑھی — احمدِ مرسلؐ ہمارا سرورِ اعلیٰ ہوا — ماہِ کامل۔ ص ۷
خلیل صمدانی — اِسرا میں بابِ فیض تھا کس پر کُھلا ہوا — گلزارِ خلیل۔ ص ۵۸
آزاد بیکانیری — پرچم وہ شہؐ کا ہے سرِ محشر کُھلا ہوا — "نعت"۔۹/۳۔ ص ۴۲
حافظ پیلی بھیتی — ہر گدا کا ہاتھ ہے تیری طرف پھیلا ہوا — نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۲
انور حسین انور — وہ نور جو تجلیٔ ارض و سما ہوا — "نعت"۔۱۱/۷۔ ص ۹۲
گلزار بخاری — ترا نام شب کے حصار میں ہے سحر کا باب بنا ہوا — فنون۔ ۱۸۔ ۱۹۸۲
حافظ لدھیانوی — مایوسیوں میں دل کا سہارا بنا ہوا — ثنائے خواجہ۔ ص ۹۹
مظفر ضیا — جو بھی نبیؐ کی یاد میں محوِ ثنا ہوا — الوارث۔ رسولِ کریمؐ نمبر
گوہر ملسیانی — خُلقِ حضورِ پاکؐ سے جب آشنا ہوا — متاعِ شوق۔ ص ۷۹
محمد دین فقیرؔ — میرا دہن جو وصفِ محمدؐ میں وا ہوا — دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۰
عبدالروف راسخ — تشریف آپؐ لائے تو باطل ہَوا ہُوا — ہلال سیرت نمبر۔ ۱۹۸۹
شمع ظفر مہدی — اذانِ مسجد نبویؐ سے نغمہ بار ہُوا — بیاضِ محمود
حافظ پیلی بھیتی — پہلو میں ڈھونڈتا ہوں، دلِ زار کیا ہوا — نعتِ حافظ۔ ص ۵۸
جلال کڑپوی — وہ آمنہؓ کا لختِ جگر کیا سے کیا ہوا — آمنہؓ کا لال۔ ص ۱۲
حضور احمد سلیمؔ — کشادہ عشقِ محمدؐ کا جس پہ باب ہوا — مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۷
سمیع اللہ قریشی — تو رسالت کا آفتاب ہوا — کاروان، نعتِ رسولؐ نمبر، ۳۸
محمودہ خاتون — کلام تیرا سرِ حشر انتخاب ہوا — خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۳۲
سیّد عاصم گیلانی — وہ ایک شخص جو عالم میں انتخاب ہوا — وسیلہ۔ ص ۲۳
نظیر شاہجہانپوری — جمالِ رُوئے محمدؐ جو بے نقاب ہوا — ارم درارم۔ ص ۴۶
محمد عبدالعزیز شرقی — حضورِ خواجۂ کونینؐ باریاب ہوا — فیوض الحرمین۔ ص ۲۱
ذکی قریشی — جو آستانِ پیمبرؐ پہ باریاب ہوا — نویدِ رحمت۔ ص ۷۵
پروفیسر ہارون الرشید تیرے در سے جو فیض یاب ہوا — طوبیٰ۔ ص ۶۷
حشمت یوسفی — ضیائے اسمِ محمدؐ سے بہرہ یاب ہوا — جمالِ الہام۔ ص ۴۶
عاشق دہلوی — احمدؐ اللہ کا محبُوب ہُوا خوب ہوا — نقوش۔ رسولؐ نمبر دہم، ۶۴۷
داغ دہلوی — تو جو اللہ کا محبوب ہوا، خوب ہوا — بلبلِ بستانِ مصطفیؐ۔ ص ۹۵
راقب قصوری — حق کا محبوبؐ ہی محبوب ہوا خوب ہوا — تحفۂ راقب۔ ص ۴

بیان ویزدانی میرٹھی جو ہُوا یُوں تو نبیؐ خوب ہوا خوب ہوا — قندیلِ حرم۔ ص ۱۸
غلام رسول القادری عشقِ احمدؐ میں جو میں چُور ہوا، خوب ہوا — کلیاتِ قادری۔ ص ۱۸
ذکی قریشی — میں جو ذاتِ شہِ کونینؐ سے منسوب ہوا — نور و نکہت۔ ص ۸۶
قاضی عبدالرحمان — مدح میں گو قلم سمند ہوا — ہوائے طیبہ۔ ص ۷۷
عبدالکریم ثمرؔ — ایک انساں کہ فرشتوں کا بھی سردار ہوا — شاخِ سدرہ۔ ص ۶۱
نصراللہ خاں عزیز — غمِ فراقِ نبیؐ میں جو بے قرار ہوا — کاروانِ شوق۔ ص ۲۲
لالۂ صحرائی — میں جب بھی اپنے گناہوں پہ شرمسار ہوا — لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۳۹
الطاف احسانی — دل وہی ہے جو ترے ذکر سے سرشار ہوا — نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۸
ارشد محمود ناشاد — خدا کا نور ترے دم سے آشکار ہوا — "الرشید" لاہور۔ اپریل ۹۵
ایاز صدیقی — جس جگہ بے بال و پر جبریلؑ سا شہپر ہوا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۶
ریاض سروردی — کس خیال کا میرے دل میں گزر ہوا — دیوانِ ریاض۔ ص ۳۳
منیر قصوری — کچھ ایسے مرا جانبِ طیبہ سفر ہوا — چادرِ رحمت۔ ص ۱۱۵
محمد حسین فقیرؔ — کچھ نہ پوچھو وصلِ محبوبِ خداؐ کیونکر ہوا — "نعت"۔۱/۷۔ ص ۴۰
ذکی قریشی — جب حرا کا چاند جلوہ گر ہوا — نویدِ رحمت۔ ص ۹۳
مسرور کیفی — مرا دل ہُوا یا مرا گھر ہوا — نعتِ حافظ۔ ص ۶۵
ساجد اسدی — آفرینش کا جمالِ مصطفیؐ محور ہوا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۸
حفیظ تائبؔ — جب شامِ سفر تاریک ہوئی، وہ چاند ہویدا اور ہوا — وسلموا تسلیما۔ ص ۱۱۷
راسخ عرفانی — جب ماہِ حراؐ ضوریز ہوا، انوار کا ساماں اور ہوا — نسیمِ منیٰ۔ ص ۱۰۲
سرشار صدیقی — ان کے در کی گدائی پا کر میں تو بہت مغرور ہوا — اساس۔ ص ۵۶
جمیل عظیم آبادی — انوارِ نبیؐ کے جلووں سے ہر گوشۂ دل معمور ہوا — پاکستان کے نعت گو شعرا، ۱۰۸
منظور احمد مہجورؔ — وہ شمع کہ جس کے اجالے سے کُل عالم بُقعۂ نور ہوا — بامِ عرش۔ ص ۷
مبارک مونگیری — ہر سمت تجلی لہرائی، ہر ذرّہ بقعۂ نور ہوا — ذکرِ ارفع۔ ص ۱۰۰
منیر فاطمی — عرب کے چاند کا بطحا میں جب ظہور ہوا — مرچنٹ لاہور۔ میلاد نمبر ۴۷
منظور حسین منظور — جہاں میں شانِ محمدؐ کا جو ظہور ہوا — ارمغانِ عقیدت۔ ص ۲۵
حنیف اسعدی — صلِ علیٰ کس حسن ادا سے دعوت کا آغاز ہوا — ذکرِ خیرالانامؐ۔ ص ۵۹
اقبال ارشد — آپؐ کا نام جو وحدت سے ہم آواز ہوا — شام و سحر۔ نعت نمبرا، ۱۴۷
محمد نواز — کچھ اس ادا سے وہ جلوہ نظر نواز ہوا — جواہر النعت۔ ص ۱۹۶
اقبال عظیم — اک مسافر بعدِ تکمیلِ سفر واپس ہوا — ماحصل۔ ص ۱۵۸
سعید مرزا — جو محمد مصطفیؐ کے دین میں داخل ہوا — جانِ رحمت۔ ص ۱۱۵

احسن مارہروی — شکر کی جا ہے کہ تجھ سا رہنما حاصل ہوا — شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۸۰
طفیل ہوشیارپوری — یوں زیارت کا شرف حاصل ہوا — رحمتِ یزداں۔ ص ۲۴۲
نازما بکپوری — ہجرت سے ہی سرمایۂ عرشِ بریں حاصل ہوا — رہبرِ اعظم۔ ص ۷۷
لیث قریشی — نعت کہنے پر مرا دل جب کبھی مائل ہوا — تاباں تاباں۔ ص ۱۲۵
محمد منصور آفاقی — کوئی آنسو جو تری یاد میں تحلیل ہوا — آفاق نما۔ ص ۶۳
محمد علی ظہوری — وہ دل سکون کی دولت سے شاد کام ہوا — نوائے ظہوری۔ ص ۲۹
کامل جوناگڑھی — وارد اگر رسولِ احدؐ کا کرم ہوا — ماہِ کامل۔ ص ۹
عابد نظامی — جب مجھ پہ سرورِ دو جہاںؐ کا کرم ہوا — فیضانِ کرم۔ ص ۵۱
طفیل ہوشیارپوری — مجھ پر خدائے پاک کا کتنا کرم ہوا — رحمتِ یزداں۔ ص ۱۳۳
قیوم حسان — جب سے مرے حضورؐ کا مجھ پر کرم ہوا — یا نبیؐ سلام علیک۔ ص ۱۱
فائق بریلوی — جس پر رسولِ پاکؐ کا لطف و کرم ہوا — گلدستۂ نعت۔ ص ۷
ذکی قریشی — قرطاسِ دل پہ نام جو ان کا رقم ہوا — حرفِ نیاز۔ ۱۰۵
حافظ لدھیانوی — جب تیرا نام دل کے ورق پر رقم ہوا — معراجِ فن۔ ص ۸۵
راغب مرادآبادی — حلالِ کار اسمِ رسولِ اممؐ ہوا — مدحِ رسولؐ۔ ص ۶۱
فائق بریلوی — جب جلوہ گر جہاں میں شفیع الاممؐ ہوا — گلدستۂ نعت۔ ص ۸
ذکی قریشی — نعت برلب میں بہ چشمِ نم ہوا — حرفِ نیاز۔ ص ۱۱۱
ظہیر صدیقی — جس نے دیکھا مرا محبوبؐ وہ حیران ہوا — خیر الوریٰ۔ ص ۱۰۱
حشمت یوسفی — اس انساں کے بل بل جاؤں جو انساں رب کی شان ہوا — جمالِ الہام۔ ص ۵۳
اصغر سودائی — سورج کی جلتی کرنوں میں سو راحت کا سامان ہوا — شہِ دوسراؐ۔ ص ۹۲
ذکی قریشی — کب کوئی اور بشر عرش کا مہمان ہوا — مہرِ فاراں۔ ص ۱۰۸
قیوم نظر — اس شمعِ رسالت کا کلمہ جب سے میرا ایمان ہوا — نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۹۷
فراست رضوی — شعلۂ عشقِ محمد مصطفیٰؐ روشن ہوا — ایوانِ نعت۔ ص ۱۴۷
فدا کھیم کرنی — دل میں روئے مصطفیٰؐ روشن ہوا — حدیثِ ایماں۔ ص ۹۱
جلال الدین کاشمیری — مصطفیٰؐ کے نور سے فانوس جب روشن ہوا — الجلال۔ ص ۳۹
انصار الہ آبادی — آپؐ کے جلووں سے قلبِ دو جہاں روشن ہوا — سراج السالکین۔ ص ۱۹۹
اکرم علی اختر — وادیٔ مکہ میں جب نورِ یقیں روشن ہوا — نعت کائنات۔ ص ۱۱۶
احمد ظفر — صحرا حضورؐ آپ کے دم سے چمن ہوا — بہارِ نعت۔ ص ۱۵
اصغر سودائی — مرکزِ علم و خبر کون رہا، کون ہوا — شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۱۹
اصغر سودائی — حق ہے وہ ذات مگر حق کا نشاں کون ہوا — شہِ دوسراؐ۔ ص ۷۴

اقبال سحر — ذکرِ محبوبِ خداؐ باعثِ تسکین ہوا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۳، ۲۷۸
حامد حسن حامد — جو بھی فدائیٔ شہِ کون و مکاںؐ ہوا — شام و سحر۔ نعت نمبر ۲، ۲۲۳
مسرور کیفی — جو حاضر حضورؐ، گُل براماں ہوا — حرفِ عطا۔ ص ۸۹
حافظ پیلی بھیتی — گھل گھل کے ہجرِ شہؐ میں بہت ناتواں ہوا — نعت حافظ۔ ص ۸۵
عنایت گورداسپوری — خم پیشِ فرش آج سرِ آسماں ہوا — والیٔ بطحا۔ ص ۲۳
حفیظ تائب — لب پر نبیؐ کا اسمِ مبارک رواں ہوا — صلوا علیہ و آلہ۔ ص ۹۴
اصغر سودائی — مدحتِ شاہِ رسلؐ میں خامہ فرسا میں ہوا — کاروان۔ نعت نمبر، ۷۵
حسن احسانی — کس گھر میں تیرے نام کا چرچا نہیں ہوا — بصیر کراچی۔ رسولؐ نمبر ۲، ۷
احسان دانش — کب دل کو شوقِ گنبدِ خضرا نہیں ہوا — "نعت"۔ ۶/۱۰۔ ص ۴۳
نور صابری — دیارِ گنبدِ خضرا مرا ٹھکانا ہوا — صبحِ نور۔ ص ۶۴
آزاد بیکانیری — یا نبیؐ! میرا جو طیبہ میں ٹھکانا نہ ہوا — "نعت"۔ ۹/۳۔ ص ۳۱
ذکی قریشی — جب سے میں اس آیۂ رحمتؐ سے وابستہ ہوا — مہرِ فاراں۔ ص ۹۹
شاہد انور شہزاد — وہی خیالِ شبِ تار میں ستارہ ہوا — الجامعہ جھنگ۔ اپریل ۹۲
منیر کمال — جہاں بھی قوسِ قزح کا ہمیں نظارہ ہوا — صبحِ صادق۔ ص ۳۳
جام نوائی — سرِ نیاز مشرف بہ آستانہ ہوا — مجلہ بدایوں کراچی۔ مئی ۹۴
شکیل بدایونی — مدینہ دل ہے، مدینہ سے دل جدا نہ ہوا — نغمۂ فردوس۔ ص ۲۷
ضیاء القادری — بخدا کوئی باخدا نہ ہوا — "نعت"۔ ۷/۲۔ ص ۲۴
ایاز صدیقی — ہر نبی شاہدِ خداؐ نہ ہوا — ثنائے محمدؐ۔ ص ۳۴
ساجد اسدی — در کا احمدؐ کے، جو گدا نہ ہوا — پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۷
حافظ پیلی بھیتی — لو وہ پیدا ہوئے، جن سا کوئی پیدا نہ ہوا — نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۱
حامد بدایونی — تیری امت کو غم ذرا نہ ہوا — کلامِ حامد۔ ص ۲۳
فائق بریلوی — سیر دیدار سے دیدار کا پیاسا نہ ہوا — گلدستۂ نعت۔ دوم۔ ص ۴
راسخ عرفانی — عرض خامے سے مدعا نہ ہوا — نسیمِ منیٰ۔ ص ۶۰
عزیز حاصلپوری — کوئی ہم شانِ مصطفیٰؐ نہ ہوا — صحیفۂ نور۔ ص ۸۶
بشیر زواری — دل جو شیدائے مصطفیٰؐ نہ ہوا — خزینۂ نعت۔ ص ۷۷
صوفی مبین بدایونی — تم سے بڑھ کر کوئی محبوب خدا کا نہ ہوا — خم خانۂ دل۔ ص ۲
محمد حسین فقیر — رسولِ حقؐ کا ثنا خوان سب زمانہ ہوا — "نعت"۔ ۱/۷۔ ص ۶۱
یوسف حسین نور — نثارِ صورتِ خیر البشرؐ زمانہ ہوا — آستانہ دہلی۔ سالنامہ ۴۹
حافظ لدھیانوی — رہا ہوں مدح میں مصروف، اک زمانہ ہوا — معراجِ فن۔ ص ۶۵

لالۂ صحرائی	قافلہ سُوئے طیبہ روانہ ہوا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۷۵
محمد حسین فقیر	یوں تو دنیا میں ہائے' کیا نہ ہوا	"نعت"۔۱/۷۔ ص ۵۸
بکل اتساہی	موج' دریا نہ ہوئی دریا سمندر نہ ہوا	والضحیٰ۔ ص ۱۷۵
ضیاء القادری	تو وہ یکتا ہے' کوئی تیرا مماثل نہ ہوا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۶
ہلال جعفری	جب جلوہ گر جہاں میں مہِ آمنہؓ ہوا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۰۱
ضیاء القادری	ان کا ثانی کوئی قدسی' کوئی انساں نہ ہوا	"نعت"۔۸/۲۔ ص ۱۲
محمد دین فوق	ماہِ طیبہؐ کا مقابل مہِ کنعاں نہ ہوا	شام و سحر۔ نعت نمبر۲' ۲۹۳
حامد بدایونی	کون سا حشر کے دن خوف کا ساماں نہ ہوا	کلامِ حامد۔ ص ۹
محمد حسین فقیر	گری ہجر سے چین مجھے افسوس ہے' دم بھر کیوں نہ ہوا	"نعت"۔۱/۷۔ ص ۹۲
ساجد اسدی	اس کی درگاہ میں مقبول وہ بندہ نہ ہوا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۴
شفیق شیری	آپؐ کے روضۂ اقدس کا نظارہ نہ ہوا	شعاعِ نور۔ ص ۴
شوکت عابد	سفر ہے دھوپ کا لیکن یہ سائبان جو ہوا	مدینہ نعت۔ ص ۹۸
شائق حیدر آبادی	احمدِ پاکؐ پہ مائل نہ ہُوا تھا' سو ہوا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۰۹
صابر براری	دیدارِ حرم' ذوقِ طیبہ' یہ بھی نہ ہوا' وہ بھی نہ ہوا	جامِ طہور۔ ص ۲۲
ساجد اسدی	عشقِ احمدؐ میں مجھے خوفِ معاصی نہ ہوا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۳
محمد عمر الدین مثالی	اللہ اللہ لطفِ حق کا ہم پہ کیا سایہ ہوا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۳
سعید اللہ خاں	بوبکرؓ صرف عکسِ جمالِ نبیؐ ہوا	سعادتِ سعید۔ ص ۷۲
محمد حسین فقیر	کاش اک دن پھر چلی آئے مدینے کی ہَوا	"نعت"۔۱/۷۔ ص ۱۷
محمد احمد اریب	دشتِ حیات رشکِ صبا آپؐ سے ہوا	محفل۔ خیرا لبشرؐ نمبر ۸۱
محمد عاشق	انسان کا وقار ترے نام سے ہوا	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۳۰
حفیظ تائب	میں غنی کُوئے پیمبرؐ کی گدائی سے ہوا	تحریک لاہور۔ میلاد نمبر اول ۹۵
شاہین بھٹی	گھُپ اندھیرے میں اجالا' ترے آنے سے ہوا	شام و سحر لاہور۔ مارچ ۹۴

❀

نعت

رسولِ حق ﷺ کا ثنا خوان سب زمانہ ہُوا
زمانہ کیوں نہ ہو' خود خالقِ یگانہ ہوا

وہ ہیں مُصدّقِ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا
اسی لیے قدِ موزوں بھی درمیانہ ہوا

گیا بہشت کو گویا کہ جیتے جی وہ بشر
کہ جو مدینہ کو ایمان سے روانہ ہوا

مری بھی خاک الٰہی! غبار ہو کے چلے
سنوں' مدینہ کو جب قافلہ روانہ ہوا

نکالا بھیج کے جس میں خدا نے یہ قرآن
وہ سینہ کیا ہُوا' اک نور کا خزانہ ہوا

بنا وہ جائے زیارت ابُولبابہؓ سے
قبولِ توبہ کا باعث جو اُسطوانہ ہوا

مجھے بھی باندھ دے لے جا کر اس ستُوں سے کوئی
علاج مجھ سے یہاں کچھ بھی نفس کا نہ ہوا

رسولِ حق ﷺ پہ کیے جس نے جان و مال نثار
ملی حیاتِ ابد' موت کا بہانہ ہوا

پہنچ گئے ہیں مدینے تلک مرے اشعار
تو میری جان سے بہتر مرا فسانہ ہوا

محمد حسین فقیر

صلِ علیٰ کس حُسن ادا سے دعوت کا آغاز ہوا
ذرہ ذرہ کون و مکاں کا آپ ﷺ کا ہم آواز ہوا

نورِ یقیں کی دولت لے کر فرشِ زمیں پر آپ ﷺ جو آئے
ایک زمیں کیا، کون و مکاں پر رحمت کا دَرباز ہوا

ایسے گدا بھی آپ ﷺ کے در پر چشمِ فلک نے دیکھے ہیں
تخت سے بڑھ کر طوقِ غلامی جن کے لیے اعزاز ہوا

کتنے جلوے تھے پسِ پردہ کتنے امر حجاب میں تھے
عرشِ عُلیٰ پر آپ ﷺ کا جانا پردہ درِ ہر راز ہوا

سب نے سنا ہے، آپ ﷺ نے دیکھا کیا ہے ورائے کون و مکاں
آپ ﷺ ہیں بس اور کوئی نہیں جو محرمِ حرفِ راز ہوا

منزلِ جاں سے محفلِ ہُو تک ایک قدم کی راہ نہ تھی
فرش تو یوں بھی زیرِ قدم تھا عرش بھی پا انداز ہوا

بزمِ جہاں میں کوئی نہ تھا جب، تب بھی خدا تھا مدح سرا
ہستی کے آغاز سے پہلے مدحت کا آغاز ہوا

حنیف اسعدی

قدموں میں ڈھیر اشرفیوں کا پڑا ہوا
اور تین دن سے پیٹ پہ پتھر بندھا ہوا

ہیں دوسروں کے واسطے سیم و زر و گہر
اپنا یہ حال ہے کہ ہے چولھا بجھا ہوا

کسریٰ کا تاج روندنے کو پاؤں کے تلے
اور بوریا کھجور کا گھر میں بچھا ہوا

دستِ دُعا اُنھی کے لیے عرش تک بلند
ہے جن کی آستین میں خنجر چھپا ہوا

بوتے رہے جو رستہ میں کانٹے تمام عمر
پھولوں میں ایک ایک ہے آ کر تُلا ہوا

احسان کی نوید سپید و سیاہ کو
سب کے لیے دریچۂ رحمت کھُلا ہوا

جن کے یہ سارے کام ہیں اللہ کے لیے
پھر کیوں نہ سب سے رُتبہ ہو اُن کا بڑھا ہوا

خورشید و ماہ و انجُم و لیل و نہار پر
ان کی یدُاللّٰہی کا علَم ہے گڑا ہوا

تیور بدل گئے تو زمیں کانپنے لگی
ابرُو کے اک اشارہ سے محشر بپا ہوا

طیبہ سے آج بھی یہ صدا گونجتی سنو
وہ جو خدا کے ہو گئے، ان کا خدا ہوا

ظفر علی خاں

حضورِ خواجۂ کونین ﷺ باریاب ہوا
نگاہِ مِہر سے یہ ذرّہ آفتاب ہوا

درود نے مِری ہر گاہ دستگیری کی
یہی کلید ہے وہ جس سے فتحِ باب ہوا

دل و دماغ معطّر ہُوئے ہدایت سے
مثال جس کی نہیں ہے وہ انقلاب ہوا

جو پہنچا بامِ نُبُوّت پہ انبیاء کا کمال
تو ذاتِ ختمِ نبوّت ﷺ کا انتخاب ہوا

سبق مِلا ہے تری بارگاہ سے مجھ کو
مٹا جو راہ میں تیری، وہ کامیاب ہوا

نہ پوچھ ذرّۂ ناچیز کی بلندی کو
کہ ان کا لُطف و کرم مجھ پہ بے حساب ہوا

تمھارے در کی گدائی ہے دو جہاں سے عزیز
یہ اس سے پوچھیے جو جا کے فیض یاب ہوا

سیّد محمد عبدالعزیز شرقی

ترا نام شب کے حصار میں ہے سحر کا باب بنا ہوا
یہی لازوال چراغ ہے مِرا آفتاب بنا ہوا

تری معرفت نے جگا دیئے کئی بخت عالمِ خواب سے
تری آگہی کا نصاب ہے رہِ انقلاب بنا ہوا

مِرے آئینے کو سجا دیا ترے حُسنِ فقر نواز نے
ترے خال و خد کا جمال ہے مِری آب و تاب بنا ہوا

تری ہمرہی میں جو لے گیا ہمیں راہِ آبِ حیات پر
ترے کارواں سے بچھڑ کے ہے وہ سفر سراب بنا ہوا

ترا شہر مجھ کو پناہ دے تو سکونِ قلب نصیب ہو
مِرا شوق ہے تری راہ پر ہمہ اضطراب بنا ہوا

مجھے بارشوں کی طلب ہو کیوں کسی ابرِ تیرہ سرشت سے
مِری چشمِ اشک فشاں میں ہے ترا غم سحاب بنا ہوا

یہ مسافتوں کی صعوبتیں مجھے نا اُمید کریں گی کیا
تری رحمتوں کا خیال ہے مِرا ہم رکاب بنا ہوا

مجھے کیا عدالتِ دہر سے کہ ترے شعور کی لہر سے
مِرا عدل کار ضمیر ہے مِرا احتساب بنا ہوا

سیّد گلزار بخاری

نعت

اذانِ مسجدِ نبوی ﷺ سے نغمہ بار ہوا
سماعتوں یہ ہے احسانِ کردگار ہوا

شفا ہے اس میں اگر چند روز مل جائے
زہے نصیب مدینے کی خوشگوار ہوا

وہ بے خودی ہے کہ پروانہ وار پھرتی ہے
طواف کرتی ہے روضے کا، بار بار ہوا

نہ جانے کون سی خوشبو تلاش کرتی ہے
بھری بہار میں رہتی ہے بے قرار ہوا

بہ چشمِ نم جو سدھارے تھے اس جگہ سے حسینؓ
تو آج تک ہے مدینے میں، اشکبار ہوا

شمع ظفر مہدی

نعت

رشتہ ہائے عابد و معبود سلجھاتا ہوا
وادیٔ بطحا سے اٹھا نور برساتا ہوا

وہ کرم گستر، وہ مخدومِ جہاں، وہ نورِ حق
آگیا اسرارِ ہست و بود سمجھاتا ہوا

محسنِ انسانیت نکلا حرا کے غار سے
زیست کی کایا پلٹتا فکر فرماتا ہوا

سرحدِ ادراکِ انساں سے بھی آگے بڑھ گیا
کہکشاں کو روندتا، تاروں کو شرماتا ہوا

وہ چلا صحنِ گلستاں میں برنگِ بادِ صبح
راہ سے کانٹے ہٹاتا پھول برساتا ہوا

علم و عرفان و حقیقت کا عَلم لے کر بڑھا
قیصر و کسریٰ کے تخت و تاج ٹھکراتا ہوا

آ گیا صحنِ حرم میں دوش پر کملی لیے
رحم کرتا اور **لَا تَثْرِیبَ** فرماتا ہوا

ابرِ رحمت بن کے برسا رفعتِ کونین پر
بحر و بر کی وسعتوں میں نور پھیلاتا ہوا

وہ رہا سایہ فگن اقصائے عالم میں ثمر
اپنی مخفی قوتوں کو کام میں لاتا ہوا

عبدالکریم ثمر

وہ نور جو کہ رونقِ غارِ حرا ہوا
وہ نور جو کہ پرتوِ نورِ خدا ہوا

وہ نور جو کہ کعبۂ دل میں اتر گیا
وہ نور جو کہ رونقِ کوہِ صفا ہوا

وہ نور جو بصیرتِ انساں کا ہے سبب
وہ نور جو تجلّیٔ ارض و سما ہوا

وہ نور جس سے ہے مہ و خورشید میں چمک
وہ نور دو جہاں کا جو قبلہ نما ہوا

حکمِ خدا سے پیکرِ انساں میں جب ڈھلا
ہر دو جہاں میں مظہرِ شانِ خدا ہوا

محمد انور حسین انورؔ

ہا "چاہا" ردیف کی ایک، "شاہا ﷺ" ردیف کی ایک، "ترا کردار ہے شاہا ﷺ" کی ایک، "اہاہا، اہاہا" ردیف کی ایک، "رہا" ردیف کی ۱۹، "آتا رہا" کی ایک، "جاتا رہا" کی دو، "کرتا رہا" کی ایک، "کی طرح اڑتا رہا" کی ایک، "لکھتا رہا" کی ایک، "اونچا رہا" کی ایک، "میں رہا" کی دو، "نہیں رہا" کی چار، "نہ رہا" کی دو، "ہو کے رہا" کی دو، "کہا" ردیف کی ایک اور "تنہا" ردیف کی تین نعتیں دستیاب ہوئی ہیں۔ ان کا ایک ایک مصرع حوالے کے ساتھ دیا جا رہا ہے۔

شاعر	مصرع	حوالہ
حافظؔ پیلی بھیتی	پیارے محبوبؐ کا چاہا ہے خدا کا چاہا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۳
مفتی خلیلؔ برکاتی	تری ہر اک ادا ہے بے مثالی کی سَنَد شاہاؐ	بُلبلِ بُستانِ مُصطفیؐ۔ ص ۲۱۴
محمد عاشقؔ	اعلانِ صداقت ترا کردار ہے شاہاؐ	عقیدت کے پھول۔ ص ۲۷۹
ابو النّورؔ محمد بشیرؔ	نہ احمدؐ سا کہیں پایا، اہا ہا ہا، اہا ہا ہا	ماہِ طیبہ۔ عید میلاد نمبر ۵۳
ہلالؔ جعفری	اے خوشا جب تک میں فکرِ نعت میں ڈوبا رہا	ہلالِ حرم۔ ص ۸۷
رازؔ کاشمیری	لطفِ ذکرِ مصطفیؐ آتا رہا	لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۴۲
کیفؔ ٹونکی	آپؐ کے آتے ہی ہر جُھوٹا خدا جاتا رہا	بوستانِ نعت۔ ص ۴۰
حافظؔ پیلی بھیتی	نام جینے کا ہے، جینے کا مزا جاتا رہا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۴
نازؔما بکپوری	تا زندگی سعیٔ دفاعِ کارواں کرتا رہا	رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۱۰۴
سجّادؔ احمد رمزؔ	مشکلیں آتی رہیں، میں ضبط ہی کرتا رہا	تذکرۂ شعرائے مانسہرہ۔ ص ۱۰۴
مسرورؔ بدایونی	ایک بکھرے بکھرے منظر کی طرح اڑتا رہا	آیۂ رحمت۔ ص ۲۶
حیرتؔ الٰہ آبادی	شام سے بیٹھا جو لکھنے، تا سحر لکھتا رہا	منارۂ نور۔ ص ۳۹
راسخؔ عرفانی	دل چراغِ راہ بن کر عمر بھر چلتا رہا	حدیثِ جاں۔ ص ۸۸
اسرارؔ احمد سہاروی	ان کی فرقت میں چراغِ زندگی جلتا رہا	اعجازِ بیاں۔ ص ۱۶۱
سجّادؔ مرزا	دو جہاں میں شاہِ دیںؐ کا مرتبہ اونچا رہا	کیفِ دوام۔ ص ۴۴
مسرورؔ کیفی	جب نگاہوں میں رہا، بطحا رہا	چراغِ حرا۔ ص ۱۱۹
اصغر نثارؔ قریشی	جس دل میں احترامِ شہِ دوسراؐ رہا	حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
ناصرؔ زیدی	جس کے لیے مَیں نقشِ کفِ پا بنا رہا	پاک جمہوریت۔ ۲۰ ستمبر ۷۵
جوہرؔ میرٹھی	جہاں میں جلوۂ محبوبؐ انتخاب رہا	جواہرِ نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۱۱
نورؔ صابری	ترا جمال، ترا فکر کامیاب رہا	صبحِ نور۔ ص ۱۹۷
عبدالکریم ثمرؔ	وہ اک عرب کہ جو مخدومِ کائنات رہا	شاخِ سدرہ۔ ص ۴۴
عبدالکریم ثمرؔ	رسولِ ربِّ عُلیٰ فخرِ روزگار رہا	احسنِ تقویم۔ ص ۹۵

حافظ پیلی بھیتی	دل خدا کا گھر رہا، سینہ نبیؐ کا گھر رہا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۹
ظہیر احمد ظہیر	جو ذکرِ احمدِ مرسلؐ میں صبح و شام رہا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳، ۲۷۲
سجاد مرزا	ہر دم مرے حضورؐ کا مجھ پر کرم رہا	کیفِ دوام۔ ص ۷۵
ادیب رائے پوری	جب تک اس آستاں پہ رہا، چشم نم رہا	اُس قدم کے نشاں۔ ص ۴۸
غریب سہارنپوری	جب تک رہا رسولؐ کا میں مدح خواں رہا	خزینۂ رحمت۔ ص ۱۰
نازما نکپوری	سینہ سپر سب کے لیے میدان در میداں رہا	رہبرِ اعظم۔ ص ۶۳
عاصی کرنالی	مرا خیال مدینے کی رہ گزر میں رہا	نعتوں کے گلاب۔ ص ۳۲
ضامن حسنی	دل شہنشاہِ دو عالمؐ کی پناہوں میں رہا	ضامنِ حقیقت۔ ص ۶۶
ایاز صدیقی	گردِ رہِ مدینہ کے قابل نہیں رہا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۳
ضیاء القادری	سرکارؐ کا کوئی بھی مماثل نہیں رہا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۲۷
ساجد اسدی	تصویر ہے مدینہ کی دل، دل نہیں رہا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۷
وحید خیال	ذوقِ طلب کا جذبۂ کم، کم نہیں رہا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۱، ۱۳۶
سید اطہر حسین	طالب و مطلوب میں کوئی نہ پھر پردہ رہا	جامِ شعور۔ ص ۲۷
وجیہ السما عرفانی	ترا جمال ہمیشہ فروغِ دیدہ رہا	میرے حضورؐ۔ ص ۱۰۲
حافظ پیلی بھیتی	جو مقامِ دنا سے حضورؐ بڑھے تو وصال میں فرق ذرا نہ رہا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۹
منیر کمال	تیرے عنواں کے سوا کوئی بھی عنواں نہ رہا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۵۳
حافظ محمد مستقیم	یادِ نبویؐ میں دل آسودۂ غم ہو کے رہا	تاج سخن (معراج سخن)۔ ۱۰۸
فضا کوثری	تاریکیٔ ہستی مٹ کے رہی، پُرنور یہ عالم ہو کے رہا	آیاتِ نورانی۔ ص ۳۵
افضل کوٹلوی	شمس الضحیٰ ہیں آپ فقط تم نے کیا کہا	عرشِ تمنا۔ ص ۶۴
انجم رومانی	دنیا پہ ہُوا حاوی، اک شخصؐ کہ تھا تنہا	نعتِ خیرالبشرؐ۔ ص ۳۷
راجا رشید محمود	گواہی ہے اسرا کی موجود تنہا	حدیثِ شوق۔ ص ۵۸
اسرار احمد سہاروی	وہ بن کے آیا خدا کا پیامبر تنہا	اعجازِ بیاں۔ ص ۱۵۳

❀

شام سے بیٹھا جو لکھنے، تا سحر لکھتا رہا
میں ثنائے سیرتِ خیرالبشر ﷺ لکھتا رہا

محترم بحرِ کرم نورِ سحر لکھتا رہا
جانے کیا کیا شوق میں میں رات بھر لکھتا رہا

لکھ نہ پایا کچھ بھی میں شایانِ شانِ مصطفیٰ ﷺ
مدحتِ سرکار ﷺ یوں تو عمر بھر لکھتا رہا

مژدۂ آمد لکھا تورات میں انجیل میں
دستِ قدرت جانے کب سے یہ خبر لکھتا رہا

دامنِ رحمت میں آنسو سب گہر بنتے گئے
میں وفورِ شوق میں با چشمِ تر لکھتا رہا

لوگ انگشتِ مبارک کی طرف دیکھا کیے
آسماں دیباچۂ شق القمر لکھتا رہا

میری یا میرے قلم کی ہے بھلا اوقات کیا
آپ ﷺ کا رُتبہ میں کیا جانوں مگر لکھتا رہا

نیکیاں ملتی رہیں اک ایک حرفِ نعت پر
میں اِدھر لکھتا رہا، مولا اُدھر لکھتا رہا

یا محمد ﷺ ہے گواہی کے لئے قرآنِ پاک
ہم تو کیا ہیں آپ ﷺ کو رب معتبر لکھتا رہا

حیرت الہ آبادی

یا

"آیا" ردیف کی ۱۸۴ نعتیں ملی ہیں۔ "شہِ والاﷺ آیا" ردیف کی ایک، "ہوا آیا" کی دو، "کرنے کا وقت آیا" کی ایک، "یاد آیا" کی ۱۳، "بہت یاد آیا" کی ایک، "پسند آیا" کی دو، "نظر آیا" ردیف کی ۵۰، "چھوڑ آیا" ردیف کی ایک، "میں مدینہ چھوڑ آیا" کی ایک، "میں رکھ آیا" کی ایک، "دیکھ آیا" کی ایک، "نکل آیا" کی ایک، "کون آیا" کی دو، "میں آیا" کی دو، "نہیں آیا" کی چار، "گھر نہیں آیا" کی ایک، "چلا ہی آیا" کی ایک، "بن کے آیا" کی دو، "یہ لے آیا" کی ایک، "بانٹنے آیا" کی ایک اور "کے لیے آیا" ردیف کی ایک نعت دستیاب ہوئی ہے۔

"پایا" ردیف کی ۱۸ نعتیں، "نہ پایا" ردیف کی ایک، "نے پایا" کی ایک، "خدایا" ردیف کی ایک، "دے خدایا" کی تین، "زمیں جگمگائی فلک جگمگایا" کی ایک، "فرمایا" کی پانچ، "بنایا" کی تین، "ہم نے بنایا" کی ایک، "اے شفیع الوریٰ وارثِ انبیاﷺ" کی ایک، "سیدِ انبیاﷺ" کی ایک، "اے تاجدارِ انبیاﷺ" کی ایک، "سردارِ انبیاﷺ" کی ایک، "فخرِ انبیاﷺ" کی ایک، "اے رسولِ خدا سرورِ انبیاﷺ" کی ایک، "سید الانبیاﷺ" کی ایک، "خیر الانبیاﷺ" کی ایک، "اے امام الانبیاﷺ" کی ایک، "خاتم الانبیاﷺ" ردیف کی آٹھ "خاتم الانبیا خاتم الانبیاﷺ" ردیف کی ایک، اور "شاہِ انبیاﷺ" کی تین نعتیں ملی ہیں۔

"دیا" ردیف کی ۳۶ نعتیں، "اٹھا دیا" ردیف کی ایک، "دکھا دیا" کی ایک، "سکھا دیا" کی ایک، "بنا دیا" ردیف کی ۲۷ نعتیں، "نے مسلماں بنا دیا" کی ایک، "کر دیا" ردیف کی ۲۴، "رکھ دیا" کی ایک، "میں رکھ دیا" کی ایک، "پہ رکھ دیا" کی دو، "کرنے نہیں دیا" کی ایک، "کہہ دیا" کی دو، "نہ دیا" کی تین، "دکھائی دیا" کی ایک، "نبیﷺ نے دیا" کی ایک، "رہنے دیا" کی ایک، "کبریا" ردیف کی دو، "حبیبِ کبریاﷺ" ردیف کی دو، "یا حبیبِ کبریاﷺ" کی ایک، "غزل نعتِ حبیبِ کبریاﷺ" کی ایک، "ٹھہرے حبیبِ کبریاﷺ" کی ایک، "محبوبِ کبریاﷺ" ردیف کی ایک، "ہو محبوبِ کبریاﷺ" کی ایک، "دریا" کی دو، "کا دریا" کی ایک، "کی ضیا" کی ایک، اور "ساقیا" ردیف کی دو نعتوں کا حوالہ درج کیا جا رہا ہے۔

"کیا" ردیف کی ۵۵، "پیدا کیا" کی دو، "دیکھا کیا" کی ایک، "محمدﷺ کے سوا کیا" کی ایک، "کیا کیا" کی تیرہ، "میں بسے ہیں کیا کیا" کی ایک، "سے کیا کیا" کی ایک، "تو عجب کیا" کی پانچ، "پھر کیا" کی ایک، "جس نے کیا" کی ایک، "میں کیا" کی ایک، "ہے تو کیا" کی ایک، "نہ کیا" کی ایک، "گے کیا" کی پانچ، "بھولیں گے کیا" کی ایک، "رہیں گے کیا" کی ایک، "نے کیا" کی دو، "اس نے کیا" کی تین، "جس نے کیا" کی ایک، "تم نے کیا" کی ایک، "تو نے کیا" کی تین، "حضورﷺ ہی نے کیا" کی ایک اور "ہے کیا" ردیف کی ایک نعت مل سکی ہے۔

"گیا" ردیف کی ۳۸، "آگیا" ردیف کی ۷۰، "تک آگیا" کی پانچ، "میں آگیا" کی تین، "بھی آ گیا" کی ایک، "ہو تا گیا" کی ایک، "دیتا گیا" کی ایک، "چھا گیا" کی ایک، "بخشا گیا" کی ایک، "لکھا گیا" کی

دو، "چلا گیا" کی تین، "انھی کو کہا گیا" کی ایک، "دیا گیا" کی دو، "مجھ کو عطا کیا گیا" کی ایک، "تک پہنچ گیا" کی دو، "کر گیا" کی دو، "لگ گیا" کی ایک، "جل گیا" کی ایک، "ہو گیا" کی ایک، "ڈھل گیا" کی ایک، "نکل گیا" کی ایک، "سے نکل گیا" کی ایک، "مل گیا" کی ۴۲، "ہم کو مل گیا" کی تین، "نہ مل گیا" کی ایک، "سے مل گیا" کی ایک، "بھول گیا" کی ایک، "ہل گیا" کی ایک، "بن گیا" کی چار، "کھو گیا" ردیف کی ایک، "ہو گیا" کی ۱۴۵، "کا ہو گیا" کی دو، "رہ گیا" کی تین، "کر رہ گیا" کی ایک، "میں رہ گیا" کی ایک، "نہ گیا" کی ایک، "ہی گیا" ردیف کی ایک، "آ ہی گیا" کی ۱۲، اور "دے گیا" ردیف کی پانچ نعتیں حاصل کی گئیں، جن کا ایک ایک مصرع قارئین کے حوالے کے لیے نقل کیا جا رہا ہے۔

غنی دہلوی	یوں مرے دل میں خیالِ رہِ بطحا آیا	نسیمِ حجاز۔ ص ۸۰
نازما بکپوری	بتوں کی انجمن میں لے کے پیغامِ خدا آیا	رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۱۰
حافظ ونذیر رامپوری	آپؐ کے نام کا گدا آیا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۹
محمد احمد بشر	خوشا قسمت کہ تڑکے نور کے، نور الہدیٰؐ آیا	موجِ نور۔ ص ۱۴۳
ہدایت نیازی	سربلندی پہ نصیب آج ہمارا آیا	آستانہ دہلی۔ ستمبر ۶۱
آغا صادق	خلوتِ راز میں اللہ کا پیارا آیا	چشمۂ کوثر۔ ص ۱۴
ذکی قریشی	یاد اس طرح مجھے گنبدِ خضرا آیا	سازِ عقیدت۔ ص ۹۳
جانباز مرزا	محمد مصطفیٰؐ آئے، خدا کا مدعا آیا	اظہار، سیرت النبیؐ نمبر، ۸۲
اطہر صدیقی	مرے ہونٹوں کی عظمت، لب پہ نامِ مصطفیٰؐ آیا	"اقرأ" لاہور۔ سیرت نمبر
منور ہاشمی	آپؐ آئے تو زمانے میں اجالا آیا	نعت۔ ۱۲/۱۔ ص ۶۵
نظیر شاہجہانپوری	للہ الحمد، پیامِ شہِ والاؐ آیا	ارم در ارم۔ ص ۱۲۲
عبد الماجد دریابادی	پڑھتا ہوا محشر میں جب صلِّ علیٰ آیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۰
ضیاء القادری	مجمع حشر میں جب حشر کا دولھا آیا	خزینۂ بہشت۔ ص ۴۴
عرفان عارف	آپؐ آئے تو مئے زیست کا چینا آیا	لفظ ہمارے، نعت نمبر، ۱۰۳
حسن المرتضیٰ خاور	وہ بارانِ کرم دنیا پہ برساتا ہوا آیا	جمالِ مدینہ۔ ص ۸۱
ضمیر جعفری	وہ اک اُمّی کہ ہر دانش کو چمکاتا ہوا آقا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۵۹
ادب سیمابی	عدم سے عالمِ ہستی میں وہ عزّت مآبؐ آیا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۴۹
شعیب آبرو	ابھر ابھر کر تجلیوں سے فضا میں حسن و شباب آیا	نظر نظر طیبہ۔ ص ۲۱
حافظ چشتی تونسوی	سلام اس پر ہدایت کا جو بن کر آفتاب آیا	روض الفردوس۔ ص ۳۱
افق کاظمی امروہوی	نبیؐ، اُمّیؐ، اُمُّ القریٰ لے کر کتاب آیا	فروغِ محامد۔ ص ۵۴
صائم چشتی	محمد مصطفیٰؐ بن کر خدا کا انتخاب آیا	نوائے صائم۔ اول۔ ص ۱۰
عبد الکریم ثمر	. . . کہ جس کے فکر و نظر سے وہ انقلاب آیا	احسنِ تقویم۔ ص ۱۴۱

عابد بریلوی	ترا خالق بھی یکتا، تو بھی پیارے لاجواب آیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۸۷
ازہر درانی	پیامِ عید بن کر اس طرح ماہِ عربؐ آیا	کشکول۔ ص ۵۳
صبا متھراوی	جب سامنے نظروں کے دربارِ حبیبؐ آیا	دربارِ رسالت میں۔ ص ۱۰
محمد افضل فقیر	یہ لباسِ بشری نورِ رُخِ ذات آیا	عطائے محمدؐ۔ ص ۹۱
اسمٰعیل انیس	اُصولِ مصطفیٰؐ کو رہنما کرنے کا وقت آیا	پاکستان کے نعت گو شعرا، ۱۷
جمیل قادری	نام لیوا ترا کوچے سے ترے، شاد آیا	قبالۂ بخشش۔ ص ۱۹
حافظ لدھیانوی	درِ محبوبِ خداؐ یاد آیا	جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۰۲
محمد افضل فقیر	دورِ انعام و عطا یاد آیا	جانِ جہاں۔ ص ۳۳
انجم رومانی	کب ہمیں تیرا کہا یاد آیا	حمد و نعت۔ جلد ۱۔ شمارہ ۱۲
اختر الحامدی	بے قراری کا سبب یاد آیا	نعت۔ ۵/۷۔ ص ۲۹
حافظ مظہر الدین	طائرِ روح کو گلزار بہت یاد آیا	بابِ جبریلؑ۔ ص ۱۱۷
ساجد اسدی	پھر مدینہ کا سفر یاد آیا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۳۳
خالد جذبی	شہرِ طیبہ کا سفر یاد آیا	نعت۔ ۱۰/۷۔ ص ۵۱
لالہ صحرائی	پھر مدینے کا سفر یاد آیا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۹۳
راسخ عرفانی	رہروِ شوق کو عنوانِ سفر یاد آیا	نسیمِ منیٰ۔ ص ۱۰۰
راسخ عرفانی	رسولِ خداؐ کا نگر یاد آیا	نسیمِ منیٰ۔ ص ۶۸
ایاز صدیقی	قصۂ شقِ قمر یاد آیا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۴۰
حافظ لدھیانوی	حرمِ پاک میں رحمت کا سماں یاد آیا	کیفِ مسلسل۔ ص ۷۸
راسخ عرفانی	مسافت کا رُوحِ رواں یاد آیا	نکہتِ حرا۔ ص ۹۷
خالد بزمی	پھر گنبدِ خضرا یاد آیا، پھر مجھ کو مدینہ یاد آیا	سنہری جالیوں۔۔۔ ص ۴۶
بسمل رامپوری	لب پہ پھر صلِ علیٰ نامِ محمدؐ آیا	دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۸
ساجد اسدی	ازل میں میرے حصہ میں دلِ مشکل پسند آیا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۳
حیرت الہ آبادی	تمہیں تو عیشِ دنیا، ہم کو ان کا غم پسند آیا	منارۂ نور۔ ص ۴۷
ابو العجز ساجد اسدی	شبِ معراج حضرتؐ اک مقام ایسا بلند آیا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۱۲
ممتاز ظافر	زباں پر جس گھڑی نامِ محمدؐ بار بار آیا	بدرِ کمال۔ ص ۲۶۷
شرقی بن شائق	زباں پہ نامِ محمدؐ جو ایک بار آیا	ندائے ملت لاہور۔ ۳ جولائی ۶۹
مبارک علی شاہین	زباں پر مصطفیٰؐ کا نام جب بھی ایک بار آیا	خاتم النبیینؐ۔ ص ۹۴
سرشار صدیقی	مدینہ دیکھا تو جنت پہ اعتبار آیا	اساس۔ ص ۳۱
عابد نظامی	جو شخص روضۂ اطہر سے اشکبار آیا	فیضانِ کرم۔ ص ۵۴
شعیب ریاض	اسی کے نقشِ قدم سے انساں کی پستیوں میں ابھار آیا	مجلہ "رحمت دو عالم"۔ ۸۲

خورشید ایلچپوری	رحمتِ حق کا افتخار آیا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۴۹
شاد قادری	شفیع المذنبینؐ یعنی ہمارا تاجدار آیا	گنجینۂ نعت و مناقب۔ ص ۳۳
طور نورانی	زمیں پہ جب وہ رسالت کا تاجدارؐ آیا	چراغِ طور۔ ص ۲۸
ہارون الرشید	دونوں عالم کا تاجدار آیا	طوبیٰ۔ ص ۶۹
حافظ لدھیانوی	جب مدینے کا تاجدارؐ آیا	صلِ علی النبیؐ۔ ص ۸۷
نور سہارنپوری	رحمت کا تاج لے کر وہ تاجدارؐ آیا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۱۹
قمر یزدانی	مبارک ہو، جنابِ کبریا کا رازدار آیا	ساغرِ کوثر۔ ص ۴۴
اصغر نثار قریشی	خوشا بخت، خالق کا دلدار آیا	حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
ضیا محمد ضیا	شبِ معراج آئی، بے قراروں کو قرار آیا	گلدستۂ نعت۔ ص ۲۰۷
ساغر صدیقی	ہمیں جو یاد مدینے کا لالہ زار آیا	سبز گنبد۔ ص ۱۷
جوہر چاندوڑی	خیالِ سیدِ عالمؐ جو بن کر غم گسار آیا	آستانہ دہلی۔ فروری ۶۰
وارثی رشید	سرِ محشر نہ جانے کون ایسا شرمسار آیا	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۱۳
صابر براری	لیے جو شمعِ ہدایت وہ حق شعار آیا	جامِ طہور۔ ص ۲۷
ساقی گجراتی	جو لب پہ تذکرۂ شاہِ ذی وقارؐ آیا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۷۳
نظیر شاہجہانپوری	ہر اک شے پر بہار آئی، ہر اک شے پر نکھار آیا	ارم در ارم۔ ص ۹۰
زاہدہ کمال	رسولِ ہاشمی آیا، حبیبِ کردگارؐ آیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۹۹
صائم چشتی	مچی ہے دھوم، سدرہ پر حبیبِ کردگارؐ آیا	نور دا ظہور۔ ص ۶
راجا رشید محمود	درِ رسولؐ پر جو بھی گنہگار آیا	حدیثِ شوق۔ ص ۷۹
بشیر زواری	ہوئے پیدا رسولِ ہاشمیؐ وقتِ بہار آیا	خزینۂ نعت۔ ص ۷۲
محمد فیروز شاہ	وہ جس کی ذاتِ اقدس پر خدا کو آپ پیار آیا	شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۷۶
صدر الدین انصاری	فخرِ جن، فخرِ ملک، فخرِ پیمبرؐ آیا	حاصلِ حیات۔ ص ۶۱
حامد بدایونی	عشقِ حضرتؐ میں اثر ضعف کا دل پر آیا	کلامِ حامد۔ ص ۷
صبا اکبر آبادی	اسمِ احمدؐ زباں پر آیا	مجلہ رحمت دو عالمؐ۔ ۸۲
راقب قصوری	یاد جب خندہ دہن ساقیِٔ کوثرؐ آیا	تحفۂ راقب۔ ص ۸
فائق بریلوی	شب ہو چکی اے عاشقو! وقتِ سحر آیا	گلدستۂ نعت۔ دوم۔ ص ۲
قمر یزدانی	پورے جوبن پہ مرا حُسنِ مقدر آیا	مہرِ درخشاں۔ ص ۱۴۸
نصرت چودھری	خدا کے بعد جو سب سے بڑا تھا، وہ بشر آیا	جانِ رحمت۔ ص ۱۷۸
عابد بریلوی	جس جس کو تمہارا رُخِ زیبا نظر آیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۲۴
حافظ لدھیانوی	سوادِ صبح میں تیرا رُخِ زیبا نظر آیا	تائیدِ جبریل۔ ص ۸۸

شاعر	مصرع	ماخذ
عزیزؔ حاصلپوری	جب آمنہؓ کی آنکھ کا تارا نظر آیا	صحیفۂ نور۔ ص ۴۲
بشیر حسین ناظمؔ	اس عاصی کو جب گنبدِ خضرا نظر آیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۲
شمسؔ الٰہ آبادی	وہ دیکھئے، وہ گنبدِ خضرا نظر آیا	شانِ مصطفیٰؐ لاہور۔ ص ۶۳
اعظم چشتی	کوئی بھی نہ محبوبِ خداؐ سا نظر آیا	نیّرِ اعظم۔ ص ۵۱
بہزادؔ لکھنوی	کل رات مجھے خواب اک ایسا نظر آیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۹۸
بہزادؔ لکھنوی	پھر درِ مصطفیٰؐ نظر آیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۶۵
حمیدؔ صدیقی لکھنوی	حرمِ مصطفیٰؐ نظر آیا	گلبانگِ حرم۔ ص ۸۲
مسرورؔ کیفی	پھر اس کو اندھیروں میں اجالا نظر آیا	مولائے کل۔ ص ۹۱
حافظ محمد مستقیمؔ	سر رکھتے ہی، سنگِ درِ والا نظر آیا	تاجِ سخن (معراجِ سخن) ۱۷۵
ارمانؔ اکبر آبادی	طیبہؔ میں جو اک گیسوؤں والاؐ نظر آیا	سروشِ سدرہ۔ ص ۶۳
حافظ لدھیانوی	مجھے بختِ رسا معراج پر اپنا نظر آیا	آہنگِ ثنا۔ ص ۸۱
غریبؔ سہارنپوری	کس نور کی تصویر کا تلوا نظر آیا	خزینۂ رحمت۔ ص ۲۵
مسرورؔ کیفی	کیا کیا نہ مجھے اوجِ ثریّا نظر آیا	حرفِ عطا۔ ص ۵
اخترؔ لکھنوی	اب کیسے کہیں، کیا کہیں اور کیا نظر آیا	حضورؐ۔ ص ۶۷
ممتاز ظافرؔ	جب شافعِ محشرؐ کا دربار نظر آیا	بدرِ کمال۔ ص ۱۵۶
طفیلؔ ہوشیار پوری	بے مثل محبّت کا معیار نظر آیا	رحمتِ یزداں۔ ص ۷۷
عین الحق حیرتؔ	آئینۂ وحدت میں پیمبرؐ نظر آیا	کاروان۔ نعت نمبر۔ ص ۳۳
حسنؔ خاندیسی	رؤیا میں مجھے رُوئے پیمبرؐ نظر آیا	بوستانِ نعت۔ ص ۴۲
ادبؔ سیمابی	درِ خیر البشرؐ نظر آیا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۶۰
ضیاءؔ القادری	نورِ خیر البشرؐ نظر آیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۵
عاصیؔ کرنالی	در تیرا ہر اک راہ کا محور نظر آیا	نعتوں کے گلاب۔ ص ۸۲
جمیلؔ قادری رضوی بجمِ اللہ	عبداللہؓ کا نورِ نظرؐ آیا	قبالۂ بخشش۔ ص ۱۴
حافظؔ پیلی بھیتی	ناگاہ جو سنگِ درِ اقدس نظر آیا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۶
حافظؔ پیلی بھیتی	بھوکا ترے دیدار کا مُرغِ نظر آیا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۴
حنیفؔ اسعدی	بیک نگاہ وہ جلوہ بہم نظر آیا	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۰۸
محمد انور حسین انورؔ	جس آنکھ کو وہ صاحبِ قرآںؐ نظر آیا	مہرِ جہاں تاب۔ ص ۳۸
ظہور الحق ظہورؔ	تجھ سا نہ کوئی اے شہِ خوباںؐ نظر آیا	زمزمۂ حق۔ ص ۶۰
انورؔ فیروزپوری	آپؐ کا آستاں نظر آیا	مختارِ کل۔ ص ۱۶۷

شاعر	مصرع	ماخذ
ہلالؔ جعفری	یہ لالہ زار سدا بے خزاں نظر آیا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۵۴
سید اصغرؔ علی شاہ	کونین میں وہ ایک ہی انساں نظر آیا	پیامبرِ فجر۔ ص ۶۱
فداؔ کھیم کرنی	جمالِ سرورِ کون و مکاںؐ نظر آیا	حدیثِ ایماں۔ ص ۵۷
ادبؔ سیمابی	مکانِ یار جہاں لامکاں نظر آیا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۲۵
عاصیؔ کرنالی	جب دستِ طلب میں ترا داماں نظر آیا	مدحت۔ ص ۱۲۹
حسین سحرؔ	محشر میں جو سرکارؐ کا داماں نظر آیا	تقدیس۔ ص ۸۷
انصارؔ الٰہ آبادی	جہاں جہاں بھی، وہ حسنِ جہاں نظر آیا	سراج السالکیں۔ ص ۵۸
ادبؔ سیمابی	تمہارا نقشِ کفِ پا وہاں نظر آیا	شاخِ طوبیٰ۔ ص ۲۶
حافظؔ چشتی تونسوی	ہر چیز میں اے جان! تو ہی تو نظر آیا	روض الفردوس۔ ص ۵۴
حسنؔ رضا بریلوی	قبلہ کا بھی کعبہ رُخِ نیکو نظر آیا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۴
ذکیؔ قریشی	اک روز مجھے خواب میں کعبہ نظر آیا	خورشیدِ حرا۔ ص ۶۳
شمسؔ پینسوی	اے صلِ علیٰ منظرِ طیبہؔ نظر آیا	تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۰
شمسؔ منیری	آنکھوں کو مدینے کا جو رستہ نظر آیا	گلبانگ۔ ص ۲۲۵
سرورؔ بجنوری	جب مطلعِ انوار کا چہرہ نظر آیا	نعت و منقبت۔ ص ۳۷
حسن المرتضیٰ خاورؔ	نرالا خواب کیا دیکھا، ترا روضہ نظر آیا	جمالِ مدینہ۔ ص ۶۵
صدرؔ الدین انصاری	وہ دور سے سرکارؐ کا روضہ نظر آیا	حاصلِ حیات۔ ص ۱۰۷
حافظؔ پیلی بھیتی	زائر کو یہ کیا کم ہے کہ روضہ نظر آیا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۲
حافظؔ پیلی بھیتی	مشتاق کو جب دور سے روضہ نظر آیا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۲
نورؔ سہارنپوری	جس وقت مجھے شہرِ مدینہ نظر آیا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۱۰
حافظؔ پیلی بھیتی	اللہ کے محبوبؐ کا جلوہ نظر آیا	نعتِ حافظ۔ ص ۷۳
ماہرؔ اجمیری	محمد مصطفیٰؐ کے حسن کا جلوہ نظر آیا	پاک جمہوریت۔ مارچ ۹۴
عابد علی خاں عابدؔ	انسان میں اللہ کا جلوہ نظر آیا	جواہر النعت۔ ص ۱۶۶
عابدؔ بریلوی	مجھے درپیش قسمت سے جو طیبہؔ کا سفر آیا	تنویرِ ایماں۔ ص ۱۹
عبد الغنی تائبؔ	ثنائے محبوبِ کبریاؐ میں زبان و دل کو سرور آیا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۴۰
نظیرؔ شاہجہانپوری	نظر کے سامنے جب روضۂ حضورؐ آیا	ارم در ارم۔ ص ۵۳
حشمتؔ یوسفی	اے زہے بخت کہ معبود کا مظہر آیا	جمالِ الہام۔ ص ۷۳
حافظ و نذیرؔ رامپوری	آج در پر ترے نذیر آیا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۸
مظفرؔ وارثی	حضورؐ آئے کہ سرکشوں میں محبتوں کا سفیر آیا	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۶۷
خلیقؔ قریشی	میں کہ مجبور تھا، بستانِ عرب چھوڑ آیا	برگِ سدرہ۔ ص ۴۲

عطار قادری — آہ، شاہِ بحر و بر! میں مدینہ چھوڑ آیا — سحابِ مدینہ۔ ص ۱۰۵
احسن رضوی — وہ کالی کملی اوڑھے عاصیوں کا پردہ پوش آیا — الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۲
ضیاء القادری — وہ چاند تصوّر میں جب زلف بدوش آیا — خزینۂ بہشت۔ ص ۴۲
مظفر وارثی — چراغِ آرزو ان جالیوں میں رکھ آیا — دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۱۱۸
حافظ محمد مستقیم — بارگاہِ جنابؐ دیکھ آیا — معراجِ سخن۔ ص ۲۰۴
خالد محمود نقشبندی — دل و نظر میں بہار آئی، سکوں میں ڈھل کر ملال آیا — قدم قدم سجدے۔ ص ۱۸۷
عنایت گورداسپوری — نظر جب مطلعِ عالم پہ وہ رشکِ ہلال آیا — والیٔ بطحا۔ ص ۲۱
بشیر زواری — عروجِ آدمِ خاکی کا جب اس کو خیال آیا — خزینۂ نعت۔ ص ۷۵
امیر الاسلام شرقی — اُمّت کے گناہوں کا جو دفتر نکل آیا — خوابِ رفتہ۔ ص ۳۹
حامد بدایونی — جو طفلِ اشک مری چشم سے نکل آیا — کلامِ حامد۔ ص ۸
تابش صمدانی — بہ فیضِ ساقیٔ کوثرؐ مرے لب تک بھی جام آیا — برگِ ثنا۔ ص ۶۰
شریف امروہوی — کچھ ایسی شان سے دنیا میں وہ ذوالاحترامؐ آیا — قندیلِ عرش۔ ص ۱۳۰
قمر یزدانی — جہاں میں سرورِ ذی مجد و احترامؐ آیا — ساغرِ کوثر۔ ص ۴۰
ضامن حسنی — فضائے عالمِ کثرت میں جب وہ خوش خرام آیا — ضامنِ حقیقت۔ ص ۵۳
انجم وزیر آبادی — محبوبِ خداؐ کا نام مقدس لب پر صبح و شام آیا — مینائے کوثر۔ ص ۶۰
منظر بخاری — حضورؐ آئے جہاں میں جیسے سلیقے میں ہر نظام آیا — بیاضِ محمود
حیا بریلوی — اتر کے عرشِ بریں سے جس دم زمیں پہ اعلیٰ مقام آیا — خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۱۲۳
عاصی کرنالی — بہت آساں مقام آیا، بہت مشکل مقام آیا — مدحت۔ ص ۹۴
ذکی قریشی — بساطِ زیست میں جب بھی کوئی مشکل مقام آیا — خورشیدِ حرا۔ ص ۴۸
امیر صابری — دیارِ عشق میں وہ پُرسکوں مقام آیا — تاجدارِ عرب۔ ص ۱۹
ارمان اکبر آبادی — وفورِ شوق کی منزل میں اکثر یہ مقام آیا — سروشِ سدرہ۔ ص ۱۰۰
ستار وارثی — خدا کے گھر سے طیبہؐ میں یہ کون عالی مقامؐ آیا — آیۂ رحمت۔ ص ۲۶
سید اصغر علی شاہ — فقط ختمُ الرسل بن کر نہیں عالی مقام آیا — پیامبرِ فجر۔ ص ۵۵
افق کاظمی امروہوی — مبارکباد، اِس دنیا میں وہ عالی مقام آیا — فروغِ محامد۔ ص ۵۳
رشید الزمان خلش — وسیلہ ان کا نہ تھا تو میرا کوئی وظیفہ نہ کام آیا — شام و سحر، نعت نمبر ۵، ۳۳
وارثی شیدا — عزیز کوئی نہ کام آیا، رفیق کوئی نہ کام آیا — نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۴
مرزا شکور بیگ — دور افتادہ تشنہ کام آیا — نعت۔ ۱۰/۷۔ ص ۲۷
حافظ مظہر الدین — وفورِ شوق میں ہر جذبۂ دل میرے کام آیا — تجلیات۔ ص ۵۳
سرور بجنوری — حضورؐ کا ایک ایک لمحہ تمام دنیا کے کام آیا — نعت و منقبت۔ ص ۴۳

سیف زبیری — اس نام کی عظمت کیا کہئے، ہم بادہ کشوں کے کام آیا — جانِ رحمت۔ ص ۱۱۶
جلال الدین اکبر — محبّت سے زبانوں پر درود آیا، سلام آیا — بیاضِ محمود
محمد علی ظہوری — زمین و آسماں جھومے، عقیدت کا سلام آیا — نوائے ظہوری۔ ص ۱۳
ضیاء القادری — ہجومِ انبیاؑ، جیشِ ملک بہرِ سلام آیا — خزینۂ بہشت۔ ص ۳۸
حصیر نوری — ترے در پر لیے فریاد یہ تیرا غلام آیا — شام و سحر لاہور۔ اکتوبر ۸۱
ممتاز ظافر — ترے در پر مقدر آزمانے کو غلام آیا — بدرِ کمال۔ ص ۲۲۱
عزیز حاصلپوری — نبیوں کا خطیب آیا، رسولوں کا امام آیا — صحیفۂ نور۔ ص ۴۰
لطیف اثر — ہے روشنی جس سے دوجہاں میں وہ رشکِ ماہِ تمام آیا — پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ۳۰۵
اختر شیرانی — شبستانِ حرا کا آج وہ ماہِ تمامؐ آیا — بیاضِ محمود
محمد نصیر خاں — شعاعِ نور پھیلانے کو وہ ماہِ تمام آیا — ہم کلام۔ ص ۵۵
اسعد شاہجہانپوری — عرب کا مہر، عجم کا مہِ تمامؐ آیا — نعت رنگ۔۱۔ ص ۲۴۷
حافظ لدھیانوی — جب تری بات چلی، جب بھی ترا نام لیا — ثنائے خواجہ۔ ص ۶۸
بہزاد لکھنوی — جب میری زباں پر صلِ علیٰ محبوبِ خدا کا نام آیا — کرم بالائے کرم۔ ص ۱۷۵
صادق شاذ — زباں پر میری جب اس پیکرِ عظمت کا نام آیا — بلوچستان کے شعرا۔ ص ۳۱۱
عزیز شاہجہانپوری — زباں پر جب بھی میری، ساقیٔ کوثرؐ کا نام آیا — استقامت کانپور۔ اکتوبر ۸۰
راحت نقوی — زہے شرف، جب مری زباں پر حبیبِ خالقؐ کا نام آیا — بیاضِ محمود
طارق ہمدانی — زباں پر جب مری، سرکارِ دو عالمؐ کا نام آیا — افکارِ جمیل۔ ص ۱۷
خالد محمود نقشبندی — میرے لب پر جب ان کا نام آیا — قدم قدم سجدے۔ ص ۲۶۸
ناصر الدین — جو نام آیا بھی لبوں پر تو ان کا نام آیا — سیرتِ طیبہؐ، نعت نمبر، دوم
جاوید اقبال قادری — ہجومِ یاس میں جب لب پہ ان کا نام آیا — خیابانِ قادری۔ ص ۲۹
نظیر شاہجہانپوری — زباں پر جب شہِ کون و مکاںؐ کا نام آیا — ارم در ارم۔ ص ۲۶۴
حافظ لدھیانوی — لب پہ سرکارؐ کا جب نام آیا — کیفِ مسلسل۔ ص ۶۹
سرور بجنوری — سرکارِ مدینہؐ کا جس دم بیمار کے لب پر نام آیا — نعت و منقبت۔ ص ۴۱
ابو ظفر صبا — جو حبیبِ کبریا کا مرے لب پہ نام آیا — مدینۂ نعت۔ ص ۳۳
اختر الحامدی — جب محمدؐ کا لب پہ نام آیا — نعت محل۔ ص ۵۵
شمس زبیری — جب محمدؐ کا لب پہ نام آیا — خیر البشرؐ کے حضور میں ۲۱۰
ضیاء القادری — محمد مصطفیؐ کا جب مرے ہونٹوں پہ نام آیا — تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۴
سبطین شاہجہانی — لبوں پہ فخرِ رسالت کا جب بھی نام آیا — بہارِ نعت (منیر قریشی) ص ۱۸
سرور بجنوری — شہِ ہر دوسرا کا جب زباں پر میری نام آیا — نعت و منقبت۔ ص ۴۶

احسنؔ	محمد مصطفیٰؐ کا جب زباں پر میری' نام آیا	آستانہ دہلی۔ جنوری ۵۷
نظیرؔ شاہجہانپوری	دلِ حزیں شکر کر خدا کا' درِ رسولِ انامؐ آیا	ارم در ارم۔ ص ۶۹
ضیاؔء القادری	وفورِ شوق لے کر تا درِ خیر الانامؐ آیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۳
عشرتؔ کاشمیری	حبیبِ کبریا' فخرِ جہاں' خیر الانامؐ آیا	آستانہ دہلی۔ سالنامہ ۱۹۴۹
سعیدہ صباؔ	وہ جانِ رحمت' وہ دینِ کامل جہاں میں خیر الانامؐ آیا	تحریریں۔ نعت نمبر۹۔ ص ۲۳
قمرؔ یزدانی	مچی ہے عالم میں دھوم ہر سو' نبیؐ خیر الانامؐ آیا	خُم خانۂ محمدؐ۔ ص ۱۷
مسرورؔ بدایونی	جو ہو گا ہمدرد بے کسوں کا' وہی مدار المہام آیا	آیۂ رحمت۔ ص ۸۹
حصیرؔ نوری	شبِ معراج شوقِ وصل میں ڈوبا پیام آیا	بہارِ نعت (منیر قریشی) ص ۲۴
عبدالعزیز شرقیؔ	مری رُوحِ عبودیت کو جب تیرا پیام آیا	فیوض الحرمین۔ ص ۴۲
ارمانؔ اکبر آبادی	مبارک اے زمانے' امن و راحت کا پیام آیا	سروشِ سدرہ۔ ص ۳۲
منظور حسین منظورؔ	فلک سے نوعِ انساں کو مسرّت کا پیام آیا	ارمغانِ عقیدت۔ ص ۱۵
عبدالکریم ثمرؔ	عروسِ لالہ و گل کو بہاروں کا پیام آیا	شاخِ سدرہ۔ ص ۷۲
افتخار حیدرؔ	خیال آتے ہی دل میں ان کا' تجلیوں کا پیام آیا	صبحِ ازل۔ ص ۳۱
سیدؔ محمد محدث	خدائی میں خدا کے جب پیامی کا پیام آیا	بزم نعت و منقبت۔ ص ۳
یوسفؔ قدیری	زہے مقدر' حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا	ہلال نعت نمبر۔ ص ۱۴۳
اکرم علی اخترؔ	مبارک ہو کہ اس دنیا میں اک دُرِّ یتیمؐ آیا	کیف و سرور۔ ص ۱۲۵
آغا صادقؔ	یہ وہ دن ہے کہ جس دن صاحبِ خُلقِ عظیمؐ آیا	چشمۂ کوثر۔ ص ۳۲
خالدؔ محمود نقشبندی	جگمگاتی ہے زمانے کی فضا' کون آیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۹۴
اخترؔ ضیائی	لے کے خیرِ کثیر کون آیا	قریۂ شوق۔ ص ۲۹
صابر کوثرؔ	پہن کر کون یہ انسانیت کا پیرہن آیا	حرا کا چاند۔ ص ۸۱
مظفرؔ حسین	کیا میں نزدیکِ آستاں آیا	نسیم حجاز۔ ص ۳۷
حشمتؔ یوسفی	جب وہ معبودِ دل و جاں آیا	جمالِ الہام۔ ص ۸۱
نعیمؔ صدیقی	ترا اشارہ ہوا' دل کشاں کشاں آیا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۸۰
امیرؔ صابری	کہوں کس شان سے وہ تاجدارِ مرسلاںؐ آیا	تاجدارِ عرب۔ ص ۵۵
عبدالکریم ثمرؔ	بہرِ تزئینِ جہاں فخرِ رسولاںؐ آیا	شاخِ سدرہ۔ ص ۵۹
احمد رضاؔ بریلوی	شورِ مہِ نو سن کر تجھ تک میں دواں آیا	حدائقِ بخشش۔ ص ۱۸
آزاد بیکانیری	دستگیری کو مری شافعِ عصیاںؐ آیا	نعت۔ ۹/۳۔ ص ۶۱
ضیاؔء القادری	ازل میں جب نظر بزمِ ازل کا مہ جبیں آیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۱
ظہیرؔ صدیقی	بہاریں چھا گئیں ہر سو چمن میں' مہ مبیں آیا	خیر الوریٰ۔ ص ۶۱

ضیاؔء القادری	جو کام آیا تو بس لطفِ شفیع المذنبیں آیا	آئینۂ انوار۔ ص ۶
انصارؔ الہ آبادی	وقتِ نزع جب ہونٹوں پہ نامِ شاہِ دیںؐ آیا	کلامِ لاکلام۔ ص ۳۹
میرؔ احدی	بساطِ ارض پر زینت وہِ عرشِ بریں آیا	عرب کا چاند۔ ص ۴
فطرتؔ قریشی	نقیبِ دینِ حق آیا' رسولِ آخریںؐ آیا	شانِ محمدؐ۔ ص ۴۹
عابدؔ بریلوی	خدا کے ساتھ نامِ مصطفیٰؐ بھی بالیقیں آیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۹۵
غنیؔ دہلوی	شفیعِ عاصیاں بن کر وہ ختم المرسلیںؐ آیا	نسیم حجاز۔ ص ۱۱۴
بشیر النسا بشیرؔ	درِ رحمت کھلا' ماہِ ربیع الاوّلیں آیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۷۸
موسیٰ نظامی کلیمؔ	خدا کا نور جو قلبِ حضورؐ میں آیا	محفل لاہور۔ اکتوبر ۸۸
مخفیؔ بدایونی	جب نورِ نبیؐ محفلِ امکان میں آیا	نعت نمبر۔ ۱۹۹۴۔ کراچی
عبدالقدیر حسرتؔ	جہاں میں غل ہوا' محبوبِ ربِّ العالمیںؐ آیا	نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ دہم
وفاؔ وارثی	جہاں میں جب حبیبؐ خاصِ ربّ العالمیںؐ آیا	آفتابِ مدینہ۔ ص ۷
احمؔد حسین قلعداری	امیدوں کو بساتا رحمتؐ للعالمیںؐ آیا	حمد و نعت۔ ص ۲۰۴
رزمیؔ صدیقی	تصوّر آپ کا اے رحمتؐ للعالمیںؐ آیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۸
اصغرؔ سودائی	اب تک کوئی کونین کا رہبر نہیں آیا	شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۶۸
غلام جیلانی اصغرؔ	جیسے مہ و خورشید کا ہمسر نہیں آیا	جانِ رحمت۔ ص ۱۴۸
حافظؔ لدھیانوی	کوئی بشر مجھے ایسا نظر نہیں آیا	آہنگِ ثنا۔ ص ۴۲
عاصیؔ کرنالی	ترے در پر جو کیف آیا' کہیں جا کر نہیں آیا	حرفِ شیریں۔ ص ۳۲
اقبال کوثرؔ	گیا جو تیرے گھر میں' زندگی بھر گھر نہیں آیا	فنون۔ ۲۵۔ ۱۹۸۶
عزیزؔ لکھنوی	بزمِ توحید سے تبلیغ کا نامہ آیا	صحیفۂ وِلا۔ ص ۳۲۶
عارف رِضاؔ	لبِ اظہار پہ طیبہؔ کا ترانہ آیا	عطا کی خوشبو۔ ص ۶
راغبؔ مراد آبادی	دیکھ وہ اے دلِ بے تاب مدینہ آیا	بدرُ الدُّجیٰ۔ ص ۷۵
شمسؔ مینسوی	مجھ گنہگار کو جب یاد مدینہ آیا	تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۴
انصارؔ الہ آبادی	جان دے کر میں سُوئے خلدِ مدینہ آیا	صلوٰۃ و سلام۔ ص ۵۸
راغبؔ مراد آبادی	جب مری منزلِ مقصود مدینہ آیا	بدر الدجیٰ۔ ص ۸۱
خلیقؔ قریشی	اے خوشا' صلِ علیٰ' شہرِ مدینہ آیا	برگِ سدرہ۔ ص ۳۸
حافظؔ لدھیانوی	جب نظر شہرِ مدینہ آیا	مطلعِ فاراں۔ ص ۱۰۳
رازؔ الہ آبادی	حاجیو! ہوش رہے' شہرِ مدینہ آیا	شانِ مصطفیٰؐ لاہور۔ ص ۵۷
نظیرؔ شاہجہانپوری	شادماں دل ہے کہ پیغامِ مدینہ آیا	ارم در ارم۔ ص ۱۲۳
عزیزؔ وارثی	جب سمجھ میں کبھی مفہومِ مدینہ آیا	تصوّف۔ ص ۳۴

حافظ مظہر الدین	جب بھی ذکرِ رُخِ سلطانِ مدینہؐ آیا	تجلّیات۔ ص ۹۷
ا۔ د۔ نسیم	پھر تصوّر میں مدینہ آیا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۴۰
حنیف اسعدی	راہِ حق میں جو سرِ راہ مدینہ آیا	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۲۲
محمد فیروز شاہ	سامنے اہلِ محبّت کے مدینہ آیا	دربارِ رسالت۔ ص ۱۳۱
نوح ناروی	سامنے جس کی نگاہوں کے مدینہ آیا	نعتِ رسولؐ۔ ص ۲۹
ذکی قریشی	نعت کہنے کا قرینہ آیا	سازِ عقیدت۔ ص ۵۹
نور صابری	زیرِ پا میرے مہ و مہر کا زینہ آیا	صبحِ نور۔ ص ۹۸
شوکت الہ آبادی	بچ کے طوفان سے ساحل پہ سفینہ آیا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۵
ساقی گجراتی	مہرِ دیںؐ کی جو ولادت کا مہینہ آیا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۹۹
ضیاءالقادری	مرحبا پھر وہی محمود مہینہ آیا	خزینۂ بہشت۔ ص ۴۳
تاباں عابدی	اے خوشا بخت، مبارک وہ مہینہ آیا	جلوۂ تاباں۔ ص ۲۶
شفیق جونپوری	خدائی جگمگائی جب زمیں پر آدمی آیا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۴۶
غنی وارثی	اس گلشنِ دنیا میں ایسا نہ کوئی آیا	پیاری نعتیں۔ ص ۲۶
سید انور علی انور	در پہ تیرے یہ سیہ کار چلا ہی آیا	خورشید۔ ص ۳۱
ضیاءالقادری	نظر دو عالم کو نورِ وحدت حضورؐ کے دم قدم سے آیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۶
امداد علی خادم	محمدؐ حبیبِ خدا بن کے آیا	غنچۂ وحدت۔ ص ۹
مظہر قادری	محمدؐ حبیبِ خدا بن کے آیا	آئینۂ مظہر۔ ص ۲۹
سلیم گیلانی	وفورِ شوق تیرے آستاں پہ لے آیا	سیّدناؐ۔ ص ۱۷۲
ظہیر الدین ظہیرؔ	جہالت کے اندھیروں میں اجالے بانٹنے آیا	بزمِ رسالت۔ ص ۱۵۲
ضیا محمد ضیاؔ	زمانے کو پیامِ حق سُنانے کے لئے آیا	گلدستۂ نعت۔ ص ۳۲
نظیر شاہجہانپوری	اے خوشا، جس نے دیارِ شہِ بطحاؐ پایا	ارم در ارم۔ ص ۲۳
جمیل نازؔ	رُخِ روشن نہ کسی اور نے تجھ سا پایا	"شام و سحر" نعت نمبر ۴، ۱۹۸
سالک نعیمی	ہم گو ہیں بُرے، قسمت ہے بھلی، جب پشت پناہ ان سا پایا	دیوانِ سالک۔ ص ۶
ایاز صدیقی	دل کو آئنہ دیکھا، ذہن کو رسا پایا	ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۳
نجیب احمد	تری نمو سے یہ گلشن ہرا بھرا پایا	فنون لاہور۔ ۱۸۔ ۱۹۸۲
ساجد اسدی	ہم نے خوش نصیبی سے عشقِ مصطفیٰؐ پایا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۹
ضامن حسنی	جانِ مبتدا دیکھا، روحِ مُنتہا پایا	ضامنِ حقیقت۔ ص ۸۹
حامد بدایونی	کیا کہوں مدینہ میں قدسیوں نے کیا پایا	کلامِ حامد۔ ص ۱۳
امیر مینائی	کیا محمدؐ نے شرف حق کی بدولت پایا	قُلزُمِ رحمت۔ ص ۳۵

یٰسین ضیا	اس نے سرکارؐ سے اک تمغۂ عظمت پایا	بیاضِ محمود
غریب سہارنپوری	وہ عابد تھے کہ مصروفِ عبادت رات بھر پایا	خزینۂ رُحمت۔ ص ۱۷
اختر الحامدی	کس قدر حسیں ہم نے مطلعِ نظر پایا	نعت محل۔ ص ۵۴
تابش صمدانی	دعاؤں میں اثر آیا، مرادوں نے ثمر پایا	برگِ ثنا۔ ص ۹۷
محمد علی جوہر	کہ ہاں نامِ محمدؐ مرتے دم وِردِ زباں پایا	سخنِ جوہر۔ ص ۱۲
بہادر شاہ ظفرؔ	ہم نے روضہ کو ترے، روضۂ رضواں پایا	مرقعِ نعت۔ سجاد حمید۔ ص ۲۲
عبدالکریم ثمرؔ	بہ فیضانِ نظر دیکھا، بہ اندازِ یقیں پایا	شاخِ سدرہ۔ ص ۱۲۲
مریم قادری	یہ عاصی چھوٹ جائیں گے، گر ان کے روبرو پایا	خواتین کی "نعت گوئی" ۳۳۹
حنیف اسعدی	دل سے اوہام مٹے، فکر نے رستہ پایا	ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۸۴
شجاع الدین	کوئی ہم نے محمدؐ سا نہ پایا	نقوش رسولؐ نمبر د، ہم ۶۴۹
قمر وارثی	درِ نبیؐ نہ تلاشِ دوام نے پایا	شمس الضحیٰ۔ ص ۱۰۹
موسیٰ لودھیانوی	مرے دل کی حسرت مٹا دے خدایا	نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ص ۶
محبّت خاں بنگشؔ	مدینے کی گلیاں دکھا دے خدایا	شانِ محمدؐ۔ ص ۳۳
دردؔ کاکوروی	محمدؐ کا پیالہ پلا دے خدایا	شام و سحر نعت نمبر ۵، ۳۴۸
محمد دین فقیرؔ	رُوئے شہِ ابرارؐ نظر آئے خدایا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۱۲
حفیظ تائبؔ	ہُوا جلوہ گر آفتابِ رسالت زمیں جگمگائی فلک جگمگایا	پاکستان کے نعت گو شعرا، ۱۲۹
خالد بزمی	جسے حبیبِ خدا نے پسند فرمایا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۱۷
عزیز حاصلپوری	جسے رسولِ خدا نے پسند فرمایا	جامِ نور۔ ص ۳۸
خالد بزمی	محمد مصطفیٰؐ نے کس قدر اعجاز فرمایا	بہارِ نعت۔ ص ۸۷
حافظ محمد مستقیمؔ	مرے سرکارؐ نے کونین پر احسان فرمایا	معراجِ فن۔ ص ۵۵
کفایت علی کافی	لبِ جاں بخش سے کیا خوب بیاں فرمایا	نعت۔ ۱۰/۸۔ ص ۵۸
حافظ مظہر الدین	اللہ نے تجھے احمدِ مختارؐ بنایا	بابِ جبریلؑ۔ ص ۱۵۴
حسن رضا بریلوی	ایسا تجھے خالق نے طرح دار بنایا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۵
غنی دہلوی	قدرت نے جسے نبیوں کا سردار بنایا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۷۶
مختار اجمیری	طیبہ کو تصوّر میں وطن ہم نے بنایا	نور و ظہور قصور۔ جولائی ۶۲
ستار وارثی	. . . اک نگاہِ کرم، اے شفیع الورا وارثِ انبیاؑ	حرفِ معتبر۔ ص ۱۵۱
بشیر حسین ناظمؔ	عرشِ لطف و عطا، کہکشانِ کرم، خیر کے آسماں سیّدِ انبیاؑ	بہارِ نعت۔ ص ۵۲
الطاف پرواز	اے حبیبِ کبریا، اے تاجدارِ انبیاؑ	نعتِ خیر البشرؐ۔ ص ۷۱
رشید کامل	آتی ہے لب پہ مدحتِ سردارِ انبیاؑ	شام و سحر، نعت نمبر ۳، ص ۴۰
امیر مینائی	سورہ والشمس وصفِ روئے فخرِ انبیاؑ	قلزمِ رحمت۔ ص ۱۷

شاعر	مصرع	ماخذ
حافظ لدھیانوی	اِس طرف بھی نگاہ کرم ہو ذرا، اے رسولِ خدا سرورِ انبیاؐ	ثنائے خواجہ۔ ص ۸۱
کاوش زیدی	آپ نورِ حرم سیّد الانبیاؐ	مدحتِ خیرالانامؐ۔ ص ۵۱
حفیظ تائب	اعتبارِ نطق ہے گفتارِ خیر الانبیاؐ	و سلّموا تسلیما۔ ص ۱۵۴
محمد نواز	جل گیا چاہت کا گلشن اے امام الانبیاؐ	اقرأ لاہور۔ سیرت نمبر
مسرور بدایونی	کانِ جُود و سخا خاتم الانبیاؐ	آیۂ رحمت۔ ص ۱۱۵
شریف امروہوی	پیکرِ حق نما خاتم الانبیاؐ	قندیلِ عرش۔ ص ۹۰
مجذوب چشتی	جلوۂ حق نما خاتم الانبیاؐ	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۳۴
جمیل نقوی	. . . اک نگاہِ کرم، اے شفیع الوریٰ خاتم الانبیاؐ	ارمغانِ جمیل۔ ص ۳۵
غلام زبیر نازش	آپ خیر الامم آپ خیر الوریٰ خاتم الانبیا خاتم الانبیاؐ	محفل لاہور۔ خیرالبشرؐ نمبر
وفا وارثی	گئے نزدِ خالق بحر و بر، بکمال خاتم الانبیاؐ	آفتابِ مدینہ۔ ص ۴
برق اجمیری	ملی دو جہان کو روشنی بہ جمالِ خاتم الانبیاؐ	افکارِ برق۔ ص ۴۷
مجیب خیر آبادی	کسے مل سکی ہیں یہ عظمتیں، یہ کمالِ خاتم الانبیاؐ	مدینۂ نعت۔ ص ۱۳۶
رسا شیروی	یہ زمیں کی وسعتیں چار سُو ہیں نوالِ خاتم الانبیاؐ	بزمِ رسالت۔ ص ۹۷
انجم یوسفی	کیجے ہمارے حق میں دعا شاہِ انبیاؐ	شام و سحر، نعت نمبر ۲، ۲۳۳
خالد احمد	فانوسِ جاں میں شمعِ صفا شاہِ انبیاؐ	محبوب۔ نعت نمبر، ص ۸۲
انجم یوسفی	یہ آسماں یہ صحنِ زمیں، شاہِ انبیاؐ	شام و سحر، نعت نمبر ۲، ۲۳۳
غنی وارثی	رُخ سے نقاب آپؐ نے کعبے میں جب ہٹا دیا	پیاری نعتیں۔ ص ۶
ذکی قریشی	چشمِ بشر سے پردۂ ظلمت ہٹا دیا	حرفِ نیاز۔ ص ۷۷
ضیاء القادری	بزمِ ازل میں تم نے جب طرفِ نقاب اٹھا دیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۶
سید افتخار حیدر	دل نے درِ حضورؐ پر لا کر بٹھا دیا	صبحِ ازل۔ ص ۳۰
امین اللہ وثیر	کس نے صنم کدوں میں پیامِ خدا دیا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲
تابش صمدانی	دشتِ بلا میں کس نے مجھے آسرا دیا	نُدرت ملتان۔ مارچ ۸۸
اختر اویس	ختم الرسلؐ نے آ کے مجھے آسرا دیا	بزمِ رسالت۔ ص ۲۸
خالد محمود نقشبندی	یہ نوازشیں، یہ عنایتیں، غمِ دو جہاں سے چھڑا دیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۶۸
سرفراز قریشی	وہ تو کہ جس نے ذہن کو فکرِ رسا دیا	بیاضِ محمود
عنایت علی خاں	مجھے تو نے جو بھی ہنر دیا، بہ کمالِ حسن عطا دیا	جواہرالنعت۔ ص ۱۲۴
بیدل فاروقی	اللہ کا کرم ہے ہمیں مصطفیٰؐ دیا	بحضورِ صاحبِ لولاکؐ۔ ص ۸۰
محمد اسلم مبتلا	درِ فیض پر ترے جس نے بھی مرے آقاؐ سر کو جھکا دیا	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۱۲
شریف امروہوی	اوروں کو بھی دیا مگر وہ بھی چھپا ڈھکا دیا	قندیلِ عرش۔ ص ۱۰۱

شاعر	مصرع	ماخذ
اکرم علی اختر	کی جس کی آرزو، وہی منظر دکھا دیا	کیف و سرُور۔ ص ۱۰۷
عابد بریلوی	کبھی مَنْ رَآنِیْ سنا دیا، کبھی رُخ کا جلوہ دکھا دیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۸۷
ہلال جعفری	بالیں پہ آ کے آپؐ نے جلوہ دکھا دیا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۱۹
سجاد حسین ناصر	اس کارگاہِ زیست میں جینا سکھا دیا	بزمِ رسالت۔ ص ۱۱۶
ذکی قریشی	یوں ربِّ ہر جہاں نے مقدر جگا دیا	نویدِ رحمت۔ ص ۱۷
افق کاظمی امروہوی	سوئی ہوئی تھی کائنات، تم نے اسے جگا دیا	فروغِ محامد۔ ص ۶۹
محمد عمرالدین مثالی	سویا ہوا نصیب خدا نے جگا دیا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۵
عبدالغنی تائب	خوابیدہ بخت کملی والےؐ نے جگا دیا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۰۲
موسیٰ لودھیانوی	بھر بھر کے جامِ عشق نبیؐ نے پلا دیا	نعتیہ دیوانِ موسیٰ۔ ص ۶
ستار وارثی	توحید کا چراغ حرم میں جلا دیا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۵۷
خورشید ایلچپوری	رُوئے نبیؐ کو حسن میں یکتا بنا دیا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۲۵
خادمی اجمیری	مدّاحِ رُوئے سیّدِ والاؐ بنا دیا	نکہت و نور۔ ص ۴۱
رہبر چشتی	میری نظر کو طورِ حقیقت بنا دیا	رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۱
نذیر احمد علوی	ان کی نگاہِ مست نے بے خود بنا دیا	گلہائے عقیدت۔ ص ۳۸
داؤد آفریدی	تم کو پیمبروں کا پیمبرؐ بنا دیا	شانِ احمدیؐ۔ ص ۷
محمد ممتاز راشد	قطرے پہ کی نظر تو سمندر بنا دیا	عقیدتِ خام۔ ص ۳۱
عاصی کرنالی	جب ہجرِ طیبہ نے مجھے مضطر بنا دیا	حرفِ شیریں۔ ص ۴۸
تابش صمدانی	خلّاق نے وہ نور کا پیکر بنا دیا	برگِ ثنا۔ ص ۴۶
ہلال جعفری	ان کو خدا نے نور کا پیکر بنا دیا	م محمدؐ۔ ص ۳۸
ضیاء القادری	اُمّیدوارِ شانِ کرم دل بنا دیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۹
بے چین رجپوری	مولاؐ کو حق نے رحمتِ کامل بنا دیا	نیّرِ حرم۔ ص ۶۶
اظہر ضیائی	ہر ناقصِ تمام کو کامل بنا دیا	اظہار۔ سیرتُ النبیؐ نمبر۔ ۱۹۸۲
چندربھان کیفی	اللہ نے جس عرب کو بیاباں بنا دیا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ۲۷۲
حافظ و نذیر	اللہ نے وسیلۂ غفراں بنا دیا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۶
ستار وارثی	ہر مرحلہ حیات کا آساں بنا دیا	آیۂ رحمت۔ ص ۸۷
شاد قادری	ہر مرحلے کو آپؐ نے آساں بنا دیا	گنجینہ نعت و مناقب۔ ص ۶۵
سعید اللہ خاں	خود ناشناس تھے جنھیں انساں بنا دیا	سعادتِ سعید۔ ص ۸۱
کوثر حجازی	انسان کو حضورؐ نے انساں بنا دیا	روحانی ڈائجسٹ۔ اکتوبر ۸۳
نسیم بستوی	ذرے کو رشکِ مہرِ درخشاں بنا دیا	بہارستان۔ ص ۲۳

عابد بریلوی	عشقِ نبیؐ کو زیست کا ساماں بنا دیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۹۳
اقبال نشتر وارثی	بخشش کا ذوالجلال نے ساماں بنا دیا	الوارث۔ رسولؐ نمبر ۷ ۱۴۰ھ
صابر القادری	قرآں کو حق نے جوہرِ ایماں بنا دیا	بخششِ رب۔ ص ۳۵
صدر الدین انصاری	حُبِّ نبیؐ کو حاصلِ ایماں بنا دیا	حاصلِ حیات۔ ص ۱۷۴
ابن الغازی عابد	تیرے کرم نے مجھ کو مسلماں بنا دیا	مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۹
شوکت ہاشمی	طیبہؔ! ترے سفر نے مسلماں بنا دیا	محفل لاہور۔ مارچ ۹۳
نجم آفندی	اے تو کہ تیرے نور کو عنواں بنا دیا	خیرا لبشرؐ کے حضور میں، ۲۶۷
جمیل نقوی	اللہ نے اپنے دین کا برہاں بنا دیا	ارمغانِ جمیل۔ ص ۹۰
صدر الدین انصاری	اللہ نے اپنی شان کے شایاں بنا دیا	حاصلِ حیات۔ ص ۱۷۲
عبد الکریم ثمر	اسلام زندگی کا قرینہ بنا دیا	شعرو الہام۔ ص ۲۲۴
طیب قریشی دہلوی	صلِ علیٰ کے ورد نے غم کو خوشی بنا دیا	جانِ ایمان۔ ص ۴۱
سیدہ رابعہ نہاں	آنے کا مصطفیٰؐ کے جو مُژدہ سنا دیا	نور جھروکے۔ ص ۲۵
انور فیروز پوری	خالق نے مجھ کو میری طلب سے سوا دیا	مختارِ کل۔ ص ۱۳۴
افتخار حیدر	پہلے مجھے کریم نے حُسنِ طلب دیا	صبحِ ازل۔ ص ۳۴
نقوی احمد پوری	مرے نبیؐ نے زمانے کو افتخار دیا	لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۵۵
لالۂ صحرائی	رُوح کا منہ موتیوں سے بھر دیا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۵۸
اکبر الہ آبادی	کیا نظر تھی جس نے مُردوں کو مسیحا کر دیا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۰۰
ضیاء القادری	تم نے جلووں کو جب اپنے آشکارا کر دیا	خزینۂ بہشت۔ ص ۳۷
حافظ پیلی بھیتی	یا نبیؐ! تم نے ہمیں بندہ خدا کا کر دیا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۰۳
رسا جالندھری	حق نے ہر سُو مصطفیٰؐ کا بول بالا کر دیا	مخزنِ نعت۔ ص ۲۸۲
خوشتر صدیقی	صبحِ فاراں مرحبا، ایسا اجالا کر دیا	بیاضِ محمود
عزیز الدین خاکی	آمدِ سرکارؐ نے جگ میں اجالا کر دیا	ذکرِ صلِ علیٰ۔ ص ۴۵
بے چین رجپوری	جس طرف گزرے، اندھیروں میں اجالا کر دیا	نیّرِ حرم۔ ص ۶۹
شریف انور گیلانی	نور سے اے نورِ حق، تو نے اجالا کر دیا	موج نور۔ ص ۱۲۷
صابر القادری	حمد اس کو جس نے پیدا نور والاؐ کر دیا	بخششِ رب۔ ص ۲۰
فیاض ہریانوی	گوشہ گوشہ اس کی ضو نے طورِ سینا کر دیا	مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۳
ہری چند اختر	کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا	خیرا لبشرؐ کے حضور میں، ۵۳
سعید اللہ خاں	دشتِ گردوں کو علمبردارِ عظمت کر دیا	سعادتِ سعید۔ ص ۱۰۵
رہبر چشتی	جلووں سے میری روح کو معمور کر دیا	رہبرِ رہبراں۔ ص ۷۸

وہاب عادل	مخزنِ علم و ہنر ان پر نچھاور کر دیا	شام و سحر نعت نمبر ۲، ۲۳۷
سکندر لکھنوی	یادِ نبیؐ نے قلب کو پُرنور کر دیا	سحابِ رحمت۔ ص ۵۲
حافظ چشتی تونسوی	تو نے جو ذرّہ اٹھایا، مہرِ انور کر دیا	روض الفردوس۔ ص ۳۶
نظیر لودھیانوی	جاں میری غم نے لے کے، مجھے زندہ کر دیا	آفتابِ حرا۔ ص ۶۶
عابد بریلوی	سورج الٹے پاؤں پلٹا، جب اشارہ کر دیا	تنویرِ ایماں۔ ص ۴۶
ضیاء القادری	اظہارِ شانِ لطفِ کریمانہ کر دیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۲
اسد شاہی	تو نے ذرّے کو اٹھا کر مہرِ تاباں کر دیا	رزم و بزم۔ ص ۳۴
ذکی قریشی	جلوہ زارِ مہرِ فاراں کر دیا	حرفِ نیاز۔ ص ۱۹
مسرور کیفی	دل کو دنیائے نگاراں کر دیا	ملجا و ماوا۔ ص ۲۱
عبد المجید صدیقی	مصطفیٰؐ کو افتخارِ نوعِ انساں کر دیا	صدقِ مقال۔ ص ۴۲
روش صدیقی	تو نے اے خیر البشرؐ انساں کو انساں کر دیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۹
حامد القادری	تابشِ رُوئے محمدؐ نے چراغاں کر دیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۳
ستار وارثی	حق نے یوں روشن چراغِ بزمِ عرفاں کر دیا	حرفِ معتبر۔ ص ۲۷
مسرور کیفی	ناتکمل کو تکمل کر دیا	سید الکونینؐ۔ ص ۸۹
میر عثمان علی خاں	آستانِ مصطفیٰؐ پر میں نے جب سر رکھ دیا	ذوقِ نظر۔ شافعِ محشرؐ نمبر
ریاض چودھری	کلکِ ثنا کو نور کی موجوں میں رکھ دیا	نعت رنگ کراچی۔ ۲۔ ص ۲۴۱
ارمان اکبر آبادی	میں نے سرِ نیاز ترے در پہ رکھ دیا	سروشِ سدرہ۔ ص ۱۰۹
مظفر وارثی	بختِ سیاہ جب درِ عالی پہ رکھ دیا	کعبۂ عشق۔ ص ۲۳
منیر صابری	یہ کس کے نور نے سارا جہاں اجال دیا	دربارِ رسالت۔ ص ۱۳۸
نذیر قیصر	رنگ و نسل کا پرچم پاؤں میں ڈال دیا	اے ہوا مؤذن ہو۔ ص ۶۵
قمر صدیقی	خدا نے آپؐ کو جب مژدۂ وصال دیا	حرف حرف روشنی۔ ص ۶۷
صہبا اختر	بنامِ شعر مجھے عالمِ خیال دیا	اقرأ۔ ص ۲۰۰
یونس حسرت	سر خم بُتوں کے سامنے کرنے نہیں دیا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۲۳۸
صہبا اختر	چاندنی کو میں نے جب نعتوں کا یہ تحفہ دیا	اقرأ۔ ص ۲۰۶
اسلم فرخی	ابتدا کہہ دیا، انتہا کہہ دیا	نعت رنگ۔ ۲۔ ص ۱۸۲
غنی دہلوی	وسعتوں کی تجھے انتہا کہہ دیا	نسیمِ حجاز۔ ص ۳۳
سید اصغر علی شاہ	یعنی کہ دو کمان سے کم فاصلہ دیا	پیامبرِ فجر۔ ص ۸۷
مصطفیٰ رضا نوری	بختِ خفتہ نے مجھے روضہ پہ جانے نہ دیا	سامانِ بخشش۔ ص ۵۶
حافظ چشتی تونسوی	تیری رحمت نے بُری راہ پہ چلنے نہ دیا	روض الفردوس۔ ص ۵۸

حامد بدایونی   شوق کا زور مرے ضعف نے چلنے نہ دیا   کلامِ حامد۔ ص ۲۲

گوہر ملسیانی   گلوں کو خندہ، عنادل کو آشیانہ دیا   مظہرِ نور۔ ص ۶۱

قمر ہاشمی   خوشا کہ شہرِ شہِ انبیاؑ دکھائی دیا   الوارث۔ رسولؐ نمبر ۸۹

مظفر وارثی   خدا نے دل دیا، دل کو خدا نبیؐ نے دیا   دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۱۵

راز کاشمیری   نقشِ دل رہنے دیا، وردِ زباں رہنے دیا   لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۸۰

ستار وارثی   خسروِ کون و مکاں ہو یا حبیبِ کبریاؐ   حرفِ معتبر۔ ص ۶۱

منور بدایونی   ورد مرا، مری غزل نعتِ حبیبِ کبریاؐ   منور نعتیں۔ ص ۵۰

جمیل قادری رضوی   جان و دل یا رب ہو قربانِ حبیبِ کبریاؐ   قبالۂ بخشش۔ ص ۱۳

اختر الحامدی   ہیں دو عالم زیرِ فرمانِ حبیبِ کبریاؐ   نعت محل۔ ص ۵۶

رشیدہ خاں   وہ حسیں، وہ مہ جبیں ٹھہرے حبیبِ کبریاؐ   خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۴۵

فدا کھیم کرنی   قرآنِ پاک صورتِ محبوبِ کبریاؐ   حدیثِ ایماں۔ ص ۸۷

خادی اجمیری   تزئینِ ملک و شہر ہو محبوبِ کبریاؐ   نکہت و نور۔ ص ۱۱۶

محمد حسین فقیر   ذاتِ نبیؐ پہ لاکھ بار دم میں ہو جودِ کبریاؐ   نعت۔ ۱/۷۔ ص ۷۳

جمیل نقوی   آئینۂ جمالِ ازل شانِ کبریا   ارمغانِ جمیل۔ ص ۳۱

نظیر لودھیانوی   لبِ خنداں ترا تنویر و ضیا کا دریا   آفتابِ حرا۔ ص ۳۱

مسرور کیفی   لب پہ تھا جو درود کا دریا   مولائے کل۔ ص ۱۴۱

عاصی کرنالی   دل تپیدہ ہے صحرا، تو چشمِ تر دریا   حرفِ شیریں۔ ص ۶۲

راسخ عرفانی   خطۂ طیبہ کے باغوں کی ضیا   حدیثِ جاں۔ ص ۸۰

حافظ چشتی تونسوی   میری سونی سی بستی میں آ ساقیا   روض الفردوس۔ ص ۶۱

حافظ چشتی تونسوی   مژدۂ مَنْ رَاٰنِیْ سنا ساقیا   روض الفردوس۔ ص ۵۹

شیوا بریلوی   مجھے شیدا غمِ روزِ جزا کیا   نعت۔ ۷/۷۔ ص ۱۵

ساجد اسدی   خیالِ گرمیٔ روزِ جزا کیا   پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۳

بہزاد لکھنوی   حق تعالیٰ نے مرادِ دوسرا پیدا کیا   آہِ ناتمام۔ ص ۸

غلام سرور لاہوری   حق نے تجھ کو بادشاہِ انس و جاںؐ پیدا کیا   نعتِ سروری۔ ص ۱۰

کفایت علی کافی   جس کو خدا نے واصفِ خیر الوریٰؐ کیا   نعت۔ ۱۰/۸۔ ص ۵۱

حافظ مظہر الدین   سمجھ سکتی ہے عقلِ نارسا کیا   بابِ جبریل۔ ص ۱۰۷

عارف اکبر آبادی   میں تو ان کو داستاں در داستاں دیکھا کیا   فردوسِ آرزو۔ ص ۸۳

نور الحسن چشتی   ترے در کے سوا کملی والےؐ، کسی اور دوارے جانا کیا   ارمغانِ نور۔ ص ۲۷

راغب مراد آبادی   . . . اب اٹھ کے یہاں سے جانا کیا   بدرُ الدُجیٰ۔ ص ۱۱۷

رہبر چشتی   ہے سامنے روضہ کی جالی خوشیوں کا ہماری ٹھکانا کیا   رہبرِ رہبراں۔ ص ۷۳

عزیز لودھیانوی   مرا منہ کیا، محمدؐ کی ثنا کیا   بیاضِ محمود

بہار کوٹی   جینا ہے تمنائے محمدؐ کے سوا کیا   منتخب نعتیں۔ ص ۴۹

ضیاء القادری   مجھ پہ اظہارِ کرم سرکارؐ نے کیا کیا کیا   تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۳

ذکی قریشی   ہم پہ ہے آپؐ کی رحمت کیا کیا   عنوانِ تمنا۔ ص ۱۳۷

راسخ عرفانی   ہاتھ پھیلے ہیں سرِ بابِ پیمبرؐ کیا کیا   نکہتِ حرا۔ ص ۶۴

نعیم صدیقی   آپ میں، ہم میں حجابات ہیں حائل کیا کیا   نور کی ندیاں رواں۔ ص ۷۰

ذکی قریشی   نظر آئے مجھے طیبہ میں گلزارِ ارم کیا کیا   حرفِ نیاز۔ ص ۳۵

حافظ لدھیانوی   ہیں شہرِ نور کی لب پر کہانیاں کیا کیا   مطلعِ فاراں۔ ص ۱۲۷

حامد بدایونی   سروِ جنت ہیں شبیہِ قدِ موزوں کیا کیا   کلامِ حامد۔ ص ۲۴

ادیب رائے پوری   تمہاری یاد سے دل کو ہیں راحتیں کیا کیا   اس قدم کے نشان۔ ص ۵۷

محمد امین   میرے رسولؐ نے دی ہیں بشارتیں کیا کیا   اظہار کراچی۔ دسمبر ۱۹۸۲

راسخ عرفانی   منظر اس شہر کے خوابوں میں بسے ہیں کیا کیا   حدیثِ جاں۔ ص ۲۷

جلیل عالی   اس کی شوکت سے پگھلتی ہیں انائیں کیا کیا   منتخب نعتیں۔ ص ۶۱

ذکی قریشی   چشمِ رحمت کے ہوئے آج اشارے کیا کیا   نویدِ رحمت۔ ص ۱۲۵

ذکی قریشی   یادِ سرورؐ نے دیئے دل کو سہارے کیا کیا   مہرِ فاراں۔ ص ۸۹

مسرور کیفی   بیدار ہے دل ان کی نظر سے کیا کیا   چراغِ حرا۔ ص ۴۳

سلیم گیلانی   ایک عنوان سے جاگے ہیں فسانے کیا کیا   سیّدناؐ۔ ص ۲۳۴

شکیل بدایونی   بے خودی میں کیا بتائیں ہم کہ ہم نے کیا کیا   نعت کائنات۔ ص ۲۲۳

ممتاز گنگوہی   . . جب چین نہیں پھر جینا کیا   بوستانِ نعت۔ ص ۴۲

حیران جعفری   نعتِ رسولؐ مجھ سے ہو کیا، میری تاب کیا   کاروان۔ نعت نمبر، ۲۲

عابد نظامی   جو بھی لفظ ان سے انتساب کیا   میانِ دو کریم۔ ص ۹۸

عبد الغنی تائب   جہاں میں تو نے بپا ایسا انقلاب کیا   ارمغانِ نیاز۔ ص ۹۹

اجمل سلطانپوری   مرے رسولؐ نے برپا وہ انقلاب کیا   جنّت کا نغمہ۔ ص ۳۶

ثاقب زیروی   تو حبیبِ ربِّ جلیل ہے، تری عظمتوں کا جواب کیا   غیر مسلموں کی نعت گوئی ۳۸۷

عبد الکریم ثمر   خدا نے نورِ نبوّت سے فیض یاب کیا   احسنِ تقویم۔ ص ۳۳

راسخ عرفانی   دیدِ کعبہ سے فیض یاب کیا   حدیثِ جاں۔ ص ۷۸

ریاض سہروردی   سرکارؐ مرے خواب میں آئیں تو عجب کیا   دیوانِ ریاض۔ ص ۲۴

طیبؔ قریشی دہلوی جلوے مرے سرکارؐ دکھائیں تو عجب کیا جانِ ایمان۔ ص ۸۸

اظہار اشرفی محتاج کو سرکارؐ بلائیں تو عجب کیا اظہارِ عقیدت۔ ص ۳۸

ادیبؔ رائے پوری آج اشک مرے، نعت سنائیں تو عجب کیا تصویرِ کمالِ محبت۔ ص ۲۷

خالدؔ محمود نقشبندی اعزاز ہے اس در کی گدائی تو عجب کیا قدم قدم سجدے۔ ص ۱۰۲

شبنمؔ رومانی گریہ جو میں نے صبح و مسا روز و شب کیا نعت رنگ۔ ۲۔ ص ۱۸۶

اعجازؔ رحمانی جو کچھ بھی اللہ نے لوگو، قرآں میں ارشاد کیا پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۱۵۴

حافظؔ پیلی بھیتی خالی ہو داغ سے جگرِ داغ دار کیا نعتِ حافظ۔ ص ۶۷

عبدالکریم ثمرؔ طیبہؔ کی ہواؤں نے پیہم مسرور کیا، سرشار کیا شعر و الہام۔ ص ۲۰۵

نصیرالدین نصیرؔ ہر اک صفت کا تری ذات سے حصار کیا الوارث کراچی۔ مارچ ۹۰

محمد افضل فقیرؔ کس نے آنحضرتؐ کے لطفِ بے پایاں کو شمار کیا عطائے محمدؐ۔ ص ۵۸

محمد افضل فقیرؔ باغِ زیست ہے پُر بہار کیا عطائے محمدؐ۔ ص ۱۱۳

محسنؔ احسان غبارِ رہ کو شناسائے نوبہار کیا اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر

عباس اثرؔ خدا نے احمدِ مرسلؐ سے کتنا پیار کیا اثر ریز۔ ص ۴۶

امیرؔ صابری جو عزم جانبِ طیبہؔ کا اختیار کیا تاجدارِ عرب۔ ص ۱۸

بے خود بدایونی جب مدینہ ہی نہ دیکھا، نظر آیا پھر کیا مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲۰

حافظ عبدالغفار مآلِ زندگیٔ مختصر کیا ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۸

غنیؔ دہلوی جو روضۂ اقدس کو نہ دیکھے وہ نظر کیا نسیمِ حجاز۔ ص ۲۰۴

حافظ لدھیانوی انعامِ الٰہی ہے مدینے کا سفر کیا یا صاحبَ الجمالؐ۔ ص ۱۰۷

محمد افضل فقیرؔ ملتا ہے ذکرِ سرورِ دیںؐ میں سُرور کیا جانِ جہاں۔ ص ۴۲

حامدؔ بدایونی مایوس ہوں وصالِ نبیؐ سے ضرور کیا کلامِ حامد۔ ص ۲۸

عبدالکریم ثمرؔ سلام تجھ پہ، مجھے تو نے سرفراز کیا شعر و الہام۔ ص ۲۲۸

حافظ محمد مستقیمؔ محشر ضرور ہے، مگر اے دل! ہراس کیا معراجِ سخن۔ ص ۱۳۲

ثاقبؔ عرفانی راہِ حق، راہِ ہُدیٰؐ سے بہرہ ور جس نے کیا نعت۔ ۲/۷۔ ص ۶۱

احمد رضا بریلوی خراب حال کیا، دل کو پُرملال کیا حدائقِ بخشش۔ ص ۱۸

حامدؔ بدایونی لکھیں گے ہم حضورؐ کا وصفِ جمال کیا کلامِ حامد۔ ص ۲۶

مقبول نقشؔ دل میں سجا لیا اسے آئینۂ خیال کیا اظہار۔ سیرت نمبر ۸۰

عاصیؔ کرنالی مصائب میں تجھ سے توسّل کیا حرفِ شیریں۔ ص ۸۴

قمرؔ یزدانی ترے مقام کا جس نے نہ احترام کیا ساغرِ کوثر۔ ص ۱۲۰

حافظ لدھیانوی طرز یہی ٹھہری ہے اپنی، رنگِ محبّت عام کیا مطلعِ فاراں۔ ص ۱۳۹

اقبالؔ صفی پوری خدا نے بلند آپؐ کا مقام کیا بہارِ نعت۔ ص ۳۰

راجا عبداللہ نیازؔ بلند آپؐ نے آ کر خدا کا نام کیا شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۶۹

اعجازؔ رحمانی شاہِ اممؐ کی ایک نظر نے کس کس پر احسان کیا ایوانِ نعت۔ ص ۳۸

ا۔ د۔ نسیمؔ عقل کیا ہے، عقل کا ایقان کیا نسیمِ طیبہ۔ ص ۶۹

لچھمی نرائن سخاؔ پریشانی مری کیا، اک مرا حالِ پریشاں کیا غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۶۱

حامدؔ بدایونی کریں روضہ میں ہم ضبطِ فغاں کیا کلامِ حامد۔ ص ۲۷

شاہ حاتمؔ دہلوی اوّل خدا نے نور تمہارا عیاں کیا گلدستۂ نعت۔ ص ۱۴۱

اجملؔ جنڈیالوی بے بصر آنکھوں کو تیرے نام نے روشن کیا بہارِ نعت۔ ص ۳۸

اصغرؔ سودائی نعتِ پیمبرؐ اللہُ اکبر میری زباں کیا میرا دہن کیا شہِ دوسراؐ۔ ص ۱۳۷

سید عاصمؔ گیلانی ہے لطف و کرم ان کا، مرا سوزِ دروں کیا وسیلہ۔ ص ۵۵

حامدؔ بدایونی گناہ حشر کے دن آئیں گے حساب میں کیا کلامِ حامد۔ ص ۳۴

ساجدؔ اسدی رحم سے مایوس ہم ہو جائیں کیا پیامبرِ مغفرت۔ ص ۴۱

ہلالؔ جعفری ہر نفس میرا غریقِ بحرِ عصیاں ہے تو کیا ہلالِ حرم۔ ص ۹۴

شکیلؔ بدایونی عرش پر دیدارِ حق آقاؐ نے بے پردہ کیا نغمۂ فردوس۔ ص ۲۹

منظور الحق مخدومؔ سرکارؐ کے پیار کی مے ہو اگر پھر ساغر کیا پیمانہ کیا تاجدارِ حرم۔ ص ۱۲۳

وقارؔ صدیقی لاج رکھ لی مرے لجپالؐ نے، رُسوا نہ کیا ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹

محمد حسین رضیؔ جس پہ دامن نے ترے سایہ کیا آئینۂ کلامِ محمد حسین رضی۔ ۱۰

بہزادؔ لکھنوی اے مدینہ! ہم ترے شام و سحر بھولیں گے کیا کرم بالائے کرم۔ ص ۹۵

ظہیرؔ صدیقی ارمانِ دید دل میں مچلتے رہیں گے کیا خیر الوریٰؐ۔ ص ۱۱

ساجدؔ اسدی ہم رسولُ اللہؐ کے اوصاف لکھ پائیں گے کیا پیامبرِ مغفرت۔ ص ۲۱

صابرؔ القادری بریلوی ناامیدی کفر ہے، دوزخ میں جل جائیں گے کیا بخششِ رب۔ ص ۲۹

حامدؔ بدایونی امّتی ہنگامۂ محشر سے گھبرائیں گے کیا کلامِ حامد۔ ص ۱۶

قمرؔ یزدانی رحمتِ عالمؐ کرم مجھ پر بھی فرمائیں گے کیا مہرِ درخشاں۔ ص ۲۴۶

حافظؔ پیلی بھیتی وہ ہمی کو در سے اٹھوائیں گے کیا نعتِ حافظ۔ ص ۶۶

نازشؔ بدایونی نقاب وا شبِ اسرا کی التجا نے کیا انتخابِ کلام۔ ص ۳۹

نورؔ سہارنپوری نور پیدا تو ہمیں خالقِ اکبر نے کیا باغِ کلامِ نور۔ ص ۶

منیرؔ کمال درد کو روشن، غموں کو دلربا اُس نے کیا صبحِ صادق۔ ص ۱۰۷

محسنؔ احسان لذّتِ جاں اس نے دی، درد آشنا اس نے کیا نعت کائنات۔ ص ۲۸۲

محمد انور حسین انورؔ آدمی کو جوئے حق کا کوہکن اس نے کیا مہرِ جہانتاب۔ ص ۲۹

ثاقب عرفانی	راہِ حق، راہِ ہُدیٰ سے بہرہ ور جس نے کیا	الجامعہ جھنگ۔ دسمبر ۹۰
عبدالغنی سالک	بلند ہوش و خرد کا وقار تم نے کیا	رجائے بخشش۔ ص ۱۳۱
احمد ندیم قاسمی	علاجِ گردشِ لیل و نہار تو نے کیا	جمال۔ ص ۵۲
مضطر گجراتی	سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا	بیاضِ محمود
مظفر وارثی	جہل کا سر درِ ابلاغ پہ خم تو نے کیا	نورِ ازل۔ ص ۹۸
گوہر ملسیانی	اس صاحبِ طیبہؐ سے ملتے ہیں قرینے کیا	مظہرِ نور۔ ص ۳۰
صادق دہلوی	سکونِ قلب کا ساماں حضورؐ ہی نے کیا	حریمِ نور۔ ص ۴۵
صابر القادری بریلوی	اے مسافر، اٹھ! پڑا سوتا ہے کیا	بخششِ رب۔ ص ۲۴
عبدالغفور ملک	. . . دہر میں جس کا شہرہ ہوا تھا بپا، آ گیا	مئے ظہور۔ ص ۱۱۲
غنی دہلوی	لو نظر میں شاہِ بطحاؐ آ گیا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۵۶
نسیم بستوی	خُلد برکف درِ مصطفیٰؐ آ گیا	بہارستان۔ ص ۲۳
فیض رسول فیضان	غم کے مارو، بے سہارو، کملی والاؐ آ گیا	تحریک۔ میلاد نمبر اول
عبدالمجید انور	فیض سے جن کے زمانے بھر کو جینا آ گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۷
الطاف احسانی	لب پہ نامِ رسالت مآبؐ آ گیا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۶
شارق ایرایانی	مطلعِ کُنْتُ کَنْزاً سے پھُوٹی کرن، جگمگاتا ہوا آفتاب آگیا	عرفات لاہور۔ جنوری ۷۸
بیدل جبلپوری	. . . ناگہاں صورتِ ماہتاب آ گیا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۵۲
راغب مراد آبادی	نامِ رسولِ پاکؐ زباں پر جب آ گیا	بدرُالدجیٰ۔ ص ۱۱۹
عبدالغنی سالک	سیکھ کر علم و فن سب کے سب آ گیا	رجائے بخشش۔ ص ۱۶
خالد محمود نقشبندی	وہ معلّم وہ اُمّی لقبؐ آ گیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۹۱
تابش صمدانی	مظہرِ نورِ حق جلوہ بار آ گیا	برگِ ثنا۔ ص ۴۳
منیر کمال	نام ان کا لیا تو قرار آ گیا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۰۲
صبا اکبر آبادی	نگاہِ جہاں کو قرار آ گیا	بلبلِ بستانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۲۲۱
عبدالغفور ملک	ذرہ ذرہ جہاں کا منور ہوا، دل کی بے چینیوں کو قرار آگیا	مئے ظہور۔ ص ۱۳۱
مقبول احمد قادری	. . . لب پہ صلِ علیٰ صد ہزار آ گیا	کیف و سرُور۔ ص ۱۲۲
نعیم صدیقی	مجھ کو طلب کیا گیا، سرکارؐ آ گیا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۹۶
رضیہ نثار	جو ہے تسکینِ جانِ بہارؐ آ گیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ص ۱۵۰
خالد محمود نقشبندی	. . . لب پہ نام ان کا بے اختیار آ گیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۶۶
سیّد شمس وارثی	. . . ہوئے، اللہ اللہ یہ کس کا دیار آ گیا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۳۹
ماہر القادری	شافعِ روزِ جزا، اللہ اکبر آ گیا	ذکرِ جمیل۔ ص ۱۷۷

مظفر وارثی	یوں ترا اسمِ گرامی میرے لب پر آ گیا	نورِ ازل۔ ص ۵۱
ممتاز گنگوہی	وصفِ رُخسارِ محمدؐ جب زباں پر آ گیا	نعت کائنات۔ ص ۲۹۱
وارثی شیدا	حشر میں جب ساقی، تسنیم و کوثر آ گیا	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۳
آفتاب احمد نقوی	جس گھڑی لب پہ نامِ حضورؐ آ گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۵
خالد محمود نقشبندی	. . . گود میں آمنہؓ کی وہ نور آ گیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۹۰
شعلہ آسیونی	. . . جن سے دل کے اندھیروں میں نور آ گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۳
افضل ہاپوڑی	ظلمتِ کفر میں پڑ گئی کھلبلی، غل ہُوا، آفتابِ حجاز آگیا	دیوانِ افضل۔ ص ۴۳
ضیاء القادری	دل میں خیالِ صاحبِ لولاکؐ آ گیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۱
راز مراد آبادی	میری قسمت دیکھنا، اس آستاں تک آ گیا	رحمتِ دو عالمؐ۔ ۱۹۸۲
اسرار سہاروی	سلسلہ ان کے کرم کا لامکاں تک آ گیا	اعجازِ بیاں۔ ص ۱۵۹
راسخ عرفانی	فن مرا توصیفِ شاہِ مرسلاںؐ تک آ گیا	حدیثِ جاں۔ ص ۸۱
باقی احمد پوری	آپؐ کی ادنیٰ توجُّہ سے کہاں تک آ گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۷
کشفی لکھنوی	ختم ہے جس پہ ہر اک کمال، آ گیا	چراغِ حرم۔ ص ۵۷
فیاض احمد کاوش	تشنہ دہنوں کو کوثر کا جام آ گیا	نور و نکہت۔ ص ۷۷
حبیب تلہری	بادۂ عشق و توحیدِ سُبحان کا شکر صد شکر گردش میں جام آگیا	نعتِ رسولؐ۔ ص ۱۴
عزیز حاصلپوری	جب وہ نبیؐ صاحبِ اکرامؐ آ گیا	جامِ نور۔ ص ۱۰
عابد بریلوی	شہنشاہِ ذی احتشامؐ آ گیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۲۶
خلیق قریشی	اے دلِ پُرشوق، مُژدہ! ان کا پیغام آ گیا	برگِ سدرہ۔ ص ۴۷
تابش صمدانی	لو ملا اذنِ حضوری، ان کا پیغام آ گیا	م محمدؐ۔ ص ۴۶
شیوا بریلوی	دمِ نزع یہ ورد کام آ گیا	"نعت"۔ ۷/۷۔ ص ۴۳
شیوا بریلوی	آپؐ کی آرزو میں جو کام آ گیا	نعت۔ ۷/۷۔ ص ۴۷
حمیدہ فاطمہ	وردِ نامِ نبیؐ میرے کام آ گیا	خواتین کی نعت گوئی ۲۸۲
ادیب رائے پوری	پہلے پہلے جو دیکھا دیارِ نبیؐ اشک بھر آئے لب پر سلام آگیا	تصویرِ کمالِ محبت۔ ص ۵۶
وارثی شیدا	. . . یعنی وقتِ درود و سلام آ گیا	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۲۱
صبا افغانی	. . . خالقِ دو جہاں کا کلام آ گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۷
راسخ عرفانی	مرسلینِ خدا کا امامؐ آ گیا	ارمغانِ حرم۔ ص ۶۳
نظر امروہوی	زباں پر محمدؐ کا نام آ گیا	بیاضِ محمود
جمیل نقوی	جب زباں پر محمدؐ کا نام آ گیا	ارمغانِ جمیل۔ ص ۷۵
طیب قریشی دہلوی	غنچے کھلنے لگے، گل مہکنے لگے، ہر زباں پر محمدؐ کا نام آگیا	جانِ ایمان۔ ص ۱۲۴

شاعر	مصرع	ماخذ
ظہیر صدیقی	تیرے کرم سے لب پہ ترا نام آ گیا	خیر الوریٰ۔ ص ۱۰۹
وارثی شیدا	لب پہ شیداؔ کے یوں ان کا نام آ گیا	نعتِ حبیب۔ ص ۱۱
حافظ لدھیانوی	میرے لب پر شہِ دیںؐ کا نام آ گیا	ثنائے خواجہ۔ ص ۱۰۴
قیوم حسان	خیر البشرؐ کا لب پہ مرے نام آ گیا	یا نبیؐ سلامُ علیک۔ ص ۳۷
نور الحسن چشتی	شورِ معراج کی رات تھا چار سو عرش پر آج خیر الانامؐ آ گیا	ارمغانِ نور۔ ص ۲۰
شریف امروہوی	لب پہ جب نامِ خیر الانامؐ آ گیا	قندیلِ عرش۔ ص ۷۰
بہزاد لکھنوی	. . روح کو پھر سکوں کا پیام آ گیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۰۲
بہزاد لکھنوی	مجھے بے خودی کا پیام آ گیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۶۳
بہزاد لکھنوی	اللہ اللہ یہ رحمتِ بیکراں، مژدۂ حاضریٔ حرم آ گیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۴۹
حافظ چشتی تونسوی	آ گیا مقصودِ امکاں، فخرِ انساں آ گیا	روض الفردوس۔ ص ۶۹
حافظ جونپوری	نورِ احمدؐ جب سے جگ میں آ گیا	حافظ الاسلام، دوم۔ ص ۱۹
عاصی کرنالی	میں رسولُ اللہؐ کے دامانِ کرم میں آ گیا	السعید۔ میلاد نمبر ۹۵
اجل انبالوی	آج وہ شاہِ ملکِ روح، کشورِ تن میں آ گیا	نعت۔ ۲/۲۔ ص ۸۶
کفایت علی کافی	جو پناہِ سیدِ کون و مکاںؐ میں آ گیا	نعت۔ ۸/۳۔ ص ۶
راسخ عرفانی	اک بے قرینہ ان کے قرینے میں آ گیا	نسیم منیٰ۔ ص ۷۳
ضیاء القادری	کعبہ سے نورِ کعبہ جو سینے میں آ گیا	خزینۂ بہشت۔ ص ۳۱
حامد بدایونی	سامنے وہ مصحفِ رُو آ گیا	کلامِ حامد۔ ص ۱۱
بہزاد لکھنوی	جب زباں پر نامِ طیبہ آ گیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۳۸
محمد احمد شاد	عہدِ نبویؐ کا زمانہ آ گیا	نعت کے پھول۔ ص ۳۳
منیر کمال	اے شمعِ سروری، ترا پروانہ آ گیا	بارانِ رحمت۔ ص ۳۳
شوکت ہاشمی	جس گھڑی مجھ کو نظر شہرِ مدینہ آ گیا	الرشید لاہور۔ جولائی ۹۳
بہزاد لکھنوی	جب تصورؔ میں مدینہ آ گیا	کرم بالائے کرم۔ ص ۱۱۷
عابد بریلوی	آ گیا حُسنِ تصورؔ میں مدینہ آ گیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۱۸
ریاض خیر آبادی	آ گیا تقدیر سے میری، مدینہ آ گیا	ریاضِ رضواں۔ ص ۲۳۳
نظیر شاہجہانپوری	مژدہ اے دل تو سرِ کوئے مدینہ آ گیا	ارم در ارم۔ ص ۹۰
ذکی قریشی	نعت کا مجھ کو قرینہ آ گیا	مہرِ فاراں۔ ص ۱۱۲
خورشید ایلچپوری	رحمتِ حق کا خزینہ آ گیا	خورشیدِ رسالت۔ ص ۴۰
ماہر القادری	پھر محمدؐ کی ولادت کا مہینہ آ گیا	ذکرِ جمیل۔ ص ۷۵
مسلم غازی	ان کی آمد کا مہینہ آ گیا	جنگ کراچی۔ ۲۷ اگست ۹۳

شاعر	مصرع	ماخذ
حافظ مظہر الدین	زندگی کا لطف، جینے کا مزا بھی آ گیا	تجلیات۔ ص ۶۱
انور قمر	ہر سفر کی راہ میں جو راہنما ہوتا گیا	نورِ اسلام شرقپور۔ جون ۹۳
منیر کمال	زنگ آلودہ نگاہوں کو جلا دیتا گیا	صبحِ صادق۔ ص ۲۵
خلیق قریشی	حُسنِ وسعت میں بساطِ دو جہاں پر چھا گیا	برگِ سدرہ۔ ص ۷۳
رہبر چشتی	چار سُو اللہ کی رحمت کا بادل چھا گیا	رہبرِ رہبراں۔ ص ۷۹
ضیاء القادری	میں سر بسجدہ تا درِ خیر الوریٰؐ گیا	تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۱
محسن بھوپالی	آپؐ کے قدموں کو فرشِ کہکشاں بخشا گیا	فنون۔ ۴۲، ۴۳۔ ۱۹۹۴
مسرور کیفی	جسم و جاں کو مشک سے مہکا گیا	چراغِ حرا۔ ص ۱۰۱
خالد عرفان	کیا بخت آوروں کا مقدر لکھا گیا	الہام۔ ص ۱۰۱
الیاس صابری	بیاضِ دل پہ بصد احترام لکھا گیا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۳۲۵
سجاد مرزا	ہونٹوں پہ نام آپؐ کا آتا چلا گیا	کیفِ دوام۔ ص ۵۱
ریاض سہروردی	جب نورِ عشق دل میں اترتا چلا گیا	دیوانِ ریاض۔ ص ۲۹
محمد منصور آفاق	فرقت میں جو بھی لمحہ گزرتا چلا گیا	آفاق نما۔ ص ۹۱
حافظ چشتی تونسوی	رُخ کھُلا والشّمس کا، مہر سما ٹھہرا گیا	روض الفردوس۔ ص ۵۲
حفیظ تائب	یوں ذہن میں جمالِ رسالت سما گیا	صلوا علیہ و آلہ۔ ص ۹۲
ا۔ د۔ نسیم	جب سے خیالِ طیبہ ہے دل میں سما گیا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۵۱
ریاض چودھری	تنویرِ حُسنِ ذات انھی کو کہا گیا	زرِ معتبر۔ ص ۲۴۲
نازما بکپوری	تفریقِ رنگ و نسل کا سازش کدہ ڈھایا گیا	رہبرِ اعظم۔ ص ۸۳
سکندر لکھنوی	فرشِ خاکی پہ سبزہ بچھایا گیا، چرخ کو نور سے جگمگایا گیا	سفینۂ دل۔ ص ۱۰۳
عبد العزیز شرقی	کرم ہے ان کاؐ، میں قدموں میں پھر بلایا گیا	فیوض الحرمین۔ ص ۱۳۳
عبد الکریم ثمر	والیٔ فردوس کا اعزاز فرمایا گیا	احسنِ تقویم۔ ص ۱۳۰
کرم حیدری	. . نقشِ روئے محمدؐ بنایا گیا	نعم۔ ص ۳۹
منیر کمال	محبوبؐ کس قدر ہمیں پیارا دیا گیا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۴۳
منیر کمال	جس جس نبی کو جو بھی مقالہ دیا گیا	بارانِ رحمت۔ ص ۳۷
منیر قصوری	پہلے حضورِ مصطفیؐ مجھ کو عطا کیا گیا	آیۂ رحمت۔ ص ۱۱۸
مظفر وارثی	لے کر نبیؐ کا نام، خدا تک پہنچ گیا	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۳۹
حافظ مظہر الدین	میں بھی دیارِ شاہِ اممؐ تک پہنچ گیا	جلوہ گاہ۔ ص ۱۲۹
غنی دہلوی	نقشِ غمِ حبیبؐ جو دل پر اُبھر گیا	نسیمِ حجاز۔ ص ۴۶

فائق بریلوی	رحمتِ عالمؐ کے جو در پر گیا	گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰
نجم نعمانی	جو روضۂ حضورؐ پہ با چشمِ تر گیا	قندیلِ حرم۔ ص ۶۵/۲۴
شاہین بھٹی	تو وہ حسنِ ربِ جمیل ہے جو حسیں دلوں میں اتر گیا	نوائے عقیدت (قلمی)
احمد رضا بریلوی	بندہ ملنے کو قریبِ حضرتِ قادر گیا	حدائقِ بخشش۔ ص ۱۹
حافظ پیلی بھیتی	جھونکا نسیمِ روضہ کا آ کر گزر گیا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۳
بدر القادری	خلق کو ہم رشتۂ قانونِ محکم کر گیا	جمیل الشیم۔ ص ۱۳۷
سہیل اختر	میری پلکوں کو ترے روضے کی جالی کر گیا	قوسِ عقیدت۔ ص ۳۷
محمد عمرالدین مثالی	آمدِ شہؐ سن کے منہ کے بل ہر اک بت گر گیا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۹
علیم صبا نویدی	نعتِ نبیؐ سے میرا مقدر سنور گیا	نؔ۔ ص ۵۰
صابر القادری بریلوی	پرچم جو دینِ پاک کا فاراں پہ گڑ گیا	بخششِ رب۔ ص ۳۲
محمد عبدالعزیز شرقی	میں بھکاری بن کے در پر تیرے آنے لگ گیا	فیوض الحرمین۔ ص ۳۱
شائق دہلوی	کیا کیجیے، نہ اب بھی مقدر کا بل گیا	کلیاتِ شائق۔ ص ۴
نفیس القادری	میں آستانِ ناز پر، یوں سر کے بل گیا	روحِ نفیس۔ ص ۴۵
ساجد اسدی	جب چراغِ دینِ حق در صحنِ کعبہ جل گیا	پیامبرِ مغفرت۔ ص ۹
بیکل اتساہی	ترا نام لے کے سنبھل گیا تری یاد میں جو مچل گیا	والضحیٰ۔ ص ۱۷۶
حافظ پیلی بھیتی	شکر ہے، مرتے ہی میں جنت میں داخل ہو گیا	نعتِ حافظ۔ ص ۹۳
خضر برنی	سرکارؐ آ گئے تو زمانہ بدل گیا	شاہنامۂ رسالت۔ ص ۵۹
قمر وارثی	روشن چراغ عظمت و حکمت میں ڈھل گیا	کیف الوریٰؐ۔ ص ۱۲۱
حافظ پیلی بھیتی	مژگانِ تر سے حشر کا کھٹکا نکل گیا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۸
امیر مینائی	قطرے کے منہ سے نام جو ان کا نکل گیا	محامد خاتم النبیینؐ۔ ص ۴۲
محمد دین فقیر	ان کے الم سے دم مرا تن سے نکل گیا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۴
راقب قصوری	صلِ علیٰ جب اپنے دہن سے نکل گیا	تحفۂ راقب۔ ص ۱۰
حامد بدایونی	روضہ میں طفلِ اشک مژہ سے نکل گیا	کلامِ حامد۔ ص ۲۵
صادق دہلوی	جس کو بھی آپؐ کا نقشِ پا مل گیا	حریمِ نور۔ ص ۶۹
مسرور کیفی	جسے ان کا دستِ سخا مل گیا	چراغِ حرا۔ ص ۵۹
نور صابری	. . . جس کو عشقِ رسولِ خداؐ مل گیا	صبحِ نور۔ ص ۱۲۰
فیاض قادری	جب محمدؐ ملے تو خدا مل گیا	میلاد نمبر ۱۴۰۱۔ کراچی
فدا خالدی	وہ مجھے مل گئے تو خدا مل گیا	الوارث، رسولؐ نمبر ۱۴۰۷
شمس الحق نظامی	. . . تیری ہستی میں مجھ کو خدا مل گیا	طلوعِ شمس۔ ص ۶۵

حافظ محمد مستقیم	تا خدا کی طلب تھی، خدا مل گیا	معراجِ سخن۔ ص ۷۹
حسن رضا بریلوی	عاصیوں کو در تمہارا مل گیا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۰
علیم صبا نویدی	جب محمدؐ کا سہارا مل گیا	نؔ۔ ص ۳۹
محمد حسین غریب	بے سہاروں کو محمدؐ کا سہارا مل گیا	شانِ مصطفیٰؐ (یا مین) ۱۰۵
حنیف اختر	جس کو آقاؐ ترا آسرا مل گیا	گلدستۂ نعت۔ ص ۷
ستار وارثی	قلبِ مضطر کو آخر قرار آگیا، آستانِ شہِ دوسراؐ مل گیا	آیۂ رحمت۔ ص ۴۱
بشیر زواری	. . . جس سے جینے کا ہم کو مزا مل گیا	خزینۂ نعت۔ ص ۴۷
تسکین بریلوی	جس کو سنگِ درِ مصطفیٰؐ مل گیا	آئینہ لاہور۔ جنوری ۶۳
مسرور بدایونی	مجھ کو مطلع بڑے کام کا مل گیا	آیۂ رحمت۔ ص ۶۲
مذاق العیشی	آپؐ کے رُخ کے تصوّر کا اجالا مل گیا	الہام بہاولپور۔ ۱۴ مارچ ۸۶
انور بابر چشتی	کس کے پرتو سے زمانے کو اجالا مل گیا	بیاضِ محمود
صابر القادری بریلوی	کوچۂ سرکارِ والاؐ مل گیا	بخششِ رب۔ ص ۳۹
فضل الٰہی رشک	خواب میں جب کملی والاؐ مل گیا	ماہِ طیبہ۔ ستمبر ۵۹
حافظ چشتی تونسوی	للہ الحمد، دردِ وِلا مل گیا	روض الفردوس۔ ص ۵۵
نفیس القادری	آفتابِ حقیقت نما مل گیا	روحِ نفیس۔ ص ۵۸
فدا خالدی دہلوی	عشقِ احمدؐ ملا، رہنما مل گیا	م ص۔ ص ۶۰
الطاف احسانی	بے نواؤں کو درد آشنا مل گیا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۲۱
فیاض احمد کاوش	مجھ کو میری طلب سے سوا مل گیا	پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ۲۹۶
سادھو رام آرزو	محمدؐ سے مل کر نہ کیا مل گیا	بیاضِ محمود
رئیس بدایونی	. . . کیا بتاؤں، مجھے کیا سے کیا مل گیا	خیر البلد۔ جلد ۵۔ شمارہ ۲
الطاف احسانی	. . . کیا کہیں ان کی رحمت سے کیا مل گیا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۵۳
تاباں عابدی	جب درِ مصطفیٰؐ کی سوالی بنی، التجاؤں کو بابِ ثمر مل گیا	جلوۂ تاباں۔ ص ۱۷
ستار وارثی	اللہ اللہ خبر گیریٔ بے نوا، مجھ کو سرکارؐ کا سنگِ در مل گیا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۵۵
مظفر وارثی	. . . مجھ کو عشقِ نبیؐ اس قدر مل گیا	نورِ ازل۔ ص ۶۷
حافظ محمد مستقیم	. . . اور سجدوں کو بابِ حرم مل گیا	معراجِ سخن۔ ص ۷۳
اکرم رضا	آئے حضورؐ، زیست کا سامان مل گیا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۱۴۰
راسخ عرفانی	ظلِ رحمت کراں تا کراں مل گیا	نسیمِ منیٰ۔ ص ۴۲
خالد محمود نقشبندی	خود خدا کا پیار ہم کو مل گیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۲۴۱
ریاض سہروردی	شکر ہے، اسلام ہم کو مل گیا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۶

ریاض سہروردی	مرکزِ ایمان ہم کو مل گیا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۷
ضیاء القادری	جس کو حضورؐ کا درِ کاشانہ مل گیا	خزینۂ بہشت۔ ص ۳۲
بکل اتساہی	لو درِ شاہِ زمانہؐ مل گیا	بزمِ رحمت۔ ص ۲۵
مظہر صدیق سلیم	قصرِ جنت کا قبالہ مل گیا	ماہِ طیبہ۔ ستمبر ۱۹۵۹
بکل اتساہی	انؐ کا در چومنے کا صلہ مل گیا	والضحیٰ۔ ص ۱۹۱
سید شمس وارثی	یوں دعاؤں کا اپنی صلہ مل گیا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۵۴
حشمت یوسفی	زندگی کو نیا حوصلہ مل گیا	جمالِ الہام۔ ص ۶۳
وحید الحسن ہاشمی	. . ہمت دل کو کچھ حوصلہ مل گیا	طاہرین۔ ص ۲۱
انجم وزیر آبادی	الفت میں آنجنابؐ کی کیا کیا نہ مل گیا	مینائے کوثر۔ ص ۳۶
گوہر ملسیانی	مدحتِ حسنِ پیمبرؐ کا قرینہ مل گیا	متاعِ شوق۔ ص ۷۷
ریاض سہروردی	ہم کو جینے کا قرینہ مل گیا	دیوانِ ریاض۔ ص ۳۷
شاد قادری	کیا محمدؐ کا پسینہ مل گیا	گنجینہ نعت و مناقب۔ ص ۲۶
محمد علی عاجز	جیتے جی حضرتؐ کا جلوہ مل گیا	ماہِ طیبہ۔ ستمبر ۵۹
راسخ عرفانی	جینے کا ڈھنگ اُسوۂ حضرتؐ سے مل گیا	حدیثِ جاں۔ ص ۶۸
جمیل نقوی	کعبہ پر پڑی جب پہلی نظر کیا چیز ہے 'دُنیا' بھول گیا	ارمغانِ جمیل۔ ص ۱۳۶
غلام زبیر نازش	آئے حضورؐ کفر کا ایوان ہل گیا	حرف حرف عقیدت۔ ص ۹۴
فائق بریلوی	یادِ حبیبؐ آ گئی جب دل بہل گیا	گلدستۂ نعت۔ ص ۵
نجمہ مجذوب سہاروی	جب مدینے میں کوئی سائل گیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۷۰
حافظ محمد مستقیم	لامکاں بھی قدمِ ناز پہ قربان گیا	تاجِ سخن (معراجِ سخن) ۱۶۳
اِفضال احمد انور	ان کی نسبت کا لیے تمغہ جو انسان گیا	بیاضِ محمود
احمد رضا بریلوی	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شانؐ گیا	حدائقِ بخشش۔ ص ۲۰
سید عاصم گیلانی	آپؐ کی شانِ عطا، اپنی خطا مان گیا	وسیلہ۔ ص ۷۷
ارمان اکبر آبادی	رحمتیں لے کے جہاں میں ترا فرمان گیا	سروشِ سدرہ۔ ص ۶۴
مسرور بدایونی	میرا ایمان ہے، وہ صاحبِ ایمان گیا	آیۂ رحمت۔ ص ۴۷
حافظ چشتی تونسوی	لے کے دُنیا سے وہی دولتِ ایمان گیا	روض الفردوس۔ ص ۵۳
ادیب رائے پوری	ذکرِ حبیبِ کبریاؐ میرا شعار بن گیا	اس قدم کے نشاں۔ ص ۵۸
اسلم کمال	غارِ حرا دریچۂ انوار بن گیا	ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹
محمد منصور آفاق	جو لفظ کہہ کے آدمی انسان بن گیا	آفاق نما۔ ص ۵۸
امیر الاسلام شرقی	عشقِ نبیؐ میں جو کوئی دیوانہ بن گیا	خوابِ رفتہ۔ ص ۴۱

حامد بدایونی	بخشا گیا گنہ سے خجل ہو کے جو گیا	کلامِ حامد۔ ص ۲۹
بشیر زواری	طیبہ کی دلنواز بہاروں میں کھو گیا	خزینۂ نعت۔ ص ۵۱
سرشار صدیقی	اپنا قیامِ حرم ہوش رُبا ہو گیا	اساس۔ ص ۶۲
تاجور نجیب آبادی	شافعِ روزِ محشر ہے تیرا لقب، اٹھ کہ دنیا میں محشر بپا ہو گیا	موجِ نور۔ ص ۱۹۲
حافظ چشتی تونسوی	جھک گیا جو سر ترے در پر، وہ اونچا ہو گیا	روض الفردوس۔ ص ۳۵
حافظ پیلی بھیتی	جب ندامت کا پسینہ سر سے اونچا ہو گیا	نعتِ حافظ۔ ص ۶۹
صدر الدین انصاری	محمدؐ پہ یہ دل فدا ہو گیا	حاصلِ حیات۔ ص ۸۹
م م تبسم کاشمیری	نبیؐ کے جو در کا گدا ہو گیا	حال و خیال۔ ص ۳۲
حافظ پیلی بھیتی	اس قدِ بے سایہ کا مجھ کو جو سودا ہو گیا	نعتِ حافظ۔ ص ۱۷
الطاف احسانی	درسِ تعلیمِ نبیؐ سے حُسن پیدا ہو گیا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۶
الطاف احسانی	سیدِ کونینؐ پیدا ہو گیا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۸
حسن رضا بریلوی	دل مرا دنیا پہ شیدا ہو گیا	ذوقِ نعت۔ ص ۳۱
خلیل صمدانی	آج وہ نورِ مجسمؐ جلوہ آرا ہو گیا	گلزارِ خلیل۔ ص ۵۷
انور فیروز پوری	نور جب پردے میں تھا، وہ جلوہ آرا ہو گیا	مختارِ کلؐ۔ ص ۱۳۹
حسن رضا بریلوی	جب اشارہ ہو گیا، مطلب ہمارا ہو گیا	ذوقِ نعت۔ ص ۴۴
آزاد بیکانیری	حق یہ فرماتا ہے، بے شک وہ ہمارا ہو گیا	نعت۔ ۹/۳۔ ص ۳۸
ستار وارثی	یا رسولَ اللہؐ جو دل سے تمہارا ہو گیا	معطر معطر۔ ص ۸۶
الطاف احسانی	نورِ وحدت آشکارا ہو گیا	شعاعِ ایماں۔ ص ۳۹
شریف امروہوی	نورِ حق فاراں سے جس دم آشکارا ہو گیا	قندیلِ عرش۔ ص ۷۹
وارثی شیدا	نورِ احمدؐ جب جہاں میں آشکارا ہو گیا	نعتِ حبیبؐ۔ ص ۱۴
انجم وزیر آبادی	جلوۂ حسن اس طرح سے آشکارا ہو گیا	مینائے کوثر۔ ص ۶۸
محمد یونس	کالی کملی کا جب آسرا ہو گیا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۸۶
انور محمود	جو بھی مدّاحِ خیر الوریٰؐ ہو گیا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۹
حافظ چشتی تونسوی	نیرِ عرش بریں چمکا، سویرا ہو گیا	روض الفردوس۔ ص ۳۳
حافظ چشتی تونسوی	آسماں درِ جبیں سائی کو ٹیڑھا ہو گیا	روض الفردوس۔ ص ۳۴
بدر النسا خفی	اب الٰہی! یہ مقدر میرا کیسا ہو گیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۲۹
مسرور کیفی	جسے عشقِ احمدؐ عطا ہو گیا	چراغِ حرا۔ ص ۶۹
لطف بریلوی	عشق جس دن سے جنابِ مصطفیٰؐ کا ہو گیا	دیوانِ لطف۔ ص ۹
امیر مینائی	سکہ رائج جب سے دینِ مصطفیٰؐ کا ہو گیا	ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۶

شاعر	مصرع	ماخذ
قیس آروی	جو کوئی دلدادہ محبوبِ خداؐ کا ہو گیا	شانِ مصطفیٰ لاہور۔ ص ۲۷
مظفر وارثی	اس در پہ سر رکھا تو اسی در کا ہو گیا	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۴۹
نقیب	نورِ احمدؐ سے اندھیروں میں اجالا ہو گیا	الوارث کراچی۔ مئی ۹۴
طیب قریشی دہلوی	نورِ احمدؐ کی ضیا پھیلی، اجالا ہو گیا	جانِ ایمان۔ ص ۱۲۲
غنی دہلوی	میرے آقاؐ کی تجلی سے اجالا ہو گیا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۹۵
عابد بریلوی	ہو گئے تم جس کے، اس کا حق تعالیٰ ہو گیا	تنویرِ ایمان۔ ص ۱۴۴
محمد صدیق فتحپوری	مہرباں مجھ پہ ربِّ العلیٰ ہو گیا	پاکستان کے نعت گو شعرا، ۳۲۱
جمیل قادری	شاہِ کونینؐ جلوہ نما ہو گیا	قبالۂ بخشش۔ ص ۱۵
عبدالغنی سالک	عشقِ سرکارؐ میں جو فنا ہو گیا	رجائے بخشش۔ ص ۱۲۷
اقبال صلاح الدین	آئے جب خیر البشرؐ، رحمت کا در وا ہو گیا	حدیثِ آشنا۔ ص ۴۶
صابر القادری بریلوی	وہ غم دوسرا سے رہا ہو گیا	بخششِ رب۔ ص ۲۸
انور جمال	. . . میرے جذبات کو جانے کیا ہو گیا	نعت کائنات۔ ص ۱۳۷
اختر الحامدی	عشقِ نبیؐ میں فطرتِ سیماب ہو گیا	نعت۔ ۵/۷۔ ص ۵۸
محشر رسول نگری	طالب بنا جو تیرا، وہ مطلوب ہو گیا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۸
غلام سرور لاہوری	جلوہ گر کثرت میں جس دم نورِ وحدت ہو گیا	نعتِ سروری۔ ص ۱۲
وحشت کلکتوی	تو جو اے ماہِ عرب عالم کی زینت ہو گیا	ارمغانِ نعت۔ ص ۲۰۰
سیف ٹونکی	بندگی کا حسن بڑھ کر حد سے بے حد ہو گیا	بوستانِ نعت۔ ص ۴۲
امیر صابری	جب زمانے میں عیاں نورِ محمدؐ ہو گیا	تاجدارِ عربؐ۔ ص ۸
معین حیدر آبادی	دل پھر نثارِ احمدِ مختارؐ ہو گیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۵۳
آزاد بیکانیری	جس کا وکیل احمدِ مختارؐ ہو گیا	نعت۔ ۹/۳۔ ص ۳۴
صحرائی گورداسپوری	جو بھی غلامِ احمدِ مختارؐ ہو گیا	شمس الاسلام بھیرہ۔ مئی ۸۷
محمد ممتاز راشد	جو عشقِ مصطفیٰؐ میں گرفتار ہو گیا	عقیدت خام۔ ص ۲۴
محمد اسلم میتلا	مجھ پہ کرم جب آپ کا سرکارؐ ہو گیا	محفلِ سرکارؐ۔ ص ۵۰
ضیاء القادری	خلدِ نظر جو روضۂ سرکارؐ ہو گیا	خزینۂ بہشت۔ ص ۳۵
حامد الوارثی	در پہ جو آ گرا، وہ کرم گار ہو گیا	نغمۂ نور۔ ص ۱۹
حافظ ونذیر	ذاتِ خدائے پاک کا اظہار ہو گیا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۱۱
نور صابری	دائم تجلیوں کا سزاوار ہو گیا	صبحِ نور۔ ص ۱۲۱
لالہ صحرائی	میں اک خزف تھا، گوہرِ شہوار ہو گیا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۹۱
محمد عمر الدین مثالی	جب عیاں وہ شہِ بحر و برؐ ہو گیا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۴

شاعر	مصرع	ماخذ
زینت بی بی محجوب	اس کا رتبہ بھی شہیدیؒ کے برابر ہو گیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۳۲۸
احسان دانش	جب تخیل مائلِ نعتِ پیمبرؐ ہو گیا	نعت۔ ۶/۱۰۔ ص ۴۲
کرامت گردیزی	ذرہ جو قسمت سے پابوسِ پیمبرؐ ہو گیا	محفل لاہور۔ خیرالبشرؐ نمبر ۸۱
راقب قصوری	جب سے میں ہوں بلبلِ باغِ پیمبرؐ ہو گیا	تحفۂ راقب۔ ص ۱۱
الطاف احسانی	یا نبیؐ! جو فدا آپ پر ہو گیا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۲۰
بلال جعفری	بادشاہوں سے، شہنشاہوں سے برتر ہو گیا	بلالِ حرم۔ ص ۱۳۱
محمد دین فقیر	اشک افشاں کس کے غم میں دیدۂ تر ہو گیا	دیوانِ محمدیؐ۔ ص ۸
حافظ پیلی بھیتی	چترِ رحمت میرے سر پر سایہ گستر ہو گیا	نعتِ حافظ۔ ص ۸۶
مسرور بدایونی	اس کا اونچا اور بھی اونچا مقدر ہو گیا	آیۂ رحمت۔ ص ۲۱
سکندر لکھنوی	. . . دور دنیا سے ہر ظلم و شر ہو گیا	سحابِ رحمت۔ ص ۷۳
غوث شاہ نقوی	جب ترا ضامن شفیعِ روزِ محشرؐ ہو گیا	مراد العاشقین۔ ص ۱۲
حافظ جونپوری	نورِ ذاتِ خدا جلوہ گر ہو گیا	حافظ الاسلام' دوم۔ ص ۱۲
بسمل رامپوری	دولتِ عشقِ محمدؐ سے تونگر ہو گیا	دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۶
اختر بلگرامی	وہ رسولوں میں حبیبِؐ خاصِ داور ہو گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۳
اقبال ارشد	"یا محمدؐ!" کہنے والا بخت آور ہو گیا	م محمدؐ۔ ص ۴۱
غوث شاہ نقوی	حبِّ نبیؐ سے جو کوئی بھرپور ہو گیا	مراد العاشقین۔ ص ۹
خالد محمود نقشبندی	عشقِ رسولؐ دین کا دستور ہو گیا	قدم قدم سجدے۔ ص ۱۶۱
عزیز الحسن مجذوب	سوئے مدینہ جانے کا مقدور ہو گیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۸
راحت حسین	ذہن کو جس دن سے شوقِ مدحِ سرورؐ ہو گیا	بزمِ رسالت۔ ص ۹۳
واحد لدھیانوی	میرے لیے تو شہرِ نبیؐ طور ہو گیا	شہرِ تمنا۔ ص ۵۳
ذکی قریشی	جو دل و جاں سے فدائے روئے انور ہو گیا	مہرِ فاراں۔ ص ۵۷
نذیر احمد علوی	عکسِ روئے پاک سے کیا کیا منور ہو گیا	گلہائے عقیدت۔ ص ۱۹
رابعہ نہاں	آئے ختم المرسلینؐ عالم منور ہو گیا	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۲
حمیدہ بیگم	دل مرا عشقِ محمدؐ سے منور ہو گیا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۱۳۰
سید عاصم گیلانی	جس کو شعورِ جذبۂ اسلاف ہو گیا	وسیلہ۔ ص ۱۰۴
حافظ ونذیر	حافظ غلامِ صاحبِ لولاکؐ ہو گیا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۷
سید عاصم گیلانی	جو بھی غلامِ سیدِ لولاکؐ ہو گیا	وسیلہ۔ ص ۶۲
حافظ محمد مستقیم	کیا یہ غمِ حضورِ حق، میرا مآل ہو گیا	معراجِ سخن۔ ص ۲۰۰
ناز مانکپوری	یوں صاف سعیٔ امن سے آئینۂ دل ہو گیا	رہبرِ اعظم۔ ص ۵۷

عزیز حاصلپوری آپؐ جب آئے تو جادہ جادہ منزل ہو گیا ضیائے حرم لاہور۔ مارچ ۸۲

حقیر فاروقی جس کو محبوبِ خداؐ کا عشق حاصل ہو گیا نسیم گلشنِ نعت۔ ص ۱۰

لطف بریلوی سرورِ عالمؐ کا جس کو عشق حاصل ہو گیا دیوانِ لطف۔ ص ۸

افق کاظمی امروہوی قربِ سرکارِ مدینہؐ جس کو حاصل ہو گیا فروغِ محامد۔ ص ۷۲

سکندر لکھنوی ان کی محفل میں جو صدقِ دل سے شامل ہو گیا سحابِ رحمت۔ ص ۵۹

انجم وزیر آبادی ذرۂ نا چیز سے وہ ماہِ کامل ہو گیا مینائے کوثر۔ ص ۲۵

ستار وارثی اللہ اللہ وقارِ درِ مصطفیٰؐ، سر جہاں دونوں عالم کا خم ہو گیا حرفِ معتبر۔ ص ۸۹

عبد الغنی سالکؔ جلوہ گر جب وہ ماہِ حرم ہو گیا رجائے بخشش۔ ص ۷۹

لالۂ صحرائی رُخ مسافر کا سُوئے حرم ہو گیا لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۶۵

حافظ لدھیانوی جب مِرا دھیان سُوئے حرم ہو گیا معراجِ فن۔ ص ۱۲۶

عبد الغنی سالکؔ شاہِ بطحاؐ کا جس پر کرم ہو گیا رجائے بخشش۔ ص ۱۰۳

آثم فردوسی میرے آقاؐ کا جس پر کرم ہو گیا مہمانِ معلیٰ۔ ص ۶۱

سکندر لکھنوی ان کے دامن میں جو آیا، غم سے بے غم ہو گیا سحابِ رحمت۔ ص ۸۸

لالۂ صحرائی اس سے وصفِ پیمبرؐ رقم ہو گیا لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۷۱

محمد اسلم میتلا جہاں ذکرِ شاہِ اممؐ ہو گیا محفلِ سرکارؐ۔ ص ۴۳

بسمل آغائی جسے عشقِ شاہِ اممؐ ہو گیا سلسلۂ خواب۔ ص ۵۰

غنی وارثی جب عیاں نورِ شاہِ اممؐ ہو گیا پیاری نعتیں۔ ص ۲۲

ارمان اکبر آبادی ایمان جس کا آپ پر قربان ہو گیا سروشِ سدرہ۔ ص ۸۳

ظفر علی خاں کتنا بڑا حضورؐ کا احسان ہو گیا خمستانِ حجاز۔ ص ۳۴

سجاد مرزا جب سے حضورؐ آپ کا فیضان ہو گیا کیف و دام۔ ص ۸۹

مبارک مونگیری جاری مِرے حضورؐ کا فیضان ہو گیا ذکرِ ارفع۔ ص ۶۴

حبیب اللہ حبیبؔ جس پر رسولِ پاکؐ کا فیضان ہو گیا پاکستان کے نعت گو شعرا، ۱۲۶

رابعہ نہاںؔ جس کو بھی پیغمبرِ حق گو کا عرفان ہو گیا صبحِ تجلی

ستار وارثی فیضِ جنونِ شوق کا سامان ہو گیا حرفِ معتبر۔ ص ۲۰۳

انصار الہ آبادی ایمان کی جاں، جان کا ایمان ہو گیا کلام لا کلام۔ ص ۴۹

مسرور کیفی تسکینِ قلب و جان کا سامان ہو گیا چراغِ حرا۔ ص ۴۳

ذکی قریشی تکمیل یاب نعت کا دیوان ہو گیا سازِ عقیدت۔ ص ۲۰۵

منیر کمال لب پہ ان کا نام آیا، دل فروزاں ہو گیا بارانِ رحمت۔ ص ۱۶۲

کوثر جموی آپؐ کی آمد سے نورِ حق درخشاں ہو گیا رضائے مصطفیٰؐ۔ نومبر ۵۷

غریب سہارنپوری یا نبیؐ سودائے زُلفِ عنبر افشاں ہو گیا خزینۂ رحمت۔ ص ۱۰

محمد احمد شاد دھوم ہر سو مچ گئی، گھر گھر چراغاں ہو گیا نغمۂ میلاد۔ ص ۸۳

سیّدہ رابعہ نہاںؔ جس کو بھی پیغمبرِ حق گوؐ کا عرفاں ہو گیا نور جھروکے۔ ص ۳۵

ضیاء القادری سج سنور کر میکدہ فردوس ساماں ہو گیا خزینۂ بہشت۔ ص ۲۸

لالۂ صحرائی نوعِ انسانی کے دکھ کا آج درماں ہو گیا بیاضِ محمود

عزیز حاصلپوری نور جب عازمِ آسماں ہو گیا صحیفۂ نور۔ ص ۱۸۴

محمد عمر الدین مثالیؔ اپنے آقا سے جو بدگماں ہو گیا دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۴

نفیس فتحپوری رازِ پنہاں تھا شبِ اسرا، نمایاں ہو گیا افکارِ نفیس۔ ص ۱۳

ضیاء القادری امتیازِ ظاہر و باطن نمایاں ہو گیا خزینہ۔ ص ۲۷

علی حسین اشرفی شانِ ختمِ رُسُلؐ کا بیاں ہو گیا الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۴

اکبر میرٹھی اک جہاں غیرتِ صد چمن ہو گیا میلادِ اکبر۔ ص ۳۴

علیم ناصری . . سارے عالم پہ سایہ فگن ہو گیا شام و سحر۔ نعت نمبر۴۔ ۳۵

نظیر شاہجہانپوری جس پہ اللہ خود شیفتہ ہو گیا ارم در ارم۔ ص ۸۴

مسرور کیفی دل میں طیبہ کا ارادہ ہو گیا چراغِ حرا۔ ص ۱۵۵

عبد العزیز شرقیؔ گوشۂ چشمِ کرم کا جب اشارہ ہو گیا فیوض الحرمین۔ ص ۱۱۴

ذکی قریشی سرورِ کون و مکاںؐ کا جب اشارہ ہو گیا مہرِ فاراں۔ ص ۹۳

نفیس القادری اس ادا سے آپؐ کا ادنیٰ اشارہ ہو گیا روحِ نفیس۔ ص ۲۷

حافظ محمد مستقیمؔ پھر شعاعِ ماہِ طیبہ کا اشارہ ہو گیا معراجِ سخن۔ ص ۱۹۹

گہر اعظمی جب سے درِ حبیبؐ کا نظارہ ہو گیا ثنائے رسولؐ۔ ص ۱۰۴

علیم صبا نویدی جب محمدؐ کا نظارہ ہو گیا نَ۔ ص ۲۴

مسرور کیفی دل نشیں ایک ایک ذرّہ ہو گیا چراغِ حرا۔ ص ۱۴۵

تبسم رضوانی دور تک پھیلے اندھیروں کا ازالہ ہو گیا شام و سحر۔ نعت نمبر۳۔ ۲۵۱

حقیر فاروقی ہجرِ احمدؐ میں ستُوں سر گرمِ نالہ ہو گیا نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۲۱

حافظ چشتی تونسوی مطلعِ انوار صحرائے تہامہ ہو گیا روض الفردوس۔ ص ۳۲

سرکشن پرشاد شادؔ سازگار اپنا زمانہ ہو گیا غیر مسلموں کی نعت گوئی ۱۸۳

ضیاء القادری حاضریٔ حرم کا جب یاد زمانہ ہو گیا خزینۂ بہشت۔ ص ۲۹

انور فیروز پوری جلوہ فگن ہُوئے حضورؐ کفر روانہ ہو گیا مختارِ کل۔ ص ۱۳۰

خاکی کاظمی امروہوی جو سُوئے طیبہ روانہ ہو گیا بیاضِ محمود

امیر مینائی گیسُوئے مصطفیٰؐ کا جو دیوانہ ہو گیا محامدِ خاتم النبیینؐ۔ ص ۳۸

حافظ پیلی بھیتی دل تو کعبہ ہو گیا، سینہ مدینہ ہو گیا نعتِ حافظ۔ ص ۷۰
شاہین بھٹی بے نوا مجھ سا رواں سُوئے مدینہ ہو گیا نوائے عقیدت۔ (قلمی)
آثم فردوسی جو بھی آقاؐ آپ کے در کا سوالی ہو گیا مہمانِ معلیٰ۔ ص ۱۰۹
حسن اختر جلیل تیری زباں کا نام ہی سچائی ہو گیا شاعری۔ نعت نمبر۔ ص ۷۶
سیّد عاصم گیلانی دینِ برحق یا نبیؐ! فرقوں میں بٹ کر رہ گیا وسیلہ۔ ص ۲۵
حافظ پیلی بھیتی کون بھوکا دید کا روضے کے باہر رہ گیا نعتِ حافظ۔ ص ۹۴
حافظ پیلی بھیتی دل کہاں؟ دل کی جگہ اب دل کا ماتم رہ گیا نعتِ حافظ۔ ص ۹۵
راقب قصوری میں اگر سُوئے مدینہ رہ گزر میں رہ گیا تحفۂ راقب۔ ص ۵
راسخ عرفانی جو اس گلی میں پا کے عدو کی بھی شہ گیا نسیمِ منیٰ۔ ص ۵۱
ضیاء القادری فارغ از شوقِ حضوری کبھی پایا نہ گیا خزینۂ بہشت۔ ص ۳۳
م م تبسم کاشمیری رفتہ رفتہ زندگی کا اعتبار آ ہی گیا حال و خیال۔ ص ۳۸
عزیز حاصلپوری جس کی خاطر تھا زمانہ بے قرار، آ ہی گیا صحیفۂ نور۔ ص ۱۷۵
سیّد اصغر علی شاہ آ گیا بعد از قرونِ صد ہزار آ ہی گیا پیامبرِ فجر۔ ص ۴۷
فیاض احمد کاوش جب درِ اقدس پہ کوئی شرمسار آ ہی گیا نور و نکہت۔ ص ۷۰
عاصی کرنالی مرحبا اے دل، پیامِ لطفِ یار آ ہی گیا مدحت۔ ص ۸۸
اصغر نثار قریشی درد مندانِ وفا کا چارہ گر آ ہی گیا حریمِ عرش (قلمی نسخہ)
حمید صدیقی لکھنوی تیرے کوچے میں حمیدِ خستہ حال آ ہی گیا گلبانگِ حرم۔ ص ۶۶
مبین لکھنوی ایک ایسا بھی شبِ اِسرا مقام آ ہی گیا الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۸
عبد العزیز شرقی رحمتِ عالمؐ کا مجھ کو پھر پیام آ ہی گیا فیوض الحرمین۔ ص ۹۸
ضیاء القادری شورِ اہلِ معصیت محشر میں کام آ ہی گیا خزینۂ بہشت۔ ص ۳۱
بیدل فاروقی کام آخر جذبۂ شوقِ تمام آ ہی گیا بحضورِ صاحبِ لولاکؐ۔ ص ۱۰۵
اختر الحامدی پا شکستہ تا درِ خیر الانامؐ آ ہی گیا نعت محل۔ ص ۵۶
ناز ما بکپوری منزل بہ منزل قافلہ اس کا گزرتا ہی گیا رہبرِ اعظم۔ ص ۱۰۲
طفیل ہوشیار پوری خلاقِ کائنات کی پہچان دے گیا رحمتِ یزداں۔ ص ۷۵
منیر کمال دنیا کی محفلوں میں صدا کون دے گیا صبحِ صادق۔ ص ۱۱۹
منیر کمال وہ کریمِ دوسرا، منگتوں کو شاہی دے گیا بارانِ رحمت۔ ص ۱۲۲
انجم عرفانی ہر شاخ سرِ خمیدہ کو انگڑائی دے گیا لباسِ زخم۔ ص ۱۲
عبد الغفور ملک وا ماندگانِ رہ کو توانائی دے گیا مئے ظہور۔ ص ۱۶۸
فیض رسول فیضان سرکارؐ کے جمال کو دل میں بسا لیا ضیائے حرم۔ نومبر ۹۳

محمد علی ظہوری رحمت نے بڑھ کے اس کو گلے سے لگا لیا نوائے ظہوری۔ ص ۲۳
قمر یزدانی جس کو حبیبِ پاکؐ نے اپنا بنا لیا مہرِ درخشاں۔ ص ۱۷۸
منظور الحق مخدوم ان کا خیال شمعِ شبستاں بنا لیا تاجدارِ حرم۔ ص ۱۲۹
خالد محمود نقشبندی جس نے نبیؐ کے عشق کو ایماں بنا لیا قدم قدم سجدے۔ ص ۱۵۱
سلیم گیلانی کبھی زخم دل کا سجا لیا، کبھی کوئی اشک بہا لیا سیّدناؐ۔ ص ۱۰۱
منیر قصوری اس سے غرض نہیں کہ زمانے نے کیا لیا چادرِ رحمت۔ ص ۱۱۵
ریاض سہرودی گدا نے جب ترے دستِ عطا کو ڈھونڈ لیا دیوانِ ریاض۔ ص ۲۵
امید فاضلی عشقِ سرورؐ نے جب دل میں گھر کر لیا نورِ مصطفیٰ۔ ص ۱۳
حافظ لدھیانوی اسمِ حضورؐ دل پہ جو تحریر کر لیا معراجِ فن۔ ص ۱۷
راقب قصوری جس نے عشقِ شہِ ابرارؐ سے منہ پھیر لیا تحفۂ راقب۔ ص ۹
مسرور کیفی نعت کا ارمان دل میں رکھ لیا سجدۂ حرف۔ ص ۴۷
حافظ پیلی بھیتی جیتے جی روضۂ محبوبِ خداؐ دیکھ لیا نعتِ حافظ۔ ص ۸۸
مسرور کیفی غم کا مداوا دیکھ لیا حرفِ عطا۔ ص ۴۹
خضر برنی کیا پوچھ رہے ہو اہلِ جہاں، اس دہر میں کیا کیا دیکھ لیا شاہنامۂ رسالت۔ ص ۵۶
راغب مراد آبادی زہے نصیب، دیارِ حبیبؐ دیکھ لیا بدر الدجیٰ۔ ص ۱۸۳
فیاض احمد کاوش اس کی قدرت کا زمانہ پہ اثر دیکھ لیا نور و نکہت۔ ص ۶۸
بہزاد لکھنوی جہاں پہ جھکتے ہیں دل، وہ مقام دیکھ لیا کرم بالائے کرم۔ ص ۱۰۷
صابر براری تمہارے نام میں شامل رحیم دیکھ لیا جامِ طہور۔ ص ۲۱
ضیاء القادری وہ جس نے شہرِ رسولِ کریمؐ دیکھ لیا شانِ رسالتمآبؐ۔ ص ۴۲
ضیاء القادری جلوۂ عرش تہِ عرش عیاں دیکھ لیا خزینۂ بہشت۔ ص ۳۷
فضا کوثری قصرِ وحدت میں محمدؐ کو مکیں دیکھ لیا آیاتِ نورانی۔ ص ۲۷
سکندر لکھنوی صد شکر کہ اپنی آنکھوں سے ہم نے بھی مدینہ دیکھ لیا سحابِ رحمت۔ ص ۳۶
غریب سہارنپوری دشتِ طیبہ کو جا کے دیکھ لیا خزینۂ رحمت۔ ص ۱۹
انور فرخ آبادی منہ پھیر کے ساری دنیا سے سرکارؐ کا دامن تھام لیا ہلال۔ عیدِ میلاد نمبر ۱۹۸۷
حنیف نازش مصیبتوں میں زباں سے جو اُن کا نام لیا بیاضِ محمود
عباس اثر مری نظر نے ترے بام و در کو چوم لیا اثر ریز۔ ص ۳۴
مظفر وارثی یہ میں نے طوقِ عشقِ پیمبرؐ پہن لیا دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۱۰۱
مسرور کیفی آپؐ کے دربار میں کاسہ لیا ملجا و ماوا۔ ص ۹۹
مسرور کیفی ہوش سے جب کام لوگوں نے لیا ملجا و ماوا۔ ص ۶۵

مسرور کیفی	ہم نے ہونٹوں سے کارِ حسیں لے لیا	نورِ یزداں۔ ص ۳۵
نور سہارنپوری	ہے حضرتؐ کے کاندھے پہ کالی کملیا	باغِ کلامِ نور۔ ص ۲۶
محمد عمرالدین مثالی	تھی احمدؐ کی وہ شان والی کملیا	دیوانِ نعتیہ مثالی۔ ص ۶
علیم صبا نویدی	آئنہ دارِ رحمتِ دُنیا	ن۔ ص ۲۸
شریف امروہوی	سراسر ضیا ہیں شہِ دین و دنیاؐ	قندیلِ عرش۔ ص ۹۵
صبا متھراوی	تمہی سے ہے حضرتؐ حسیں میری دنیا	دربارِ رسالت میں۔ ص ۱۴
اے آر چنگیز	محمدؐ کی دنیا محبت کی دنیا	گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۱۴۵
محمد زکی کیفی	طیبہ کی زمیں، وہ مرے سرکارؐ کی دنیا	کیفیات۔ ص ۴۴
حفیظ بنارسی	مدینے کی دنیا بہاروں کی دنیا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۲
مسرور کیفی	روح میں جو اتر گئی دنیا	مولائے کل۔ ص ۱۴۳
ضامن الہ آبادی	بجھے شعلے ضلالت کے، گلستاں بن گئی دنیا	قصیدہ نگارانِ اُترپردیش
عبدالعلیم طالب	ایک خدا اور ایک نبیؐ سے نور کی بارش ہے گویا	میری تحریریں۔ ص ۱۰۹

☆---نعت---☆

ہم مدینے کے مسافر تھے، کہیں دم نہ لیا
ہر قدم سامنے آئی ہیں منازل کیا کیا

آپ ﷺ ہی کے رُخِ تاباں پہ رہی اپنی نظر
ورنہ بُت ہم پہ بھی ہوتے رہے مائل کیا کیا

ہم نے لُٹوائے ہیں جذبوں کے گھروندے کتنے
ہم نے جلوائے تمنّاؤں کے حاصل کیا کیا

آپ ﷺ کے شوق میں کیا اُچھلی ہیں خوں کی موجیں
آپ ﷺ کی یاد میں تڑپا ہے مرا دل کیا کیا

نعیم صدیقی

جب سے روشن ہے نبی ﷺ کی چشمِ نائل کا دِیا
آندھیوں کو تلملاتا ہے مرے دل کا دِیا

وہ شہنشاہِ تجلّیؐ جب کرم گُستر ہوا
فیض میں سورج بنا میرے وسائل کا دِیا

گھر کے دروازے پہ لکھ رکھّی ہیں آیاتِ درود
یعنی چوکھٹ پہ جلا رکھا ہے منزل کا دِیا

ایک جھونکا بھی نہ سَہ پائے گا ان کے لُطف کا
تم کہاں لے کر چلے اپنے مسائل کا دِیا

ان کی یادِ پاک کی اک موج سے مجھ پر کھُلا
رُخ سفینے کا بدل دیتا ہے ساحل کا دِیا

ان کی نسبت نے نمایاں یوں رکھا مجھ کو قمر
جس طرح عارض پہ تاباں ہو کسی تل کا دِیا

سید قمر حیدر قمر (جدّہ)
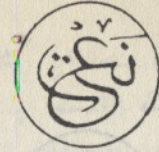
آ گیا مقصودِ امکاں، فخرِ انساں آ گیا
مرحبا صد مرحبا عالم کا سلطاں ﷺ آ گیا

چہچہاتی بُلبلیں ہیں، جگمگاتے پھُول ہیں
باغِ عالم میں عجب جشنِ بہاراں آ گیا

عید کی خوشیاں عیاں ہیں اور جہاں مسرور ہے
جانِ جاناں، رُوحِ امکاں، نورِ یزداں آ گیا

جس کے چرچے حضرتِ آدمؑ سے تا عیسیٰؑ رہے
آج وہ مطلوبِ کُل، ماہِ فروزاں آ گیا

تذکرہ جس کا رہا تورات میں، انجیل میں
لو وہ ذیشاں لے کے اپنے ساتھ قرآں آ گیا

جس پہ شیدا ہر نبیؑ دلدادہ جس کا ہر ولیؒ
آ گیا وہ افتخارِ نوعِ انساں ﷺ آ گیا

جس کی خاطر عرشِ اعظم مُدّتوں سے منتظر
ہم غریبوں میں وہی محبوبِ سُبحاں ﷺ آ گیا

فیض سے جس کے چمک اُٹھے ہدایت کے نجوم
محفلِ دنیا میں وہ خورشیدِ تاباں آ گیا

بن گئے سب کام حافظ! مشکلیں حل ہو گئیں
جب زباں پر نامِ سرکارِ رسولاں ﷺ آ گیا

حافظ چشتی تونسوی

لذّتِ جاں اُس نے دی، درد آشنا اس نے کیا
بے نوا محسنؔ کو سرمستِ نوا اس نے کیا

ایک سجدے میں ہے پنہاں کیفِ رازِ زندگی
یہ سبق دے کر شناسائے خدا اس نے کیا

ہاتھ پھیلانا ہے توہینِ وقارِ آدمی
آدمی کو واقفِ سِرِّ اَنا اس نے کیا

نیک و بد کے درمیاں اک حدِ فاصل کھینچ کر
نور کو سیلابِ ظلمت سے جدا اس نے کیا

لُقمۂ تر سے ہے افزوں لقمۂ نانِ حلال
آدمی پر وا درِ فقر و غنا اس نے کیا

شاہبازِ دل پہ کھولیں وسعتیں افلاک کی
قیدِ آب و گِل سے انساں کو رِہا اس نے کیا

ایک لمحے میں وہ چھُو آیا فرازِ عرش کو
آسماں کی رفعتوں کو زیرِ پا اس نے کیا

عِلم کا سُورج اُچھالا، جہل کی تنسیخ کی
ذہن کے ہر بند دروازے کو وا اس نے کیا

اِس ریاضِ دہر میں دے کر سبق توحید کا
اک خدا کو لائقِ حمد و ثنا اس نے کیا

محسن احسان

میں نے کچھ بھی نہ کہا اور وہ سب جان گیا
وہ سخی ﷺ ایک نظر میں مجھے پہچان گیا

فرش والوں کی بھلائی کو نہ بھولا وہ کریم
شبِ معراج سرِ عرش جو مہمان گیا

دلِ اُمت میں وہ موجود ہے دھڑکن کی طرح
دُور اُمت سے کب اُمت کا نگہبان گیا

ابدی عظمت و توقیر ہوئی اُس کو نصیب
جو سعیدِ ازلی اُن کا کہا مان گیا

ہر نظرور کو نظر آیا وہ پیکر ہمہ نُور
کم نظر کا بشریّت کی طرف دھیان گیا

اُن کی نسبت سرِ محشر بھی مجھے کام آئی
اُن کی نسبت سے خدا بھی مجھے پہچان گیا

حشر تک اب جو زمانہ ہے، محمد ﷺ کا ہے
عہدِ مُوسیٰؑ نہ رہا، دَورِ سلیمانؑ گیا

کون ہو گا اسے کل پوچھنے والا طارق
آج سرکارِ مدینہ ﷺ سے جو انجان گیا

طارق سلطانپوری

مبارک باد اِس دنیا میں وہ عالی مقام آیا
کہ طُغرائے سرِ عرشِ معلیٰ جس کا نام آیا

کوئی ثانی نہیں ہے، جس کا مخلوقاتِ عالم میں
وہ اعلیٰ شاہکارِ دستِ قدوس السلام آیا

خلیل اللہؑ نے حق سے دعا کی جس کی بعثت کی
بشارت جس کی دی عیسیٰؑ نے وہ ذی احتشام آیا

نبیؑ سب مسجدِ اقصیٰ میں جس کے مقتدی ٹھہرے
ہدایت کو ہماری وہ رسولوں کا امام ﷺ آیا

لقب مُزمّل و یٰسٓ و طٰہٰ جس کے قرآں میں
زمانے میں وہ پاکیزہ خطاب و نیک نام آیا

سراپا حکمت و علم و ادب ہر لفظ ہے جس کا
وہ لاثانی خطیب آیا، وہ پاکیزہ کلام آیا

ہوئی غیرت دہِ مہرِ فلک روشن جبیں جس کی
رُخِ پُر نور جس کا رشکِ صد ماہِ تمام آیا

بہ ذوق و شوق آپس میں لبوں نے لے لیے بوسے
محمد مصطفیٰ ﷺ کا جب زباں پر میری نام آیا

اُفُق پہنچے مدینے میں تو سب زائر پکار اُٹھیں،
کہ وہ مدّاحِ شاہِ دو جہاں ﷺ بہرِ سلام آیا

میر افق کاظمی امروہوی

نقاب وا شبِ اِسریٰ کی التجا نے کیا
کلیمؑ سے نہ ہُوا جو، وہ مصطفیٰ ﷺ نے کیا

چلو، مدینے کے پھولوں سے اپنی گود بھریں
نسیمِ صبح سے یہ مشورہ صبا نے کیا

رُخِ حبیب ﷺ کی شادابیاں تھیں زیبِ جہاں
حجاب اس لیے فردوس کی فضا نے کیا

اڑا کے نامۂ اعمال کے ورق سرِ حشر
کمال وادیٔ محبوب ﷺ کی ہَوا نے کیا

درود اس پہ ہو جس نے بتائے دین کے راز
سلام اس پہ ہو امّی جسے خدا نے کیا

چمن چمن کو ہوا ناز بوئے گیسو پر
گلی گلی میں گزر آپ ﷺ کی حیا نے کیا

چڑھائی روضۂ انور پہ آنسوؤں کی لڑی
تجھے مُراد ملی چشمِ تر، خدا نے کیا

محمد مبین نازش بدایونی

سب سے پہلے مشیّت کے انوار سے نقشِ رُوئے محمد ﷺ بنایا گیا
پھر اِسی نقش سے مانگ کر روشنی بزمِ کون و مکاں کو سجایا گیا
وہ چراغِ محبّت جو روزِ ازل خلوتِ لامکاں میں جلایا گیا
نور سے اس کے آخر جہاں تا جہاں ذرّے ذرّے کا دل جگمگایا گیا
وہ محمد ﷺ بھی احمدؐ بھی محمودؐ بھی حُسنِ مطلق کا شاہد بھی مشہُود بھی
علم و حکمت میں وہ غیر محدود بھی، ظاہرا" اُمیوں میں اٹھایا گیا
بامِ افلاک سے دامنِ خاک تک جذبہ و شوق سے فہم و ادراک تک
حُسن ہر شے میں اُس کا سمویا گیا نور ہر سمت اُس کا رچایا گیا
اس کے افکار میں جاں فزا روشنی، اس کی گفتار میں دل نشیں نغمگی
اس کے کردار میں ہے وہ پاکیزگی جس کو مقصودِ فطرت بنایا گیا
اس کی شفقت ہے بے حدّ و بے انتہا، کی رحمت تخیّل سے بھی ماورا
جو بھی عالم جہاں بھی بنایا گیا اس کی رحمت سے اس کو بسایا گیا
غم نصیبوں غریبوں کا غم خوار وہ بے بسوں بے کسوں کا مددگار وہ
جو بھی اس کی عنایت کا طالب ہُوا اس کے دل سے ہر اک غم مٹایا گیا
میرے احساس میں روشنی اس کی ہے، میری آواز میں تازگی اس کی ہے
میری اپنی نہیں زندگی اس کی ہے، جس کو میرا نگہباں بنایا گیا
حشر کا غم مجھے کس لیے ہو کرم میرا آقا ہے وہ میرا مولیٰ ہے وہ
جس کے دامن میں جنّت بسائی گئی جس کے ہاتھوں سے کوثر لٹایا گیا

کرمؔ حیدری

پھر اُس کو اندھیروں میں اجالا نظر آیا
جس شخص کو سرکار ﷺ کا روضہ نظر آیا

تم نے بھی مدینے کو بڑے شوق سے دیکھا
کچھ تم بھی بتاؤ، تمھیں کیسا نظر آیا؟

پھر دیپ جلایا ہے تمنّاؤں کا تُو نے
پھر آج تری آنکھ میں شعلہ نظر آیا

اے جادۂ بطحا، میں ترے حُسن پہ قرباں
بینائی سے محروم کو رستہ نظر آیا

تم کل کی کہاں مجھ سے خبر پوچھ رہے ہو
خوابوں میں مجھے آج بھی بطحا نظر آیا

میں نے تو مدینے میں جہاں بھی کہیں دیکھا
ہر چیز میں سرکار ﷺ کا جلوہ نظر آیا

تم نے تو کہا، آپ ﷺ کا سایہ ہی نہیں تھا
پھر مجھ کو مرے سر پہ جو سایہ نظر آیا؟

سرکار ﷺ کی رحمت پہ نظر جب بھی پڑی ہے
کشکولِ گدائی مجھے چھوٹا نظر آیا

جذبوں میں جہاں ڈوب کے مسرور کہی نعت
سرکارِ دو عالم ﷺ کا سراپا نظر آیا

مسرور کیفی

طیبہ کی زمیں وہ مرے سرکار ﷺ کی دنیا
دنیا سے نرالی ہے یہ انوار کی دنیا

ہر خار میں صد رنگ بہاروں کی لطافت
ہر ذرّہ میں اک دولتِ بیدار کی دنیا

وہ روضۂ اطہر پہ برستی ہوئی رحمت
آتی ہے نظر فطرتِ سرشار کی دنیا

کیا شانِ تکلّم ہے کہ ہر جُنبشِ لب سے
تخلیق ہوئی ہستیٔ کردار کی دنیا

اس طرح کیا شیر و شکر علم و عمل کو
گفتار کی دنیا ہوئی کردار کی دنیا

ہے رشکِ ارم آپ کے فیضانِ نظر سے
مجھ سے بھی خطا کار و گنہگار کی دنیا

فردوس کو بھی رشک ہے جس فرش زمیں پر
وہ ہے مرے آقا مرے سرکار ﷺ کی دنیا

توصیف کا حق کیا ہو ادا میری زباں سے
میں ذرہ ناچیز وہ انوار کی دنیا

یہ ربِ محمد ﷺ سے دعا ہے مری کیفی
ہو عشق محمد ﷺ مرے اشعار کی دنیا

محمد زکی کیفی

خیال آتے ہی دل میں اُن کا تجلّیوں کا پیام آیا
عطا ہوا جب بھی اِذنِ مدحت تو قُدسیوں کا سلام آیا
سفر حریمِ حضور ﷺ کو ہے، گزر ہے سِدرہ کی وادیوں سے
جہاں خیالوں کے پَر جلے ہیں، وہیں پہ نام ان کا کام آیا
ادب، ادب کی صدا ہے دل میں سنبھل سنبھل کر قلم ہے اُٹھتا
ہُوئے ہیں ہوش و حواس گُم سُم یہ آج کیسا مقام آیا
مَیں رینگتا، اُن کے پاک گلیوں میں، جا کے سر ان کے در پہ رکھوں
بلالؓ پوچھیں کہ کون ہو تُم؟ کہوں، غلامِ غلام آیا
یہ کون آنکھوں میں بس گیا ہے کہ چاندنی چار سُو کِھلی ہے
فلک سے موتی برس رہے ہیں زباں پہ یہ کس کا نام آیا
عجیب سا کیف ہے فضا میں کہ وجد میں ہے وجودِ عالم
نہیں رہا خوف و حُزن باقی، یہ کیسا دارالسّلام آیا
چمن چمن میں بہار پہنے گُلوں نے راہیں سجا رکھی ہیں
اُفُق اُفُق گونجنے لگا ہے، جہاں میں خیرُ الانام ﷺ آیا
خُدا ہوا نعت گو جو حیدر تو نعت خواں جبرئیلؑ ٹھہرا
وہ کس عقیدت سے گنگناتا خدا کا تازہ کلام آیا

سیّد افتخار حیدر

سلام تجھ پہ کہ حق سے کلام تو نے کیا
تمام سلسلۂ ناتمام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ انسانیت کی قدروں کو
عطا عروج و بقائے دوام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ مظلوم صنفِ نازک کا
معاشرے میں معیّن مقام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ دے کر نویدِ "لاتثریب"
مخالفوں پہ بھی نازل سلام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ ارض و سما کی وُسعت میں
تجلّیاتِ حقیقت کو عام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ تطہیرِ ارض کی خاطر
حرا کے غار میں اکثر قیام تو نے کیا
سلام تجھ پہ کہ باطل کو دے کے فاش شکست
بلند حق کا زمانے میں نام تو نے کیا

محمد عبداللہ مضطر گجراتی

جب مری منزلِ مقصود، مدینہ آیا
دفعتہً دل نے کہا، عرش کا زینہ آیا

جنّتِ دیدۂ بینا ہے سوادِ بطحا
اب سرِ ساحلِ مقصود سفینہ آیا

دولتِ قربِ نبی ﷺ سے جسے تعبیر کریں
دامنِ دل کو میسر وہ خزینہ آیا

دُھل گئے داغِ سیہ کاری و اعمالِ زبوں
لے کے شفّاف مدینے سے مَیں سینہ آیا

سیرتِ سرورِ کونین ﷺ سے روشن رہا دل
تیرگی بن کے نہ اس میں کبھی کینہ آیا

آپ ﷺ نے عزّت و تکریم ہی کی ہے اس کی
درِ سرکار ﷺ پہ جب کوئی رجینہ آیا

ہم نے سرکار ﷺ سے جینے کا قرینہ سیکھا
درِ سرکار ﷺ پہ جینے کا قرینہ آیا

نہ رہی دولتِ دارین کی خواہش راغب
نعت کا ہاتھ مرے جب سے دفینہ آیا

راغبؔ مراد آبادی

کیا محمد ﷺ نے شرف حق کی بدولت پایا
شافعِ حشر ہوئے، تاجِ شفاعت پایا

میہماں جب شبِ معراج ہُوئے دعوت میں
چشمہ کوثر کا ملا، روضہ جنت پایا

جس کے سائے کے تلے ہوں گے، نبیؑ ہیں جتنے
لطفِ حق سے وہ علم روزِ قیامت پایا

اور کا ذکر تو اِس عالمِ ایجاد میں کیا
انبیاؑ نے بھی شرف ان کی بدولت پایا

داغ سینے میں جو حضرت ﷺ کی محبت کا پڑا
ہم یہ سمجھے کہ چراغِ شبِ تُربت پایا

خواب میں گیسوئے حضرت ﷺ نظر آیا جس رات
سر پہ ہنگامِ سحر سایۂ رحمت پایا

حُسنِ یُوسفؑ، دمِ عیسیٰؑ، یدِ بیضائے کلیمؑ
جو ملا جس کو، اِسی گھر کی بدولت پایا

نعتِ مولا ﷺ میں کہے شعر نئے تو نے امیر
واہ کیا صلِّ علیٰ حُسنِ طبیعت پایا

امیر مینائی

کی جس کی آرزو، وہی منظر دکھا دیا
اپنا بھی اور حبیب ﷺ کا بھی گھر دکھا دیا

اِس خاکداں میں میری جبینِ نیاز کو
صد شکر، آستانِ پیمبر ﷺ دکھا دیا

ان کو بنا کے خالقِ عالم نے شاہکار
اپنی صفات و ذات کا مظہر دکھا دیا

ظلمت کدے میں دہر کے بھیجا حضور ﷺ کو
تاریک شب میں ماہِ منوّر دکھا دیا

خالق نے کر کے متّصف اپنی صفات سے
پیارے نبی ﷺ میں نور کا پیکر دکھا دیا

اختؔر گناہگار ہے، لیکن ہے خوش نصیب
دو بار حق نے روضۂ اطہر دکھا دیا

اکرم علی اختر

میں کہ مجبور تھا، بُستانِ عرب چھوڑ آیا
دل اسی در پہ ہے موجود وہ کب چھوڑ آیا

موجۂ کوثر و تسنیم مدینے میں رواں
میرے مقسوم کہ مَیں سوختہ لب چھوڑ آیا

عنبر آمیز فضاؤں میں خُنک آبِ حیات
بزمِ گُل چھُوٹ گئی لطفِ عِنَب چھوڑ آیا

ہو رہی تھی نگہ و قلب کی کیا کیا تطہیر
لذّتِ آہِ سحر، گریۂ شب، چھوڑ آیا

کیا کہوں پھرتے ہیں اِن آنکھوں میں کیا کیا نقشے
جانے کس طرح مَیں وہ خُلدِ طرب چھوڑ آیا

اَنْتَ رَبِّیْ کی صدا، اَنْتَ حَبِیْبِیْ کا سماں
وہی پُرکیف مناظر تھے میں جب چھوڑ آیا

ان کی بخشش مِرے دامن سے سمیٹی نہ گئی
لے کے آیا بھی ہوں سب اور میں سب چھوڑ آیا

اب کسی سے ہے تمنّا، نہ کسی کی خواہش
میں وہاں شوقِ نگہ، دستِ طلب چھوڑ آیا

پھر بُلائیں گے مجھے اپنی حضوری میں خلیقؔ
اِسی اُمّید پہ طیبہ بہ ادب چھوڑ آیا

خلیق قریشی

قافیہ

جن نعتوں میں ردیف کے بجائے الف کا قافیہ ہی استعمال ہوا ہے۔ مثلاً لایا، آیا، پایا---
یا اجالا، زالا، بالا وغیرہ-------- ایسی ۱۰۳ نعتیں دستیاب ہوئی ہیں، ان کا ایک ایک مصرع، شاعر کا
نام اور حوالہ ذیل میں درج ہے:

حمید صدیقی لکھنوی نظر کے سامنے ہوتی وہ صبح دل آرا گلبانگِ حرم۔ ص ۱۴۳

عبدالکریم ثمر تو مہِ سپہرِ ہستی، ترا جلوہ ہے دل آرا احسنِ تقویم۔ ص ۳۴

بہزاد لکھنوی آپؐ ہیں ہر سُو انجمن آرا کرم بالائے کرم۔ ص ۱۸۴

بشیر انبالوی خوشا وہ وقت کہ چمکا نصیب کا تارا "نعت"۔ ۲/۷۔ ص ۶۰

نثار انور خالق نے تری شان میں قرآن اتارا الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۷

داوَد آفریدی محمدؐ پہ حق نے وہ قرآں اتارا شانِ احمدیؐ۔ ص ۵

عبدالعزیز شرقی پھر اب کے چمک اٹھا ہے قسمت کا ستارا فیوض الحرمین۔ ص ۱۰۰

قمر یزدانی ضو بار ہُوا تیرے مقدر کا ستارا مہرِ درخشاں۔ ص ۲۴۴

صوفی اویسی نگاہِ کرم کیجیے گا خدارا سرودِ نے۔ ص ۴۳

غوث شاہ نقوی اے سرورِ دو عالمؐ ابر کرم خدارا مراد العاشقین۔ ص ۲

فیض رسول فیضان سرکارؐ! کرم کریں خدارا بیاضِ محمود

نجم نعمانی رسولِ خدا ﷺ اک نظر ہو خدارا قندیلِ حرم۔ ص ۵۴

کمال الدین شیدا اے پیکِ صبا! ان سے کہو جا کے خدارا ارمغانِ شیدا۔ ص ۱۲۹

حافظ لدھیانوی ہے دل میں فروزاں تری الفت کا شرارا جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۲۴

عبدالعزیز شرقی پھر خواب میں دیکھا ہے مدینے کا نظارا فیوض الحرمین۔ ص ۲۷

طفیل ہوشیارپوری کسی بے نوا نے تجھے جب پکارا رحمتِ یزداں۔ ص ۲۰۴

سیّد محمد اشرفی تری رحمتوں نے مجھ کو سرِ حشر یوں پکارا "استقامت"۔ کانپور۔ نومبر ۷۹

تابش صمدانی جب شاہِ دوسراؐ کو منجدھار میں پکارا برگِ ثنا۔ ص ۱۰۰

الطاف احسانی یہ صبح سعادت نے ہر سُو پکارا شعاعِ ایماں۔ ص ۳۷

محمود رضوی جب بھی کسی بے کس نے محمدؐ کو پکارا چمنِ مصطفیؐ۔ ص ۳۴

مقبول احمد قادری . . . میں نے دکھ میں جب بھی پکارا کیف و سرُور۔ ص ۱۱۱

الم مظفر نگری یہ کس نے مجھے بامِ حقیقت سے پکارا الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۵

نثار احمد انور اے وہ کہ امیں کہہ کے تجھے سب نے پکارا مسلمہ لاہور۔ میلاد نمبر ۶۱

نجم نعمانی آپؐ کا نام جس نے پکارا قندیلِ حرم۔ ص ۱۶۹

حافظ لدھیانوی اُفتاد پڑی جب بھی اسے میں نے پکارا ثنائے خواجہ۔ ص ۱۴۰

غریب سہارنپوری وہ نورِ نبیؐ اب ہُوا آشکارا خزینۂ رحمت۔ ص ۳۰

شریف امروہوی وہ عرب کی سرزمیں سے ہُوا چاند آشکارا قندیلِ عرش۔ ص ۱۱۳

الطاف احسانی محمدؐ کے جلوے ہُوئے آشکارا نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۴

امین علی نقوی محمدؐ ہے مسلماں کا دُلارا محمد ہی محمدؐ۔ ص ۱۲۵

نعیم صدیقی یہ اک دلِ حسّاس، غمِ ہجر کا مارا نُور کی ندیاں رواں۔ ص ۱۲۰

عاصی کرنالی جب مشکلوں نے گھیرا، جب آفتوں نے مارا نعتوں کے گلاب۔ ص ۹۷

وارثی شیدا ہُوا جب سے ان کا شیدا دلِ مضطرب ہمارا نعتِ حبیبؐ۔ ص ۱۷

اقبال بن حامی درِ شاہِ دیںؐ پر جھکا سر ہمارا الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۵

گوہر ہوشیارپوری آپؐ نہیں تو کون ہمارا بیاضِ محمود

شمس جالندھری میں ادب سے چُوم لوں گا، ملے نقشِ پا تمہارا نورِ اسلام شرقپور۔ جنوری ۷۸

انجم وزیر آبادی نہ ہو گا مگر کوئی ثانی تمہارا انوارُ الصّوفیہ۔ جولائی ۶۹

صابر کاسگنجوی بنی موج طوفاں کی محکم کنارا قندیلِ نور۔ ص ۷۳

قمر انجم طوفان بھی ہے ساحل اور موج بھی کنارا حسنت جمیع خصالہ۔ ص ۱۱۸

ع س مسلم سلام ان پر جنھوں نے زیست کا دامن سنوارا زمزمۂ سلام۔ ص ۲۰۷

انور فیروزپوری مرا جو بھی کام بگڑا، وہ حضورؐ نے سنوارا مختارِ کل۔ ص ۱۳۵

حبیب جالب ہم کو ہے بہت شاہِ عربؐ تیرا سہارا الوارث۔ رسولؐ نمبر۔ ۷۴

عزیز لکھنوی وہی یتیموں کا آسرا تھا، وہ ضعیفوں کا تھا سہارا صحیفۂ ولا۔ ص ۳۲۸

راقم علیگ مری فکر و جستجو کو تری یاد کا سہارا ضمیر کے چراغ۔ ص ۵۹

محمد افضل فقیر ہر غم زدہ کو رحمتِ عالمؐ کا سہارا جانِ جہاں۔ ص ۷۱

رہبر چشتی اسے مل گیا زندگی کا سہارا رہبرِ رہبراں۔ ص ۸۲

خالد محمود نقشبندی ہر تڑپ دل کی وجہِ سکوں ہے، ہر خلش زندگی کا سہارا قدم قدم سجدے۔ ص ۱۲۷

سید اصغر علی شاہ مشکل کشا محمدؐ، عقبیٰ میں بھی سہارا پیامبرِ فجر۔ ص ۱۰۳

سہیل اختر . . . ترے ہی کرم کا ہمیں ہے سہارا قوسِ عقیدت۔ ص ۳۸

طالب چاندپوری وہ نازشِ کونین، وہ اللہ کا پیارا ختمِ نبوت کراچی۔ ۱۶ دسمبر ۹۳

نور احمد سیال خدا کو محمدؐ ہے ازحد پیارا بزمِ رسالت۔ ص ۲۳۶

بہزاد لکھنوی نامِ محمدؐ کیوں نہ ہو پیارا کرم بالائے کرم۔ ص ۱۸۷

محمد جان عاطف در پر مجھے بلا کر روضہ دکھا دے پیارا شانِ محمدؐ۔ ص ۶۵

حقیر فاروقی رحمت سے اس کی ہرگز کوئی نہیں معرّا نسیمِ گلشنِ نعت۔ ص ۱۲

احمد شریف یہ چاہا جو میں نے لکھوں نام تیرا شام و سحر۔ نعت نمبر ۲، ۲۳۴

شاعر	مصرع	ماخذ
عبدالغفور ملک	مسلّط جہاں پہ تھا ہر سُو اندھیرا	مئے طہور۔ ص ۱۷۰
محمد افضل فقیر	ہو جس پہ کرم سیّدِ عالمؐ کا ذرا سا	جانِ جہاں۔ ص ۱۰۶
سعید اللہ خاں	آپ ختم المرسلیں ہیں یا محمد مصطفیٰؐ	سعادتِ سعید۔ ص ۱۰۷
احمد ندیم قاسمی	. . . تیرے سوا کچھ بھی تو نہ مانگا	جمال۔ ص ۴۲
اختر ہوشیارپوری	وہ زیست کی صبح کا اجالا	سیپ کراچی۔ ناولٹ نمبر
ذکی قریشی	مری جان کا ، میرے دل کا اجالا	مہرِ فاراں۔ ص ۲۷
عبدالکریم ثمر	وہ ایک مشکوٰۃِ نور جس نے کیا ہے کونین میں اجالا	احسن تقویم۔ ص ۴۳
حافظ لدھیانوی	ظلمت کدۂ دہر میں ہے اس سے اجالا	مطلعِ فاراں۔ ۱۳۶
صائم چشتی	مرا محبوبؐ ہے سب سے نرالا	ارمغانِ مدینہ۔ ص ۳۱
ع س مسلم	سلام ان پر کہ جو ہیں مبدءِ فیضِ تعالیٰ	زمزمۂ سلام۔ ص ۱۹۶
قمر انجم	خدائی کا مختار معراج والاؐ	حسنت جمیع خصالہ۔ ص ۱۱۶
محمد افضل فقیر	وہ تاجورِ کشورِ رحمت شہِ والاؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر ا۔ ص ۱۰
نعیم صدیقی	دربارِ پُر انوار میں سرکارِ معلیٰؐ	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۴۳
ادیب رائے پوری	مجھے یاد آ رہا ہے درِ مصطفیٰؐ پہ جانا	اُس قدم کے نشاں۔ ص ۴۳
جوہر میرٹھی	قیامت کو کیا عاصیوں کا ٹھکانا	جواہرِ نعتِ پیغمبرؐ۔ ص ۹
اظہار اشرف	. . نہیں ہے زمانے میں کوئی ٹھکانا	اظہارِ عقیدت۔ ص ۴۴
صابر القادری بریلوی	ہے دل کی تمنا کہ تشریف لانا	بخشش رب۔ ص ۳۲
نور الحسن چشتی	تیرے قربان بطحا کے والی مجھ کو قدموں میں اپنے بلانا	ارمغانِ نور۔ ص ۲۸
حافظ لدھیانوی	داغِ عصیاں کو اس طرح دھونا	کیفِ مسلسل۔ ص ۱۲۹
بے چین رجپوری	مصطفیٰؐ نے کیا توحید سے ان کو سونا	نعت۔ ۹/۷۔ ص ۳۷
عزیز وارثی	اے فخرِ رُسُلؐ ان دنوں دشوار ہے جینا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۱
راغب مراد آبادی	اسمِ محمدؐ آہا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۲۱
نعیم صدیقی	ہے چہرہ چاند، ساری شخصیت ہے چاندنی، آہا	نور کی ندیاں رواں۔ ص ۴۷
ع س مسلم	سلام ان پر جنہیں اللہ نے خود بھی سراہا	زمزمۂ سلام۔ ص ۵۶
عبدالماجد	بیکس کی خبر لینے محبوبِ خداؐ آیا	'دین و دنیا' دہلی۔ اکتوبر ۱۹۲۴
اعجاز رحمانی	جب بھی میرے ہونٹوں پر نامِ مصطفیٰؐ آیا	پہلی کرن پہلی روشنی۔ ص ۵۸
اثر لودھیانوی	لب پہ ذکرِ جمیل جب آیا	عکسِ جمال۔ ص ۱۱۰
گہر اعظمی	مرے خیالوں میں چپکے سے کون در آیا	ثنائے رسولؐ۔ ص ۱۰۲
ہلال جعفری	دمِ تزئینِ آب و گِل نہ جانے کیا خیال آیا	ہلالِ حرم۔ ص ۱۲۸

شاعر	مصرع	ماخذ
خالد بزمی	خدا کے سوا کس کی دانش میں آیا	مدحِ رسولؐ۔ ص ۲۹
انوار رضا محمود	لب پہ جب ذکرِ شہنشاہِ مدینہؐ آیا	استقامت کانپور۔ نومبر ۷۹
احسان القادری	خیالِ مدینہ مجھے جب بھی آیا	الہام بہاولپور۔ ۷، اکتوبر ۸۵
غنی دہلوی	وہ ہی دنیا میں رحمت بن کے آیا	نسیمِ حجاز۔ ص ۱۳۲
شاب گلشن آبادی	جس نے کہ محمدؐ کو دیکھا، حق دیکھا اس نے حق پایا	دفترِ نعت۔ اول۔ ص ۵۶
وفا صدیقی	ظلمت کدۂ دہر اجالوں سے سجایا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۷
حافظ چشتی تونسوی	. . . دلِ فرش پر جلوہ قدرت کا چھایا	روض الفردوس۔ ص ۲۷
حافظ وندیر رامپوری	کرم مجھ پر کیا تو نے خدایا	دیوانِ بہارِ عرب۔ ص ۹
اسماعیل میرٹھی	علیکَ السلام اے شفیع البرایاؐ	نقوش، رسولؐ نمبر دہم، ۳۹۰
ا۔ د۔ نسیم	رُخِ انور سے کس نے گیسوئے واللیل سرکایا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۳۶
حافظ لدھیانوی	اس نے ہی مجھے مدح کا انداز سکھایا	معراجِ فن۔ ص ۱۰۶
کشفی لکھنوی	عرب کا ذرّہ ذرّہ جگمگایا	چراغِ حرم۔ ص ۴۷
محمد افضل فقیر	دیارِ نبیؐ دُور سے جگمگایا	عطائے محمدؐ۔ ص ۱۱۲
سرور بجنوری	نبیؐ پر جو بشر ایمان لایا	نعت و منقبت۔ ص ۴۲
احمد ندیم قاسمی	یوں تو ہر دور مہکتی ہوئی نیندیں لایا	جمال۔ ص ۴۶
ع س مسلم	سلام ان پر جنھوں نے سیدھے رستے پر چلایا	زمزمۂ سلام۔ ص ۱۹۸
محسن احسان	جس کو سورج نے بھی دیکھا تو بہت شرمایا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴
اے۔ جی۔ جوش	اسمِ محمدؐ جب سے مِرے دل میں سمایا	تحریک۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴
بشیر زوّاری	جس نے نبیؐ کے عشق میں سب کچھ مٹا دیا	خزینۂ نعت۔ ص ۸۲
عبدالرزاق شکیل	دامنِ شاہِ مدینہؐ مل گیا	استقامت کانپور۔ مارچ ۸۱

❁

جب بھی میرے ہونٹوں پہ نامِ مصطفیٰ ﷺ آیا
روح کو ملی راحت، قلب نے سکوں پایا

دوستوں پہ ہی کب تھا چشمِ لُطف کا سایہ
اپنے دشمنوں کا بھی احترام فرمایا

ظلمتوں کے صحرا میں آدمی بھٹکتا تھا
آپ کا کرم آقا ﷺ راستے پہ لے آیا

پہلے آپ ﷺ نے بخشا اپنی ذات کا عرفاں
پھر خدا کے بارے میں آدمی کو سمجھایا

علم و فن کی دولت دی، عقل کو بصیرت دی
آپ ﷺ ہی کی سیرت ہے زندگی کا سرمایہ

زندگی سُلگتی تھی کب سے دشتِ غُربت میں
آپ ﷺ نے قدم رکھا دھوپ بن گئی سایہ

آج تک فرشتے بھی احترام کرتے ہیں
آپ ﷺ کی غلامی سے ہم نے یہ شرف پایا

اس کو دونوں عالم میں عظمتیں ملیں اعجاز
آپ ﷺ کے اُصولوں کو جس کسی نے اپنایا

اعجاز رحمانی

روی

ایسی نعتیں جن میں ردیف استعمال نہیں ہوئی۔ قوانی کا التزام بھی نہیں کیا گیا بلکہ صرف روی کے طور پر الف کا اہتمام کیا گیا ہے۔ (مثلاً دلربا۔ بدر الدجیٰ۔ مارا۔ فضا۔ کا۔ ملا۔ دوا۔ انبیاؑ وغیرہ) استعمال کیئے گئے ہیں، ان کی تعداد ۲۰۷ ہے۔ شاعروں کے نام کے ساتھ ایک ایک مصرع اور حوالہ دیا جا رہا ہے۔

شاعر	مصرع	حوالہ
عارفؔ عبدالمتین	تو سُنا ہر پل مجھے اپنی حدیثِ دلربا	بے مثال۔ ص ۱۰۱
مسرورؔ بدایونی	. . خاتم الانبیاؑ آ گئے مرحبا	آیۂ رحمت۔ ص ۱۴۷
حفیظؔ صدیقی	کیا گھڑی ہو گی کہ جب مجھ سے کہے گی یہ صبا	لازوال۔ ص ۱۱۱
اصغر سودائی	جس کو بھی چھُو گئی ہے ترے نام کی صبا	شہِ دوسراؑ۔ ص ۱۳۹
ع س مسلمؔ	سلام ان پر پناہِ خلق ہے جن کی عبا	زمزمۂ درود۔ ص ۷۱
عارف رضاؔ	اُتر رہی ہے رگوں میں الست کی صہبا	عطا کی خوشبو۔ ص ۱۲
رابعہ نہاںؔ	آیا جو تصوّر میں محمدؐ کا سراپا	صبحِ تجلّی۔ ص ۲۳
بشیر فاروقؔ	وہ خُلقِ مجسّم، وہ رحمت سراپاؐ	مینارِ حرم۔ ص ۹۳
ظہیرؔ صدیقی	کیوں خوشی سے نہ دم نکل جاتا	خیر الوریٰؐ۔ ص ۴۵
عارفؔ عبدالمتین	اے تُو کہ تھا بے مثال و یکتا	بے مثال۔ ص ۷۰
نظیرؔ شاہجہانپوری	رسولُ اللہؐ! جلوہ آپ کا ہے جلوۂ یکتا	ارم در ارم۔ ص ۲۶۲
عابدؔ نظامی	نہ کوئی ان کا مماثل، نہ ہمسر و ہمتا	فیضانِ کرم۔ ص ۴۵
عبدالعزیز خالدؔ	اے حبیبِ خدائے بے ہمتا	حمطایا۔ ص ۲۹
ندیمؔ نیازی	کیا تبسّم کا حسیں انداز تھا	وما ارسلنٰک...۔ ص ۸۳
رعناؔ اکبر آبادی	خدائی کی خبر کیسی، خدا خود کنزِ مخفی تھا	نعت کائنات۔ ص ۵۰۲
سعیدؔ وارثی	آ گئے مصطفیٰؐ مرحبا مرحبا، چھا گئی ہر طرف رحمتوں کی گھٹا	ورثہ۔ ص ۲۸
وجیہ السما عرفانیؔ	وہ نورِ جاں کہ سرا پردۂ ازل سے اٹھا	میرے حضورؐ۔ ص ۹۰
انجمؔ وزیر آبادی	ڈوب جا عشقِ نبیؐ میں ڈوب جا	شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۷۸
ذکیؔ قریشی	آپؐ ہی کے نام ہیں شمس الضحیٰؐ بدرُ الدُجیٰ	نور و نکہت۔ ص ۷۷
آثرؔ لودھیانوی	اے سپہرِ نبوت کے بَدرُ الدُجیٰؐ	عکسِ جمال۔ ص ۵۶
عبدالعزیز خالدؔ	رحمتِ جملہ جہاناں، روح و ریحان و رجا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ۱۵
عبدالعزیز خالدؔ	اب اور کیا ہو ثنا تیری اے شہِ بطحاؐ	الجامعہ۔ ذیقعدہ ۱۴۱۱ھ
حیرتؔ جلالپوری	ہُوا جب ضوفشاں دنیا میں مہرِ وادئ بطحاؐ	نعت کائنات۔ ص ۱۷۸

ضامن حسنی	خوش خصال و خوش جمال و خوش ادا	ضامنِ حقیقت۔ ص ۶۷
نازما بکپوری	اسلام کی تبلیغ نے جس نظم کی، کی ابتدا	رہبرِ اعظم۔ ص ۱۴۲
لالۂ صحرائی	میں تو ایسی موت پر سو جان سے ہُوں گا فدا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۶۳
مصدق خاور	جس کو ملا ہو احمدِ مرسلؐ سا ناخدا	کاروان۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰
ذکی قریشی	رات دن ہے میرے لب پر مدحِ محبوبِ خداؐ	مہرِ فاراں۔ ص ۲۴
عاصی سہارنپوری	کس بشر سے ہو سکے ہے مدح محبوبِ خداؐ	نعتِ محمدیؐ۔ ص ۳
منظور حسین منظور	اے میرِ عرب، سلطانِ عجم، سالارِ امم، محبوبِ خداؐ	ارمغانِ عقیدت۔ ص ۳۷
عبدالغنی تائب	مظہرِ شانِ ربوبیّت ہیں محبوبِ خداؐ	ارمغانِ نیاز۔ ص ۹۴
بشیر زواری	شاہِ کون و مکاں خاتم الانبیا تم رسولِ خدا تم حبیبِ خداؐ	خزینۂ نعت۔ ص ۷۳
صلاح الدین اصلاح	اے حبیبِ خدا، اے حبیبِ خداؐ	دربارِ رسالت۔ ص ۸۴
آلِ احمد رضوی	وہ ہے محبوبِ خدا، عاشقِ ممدوحِ خدا	نعت۔ ۸/۳۔ ص ۱۰۷
بے چین رجپوری	ہاشمی مُطلبی پیکرِ انوارِ خدا	نیّرِ حرم۔ ص ۴۳
شورش کاشمیری	اک شخص سراپا رحمت ہے، اک ذات ہے یکسر نورِ خدا	چہ قلندرانہ گفتم۔ ص ۱۶
عبدالرحمان عبد	رحمتِ کل مظہرِ نورِ خدا	عرفانِ عبد۔ ص ۵۵
حامد الوارثی	السّلام اے مظہرِ نورِ خدا	نغمۂ نور۔ ص ۵۹
ممتاز احمد غازی	اے رسولِ خدا، اے رسولِ خداؐ	ہلال۔ عیدِ میلاد نمبر ۱۹۸۸
برق اجمیری	السّلام اے رہبرِ راہِ خدا	افکارِ برق۔ ص ۶۸
ثابت لکھنوی	شبِ معراج کا قصّہ بھی ہے دلکش بخدا	نعت۔ ۱۲/۷۔ ص ۱۴
مسرور کیفی	آپؐ کا طالب سدا	سجدۂ حرف۔ ص ۹۷
اے آر چنگیز	نعت لکھ لکھ کے پڑھتا رہوں میں سدا	گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۱۴۲
سعادت حسین آس	یا رب ہے یہی ہر وقت دعا، ہو تیرا کرم عاصی پہ سدا	آس کے پھول۔ ص ۵۳
منیر کمال	دی مجھے قدسیوں نے فلک سے صدا	بارانِ رحمت۔ ص ۱۲۷
ستار وارثی	ہے کرم کا منتظر کب سے ترے در کا گدا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۵۹
لالۂ صحرائی	دربارِ عشقِ احمدِ مرسلؐ کا ہوں گدا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۸۹
عبدالعزیز خالد	کون و مکاں ہوئے جس کے واسطے پیدا	طاب طاب۔ ص ۱۰۳
فیضی جالندھری	دورِ خزاں اب ختم ہُوا ہے، نغمہ سرا ہے بلبلِ شیدا	نعت۔ ۱/۱۱۔ ص ۸۳
نظیر لودھیانوی	غلاموں کو کیا تو نے عطا تاجِ سر دارا	مرچنٹ لاہور۔ میلاد نمبر ۴۷
ذکی قریشی	خدارا شہِ دین و دنیاؐ خدارا	خورشیدِ حرا۔ ص ۸۵
قیوم نظر	تاریکی میں لپکا شرارا	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۸۳

عارف رضا	ہوں ہجر سے مغلوب، گناہوں کا ہوں مارا	عطا کی خوشبو۔ ص ۲۸
خورشید بانو شمع	ذکر جب بھی کیا ہے تمہارا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۳۶
امین علی نقوی	مرے مولیٰ محمدؐ کا دوارا	محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص ۱۴۷
عارف رضا	ہو اذنِ حضوری کہ نہیں صبر کا یارا	عطا کی خوشبو۔ ص ۸۱
یزدانی جالندھری	اے ماہِ عرب، اے مہرِ عجم، اے نورِ ازل، اے شمعِ حرا	منتخب نعتیں۔ ص ۲۰۹
عبدالعزیز خالد	ہے کبھی شعبِ ابی طالب، کبھی ثور و حرا	حمطایا۔ ص ۲۵
حافظ لدھیانوی	. . . بے سہاروں کا ہے اک تو ہی آسرا	نشیدِ حضوری۔ ص ۸۴
حسیر نوری	رحمت للعٰلمیں اب آپؐ کا ہے آسرا	شام و سحر۔ ۱۔ ص ۳۴۵
اقبال صلاح الدین	دل کی دھڑکن مسلسل ہے مدحت سرا	حدیثِ آشنا۔ ص ۱۳۲
الطاف احسانی	آپ کے ہیں دونوں عالم یا نبیؐ مدحت سرا	نقوشِ عقیدت۔ ص ۳۹
یزدانی جالندھری	کیا مجھ سے بیاں ہو تیری ثنا، جب آپ خدا ہو مدح سرا	بیاضِ محمود
شمس مینسوی	خالق نے محمدؐ نام رکھا، کونین ہیں ان کے مدح سرا	تجلیاتِ شمس۔ ص ۵۳
اے آر چنگیز	مری نگاہ میں ہیں ہیچ قیصر و کسریٰ	گلدستۂ حمد و نعت۔ ص ۵۲
رؤف انجم	وہ تھا زیرِ قدم جس کے شکوہِ قیصر و کسریٰ	مخزنِ نعت۔ ص ۲۷۲
اثر صہبائی	السّلام اے تاجدارِ دوسراؐ	بحضورِ سرورِ کائناتؐ۔ ص ۶۷
امین علی نقوی	ہے محمدؐ مالکِ ہر دوسرا	محمدؐ ہی محمدؐ۔ ص ۶۸
سعادت حسن آس	یا حبیبِ خداؐ یا شہِ دوسراؐ	آس کے پھول۔ ص ۱۰۸
اکبر کاظمی	اے حبیبِ خداؐ اے شہِ دوسراؐ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ۱۲۳
خلیل الرحمان میرٹھی	آپؐ واں پہنچے، جہاں پہنچا نہ کوئی دُوسرا	نعت کائنات۔ ص ۴۹۶
اکرم علی اختر	آپؐ کا چہرہ، آپ کا بُشرہ	کیف و سُرور۔ ص ۳۴
یحییٰ اعظمی	دو عالم تجھ پہ صدقے اے زمینِ گنبدِ خضرا	نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۷۵
عبدالعزیز خالد	تو نورِ خدا، خلقِ خدا نور ترا	حمطایا۔ ص ۵۹
غنی دہلوی	روشنی سے اس نبیؐ معمور ہے سینہ مرا	نسیمِ حجاز۔ ص ۲۱۷
نظیر لودھیانوی	. . . آپ نجمُ الہدیٰ، آپ خیرُ الوریٰ	شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ۷
عبدالعزیز خالد	باعثِ بہجتِ دنیا رُخِ زیبا تیرا	ماذ ماذ۔ ص ۶۶
قیوم نظر	نعت میں جی لگتا ہے میرا	نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۴۹
منیر کمال	رخشاں چہرہ، تاباں مکھڑا	بارانِ رحمت۔ ص ۲۳
حافظ محمد افضل فقیر	ہو جس پہ کرم سیّدِ عالمؐ کا ذرا سا	شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ۷۶
عارف رضا	فضائے ارض و سما میں درودِ پاک بسا	عطا کی خوشبو۔ ص ۸

شاعر	مصرع	ماخذ
حافظ محمد صادق	وہ ابرِ کرم ایسے دھرتی پہ برسا	الرشید لاہور۔ دسمبر ۹۵
عبدالغنی تائب	مری زبان پہ رہتی سدا ہے صبح و مسا	ارمغانِ نیاز۔ ص ۱۷
غنی دہلوی	اُسے تاجِ عظمت محمدؐ نے بخشا	نسیم حجاز۔ ص ۲۰۲
منظور علی شیخ	آپ کا نام دلنشیں، آپؐ کا ذکر دل کُشا	حُسنِ رحمت۔ ص ۶۰
طارق مسعود	حریمِ کعبہ سے لے کر بہ مسجدِ اقصیٰ	نعت۔ ۱۲/۷۔ ص ۱۵
محمد ممتاز راشد	ہر طرف تھی جب جہالت کی فضا	عقیدتِ خام۔ ص ۲۸
خنجر درانی	سارے عالم سے نرالی ہے مدینے کی فضا	دیوانِ خنجر۔ ص ۱۱
محمد عاشق	مہر و وفا و صدق و صفا، بخشش و عطا	عقیدت کے پھول۔ ص ۷۷
عبدالعزیز خالد	ہو گئی مجھ کو بھی توفیقِ ثنا خوانی عطا	حمطایا۔ ص ۱۳
حفیظ صدیقی	ایک نگاہِ کرم، مجھ کو بھی کیجئے عطا	لازوال۔ ص ۸۵
ع س مسلم	سلام ان پر ہے جن کے ذکر میں دل کی شفا	زمزمۂ درود۔ ص ۷۳
ستار وارثی	. . . تاجدارِ جہاں روحِ صدق و صفا	حرفِ معتبر۔ ص ۱۱۹
مظفر وارثی	یا محمدؐ یا نبیؐ یا مصطفیٰ	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۴۱
افتخار احمد مظہر	اللہ اللہ ہوئی آمدِ مصطفیٰ	شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۷۹
محمد افضل فقیر	سبب اس جہاں کی نمود کا، ہے وجودِ احمدِ مصطفیٰ	جانِ جہاں۔ ص ۷۳
ع س مسلم	سلام ان پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰ	زمزمۂ درود۔ ص ۶۹
اے آر چنگیز	آپ ہیں انسانِ کامل یا محمد مصطفیٰ	گلدستہ حمد و نعت۔ ص ۱۷۹
جلیل بدایونی	عرض کیا تم سے کروں میں یا محمد مصطفیٰ	باغِ رسول۔ ص ۴
انجم وزیر آبادی	کیا مبارک نام ہے نامِ محمد مصطفیٰ	مینائے کوثر۔ ص ۸۹
غلام دستگیر نامی	نعتِ پاکِ سیدِ عالم محمد مصطفیٰ	القریش۔ رسولؐ نمبر ۱۹۱۸
عبدالغنی تائب	مہبطِ انوارِ ربانی محمد مصطفیٰ	ارمغانِ نیاز۔ ص ۷۷
شاہد واسطی	مرا بخت اونچا ہو اور کیا، وہ ہے سامنے درِ مصطفیٰ	تحریریں۔ نعت نمبر ۹۔ ص ۳۴
حافظ لدھیانوی	باعثِ ایجادِ عالم ہے ظہورِ مصطفیٰ	نشیدِ حضوری۔ ص ۸۲
توصیف تبسم	نورِ حیات و کائنات یعنی جمالِ مصطفیٰ	ہلال۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۰
محمود رضوی	آنکھیں ہیں محوِ جمالِ مصطفیٰ	رحمت فشاں۔ ص ۳۰
شمس مینسوی	جبکہ بچپن میں چلنے لگے مصطفیٰ	تجلیاتِ شمس۔ ص ۴۱
لالۂ صحرائی	خدایا! مجھ کو دکھا خواب میں رُخِ آقا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۴۳
منظور علی شیخ	بہت خوب ہے آپ کی شان آقا	حُسنِ رحمت۔ ص ۵۴
ذکی قریشی	با قلبِ حزیں با دیدۂ تر، دربار میں پہنچا ہوں آقا	مہرِ فاراں۔ ص ۳۱

شاعر	مصرع	ماخذ
راز کاشمیری	میرے آقا	لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۶۳
عبدالرحمان عبد	بزمِ کونین کے سردار ہیں میرے آقا	عرفانِ عبد۔ ص ۶۱
مظفر وارثی	مسلماں اپنے زندانوں میں کب سے قید ہے آقا	دل سے درِ نبیؐ تک۔ ص ۴۳
غنی دہلوی	تیرے علاوہ کون ہے آقا	نسیم حجاز۔ ص ۱۷۵
عبدالعزیز خالد	میں فنا اندر فنا ہوں، تو بقا اندر بقا	طاب طاب۔ ص ۵۹
صوفی تبسم	ثنا خواں کس طرح ہو کوئی اس محبوبِ یکتا کا	سرشکِ تبسم۔ ص ۱۶
اکرم رضا	زہے قسمت کہ میں بھی ہوں گدا سلطانِ بطحا کا	نعت۔ ۱۰/۴۔ ص ۳۱
لالۂ صحرائی	بستا ہے خیالوں میں روضہ مرے آقا کا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۳۳
حافظ لدھیانوی	ہر اشکِ محبت میں تھا انداز ثنا کا	آہنگِ ثنا۔ ص ۱۴۲
ساجدہ فرحت	وہ مقدر بدل گیا سب کا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۸۵
بے چین رجپوری	جملۂ اِنّا فتحنا طُرّۂ شان آپؐ کا	نیّرِ حرم۔ ص ۶۷
حافظ لدھیانوی	. . . نغمۂ شوق میں نور ہے آپؐ کا	نشیدِ حضوری۔ ص ۱۳۰
حافظ لدھیانوی	. . . دونو عالم میں ہے زمانہ نعت کا	ثنائے خواجہ۔ ص ۱۱۰
دلّو رام کوثری	واقف نہیں تو میرے دلِ حق شناس کا	غیر مسلموں کی نعت گوئی ۲۶۳
حافظ لدھیانوی	صفات و ذات میں ثانی نہیں کوئی جس کا	جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۳۳
حفیظ تائب	یادِ شبِ اسرا سے جو سینہ مرا چمکا	صلوا علیہ و آلہ۔ ص ۱۲۲
لالۂ صحرائی	وہ مہرِ منور جو فاراں پہ چمکا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۳۷
محمد مختار علی	مرا دل اک چمن ہے آپ کی چاہت کے پھولوں کا	السعید ملتان۔ جنوری ۹۵
لالۂ صحرائی	رشتہ بندھا جو روضے سے تارِ نگاہ کا	حمایتِ اسلام۔ اگست ۹۳
راسخ دہلوی	تصور ابرِ رحمت ہے نبیؐ کی کالی کملی کا	الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۷
ہارون الرشید	دنیائے آب و گِل میں اس نے قدم جو رکھا	طوبیٰ۔ ص ۷۷
حامد بدایونی	روضہ میں نکلا لب سے وہ بالا	کلامِ حامد۔ ص ۱۱
حافظ لدھیانوی	ہے تجھ سے دونوں عالم کا اجالا	ثنائے خواجہ۔ ص ۱۵۴
مسرور کیفی	خوابوں میں مدینے کی فضا دیکھنے والا	جمالِ حرم۔ ص ۱۹
انشاء اللہ انشا	صد عقدۂ مشکل کا مرے کھولنے والا	گلدستۂ نعت۔ ص ۳۵
عبدالعزیز خالد	وہ قریشی جو بنی سعد کے خیموں میں پلا	ماذماذ۔ ص ۶۱
حسن عسکری کاظمی	. . . میرا سوزِ نہاں آنسوؤں میں ڈھلا	اقلیم۔ نعتیہ انتخاب نمبر
قتیل شفائی	ذرہ ذرہ نے کہا صلِ علیٰ صلِ علیٰ	اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۸۰
عطوف شفیق	دیکھ کر آپ کو کہتا تھا ہر اک صلِ علیٰ	شانِ محمدؐ۔ ص ۱۹

امین علی نقوی	سلام اے ہر دو عالم کے امام و ہادیٔ اعلیٰ	محمد ہی محمدؐ۔ ص ۱۲۶
بہزاد لکھنوی	. . پھر مقدر کھلا، پھر مقدر کھلا	کرم بالائے کرم۔ ص ۵۲
رزمی جے پوری	محمدؐ شارحِ لا و محمدؐ مظہرِ الّا	جواہر النعت۔ ص ۵۹
طاہر لاہوری	مجھ سے گناہگار کو کیا مرتبہ ملا	جمالِ کون و مکاں۔ ص ۸۳
حافظ لدھیانوی	مانگا ہے جو کریمؐ سے، مجھ کو وہی ملا	معراجِ فن۔ ص ۱۱۱
حکیم نابینا ماہر	سب کے آقا، سب کے مولاؐ	مدحِ رسولؐ۔ ص ۲۷
مستحسن خیال	اے شہِ دنیا و دیں، اے سرورِ ارض و سما	م محمدؐ۔ ص ۶۳
عبدالکریم ثمر	امینِ جلوۂ کونین نورِ ارض و سما	شعر و الہام۔ ص ۲۱۴
عبدالعزیز خالد	تیرے حلقہ بگوش ارض و سما	ماذماذ۔ ص ۵۷
وصی تیموری	نورِ حق وجہِ تخلیقِ ارض و سما	جواہر النعت۔ ص ۲۳۶
عباس اثر	اے خداوندِ دو عالم مالکِ ارض و سما	اثر ریز۔ ص ۱۹
عبدالکریم ثمر	امینِ جلوۂ کونین حسنِ ارض و سما	شاخِ سدرہ۔ ص ۹۹
لالۂ صحرائی	مدینے سے بہت مشکل ہے میرا لوٹ کر آنا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۲۴۱
ذکی قریشی	ہے خدا کی ذاتِ واحد، لائقِ حمد و ثنا	نور و نکہت۔ ص ۷۹
حافظ لدھیانوی	ہے اس کا ہر اک نقش دلآویز و دلآرا	جذبِ حسانؓ۔ ص ۱۰۷
لالۂ صحرائی	دیکھا جو مدینے میں کبھی صبح کا تارا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۹۹
حافظ لدھیانوی	مدینے کا ہر اک ذرّہ ہے میری آنکھ کا تارا	آہنگِ ثنا۔ ص ۶۹
سید شیر محمد ترمذی	یا محمد مصطفیؐ مجھ سے ہو کیا تیری ثنا	شانِ مصطفیؐ۔ ص ۱۹
عبدالعزیز خالد	کس میں طاقت جو کرے تیری ثنا	ماذماذ۔ ص ۵۳
لالۂ صحرائی	ان دلوں سخت ہو چلا مجھ کو حیات کاٹنا	لالہ زارِ نعت۔ ص ۱۹۳
صہبا اختر	سوچ کی پھیلی ہوئی چادر سے کرنوں کو چُنا	اقراء۔ ص ۲۰۷
رہبر چشتی	جلوۂ احمدؐ سے میرا دل نہیں نا آشنا	گلہائے نعت۔ ص ۵۷
حافظ لدھیانوی	اے شہرِ کرم، شہرِ نبیؐ، شہرِ تمنّا	صلِ علی النبیؐ۔ ص ۹۷
عزیز وارثی	اے فخرِ رُسل ان دنوں دشوار ہے جینا	جسارت۔ ص ۲۱
نازما بکپوری	ارضِ مدینہ کی ہوئی اس کے لیے آغوش وا	غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۳۰۵
ع س مسلم	لکھوں سراپا میں آج اس کا، جو میرا ملجا ہے، میرا ماویٰ	اللہ و رسولؐ۔ ص ۱۳۷
محمد زکی کیفی	غم کا مداوا، دکھ کی دوا	کیفیات۔ ص ۲۷
نازما بکپوری	یوں مذہب و ملت کا فرق ہر طرح سے واضح ہُوا	رہبرِ اعظم۔ ص ۱۱۱

ساقی گجراتی	جب ان کی مدح میں وا غنچۂ خیال ہُوا	زادِ عقبیٰ۔ ص ۶۷
غنی دہلوی	شہر میں بطحا کے جب داخل ہُوا	نسیمِ حجاز۔ ص ۶۴
شمس بینسوی	کبھی مجھ پہ ان کی نظر ہوتی، کبھی مجھ پہ ان کا کرم ہوا	تجلیاتِ شمس۔ ص ۵۲
توصیف تبسم	دشتِ جنوں نواز میں تیز ہے یاد کی ہَوا	منتخب نعتیں۔ ص ۵۸
جاوید اختر جامی	عشقِ احمدؐ میری ابتدا و انتہا	ہلال۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۸
عبدالعزیز شرقی	ترے نام سے مِری ابتدا، ترا فضل مقصد و مُنتہا	فیوض الحرمین۔ ص ۹۰
علی حسین اشرفی	اے فخرِ رُسل، شہِ ہر دوسرا کرو قیدِ الم سے جلد رہا	الاشرف کراچی۔ جنوری ۸۱
راجا رشید محمود	آشوبِ تیرگی کا تسلّط جہاں رہا	منظومات۔ ص ۱۶
رعنا اکبر آبادی	نگاہیں تھیں نہ منظر تھا، نہ دنیا تھی نہ مافیہا	نعت۔ ۱۱/۱۔ ص ۱۳
شمس قادری	جب اُن کی ثنا کا وقت آیا	جواہر النعت۔ ص ۱۵۹
سجاد مرزا	کیا جمالِ نبیؐ نظر آیا	کیفِ دوام۔ ص ۴۱
شفقت سلطانہ	اللہ! کرم تیرا، مجھے لکھنا سکھایا	خواتین کی نعت گوئی۔ ۲۲۹
محمد اقبال نجمی	خوابِ گراں سے ہم کو جگایا	آپؐ کی باتیں۔ ص ۱۳
محسن احسان	جس کو سُورج نے بھی دیکھا تو بہت شرمایا	ارمغانِ نعت۔ ص ۳۰۴
قیوم نظر	تیری چاہت نے کرم فرمایا	نعتِ [illegible]۔ ص ۹۳
محمد اقبال نجمی	آپؐ نے آقا جو فرمایا	آپؐ کی باتیں۔ ص ۵۹
فقیر الحسینی	یا رسول اللہؐ تمہی ہو تاجدارِ انبیا	ترجمانِ اہلسنت۔ میلاد نمبر ۷۶
نازما بکپوری	وہ رحمتؐ للعالمیں، وہ تاجدارِ انبیاؐ	رہبرِ اعظم۔ ص ۱۲۹
مقبول احمد قادری	اے مظہرِ شانِ خدا، اے تاجدارِ انبیاؐ	کیف و سرور۔ ص ۸۳
نظیر شاہجہانپوری	وہ فخرِ کائنات وہ سردارِ انبیا	ارم در ارم۔ ص ۲۵۶
حافظ رامنگری	اے خاصۂ خاصانِ حق، جانِ جہانِ انبیا	بوستانِ نعت۔ ص ۴۶
حافظ جونپوری	السّلام اے پیشوائے انبیا	حافظ الاسلام۔ ص ۲۱
حافظ لدھیانوی	سیّدُ المرسلیں، خاتمِ الانبیاؐ	ثنائے خواجہ۔ ص ۱۵۲
انعام احسن فقیر	سرورِ کونین، ختمِ الانبیاؐ	ارمغانِ نعت۔ ص ۲۹۳
ندیم نیازی	اے آفتابِ علم حق محبوبِ ربِّ کبریا	وما ارسلنٰک۔۔۔ ص ۸۰
راسخ عرفانی	نعت توصیفِ حبیبِ کبریاؐ	نکہت حرا۔ ص ۱۲۷
ولی کاکوی	تیرا وجودِ پاک ہے مظہرِ ذاتِ کبریا	خیر البشرؐ کے حضور میں، ۲۸۵
عشق	اے سرورِ پیغمبراں مقبولِ ذاتِ کبریا	بوستانِ نعت۔ ص ۴۵
ا۔ د۔ نسیم	[illegible] گا۔ [illegible] خطا نظر جلوۂ ذاتِ کبریا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۷۵

بے چین رجپوری	مُحسِن اعظم جہاں کے، مجتبائے کبریاؐ	نیّرِ حرم۔ ص ۶۳
نذیر بیگ قمر	آپؐ کے دم سے ملی چاند ستاروں کو ضیا	ماہنامہ سوداگر۔ اگست ۶۲
حافظ لدھیانوی	تیری رفعت کو بھلا انساں کوئی سمجھے گا کیا	جذبِ حسّانؓ۔ ص ۱۴۱
طفیل دارا	جس نے نہ مجھ سے وعدۂ عشقِ نبیؐ کیا	بعد از خدا۔ ص ۶۳
نجم نعمانی	خدا کی شان کے شایاں بیاں ہو وصف ہی کیا	قندیلِ حرم۔ ص ۷۶
نازما بکپوری	اِس امر پر بھی تصفیہ آخر محمدؐ نے کیا	رہبرِ اعظم۔ ص ۵۵
راقم علیگ	خاتم المرسلیںؐ آ گیا آ گیا	آئینۂ انوار۔ ص ۵۱
ا۔ د۔ نسیم	مکّے سے طیبہ سروِ خراماں چلا گیا	نسیمِ طیبہ۔ ص ۱۱۴
راز کاشمیری	اک جلوہ رنگ و نور کا مسحور کر گیا	لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۷۸
جمیل ملک	نور جو غارِ حرا سے پُھوٹا، سارے جہاں میں پھیل گیا	فنون۔ ص ۲۴۔ ۱۹۸۶
پرواز جالندھری	کب کوئی سائل تری دہلیز سے خالی گیا	محفل۔ خیر البشرؐ نمبر ۸۱
واجد سحری	عُقدہ کشائے دین و دنیا	مخدومِ جہاں۔ جنوری ۸۹

☆---نعت---☆

اے میرِ عرب، سلطانِ عجمؐ، سالارِ امم، محبوبِ خداؐ
تو فخرِ رُسل! تو مالکِ کل ہے تاج ترا لَولَاکَ لَمَا

ہے نورِ ہُدیٰ قرآن ترا اور دعوتِ حق فرقان ترا
جبریلِ امیںؑ دربان ترا، کیا شان ہے تیری صلِّ علیٰ

وہ صاحبِ خُلقِ عظیم ہے تُو کہ حلیم رحیم کریم ہے تو
وہ مصدرِ فیضِ عمیم ہے تُو، ہیں سائل جس کے شاہ و گدا

معلوم ہیں عرش کے راز تجھے، حاصل ہیں پرِ پرواز تجھے
ہے فقرِ غیُور پہ ناز تجھے جو باب ہے عظمتِ آدمؑ کا

منظور حسین منظور

نعت
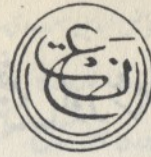
جب سے دیکھا ہے گنبدِ خضرا
روح کا رنگ بھی ہُوا ہے ہرا

ہے نگاہوں میں روضۂ روشن
سارا پیکر ہے روشنی سے بھرا

رونقِ کائنات تیرا ذکر
پُھول، خوشبو، بہار نام ترا

عالمِ نور میں بھی تھا موجود
پڑھیے ہر لمحہ اس پہ صلِّ علیٰ

وہ تو اک معجزہ دِکھانا تھا
ورنہ وہ ذات اور غارِ حرا

پائی طیبہ میں جنّت الفردوس
اب مجھے کیا ہو خوف عُقبیٰ کا

اتنی خوشبو سے پُر ہے صحنِ حرم
جیسے باغِ ارم کا باب کھُلا

ساری آفات سے ہُوا محفوظ
نام کی تیرے جس نے اوڑھی ردا

ظفر مہدی

ردیفیں اور شاعر

یہ تجزیہ یقیناً قارئینِ نعت کی دلچسپی کا باعث ہو گا کہ "الف" کے حوالے سے کون کون سے ردیفیں استعمال کی گئیں اور کسی ایک ردیف میں کن کن شعرا نے طبع آزمائی کی۔

اس تجزیئے میں یہ حقیقت بھی سامنے آئی ہے کہ کچھ ردیفیں ایسی بھی ہیں جن میں کسی ایک شاعر ہی نے نعت کہی ہے۔

ممکن ہے، ہماری اس کاوش کے نتیجے میں شعراءِ نعت کو نئی ردیفوں میں طبع آزمائی کا خیال پیدا ہو، اور بہت سی نئی ردیفیں سامنے آجائیں۔ بہرحال، اب تک کی جو صورتِ حال ہمارے سامنے ہے، وہ قارئینِ کرام کی نذر ہے:

میں آ: حافظ مظہر الدین **کے آ:** حفیظ تائب۔ محمد اکرم رضا **کے لیے آ:** ضیا اعوان **یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ﷺ:** حافظ لدھیانوی **احمدِ مجتبیٰ ﷺ:** ضیاء القادری بدایونی **کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ:** قمر یزدانی **ہے کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ:** قمر یزدانی **مرحبا:** راسخ عرفانی **مرحبا مرحبا:** عبداللطیف۔ لطیف۔ ولی صدیقی۔ عبدالحکیم حکیم۔ منور بدایونی۔ آباد پیلی بھیتی۔ محمد احمد شاد۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ مسرور کیفی۔ نعیم الدین مراد آبادی۔ راز کاشمیری۔ محمد احمد شاد۔ **اے رسولِ خدا ﷺ مرحبا مرحبا:** ستار وارثی **مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ مرحبا مرحبا:** حافظ عبدالغفار **مرحبا مُرسلِ کبریا ﷺ مرحبا:** راسخ عرفانی **صد مرحبا:** محمد اکرم رضا **اہلاً" و سہلاً" مرحبا:** والی آسی **ہے مرحبا:** نسیم بستوی **چاندنی خوشبو، صبا:** محمد فیروز شاہ **مسجدِ قُبا:** محمد حسین فقیر **سراپا:** عارف سیمابی **سرکار ﷺ کا سراپا:** فیض رسول فیضان **نقشِ پا:** غلام علی کمتر۔ معروف دہلوی **جاتا:** محمد الیاس عطار قادری۔ راقب قصوری **چلا جاتا:** صابر القادری بریلوی **نہیں جاتا:** خالد عرفان۔ چودھری اکرم علی اختر **دیکھا نہیں جاتا:** احسان دانش۔ صابر القادری بریلوی۔ انصار الہ آبادی۔ ہلال جعفری **ہو جاتا:** سکندر

لکھنوی۔ ہاشم ضیائی بدایونی۔ خالد بزمی۔ ریاض الدین سہروردی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **تڑپتا لوٹتا:** غریب سہارنپوری **کرتا:** حسن رضا خاں بریلوی **نہیں سکتا:** نظام متھراوی۔ بیکل اتساہی بلرامپوری **کچھ لکھ نہیں سکتا:** وفا کانپوری **ہو نہیں سکتا:** محمد اعظم چشتی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ فضل ابنالوی۔ بسمل آغائی۔ صابر القادری بدایونی۔ ہمسر لکھنوی۔ منظور الحق مخدوم۔ نصرت قریشی۔ کیف ٹونکی۔ **نہیں ہو سکتا:** کیف ٹونکی۔ **اچھا نہیں لگتا:** انصار الہ آبادی۔ **در نہیں کھلتا:** نقاش کاظمی **ملتا:** افقر موہانی وارثی **نہیں ملتا:** شریف امروہوی۔ اصغر نثار قریشی۔ صابر القادری بریلوی۔ **ہوتا:** انصار الہ آبادی۔ شورش کاشمیری۔ ایاز صدیقی۔ نازش قادری۔ انور جمال۔ نظیر شاہجہانپوری۔ بشیر اعجاز۔ ناصر بشیر۔ ندیم نیازی۔ بدر القادری۔ ادب سیمابی۔ شعیب آبرو۔ ریاض سہروردی۔ عابد بریلوی۔ ساجد اسدی۔ یاس فیض آبادی۔ نصرت نوشاہی۔ ا، د، نسیم۔ فضل اکبر کمال۔ زاہد فخری۔ نجیب احمد۔ مسرور کیفی۔ افسر صدیقی امروہوی۔ عاصی سہارنپوری۔ وحید ہسوی۔ راقب قصوری۔ ہادی قریشی وارثی۔ کیف ٹونکی۔ محمد اقبال جاوید۔ راغب مراد آبادی۔ فضا کوثری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ مفتی احمد یار خاں سالک نعیمی۔ منیر قصوری۔ سجاد مرزا۔ غریب سہارنپوری۔ پنڈت مہابیر۔ صابر القادری بریلوی۔ غوث شاہ نقوی۔ نوشابہ خاتون۔ آزاد بیکانیری۔ ثاقب۔ خادم مہائمی۔ ہلال جعفری۔ بیدل فاروقی۔ ایاز صدیقی۔ راحت حسین نقوی راحت۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ حامد بدایونی۔ شریف امروہوی۔ محمد ندیم ساگر۔ عظمت اللہ خاں۔ حفیظ نقشبندی۔ راجا رشید محمود۔ انوار ظہوری۔ **ہوتا تو کیا ہوتا:** فراقی بیجاپوری **گیا ہوتا:** خالد عرفان۔ **نہیں ہوتا:** بشیر زواری۔ امداد علی خادم۔ نفیس القادری۔ صاجزادہ فیض الحسن شاہ۔ مسرور کیفی۔ ظہیر صدیقی۔ سعادت حسن آس۔ فائق بریلوی۔ منیر قصوری۔ حفیظ صدیقی۔ فخر الدین حاذق۔ خالد بزمی۔ مائل رامپوری۔ حافظ عبدالغفار۔ صابر کوثر۔ ستار وارثی۔ سکندر لکھنوی۔ حنیف اسعدی۔ عابد نظامی۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ حامد بدایونی۔ اکرم علی اختر۔ حافظ محمد مستقیم۔ خالد محمود نقشبندی۔ خورشید ایلچپوری۔ بیکل اتساہی بلرامپوری۔ **نہ ہوتا:** محمد احمد شاد۔ محمود حسن محمود رضوی۔ ظفر محمد ظفر۔ محمد عمر الدین مثالی۔ راسخ عرفانی۔ اقبال سہیل اعظم گڑھی۔ خورشید ایلچپوری۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ **میں نہیں چاہتا:** قمر رضا شہزاد۔ **رہتا:** آثم فردوسی **میں رہتا:** ریاض احمد پرواز **کرلیتا:** ابرار کرتپوری **تھا:** واحد لدھیانوی۔ کیف ٹونکی۔ سلیم گیلانی۔ سلیم کوثر۔ خاور لدھیانوی۔ شاذیہ اظہر شاذ۔ کفایت علی کافی۔ خالد رشید۔ عمر الدین مثالی۔ حمید صدیقی۔ بشیر احمد بشیر۔ غنی دہلوی۔ نذیر قیصر۔ حافظ لدھیانوی۔ ساجد اسدی۔ عارف عبدالمتین۔ غوث محمد

غوثی۔ فائق بریلوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ ایاز صدیقی۔ اختر علی شاہ۔ اکبر غالبی۔ ضیاء القادری۔ ناز ما ٹکپوری۔
راغب مراد آبادی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ حافظ عبدالغفار۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ وحید الدین بے خود۔
سرور میواتی۔ خاکی کاظمی۔ وحید خیال۔ منور بدایونی۔ ذکاء اللہ بسمل۔ حزیں لدھیانوی۔ کرم حیدری۔ خالد
احمد۔ ظہور اقدس چواہی۔ جلیل بدایونی۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ حقیر فاروقی۔ غریب سہارنپوری۔ حافظ مظہر
الدین۔ نظیر شاہجہانپوری۔ حنیف اسعدی۔ غلام بھیک نیرنگ۔ غنی وارثی۔ **تو اچّھا تھا:** راغب مراد آبادی۔
سعادت حسین وارثی شیدا۔ سرمد مظاہری **ایسا تھا:** منیر کمال **جیسا تھا:** جان کاشمیری **اس کا تھا:** اصغر
سودائی **کس کا تھا:** صدر الدین انصاری **ہونا تھا:** رہبر چشتی۔ احمد رضا خاں بریلوی **نہ ہوا تھا:** ساجد
اسدی۔ منیر کمال **کہاں چاہا تھا:** ظہیر صدیقی۔ **کو دیکھ رہا تھا:** نذیر قیصر **آیا تھا:** حمیدہ بیگم **لایا تھا:**
ابرار کرتپوری **کیا تھا:** محمد ممتاز گنگوہی **میں کیا تھا:** محمد منصور آفاق **تھا' وہ کیا تھا:** منیر سیفی **درکار تھا**
: احسان دانش۔ حافظ مظہر الدین **کچھ اور تھا:** راز کاشمیری۔ خالد بزمی **کی طرف تھا:** قیصر افغانی **کیسا**
مبارک تھا: رضیہ نثار **تھا ترا نام تھا:** رشید قیصرانی **کون تھا:** تسلیم لکھنوی **میں تھا:** صوفی مبین
بدایونی۔ حافظ مظہر الدین۔ سعید اکرم۔ عاصی کرنالی **تھا' کل شب جہاں میں تھا:** پریمی اجمیری **تھی'**
کل شب جہاں میں تھا: سیف زلفی **کل شب جہاں میں تھا:** جمیل نقوی **کا جہاں پر رات**
کو میں تھا: سید زبیر مشہدی **تھے' جہاں کل رات کو میں تھا:** صہبا اختر **نہیں تھا:** سلیم گیلانی **تو**
نہیں تھا: سلیم گیلانی **سے پہلے میں کچھ نہیں تھا' میں کچھ نہیں تھا:** قمر انجم۔ حافظ محمد مستقیم
تو ہی تو تھا: ممتاز علی آہ۔ خضر برنی **ہے کہ جو تھا:** لیاقت علی عاصم **نہ تھا:** محمد الیاس برنی۔ حافظ
لدھیانوی۔ عارف عبدالمتین۔ اثر لدھیانوی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ حافظ مظہر الدین۔ تحسین غنی۔ غریب
سہارنپوری۔ فضل حق۔ ناز ما ٹکپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ چودھری دلو رام کوثری۔ امیر مینائی۔ مسرور کیفی۔
نور سہارنپوری۔ **ایسا نہ تھا:** راجا رشید محمود **کا نہ تھا:** محسن احسان **تک نہ تھا:** عبدالغفور ملک **میں تو**
اس قابل نہ تھا: واحد لدھیانوی۔ سید محمد عبدالعزیز شرقی۔ لالہ صحرائی۔ **مجھے معلوم نہ تھا:** مفتی
احمد یار خاں سالک نعیمی **جب تم نہ تھے' کچھ بھی نہ تھا:** شمس مینسوی **کوئی نہ تھا:** منیر کمال۔
چودھری اکرم علی اختر **بھی تھا:** راغب مراد آبادی۔ ساجد اسدی **ہونا ہی تھا:** ستار وارثی **چاہا بھی یہی**
تھا: واحد لدھیانوی **چھُوٹا تو سب چھُوٹا:** سید یونس علی ثمر مانچوی **لوٹا:** ابصار عبدالعلی **اٹھا:** حامد حسین
حامد بدایونی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ علی اختر حیدر آبادی۔ **جاگ اٹھا:** صبیح رحمانی۔ **نہ اٹھا:** حافظ خلیل الدین

حسن حافظ پیلی بھیتی۔ حامد بدایونی **سے اٹھا:** یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی۔ غریب سہارنپوری **میٹھا:**
محمد شیر افضل جعفری **جا:** انور فیروز پوری۔ بہزاد لکھنوی۔ حافظ محمد مستقیم۔ ضیاء القادری بدایونی۔ شورش
کاشمیری۔ شکیل بدایونی۔ عابد بریلوی **آ جا:** صائم چشتی۔ حسرت کوہاٹی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ قمر یزدانی۔ آذر
سرحدی۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ عظمت علی قابل۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ نجم نعمانی سبزواری۔ **نظر آ جا:**
امیر صابری **ہے' آ جا:** معینہ انور معین حیدر آبادی **کہاں ہے' آ جا:** نور جہاں بیگم نور بدایونی **میں آ**
جا: شکیل بدایونی **لیتا جا:** سید عبدالغنی قیصر وارثی **چلا جا:** خالد محمود خالد نقشبندی۔ شورش کاشمیری **بن جا:**
خادم مہائمی **ہو جا:** ریاض الدین سہروردی۔ صابر القادری بریلوی۔ طالب حسین طالق ہمدانی لدھیانوی۔
رفیع الدین ذکی قریشی۔ مبارک مونگری۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ **لے جا:** خادم مہائمی۔ حبیب محسنی
تلہری **کیے جا:** قاسم الحیدری۔ بدر القادری۔ صہبا اختر **لئے جا:** حمید صدیقی لکھنوی **جھا:** ابو العجز ساجد
اسدی **کا چرچا:** انور ملک **سے اونچا:** حمید یورش۔ ایوب صابر **پہنچا:** شوکت مراد آبادی۔ یکتا بہاری۔
شفا گوالیاری۔ عنبر چغتائی۔ منیر قصوری **آ پہنچا:** خالد محمود نقشبندی۔ اسحاق وارثی **کا وقت آ پہنچا:** نظیر
شاہجہانپوری **پہ پہنچا:** منیر کمال **تک پہنچا:** قمر گونڈوی۔ راقب قصوری۔ فیض محمد گوہر جعفری۔ سید حسین
علی ادیب رائے پوری۔ اقبال عظیم۔ سعادت حسن آس۔ حافظ مظہر الدین **تک نہیں پہنچا:** ساقی گجراتی
اچھا: حافظ پیلی بھیتی **نہیں اچھا:** رہبر چشتی **جائے تو اچھا:** آزاد بیکانیری **ہے اچھا:** راقب قصوری
بطحا: حفیظ تائب **سرکارِ بطحا ﷺ:** بہزاد لکھنوی **مکّہ و بطحا:** کفایت علی کافی مراد آبادی **شہِ بطحا**
ﷺ: سلمان گیلانی **ادا:** جعفر بلوچ **جدا:** حافظ پیلی بھیتی۔ محمد دین فقیر **جُدا جُدا:** فضا کوثری **بھی**
جدا: اقبال صلاح الدین **خدا:** جعفر بلوچ۔ خالد عرفان۔ حافظ و نذیر رامپوری **محبوبِ خدا ﷺ:**
ضیاء القادری بدایونی **حبیبِ خدا ﷺ:** ستار وارثی۔ بہزاد لکھنوی **اے حبیبِ خدا ﷺ:**
شیر دل ساجد۔ عطاء الرحمان شیخ **یا حبیبِ خدا ﷺ:** ماجد علی کاوش زیدی۔ افتخار احمد مظہر **یا**
حبیبِ خدا یا حبیبِ خدا ﷺ: عنایت اللہ عنایت۔ رعب کرم آبادی۔ محمد احمد شاد **خاصۂ**
خاصگاں یا حبیبِ خدا ﷺ: بے چین رجپوری **شکرِ خدا:** محمد حسین فقیر **پیغمبرِ خدا ﷺ:**
محمد حسین فقیر **رسولِ خدا ﷺ:** محمد دین فقیر۔ بہزاد لکھنوی **یا رسولِ خدا ﷺ:** مفتی غلام
سرور لاہوری۔ حافظ جونپوری۔ عزیز نظامی **ہیں رسولِ خدا ﷺ:** بہزاد لکھنوی۔ خورشید ایلچپوری
صدا: اسرار زیدی **وا محمدا ﷺ:** غلام مولی قلق **پیدا:** خلیل صمدانی۔ آثم فردوسی۔ حافظ رام نگری۔

عزیز حاصلپوری۔ کفایت علی کافی۔ ضیاء القادری۔ صدیق قریشی۔ حامد بدایونی۔ حسرت حسین حسرت۔ گوہر کاشمیری۔ حمید صابری۔ ارمان اکبر آبادی۔ غریب سہارنپوری۔ آزاد بیکانیری۔ قریشی احمد حسین قلعداری۔ حشمت یوسفی۔ عاشق حسین سیماب اکبر آبادی۔ صابر براری۔ عنبر چغتائی۔ قاضی عبدالرحمن۔ **ہوئے پیدا**: کفایت علی کافی۔ کیف ٹونکی۔ سیف علی۔ جلیل بدایونی **باندھا:** ابو العجز ساجد اسدی۔ ایاز صدیقی **سارا:** حافظ لدھیانوی **مارا:** حافظ جونپوری **مارا تو کیا مارا:** حافظ جونپوری۔ محمد حسین فقیر **تمھارا:** بدر القادری۔ افق کاظمی امروہوی۔ جمیل قادری رضوی۔ اختر انصاری اکبر آبادی۔ عاصی سہارنپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ ستار وارثی۔ صادق دہلوی۔ محمد عمرالدین مثالی۔ احمد حسین قاسم الحیدری۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ **ہمارا تمھارا:** راقب قصوری **نام لیوا ہوں میں بھی تمھارا:** نور الحسن چشتی **سہارا:** بشیر عابد **ہمارا:** نور سہارنپوری۔ کامل جوناگڑھی۔ طور نورانی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ جلیل بدایونی۔ محمد عمرالدین مثالی۔ راغب مراد آبادی۔ داؤد آفریدی۔ غریب سہارنپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ ضیاء القادری **ہو گا ہمارا:** قاضی محمود بحری **محمد ﷺ ہمارا:** انجم جاوید **پیارا نبی ﷺ ہمارا:** قیوم نظر **ہے ہمارا:** غلام محمد ترنم۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ نور سہارنپوری۔ امیر مینائی۔ جلیل مانکپوری۔ غریب سہارنپوری **ترا:** احمد ندیم قاسمی۔ فاروق صادق امروہوی۔ ریاض الدین سہروردی۔ مشتاق۔ مقبول قریشی۔ کرم حیدری۔ اصغر سودائی۔ وضاحت نسیم۔ ہلال جعفری۔ صہبا اختر۔ تابش صمدانی۔ صاحبزادہ فیض الحسن شاہ۔ عارف عبدالتین۔ محمد عاشق۔ اطہر ناسک۔ عابد نظامی۔ اقبال راہی۔ بیدل حیدری۔ راسخ عرفانی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ حزیں صدیقی۔ قمر یزدانی۔ منور بدایونی۔ سکندر لکھنوی۔ کرامت گردیزی۔ عبدالعزیز خالد۔ اخلاق عاطف۔ حافظ لدھیانوی۔ اعجاز رحمانی۔ سید سلیمان ندوی۔ حفیظ صدیقی۔ طفیل ثاقب۔ بکل اتساہی بلرامپوری۔ عبدالغفور ملک۔ ایوب صابر۔ ادیب رائے پوری۔ شبیر شاہد۔ **ہے ترا:** ستار وارثی **اترا:** کیف انصاری۔ خاور نوری۔ غلام زبیر نازش۔ خیال مینائی۔ مظفر وارثی۔ حکیم افتخار فخر۔ سرور ناز۔ ناصر بلوچ **غارِ حرا:** صبا متھراوی۔ طیب قریشی۔ حنیف نازش (صبا متھراوی کا مجموعۂ نعت "دربارِ رسالت میں" ۱۹۷۲ میں کراچی سے چھپا۔ طیبؔ قریشی دہلوی کا مجموعۂ نعت "جانِ ایمان" ۱۹۸۶ میں دہلی سے شائع ہوا۔ صباؔ کی نعت کے مطلع:

آپ ﷺ کی خوشبو سے مہکی جنّتِ غارِ حرا
آپ ﷺ کے قدموں سے چمکی قسمتِ غارِ حرا

(ص ۶۰)

نے طیبؔ قریشی کے ہاں یہ صورت اختیار کی:

آپ ﷺ کے قدموں سے چمکی قسمتِ غارِ حرا
پہنچی ہے عرشِ بریں تک رفعتِ غارِ حرا
کیا بتاؤں نکہتِ غارِ حرا کا حال میں
آپ ﷺ کی خوشبو سے مہکی جنّتِ غارِ حرا (ص ۸۴)

ذرا: محمد ارشاد شاکر اعوان **دو ذرا:** ا، د، نسیم **گزرا:** صائم چشتی **کون گزرا:** امداد ہمدانی **سُبحٰنَ الَّذِیٓ اَسْرٰی:** طیب قریشی دہلوی۔ **شبِ اِسرا:** شریف امروہوی۔ ضیاء القادری۔ افق کاظمی امروہوی۔ ہاشم ضیائی بدایونی۔ فضا کوثری۔ افضال احمد انور۔ عزیز حاصلپوری۔ ادب سیمابی۔ صابر براری۔ **سرورِ دوسرا ﷺ:** ضیاء القادری بدایونی۔ حشمت یوسفی۔ **شاہِ دوسرا ﷺ:** انور فیروز پوری۔ اختر الحامدی الضیائی۔ بہزاد لکھنوی۔ **شہنشاہِ دوسرا ﷺ:** اختر الحامدی **گنبدِ خضرا:** حفیظ تائب۔ مظفر حسین کچھوچھوی۔ ضامن حسنی۔ غنی دہلوی۔ حسین سحر۔ تنویر صہبائی۔ انوار المصطفیٰ۔ **اے گنبدِ خضرا:** سید انجم نیازی **ہے گنبدِ خضرا:** ڈاکٹر ریاض مجید۔ حافظ لدھیانوی۔ ندیم نیازی **گرا:** حافظ پیلی بھیتی **مرا:** راسخ عرفانی۔ راغب مراد آبادی۔ شمس مینسوی۔ محمد جان انجم وزیر آبادی۔ رئیس خاتون متینہ **پورا:** غریب سہارنپوری **سَیّدَ الوریٰ ﷺ:** بے چین رجپوری۔ حفیظ تائب (شام و سحر لاہور کے نعت نمبرا میں یہی نعت "شاہ دوسرا ﷺ" ردیف کے ساتھ چھپی۔ ص ۱۳) **خیر الوریٰ ﷺ:** راسخ عرفانی۔ مسرور کیفی۔ محمد احمد شاد۔ ذکی قریشی۔ عابد نظامی **سُنّتِ خیر الوریٰ ﷺ:** عبدالکریم مسلم **خیر البشر خیرُ الوریٰ ﷺ:** ستار وارثی۔ سید سلیم گیلانی **ٹھہرا:** حافظ لدھیانوی۔ جمیل نقوی۔ عارف رضا۔ شریف ظفر پسروری۔ **جو ٹھہرا:** مسرور کیفی **سہرا:** حشمت علی فائق بریلوی **تیرا:** احمد رضا خاں بریلوی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ علامہ محمد اقبال۔ احسان دانش۔ ضیاء القادری۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ احمد ندیم قاسمی۔ آزاد بیکانیری۔ ہلال جعفری۔ حافظ لدھیانوی۔ عابد نظامی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ غلام محمد ترنم۔ عزیز حاصلپوری۔ عاصی کرنالی۔ نصیر الدین نصیر گولڑوی۔ مذاق العیشی۔ یعقوب حاکم بھٹی۔ ایاز صدیقی۔ سرفراز زاہد۔ صاحبزادہ فیض الحسن۔ حافظ محمد صادق۔ صہبا اختر۔ ساحر صدیقی۔ نور صابری۔ قیوم حسان۔ ریاض سہروردی۔ محمد اعظم چشتی۔ مظفر وارثی۔ اظہار اشرف اشرفی۔ تابش صمدانی۔ پیارے لال رونق دہلوی۔ محمد دین فقیر۔ ساقی گجراتی۔ آثم فردوسی۔ غنی

دہلوی۔ ابوالطاہر فدا حسین فدا۔ اسلم انصاری۔ نازش رضوی۔ راقب قصوری۔ اقبال راہی۔ عبدالروف راسخ۔ امامی بنگلوری۔ بشیر اعجاز۔ م م تبسم کاشمیری۔ ناظم رامنگری۔ حقیر فاروقی۔ فضا۔ غلام زبیر نازش۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ اشرف جاوید۔ حباب مراد آبادی۔ محمد عاشق۔ صابر القادری بریلوی۔ بے چین رجپوری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ غوث شاہ نقوی۔ ستار وارثی۔ آزاد بیکانیری۔ نجم نعمانی سبزواری۔ بشیر زواری۔ نذیر قیصر۔ صائم چشتی۔ عمر دراز عمر۔ راسخ عرفانی۔ محمد احمد شاد۔ کیف ٹونکی۔ عارف عبدالمتین۔ منظور عباس ازہر۔ شہزاد ملک۔ راز کاشمیری۔ اخلاق عاطف۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ صبا متھراوی۔ جمیل الرحمن قادری رضوی۔ ثاقب عرفانی۔ ماجد الباقری۔ عارف عبدالمتین۔ حافظ مظہر الدین۔ سائل دہلوی۔ عبدالعزیز خالد۔ ثاقب۔ نردیو سنگھ اشک جالندھری۔ حافظ عبدالغفار۔ ہادی مچھلی شہری۔ ریاض سہروردی۔ **نقشِ کفِ پا تیرا:** عرشی امرتسری **نام تیرا:** سید ضمیر جعفری۔ منظور الحق مخدوم **کرم تیرا:** محمد عاشق **بھی تیرا:** لطیف ساحل **ہے تیرا:** حافظ لدھیانوی۔ راسخ عرفانی۔ مسعود ہاشمی **میرا:** اصغر سودائی۔ ذکی قریشی۔ اثر صہبائی۔ حافظ لدھیانوی۔ ریاض حسین چودھری۔ صائم چشتی۔ غریب سہارنپوری۔ عاصی کرنالی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ مسرور کیفی۔ آزاد بیکانیری۔ راسخ عرفانی۔ خالد محمود نقشبندی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ افق کاظمی۔ ابو العجز ساجد اسدی۔ قیوم نظر۔ محمودہ خاتون۔ صبا متھراوی۔ عبدالعزیز خالد۔ محمد انور حسین انور۔ محمد دین فوق۔ صابر القادری بریلوی۔ سراج الدین شائق۔ فخر الدین حاذق۔ محمد نواز۔ عبدالرحمان خالد۔ ایاز صدیقی۔ انجم وزیر آبادی۔ ظہیر صدیقی۔ داؤد آفریدی۔ محمد حسین فقیر۔ سجاد بابر۔ ضیاء القادری بدایونی۔ **آقا ﷺ میرا:** میجر (ریٹائرڈ) محمد عاشق **دل میرا:** نذیر قیصر (مسیحی شاعر) **قلم میرا:** غریب سہارنپوری **ہے میرا:** مظفر وارثی۔ زینت بی بی محجوب۔ راسخ عرفانی۔ ستار وارثی۔ غوث شاہ نقوی۔ **ایمان ہے میرا:** ساغر صدیقی **کو نوازا:** تابش صمدانی **کے چھوڑا:** نجم نعمانی سبزواری **ہونا ہی پڑا:** ریاض الدین سہروردی **سا:** حافظ محمد افضل فقیر۔ حافظ خلیل الدین حسن حافظ پیلی بھیتی۔ عبدالغفور ملک۔ **تجھ سا:** عارف عبدالمتین۔ حفیظ تائب **محمد ﷺ سا:** حافظ جونپوری **ایسا:** حافظ لدھیانوی۔ محسن احسان۔ رشید کامل۔ واصف عابدی۔ وجد چغتائی۔ **جیسا:** انجم عرفانی۔ راجا رشید محمود۔ راسخ عرفانی۔ قمر رضا شہزاد **کوئی نبی میرے نبی ﷺ جیسا:** آثم فردوسی **کیسا:** زار بلگرامی۔ ثاقب۔ کیف ٹونکی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ آزاد بیکانیری۔ ابو الحسنات قادری حافظ الوری۔ سراج الدین شائق۔ عبدالکریم وامق۔ مفتی احمد یار خاں سالک نعیمی۔ رئیس امروہوی۔ برگ یوسفی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ حافظ محمد مستقیم۔ محمد حسین رضی۔ ذکی قریشی۔ راسخ

عرفانی۔ **بخشا:** خالد بزمی۔ نفیس القادری **آپ ﷺ نے بخشا:** راز کاشمیری۔ **کی رِضا:** حافظ و نذیر رامپوری **ہے مدینے کی فضا:** محمد افضل کوٹلوی **ہو عطا:** حنیف عاطر **مصطفٰی ﷺ:** نظیر لودھیانوی۔ ذکی قریشی۔ کفایت علی کافی۔ عزیز حاصلپوری۔ عظیم تاتاری۔ ادب سیمابی۔ محمد دین ادیب۔ غلام جیلانی باصر۔ کاوش زیدی۔ امیر مینائی۔ اے آر چنگیز۔ ظہور الحق ظہور۔ ظہیر صدیقی۔ محمد دین فقیر۔ شورش کاشمیری۔ بیدم شاہ وارثی۔ سخاوت علی جوہر۔ محمد اسلم مبتلا۔ حبیب اللہ حبیب۔ قمر یزدانی۔ عبدالغنی تائب۔ یونس درد۔ منت رامپوری۔ نور صابری۔ نعیم تقوی۔ غریب سہارنپوری۔ انصار الہ آبادی۔ کفایت علی کافی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ خادمی اجمیری۔ ضامن حسنی۔ عزیز حاصلپوری۔ شریف امروہوی۔ ضامن علی ضامن۔ صابر براری۔ میاں کریم اللہ۔ ادیب رائے پوری۔ شفا شاہجہانپوری۔ محمد احمد شاد۔ خورشید ایلچپوری۔ راجا رشید محمود۔ رضا امروہوی۔ تیغ اجمیری۔ اصغر حسین اصغر گونڈوی۔ رہبر چشتی۔ حافظ محمد مستقیم۔ آمنہ خاتون حیا بلیاوی۔ نور سہارنپوری۔ اثر لودھیانوی۔ راسخ عرفانی۔ جاوید اقبال قادری۔ صاجزادہ فیض الحسن۔ عبدالرحمان عبد۔ میر عبدالعزیز۔ قمر یزدانی۔ اختر الحامدی الضیائی۔ فدا کھیم کرنی۔ غوث شاہ نقوی۔ قیوم حسان۔ انور فیروز پوری۔ احمد حسین قاسم الحیدری۔ اثر صہبائی۔ واحد پریمی۔ بشیر زواری۔ قمر میرٹھی۔ عبدالغنی سالک۔ بیدل فاروقی۔ عبدالمجید صدیقی۔ کرشن موہن۔ نور صابری۔ شکیل بدایونی۔ عزیز حاصلپوری۔ ریاض سہروردی۔ چاند بہاری لال صبا ماتھر جے پوری۔ سید انور علی انور۔ اطہر بلیاوی۔ محبت خاں بنگش۔ نور بریلوی۔ شاہجہان بیگم شیریں۔ جمیل نقوی۔ حافظ یوسف خاں عارف اکبر آبادی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ رشید الزمان خلش۔ محمد اعظم چشتی۔ غلام زبیر نازش۔ حافظ لدھیانوی۔ ظفر علی خاں۔ فقیر۔ نور الحسن چشتی۔ مظہر صدیقی۔ شاد قادری۔ عابد نظامی۔ امرچند قیس جالندھری۔ شبینہ شیریں۔ منشی رانجھا عاشق ہوشیارپوری۔ حسنین شیفتہ۔ کمانڈر منظور حسین۔ سلیم الغنی۔ بشر افغانی۔ غلام رسول عدیم۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ منظور حسین منظور۔ ذہین شاہ تاجی۔ بیکل اتساہی۔ مبارک مونگیری۔ مسرور کیفی۔ تابش صمدانی۔ اثر صہبائی۔ مظفر وارثی۔ عابد بریلوی۔ غوث شاہ نقوی۔ اقبال صلاح الدین۔ افق کاظمی امروہوی۔ حافظ مظہر الدین۔ محمد دین فقیر۔ خواجہ حمید الدین شاہد۔ حافظ بصیر پوری۔ فضل حق۔ حیدر لاری۔ شیو پرشاد وہبی۔ امیر مینائی۔ مظفر حسن منصور۔ حقیر فاروقی۔ بیدل فاروقی۔ کوثر نیازی۔ صابر القادری بریلوی۔ محمد اسلم۔ جمیل قادری رضوری۔ افضل کوٹلوی۔ منیر قصوری۔ علیم صبا نویدی۔ عارف رحمانی۔ خورشید ایلچپوری۔ رضوان مراد آبادی۔ حکیم غلام مولی قلق میرٹھی۔ وحید انجم۔ کیف ٹونکی۔ عاصی سہارنپوری۔

انعام نجمی۔ **مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ**: منظور حسین کاسف۔ ع س مسلم۔ صابر براری۔ حسن المرتضیٰ
خاور۔ خالد شفیق۔ محمد احمد شاد۔ صبا متھراوی۔ **یا مصطفیٰ ﷺ**: تابش دہلوی۔ مظفر وارثی۔ سعیدہ بلند
شہری۔ حفیظ تائب۔ داغ دہلوی۔ جمیل نظر۔ حبیب اللہ حاوی۔ پروفیسر محمد طاہر فاروقی۔ جلیل مانکپوری۔
امیر صابری۔ **مصطفیٰ یا مصطفیٰ ﷺ**: حفیظ تائب **یا مصطفیٰ یا مصطفیٰ ﷺ**: ستار وارثی۔
مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ ﷺ: یزدانی جالندھری **نامِ جنابِ مصطفیٰ ﷺ**: حافظ
پیلی بھیتی۔ **حُبِّ مصطفیٰ ﷺ**: شمیم صبائی متھراوی۔ **ذاتِ مصطفیٰ ﷺ**: قریشی شریف ظفر
پسروری **نعتِ مصطفیٰ ﷺ**: قیوم نظر۔ غلام زبیر نازش۔ خالد شفیق۔ **معراجِ مصطفیٰ ﷺ**:
ہاشم ضیائی بدایونی **محمد مصطفیٰ ﷺ**: حشمت یوسفی۔ حامد الوارثی۔ غریب سہارنپوری۔ حسن المرتضیٰ
خاور۔ ستار وارثی۔ **یا محمد مصطفیٰ ﷺ**: مسرور کیفی۔ فاروق عظیم۔ الطاف احسانی۔ محمد یوسف نگینہ۔
زینت بی بی مجوب۔ ادیب رائے پوری۔ نواب سعید اللہ خاں۔ محمودہ خاتون۔ توقیر احمد آفتاب۔ عرشی۔ ماجد
علی کاوش زیدی۔ نجم نعمانی۔ حافظ جونپوری۔ نثار ناز نکانی۔ **ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ**: حقیر فاروقی۔ ام
مشتاق پروین۔ ستار وارثی **حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ**: قیصر افغانی **سیّد محمد مصطفیٰ ﷺ**:
ستار وارثی **نامِ محمد مصطفیٰ ﷺ**: الطاف احسانی **شانِ محمد مصطفیٰ ﷺ**: عبدالجید صدیقی
ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ: طفیل ہوشیار پوری۔ احسان دانش۔ قمر شاہجہانپوری۔ جمیل نقوی۔ صوفی
فضل الدین فدا کھیم کرنی۔ سہیل غازی پوری۔ صابر براری۔ شریف امروہوی۔ **یُوں ہیں محمد مصطفیٰ
ﷺ**: حاصل مراد آبادی **ہے محمد مصطفیٰ ﷺ**: افتخار اجمل شاہین **نورِ مصطفیٰ ﷺ**:
رشید کنجاہی **ناموسِ مصطفیٰ ﷺ**: خالد بزمی **فیضِ مصطفیٰ ﷺ**: چودھری اکرم علی اختر
ذاتِ پاکِ مصطفیٰ ﷺ: جلیل بدایونی **ہے نظامِ مصطفیٰ ﷺ**: عبدالغنی سالک۔ وقار
صدیقی **ہے آستانِ مصطفیٰ ﷺ**: اصغر نثار قریشی **میں مصطفیٰ ﷺ**: بیکل اتساہی بلرامپوری
ہیں مصطفیٰ ﷺ: مسعود رضا خاکی۔ ضیاء القادری۔ راحت نقوی۔ سلامت علی خیال۔ پیامی مراد
آبادی۔ صابر براری۔ صابر کوثر۔ شریف امروہوی۔ ضیا محمد ضیا۔ سرور بجنوری۔ قمر یزدانی۔ ستار وارثی۔
رابعہ نہاں۔ اختر الحامدی۔ فیاض احمد کاوش۔ محمد احمد شاد۔ عابد نظامی۔ تسکین بریلوی۔ صبا اکبر آبادی۔
الطاف احسانی۔ **مصطفیٰ ہیں مصطفیٰ ﷺ**: صابر براری **خواب گاہِ مصطفیٰ ﷺ**: عبدالعزیز
شوقی **ہے جلوہ گاہِ مصطفیٰ ﷺ**: قمر وارثی **یا نبی مصطفیٰ یا نبی مصطفیٰ ﷺ**: غلام مصطفیٰ

آ گئے مصطفیٰ آ گئے مصطفیٰ
موسیٰ لودھیانوی۔ میر سید علی شائق دہلوی۔ محمد دین فقیر۔ اختر الحامدی
ﷺ: مسرور بدایونی **آقا ﷺ**: افضال احمد انور۔ گوہر ملسیانی۔ محمد منور علی ملک۔ محمد اکرم
رضا۔ عابد نظامی۔ اشرف جاوید۔ ستار وارثی۔ حافظ لدھیانوی۔ طفیل ہوشیار پوری۔ ذکی قریشی۔ راسخ
عرفانی۔ بشیر حسین ناظم۔ محمد سبطین شاہجہانی۔ یزدانی جالندھری۔ راجا رشید محمود۔ ڈاکٹر تحسین فراقی۔ انور
فیروز پوری۔ داؤد کوثر۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ حفیظ صدیقی۔ عاصی کرنالی۔ کوثر
نیازی۔ رابعہ نہاں۔ محمد احمد شاد۔ قمر وارثی۔ ساقی گجراتی۔ عابد نظامی۔ حفیظ تائب۔ محمد فیروز شاہ۔ نیاز
سواتی۔ آثم فردوسی۔ محمد احمد شاد۔ ندیم نیازی۔ جمیل نقوی۔ اصغر سودائی۔ خورشید ایلچپوری۔ عارف
رضا۔ حنیف اسعدی۔ راغب مراد آبادی۔ محشر بدایونی۔ ظہیر صدیقی۔ سعید سہروردی۔ ناصرہ باسط چشتی۔ محمد
حنیف نازش قادری۔ غلام قادر غبار۔ نجم نعمانی سبزواری۔ منظور الحق مخدوم۔ منیر کمال۔ قمر یزدانی۔ خالد
شفیق۔ سید عاصم گیلانی۔ مسرور کیفی۔ حافظ لدھیانوی۔ ریاض حسین چودھری۔ عبدالحمید عامر۔ محمد منصور
آفاق۔ آزاد بیکانیری۔ عطار قادری۔ خالد محمود نقشبندی۔ **تھا آقا ﷺ**: سجاد مرزا۔ **کے طلب
گار آقا ﷺ**: محمد انور بھٹی **کا شہر آقا ﷺ**: آثم فردوسی۔ **کی خیر آقا ﷺ**: اشرف
جاوید **ہوں آقا ﷺ**: مسرور کیفی۔ **لیں آقا ﷺ**: ذکی قریشی۔ عارف رضا۔ **ہیں آقا
ﷺ**: آثم فردوسی۔ انصار الہ آبادی۔ مسرور کیفی۔ لعل دین بسمل۔ محمد اسلم میتلا۔ ناصر زیدی۔ **مری
سن لو آقا ﷺ**: ظہیر صدیقی۔ **ہو آقا ﷺ**: پیرزادہ حمید صابری۔ **اے آقا ﷺ**:
ساقی گجراتی۔ **مرے آقا ﷺ**: سلیم کوثر۔ انجم یوسفی۔ ذکی قریشی۔ قمر یزدانی۔ جعفر بلوچ۔ عابد
نظامی۔ منیر کمال۔ ہارون الرشید ارشد۔ خرم خلیق۔ حافظ لودھیانوی۔ نیاز سواتی۔ حفیظ تائب۔ اظہار اشرف
اشرفی جیلانی۔ راجا رشید محمود۔ قمر انجم۔ اثر لودھیانوی۔ شریف امروہوی۔ گوہر ہوشیار پوری۔ مظفر
وارثی۔ **آقا مرے آقا ﷺ**: اثر لودھیانوی۔ **ہو مرے آقا ﷺ**: منظور حسین منظور۔
اے مرے آقا ﷺ: راجا رشید محمود۔ **ہے مرے آقا ﷺ**: خلیق قریشی۔ رشید کامل۔
سیف الدین سیف۔ محمد فیروز شاہ۔ **ہیں مرے آقا ﷺ**: حافظ محمد مستقیم۔ مسرور کیفی۔ **سے آقا
ﷺ**: غلام زبیر نازش **کے آقا ﷺ**: افتخار احمد مظہر **ہے آقا ﷺ**: گہرا عظمی۔ عارف
رضا۔ سہیل غازی پوری۔ لالہ صحرائی۔ محمد اسلم میتلا۔ عزیز حاصلپوری۔ ریاض حسین چودھری۔ **ہی
رہے آقا ﷺ**: ریاض حسین چودھری **نہ جائے آقا ﷺ**: بشیر آزاد **کا**: صوفی فضل الدین

فدا کھیم کرنی۔ صدر الدین انصاری۔ چودھری اکرم علی اختر۔ حافظ پیلی بھیتی۔ ابوالعز ساجد اسدی۔ عرفان
علی رضوی۔ خلیل صمدانی۔ خواجہ عابد نظامی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ فضل الحسن حسرت موہانی۔ نسیم دہلوی۔
رفیع الدین ذکی قریشی۔ ذوقی مظفر نگری۔ کامل جوناگڑھی۔ آزاد بیکانیری۔ برجوہن دتا تریہ کیفی۔ بہزاد
لکھنوی۔ الطاف احسانی۔ سہیل غازی پوری۔ ریاض حسین چودھری۔ حافظ لدھیانوی۔ عرفان۔ منیر
قصوری۔ غلام رسول القادری۔ مختار احمد ساقی گجراتی۔ منظور الحق مخدوم۔ مدن لال ساحر۔ محمد علی ظہوری۔
محمد حسین شاہ۔ مبین پاڑھی۔ صابر جالندھری۔ رہبر صمدانی۔ بیکل اتساہی بلرامپوری۔ صابر القادری بریلوی۔
فقیر محمد مسلم۔ صحرائی گورداسپوری۔ حقیر فاروقی۔ محمد ممتاز راشد۔ عبدالمجید صدیقی۔ محمد دین فقیر۔ آغا
صادق۔ گوربخش سنگھ مخمور جالندھری۔ وحید یمانی۔ عاصی کرنالی۔ پیارے لال رونق دہلوی۔ افق کاظمی
امروہوی۔ بشیر احمد دہلوی۔ حنیف اسعدی۔ کاوش زیدی۔ سید ہلال جعفری۔ نفیس فریدی۔ ریاض
سہروردی۔ سرور اکبر آبادی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ راسخ عرفانی۔ حسین سحر۔ سید افتخار حیدر۔ الف د، نسیم۔ محمد
انور حسین انور۔ آسی خانپوری۔ سید عبدالغنی غنی غازی پوری۔ پنڈت جگموہن ناتھ فدا دہلوی۔ ستار
وارثی۔ محمد اسلم میتلا۔ ظفر علی خاں۔ آفتاب اسلام آغا۔ محمود الحسن۔ حامد بدایونی۔ ف ل ظفر اقبال۔
کرامت علی خاں شہیدی بریلوی (شہید مدینہ)۔ اختر ہوشیارپوری۔ غریب سہارنپوری۔ سید ظفر ہاشمی۔ طفیل
ہوشیارپوری۔ امیرمینائی۔ نزہت مراد آبادی۔ عاشق حسین سیماب اکبر آبادی۔ بدر ساگری۔ اسد شامی۔ قمر
وارثی۔ انور جمال۔ حمید ہدم۔ افقر موہانی۔ مسرور بدایونی۔ شمس النسا شرم۔ عارف رضا۔ صوفی غلام مصطفیٰ
تبسم۔ اعجاز رحمانی۔ حافظ محمد مستقیم۔ حکیم مومن خاں مومن۔ رسا جالندھری۔ خادی اجمیری۔ کاتب اورنگ
آبادی۔ حافظ جونپوری۔ علامہ ضیا القادری بدایونی۔ طلعت علویہ۔ عیش فیروز پوری۔ مفتی خلیل خاں برکاتی۔
جمیل قادری رضوی۔ کوثر فاروقی۔ آرزو اشرفی۔ قلق لکھنوی۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ حفیظ نقشبندی۔
ریاض الدین سہروردی۔ لطف بریلوی۔ سخن دہلوی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ عبدالرحمان عبد۔ بابا ذہین شاہ
تاجی۔ مجید فکری۔ افسر صدیقی امروہوی۔ عابد بریلوی۔ وفا بدایونی۔ شاہ روف احمد رافت رامپوری۔ محمد عمر
جنوں۔ غلام زبیر نازش۔ ہادی قریشی وارثی۔ احمد حسین قاسم الحیدری۔ راقم علیگ۔ رشک ترابی۔ جمیل
نظر۔ صابر براری۔ عبدالغنی تائب۔ اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ مسرور کیفی۔ امیر حسن
مخمور۔ حافظ یوسف خاں عارف اکبر آبادی۔ جوہر میرٹھی۔ محمد اکرم رضا۔ شاد قادری۔ سلیم گیلانی۔ محسن
کاکوروی۔ پرتو روہیلہ۔ عطا بدایونی۔ راسخ دہلوی۔ محمد حسین فقیر۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ حافظ مظہر الدین۔

ریاض حسین چودھوی۔ شیخ امام بخش ناسخ لکھنوی۔ نظم طباطبائی۔ کیف ٹونکی۔ حکیم فیروز الدین فیروز طغرائی
امرتسری۔ مجبور مظفر نگری۔ محمد محسن علی خاں جوش بریلوی۔ گوہر۔ ثاقب۔ خبیر فرخ آبادی۔ چودھری دلو
رام کوثری۔ محمد افض کوٹلوی۔ جلیل بدایونی۔ سراج حیدر آبادی۔ حسن المرتضیٰ خاور۔ خواجہ ذاکر گوڈڑ
شاہی۔ نواب رعنا و نظام۔ بیدم وارثی۔ الٰہی بخش نازش خیر آبادی۔ اشفاق قادری۔ امیرالدین آزاد۔
ظہیری۔ حکیم نثار احمد علوی ساقی کاکوروی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ بشیر زواری۔ بے چین رجپوری۔ حافظ محمد
صادق۔ منشی امام الدین راقب قصوری۔ فخرالدین حاذق۔ غلام حسین صوفی اویسی۔ طفیل ہوشیار پوری۔
رضیہ سلطانہ پروین۔ فقیر محمد مسلم۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ انجم وزیر آبادی۔ مصطفیٰ رضا خاں نوری۔ سلطانہ
اقبال۔ نذیر بنارسی۔ ساحر ہوشیار پوری۔ منظر علی خاں منظر۔ صابر کوثر۔ حکیم نذیر احمد نذیر بنارسی۔ فخرالنسا
حجاب۔ محی الدین خلوت۔ کمال لاہوری۔ قاضی عبدالرحمان۔ فیض الحسن سہارنپوری۔ آغا شاعر قزلباش
دہلوی۔ عمر دراز عمر۔ ارشد گورگانی۔ ثابت رضوی لکھنوی۔ رضا علی وحشت کلکتوی۔ شاکر بنارسی۔ قاسم
بنارسی۔ فائق بریلوی۔ غلام مصطفیٰ ذہین۔ مادھو پرشاد صابر لکھنوی۔ احمد حسین احمد۔ تجمل جلالپوری۔ امانت
لکھنوی۔ غلام قادر یکتا۔ مسکین امرتسری۔ فصیح چاند پوری۔ ناظم رامپوری۔ شائق گورداسپوری۔ محی
الدین بندہ۔ خرم امرتسری۔ سکندر لکھنوی۔ محمد سعید فضل کریم۔ ثابت امرتسری۔ ظفر چشتی۔ احمد حسین
خاں۔ شہزادہ مرزا آسمان جاہ انجم۔ محمد عاشق۔ یوسف حسن۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ عبیداللہ بدنام۔ عزیز
الرحمان عزیز۔ کشتہ رضوی بدخشانی۔ امداد علی خادم۔ شاہنواز مرزا نواز اسعدی۔ سحرباپوڑی۔ حافظ محمد افضل
فقیر۔ بزم آرا بیگم دلبر۔ زہیر کنجاہی۔ شریف امروہوی۔ انگر سرحدی۔ تابش دہلوی۔ کرشن سہائے نغز
بلگرامی۔ تسخیر۔ فروغ ملتانی۔ رحیم بخش واصف۔ عبدالرحیم ضامن۔ صبیح رحمانی۔ احمد اللہ شائق۔ حفیظ
اللہ شیدا۔ قمریزدانی۔ خستہ امرتسری۔ یوسف رجا چشتی۔ انور فیروز پوری۔ ذوق مصطفائی۔ شوکت مہدی۔
اخلاق عاطف۔ منظور حسین میر۔ ماجد علی کاوش زیدی۔ ظفر علی خاں۔ لیث قریشی۔ راغب مراد آبادی۔
گوہر ملسیانی۔ ایاز صدیقی۔ ابوالعز ساجد اسدی۔ بشارت حسین احقر بہاری۔ واحد لدھیانوی۔ عبدالغفار
حافظ۔ منظور الحق مخدوم۔ حافظ مظہر الدین۔ سجاد مرزا۔ جلیل مانکپوری۔ سید جعفر شاہ۔ انیس احمد شیخ۔
حفیظ نقشبندی۔ سعید اللہ خاں۔ خادم مہائمی۔ شعیب شاہد۔ مسرور بدایونی۔ حامد بدایونی۔ حشمت یوسفی۔ میر
تقی میر۔ راغب مراد آبادی۔ داغ دہلوی۔ امیر صابری۔ صادق دہلوی۔ منشی آغا مرزا۔ اسماعیل میرٹھی۔
رشید نثار۔ خالد محمود نقشبندی۔ میر حسن۔ اختر ہوشیار پوری۔ منور لال دل۔ جمیل قادری رضوی۔ نظیر

شاہجہانپوری۔ قائم چاند پوری۔ میر محمدی بیدار۔ بہادر شاہ ظفر۔ وفا وارثی۔ ممتاز ظافر۔ بے خود بدایونی۔ پنڈت رلا رام رتن پنڈوروی۔ محمد حسین فقیر۔ محمد افضل کوٹلوی۔ حکیم ضمیر حسن خاں دل شاہجہانپوری۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ حامد الوارثی۔ شیخ اسماعیل عرف شیخ لعل' حافظ جونپوری۔ سید علی شاہ غمگین دہلوی۔ چرن سرن ناز مانکپوری۔ سید عاصم گیلانی۔ خبیر فرخ آبادی۔ سراج اورنگ آبادی۔ خادمی اجمیری۔ داؤد آفریدی۔ مبارک بقاپوری۔ غلام زبیر نازش۔ نجم نعمانی۔ محسن کاکوروی۔ بدیع الدین جوہر میرٹھی۔ محمد انور حسین انور۔ ایاز صدیقی۔ ناصر فارانی۔ فضل حق۔ نظیر شاہجہانپوری۔ ہادی قریشی وارثی۔ راغب مراد آبادی۔ شمس الحق شمس پینسوی۔ محمد حسین رضی۔ ثاقب۔ مظفر وارثی۔ جلال الدین کاشمیری۔ انصار الہ آبادی۔ معلم بہاولپوری۔ سرکشن پرشاد شاد۔ ریاض سہروردی۔ طفیل ہوشیار پوری۔ خالد محمود نقشبندی۔ اختر الحامدی۔ مفتی خلیل برکاتی۔ عبدالعزیز شرقی۔ عبدالعزیز خالد۔ آفتاب یاسر۔ راجا رشید محمود۔ قیوم نظر۔ احسان رانا۔ فدا خالدی دہلوی۔ ظہیر کاشمیری۔ حفیظ تائب۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ کفایت علی کافی مراد آبادی شہید۔ ضیاء الحسن ضیا۔ منیر فاطمی۔ انور کامٹوی۔ علیم صبا نویدی۔ سید اصغر علی شاہ۔ امیر مینائی۔ قربان علی سالک۔ عباس اثر۔ محمد حسین شاہ۔ نور محمد نور۔ عرشی۔ غلام امام شہید۔ عزیز حاصلپوری۔ احسن مارہروی۔ مسعود الحسن تابش دہلوی۔ خواجہ رضی حیدر۔ خالدہ نوشین۔ اصغر سودائی۔ مبارک مونگیری۔ شفا اسعدی۔ شرف النسا ضرورت۔ نعیم تقوی۔ شیدا جبلپوری۔ اعجاز صدیقی۔ طور نورانی۔ تابش صمدانی۔ تاباں عابدی۔ داؤد کوثر۔ صہبا اختر۔ طفیل دارا۔ منظور حسین نامی۔ شیدا انبالوی۔ جمیل نقوی۔ لطیف انور۔ اثر لودھیانوی۔ عبدالغنی سالک۔ گلزار بخاری۔ راقب قصوری۔ ضیا۔ نور سہارنپوری۔ اثر صہبائی۔ حکیم افتخار فخر۔ اختر الحامدی۔ عزیز حاصلپوری۔ عبدالغفور ملک۔ سکندر لکھنوی۔ محمد افضل فقیر۔ تمنا مراد آبادی۔ انوار ظہوری۔ امین اعظمی۔ جعفر شیرازی۔ اصغر انبالوی۔ شاد قادری۔ چندر پرکاش جوہر بجنوری۔ محمد عاشق۔ قلندر بخش جرات۔ منیر کمال۔ مسرور کیفی۔ شورش دہلوی۔ محمد الیاس عطار قادری۔ **ہے محبوبِ خدا ﷺ کا:** امیر مینائی۔ جلیل مانکپوری۔ **ہے خورشیدِ حرا کا:** بے چین رجپوری۔ **شبِ اِسرا کا:** ہاشم ضیائی بدایونی۔ **آقا ﷺ کا:** محمد احمد شاد۔ **ہے آقا ﷺ کا:** منیر کمال۔ **شاہ والا ﷺ کا:** شاہ انصار الہ آبادی۔ **غیب کا:** امیر مینائی لکھنوی۔ **آپ ﷺ کا:** آثم فردوسی۔ شریف ظفر پسروری۔ کمانڈر منظور حسین۔ حنیف نازش قادری۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ محمد اکرم رضا۔ سجاد مرزا۔ محمد احمد شاد۔ صبیح رحمانی۔ نواب سعید اللہ خاں۔ فدا کھیم کرنی۔ حفیظ نقشبندی۔ انور فیروز پوری۔

داؤد آفریدی۔ حفیظ تائب۔ لالہ بیلی رام کاشمیری۔ راسخ عرفانی۔ شفیق آصف۔ افق دہلوی۔ اثر لودھیانوی۔ بیکس فتح گڑھی۔ سرو سہارنپوری۔ ذکی قریشی۔ شبنم رومانی۔ جعفر شیرازی۔ اکبر کاظمی۔ نذیر احمد علوی۔ حافظ محمد مستقیم۔ جعفر بلوچ۔ الطاف احسانی۔ افق کاظمی امروہوی۔ بکل اتساہی۔ امداد ہمدانی۔ کاوش بٹ۔ عزیز لودھیانوی۔ آفتاب اسلام آغا۔ حافظ چشتی تونسوی۔ محمد انور حسین انور۔ محمد احمد شاد۔ علامہ یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی۔ طفیل ہوشیار پوری۔ خنجر درانی۔ عزیز حاصلپوری۔ ستار وارثی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ ضیا محمد ضیا۔ حفیظ الرحمان احسن۔ ارشاد علی ناشاد۔ سعید بدر۔ عابد نظامی۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ عبدالکریم ثمر۔ صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ۔ صدر الدین انصاری۔ امیر الاسلام شرقی۔ حافظ لدھیانوی۔ بیکس جبلپوری۔ محمد دین فقیر۔ عبدالغنی تائب۔ ڈاکٹر سید شمیم گوہر۔ **ہے نور آپ ﷺ کا:** حافظ چشتی تونسوی۔ **ہے شہر آپ ﷺ کا:** ادب سیمابی۔ **ہے نام آپ ﷺ کا:** محمد احمد شاد۔ حافظ محمد مستقیم۔ سید آل احمد رضوی۔ **ہے آپ ﷺ کا:** ہاشم ضیائی بدایونی۔ **محمد ﷺ کا:** الطاف احسانی۔ قمر یزدانی۔ وحید الدین بے خود۔ بال کش داس گرگ باغ۔ ظفر اقبال۔ محمد سعید فضل کریم۔ سید نجم نعمانی سبزواری۔ معین حیدر آبادی۔ نواب مصطفیٰ خاں شفیقہ دہلوی۔ صوفی فضل الدین فدا کھیم کرنی۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ داؤد آفریدی۔ علامہ ضیاء القادری بدایونی۔ عارف چشتی سیالوی۔ شاہد رسول قادری۔ ستار وارثی۔ عیش فیروز پوری۔ راغب مراد آبادی۔ ماجد الباقری۔ حیرت الہ آبادی۔ قیوم نظر۔ مرزا محمد رفیع سودا۔ احمد حسن رسوا۔ حافظ چشتی تونسوی۔ امداد علی خادم۔ کیف ٹونکی۔ منشی پیارے لال رونق دہلوی۔ راجندر بہادر موج فتح گڑھی۔ قیس شروانی۔ آغا صادق۔ مسرور بدایونی۔ امام الدین راقب قصوری۔ داؤد آفریدی۔ برق۔ قمر الدین راقم۔ میجر ریٹائرڈ محمد عاشق۔ حسن المرتضیٰ خاور۔ محمد احمد شاد۔ جمیل قادری رضوی۔ عبدالعزیز شرقی۔ سرور بجنوری۔ نور سہارنپوری۔ صابر براری۔ صوفی تبسم۔ میر مہدی مجروح۔ امیر صابری۔ غنی وارثی۔ وکیل جیلانی۔ طالب حسین طالب۔ رسا فارانی۔ ضامن حسنی۔ غلام مصطفیٰ موسی لودھیانوی۔ قمر حجازی۔ اعجاز حسین اعجاز۔ وحشت کلکتوی۔ فدا خالدی دہلوی۔ سہیل غازی پوری۔ سادھو رام آرزو سہارنپوری۔ محوی لکھنوی۔ حافظ لدھیانوی۔ عبدالغفار حافظ۔ ستار وارثی۔ محبت خاں بنگش۔ حشمت آرا حجاب۔ خورشید ایلچپوری۔ رہبر چشتی۔ نذیر احمد علوی۔ سید انور حسین آرزو لکھنوی۔ محمد حسین رضی۔ گل نصیر جدون۔ صوفی مبین بدایونی۔ صدر الدین انصاری۔ مظہر قادری۔ غنی دہلوی۔ بشیر فاروقی۔ شیوا بریلوی۔ غریب سہارنپوری۔ **محمدؐ کا محمد ﷺ کا:** ابوالحسنات قادری حافظ الوری۔ **آیا**

محمد ﷺ کا: ثقلین احمد منور بدایونی۔ **ہے کردار محمد ﷺ کا:** میجر ریٹائرڈ محمد عاشق۔ **تم دیکھو نور محمد ﷺ کا:** جوہر میرٹھی۔ **دامن محمد ﷺ کا:** غریب سہارنپوری۔ بدر ساگری۔ کیف ٹونکی۔ **دن دین محمد ﷺ کا:** عبداللہ قطب شاہ۔ **میرے محمد ﷺ کا:** احمد حسین قاسم الحیدری۔ **ہے محمد ﷺ کا:** حافظ مظہر الدین۔ علامہ ضیاء القادری بدایونی۔ صدر الدین انصاری۔ **آستانہ ہے محمد ﷺ کا:** میجر ریٹائرڈ محمد عاشق۔ **درود کا:** اکبر وارثی میرٹھی۔ انور فیروز پوری۔ خورشید ایلچپوری۔ نور سہارنپوری۔ **میرے سرکار ﷺ کا:** ضمیر۔ **پیمبر ﷺ کا:** حافظ لدھیانوی۔ **فکر کا:** قمر وارثی۔ **حضور ﷺ کا:** محمد عاشق۔ حافظ پیلی بھیتی۔ آثم فردوسی۔ حامد یزدانی۔ ذکی قریشی۔ لالہ مرلی دھر شاد۔ محضر مکن پوری۔ حافظ لدھیانوی۔ غلام زبیر نازش۔ حامد حسن حامد۔ انوار ظہوری۔ صادق دہلوی۔ صحرائی گورداسپوری۔ ظہیر احمد ظہیر۔ نازش نقوی۔ ساقی گجراتی۔ خلش ہاشمی۔ حفیظ تائب۔ ایس کے ملک۔ بدر القادری۔ راسخ عرفانی۔ قادری العظیمی۔ مسرور کیفی۔ **درِ دولت حضور ﷺ کا:** شاہ انصار الہ آبادی۔ **ہے مدینہ حضور ﷺ کا:** ندیم نیازی۔ **نور کا:** فدا کھیم کرنی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ محمد افضل کوٹلوی۔ ماہر شکوہ آبادی۔ محمد شبیر تبسم۔ حافظ مظہر الدین۔ محمود حسن رضوی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ شریف امروہوی۔ نیر اسعدی۔ حیات وارثی۔ صابر القادری بریلوی۔ وفا وارثی۔ ولی ضیائی۔ آل احمد رضوی۔ مختار ضیائی۔ عزیز حاصلپوری۔ مظہر قادری۔ علی احمد خاں اسیر بدایونی۔ رحمت القادری۔ رضیہ شکیل بدایونی۔ ادب سیمابی۔ خادم مہائمی۔ بدر ساگری۔ شبنم رومانی۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ نیر ضیائی۔ یوسف حسین نور قادری۔ عطاء المصطفیٰ جمیل۔ علامہ ضیاء القادری بدایونی۔ غنی دہلوی۔ ارمان اکبر آبادی۔ مہر محمد خاں ہمدم۔ افق کاظمی امروہوی۔ محمود۔ حافظ مظہر الدین۔ فیض رسول فیضان۔ ہاشم ضیائی بدایونی۔ ذوقی مظفر نگری۔ طاہر مجذوب سہاروی۔ غریب سہارنپوری۔ **نور خدا کے نور کا:** حافظ پیلی بھیتی۔ **اس کا:** حسن اختر جلیل۔ محمد عاشق۔ حشمت یوسفی۔ اثر صہبائی۔ محمد افضل فقیر۔ اصغر سودائی۔ **ہے اس کا:** حشمت یوسفی۔ محمد انور حسین انور۔ **کس کا:** محمد ممتاز قدوسی چشتی گنگوہی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ آزاد بیکانیری۔ امیر مینائی۔ **نہ بن سکا:** منیر کمال۔ **نہ رہ سکا:** یعقوب حسین ضیاء القادری بدایونی۔ **نہ سکا:** ستار وارثی۔ حافظ جونپوری۔ **جا نہ سکا:** قمر جلالوی۔ **ہو نہ سکا:** علامہ ضیاء القادری۔ صابر القادری بریلوی۔ حافظ محمد مستقیم۔ محمود دہلوی۔ ضامن حسنی۔ **عرش کا:** شریف امروہوی۔ **عیش کا:** عیش فیروز پوری **دل کا:** اصغر سودائی۔ اختر لکھنوی۔ قمر وارثی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **مرے دل**

کا: آزاد بیکانیری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **رسول ﷺ کا:** چودھری دلو رام کوثری۔ کاوش زیدی۔ محمد حسین فقیر۔ سیف زلفی۔ **ہے چہرہ رسول ﷺ کا:** نور صابری۔ **ہے مدینہ رسول ﷺ کا:** محمد حسین فقیر۔ خلیق قریشی۔ **ہے رسول ﷺ کا:** بیکل اتساہی بلرامپوری۔ **ربیعُ الاوّل کا:** عزیز حاصلپوری۔ **درود و سلام کا:** خورشید ایلچپوری۔ **چمکا:** تابش صمدانی۔ راز کاشمیری۔ اخلاق عاطف۔ مسرور کیفی۔ راسخ عرفانی۔ غریب سہارنپوری۔ قاری عبدالعزیز عزیز۔ حنیف نازش قادری۔ **کا سورج چمکا:** راسخ عرفانی۔ **میں چمکا:** نفیس القادری۔ **کا ستارہ چمکا:** حیات وارثی۔ **ہے شہر سرکارِ دو عالم ﷺ کا:** شاہ انصار الہ آبادی۔ **رسولِ کریم ﷺ کا:** شریف امروہوی۔ محمود اختر کیانی۔ حافظ مظہر الدین۔ **ان کا:** فاروق صادق امروہوی۔ خلیل صمدانی۔ جمیل قادری رضوی۔ سجاد مرزا۔ غریب سہارنپوری۔ عابد بریلوی۔ صابر القادری بریلوی۔ بشارت آفریدی ارمان اکبر آبادی۔ انور فیروز پوری۔ ذکی قریشی۔ احمد ندیم قاسمی۔ اثر مراد آبادی۔ فیاض احمد کاوش اٹاوی۔ علامہ ضیاء القادری بدایونی۔ علامہ اختر الحامدی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ اختر انصاری اکبر آبادی۔ صابر ظفر۔ گہر اعظمی۔ فیروز نظامی۔ حلیم ردولوی۔ گوہر ملسیانی۔ ریاض حسین چودھری۔ صائم چشتی۔ طیب قریشی دہلوی۔ شیوا بریلوی۔ اقبال صلاح الدین۔ ریاست علی عاجز۔ سید واصف علی واصف۔ غلام زبیر نازش۔ افسر عباس زیدی۔ عباس اثر۔ ریاض سہروردی۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ نیاز سواتی۔ اکرم علی اختر۔ منظور علی شیخ۔ نجم نعمانی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ حافظ مظہر الدین۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ صادق دہلوی۔ حفیظ الرحمان احسن۔ امیر مینائی۔ قمر حجازی۔ حافظ محمد مستقیم۔ خاور لدھیانوی۔ **نقشِ پا ان کا:** افتخار حیدر۔ **ہے ان کا:** امین گیلانی۔ سجاد مرزا۔ حافظ لدھیانوی۔ **جن کا:** ثاقب زیروی۔ **سرورِ کونین ﷺ کا:** نظام متھراوی۔ **لوگوں کا:** خالد شفیق۔ **پھولوں کا:** اقبال ارشد۔ **خوشبو کا:** راسخ عرفانی۔ **رسولُ اللہ ﷺ کا:** حامد الوارثی۔ نظیر لودھیانوی۔ بیکل اتساہی۔ غلام رسول القادری۔ صبا میرٹھی۔ عزیز حاصلپوری۔ خواجہ محمد یار بلبل فریدی۔ غنی وارثی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ **طیبہ کا:** منیر کمال۔ **مہکا:** علیم صبا نویدی۔ **مدینہ کا:** علامہ ضیاء القادری۔ افق کاظمی امروہوی۔ عبرت صدیقی۔ **سرکارِ مدینہ ﷺ کا:** سید نجم نعمانی سبزواری۔ **رسولِ عربی ﷺ کا:** شاد قادری۔ **نبی ﷺ کا:** غریب سہارنپوری۔ انور فیروز پوری۔ طفیل ہوشیارپوری۔ **ہمارے نبی ﷺ کا:** امداد علی خادم۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم۔ **کسی کا:** حافظ جونپوری۔ **مرے ساقی کا:** حافظ چشتی تونسوی۔ **روشنی کا:** عبدالکریم ثمر۔ تابش صمدانی۔ **نعت**

گوئی کا: محمد کریم الدین کمال۔ **شیشے کا:** راسخ عرفانی۔ **کملی والے ﷺ کا:** نذیر احمد علوی۔ منظور الحق مخدوم۔ **کرنے کا:** مظفر وارثی۔ **نعت لکھنے کا:** آثم فردوسی۔ **مدینے کا:** شاہ انصار الہ آبادی۔ محمد الیاس عطار قادری۔ مسرور بدایونی۔ حافظ محمد مستقیم۔ حافظ مظہر الدین۔ سرشار صدیقی۔ خالد محمود نقشبندی۔ وشنو کمال شوق لکھنوی۔ حیدر لاری۔ آثم فردوسی۔ **پانی مدینے کا:** محمد حسین فقیر۔ **دکھا:** ہلال جعفری۔ **الٰہی وہ دن دکھا:** منشی امام الدین راقب قصوری۔ **میں رکھا:** اختر لکھنوی۔ چودھری دلو رام کوثری۔ **لکھا:** راسخ عرفانی۔ **دیکھا:** پیارے لال رونق دہلوی۔ کاوش زیدی۔ صابر القادری بریلوی۔ محمد منصور آفاق۔ عزیز الدین خاکی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ صبا متھراوی۔ عبدالرحمان عبد۔ آتش رومانی۔ ظہیر صدیقی۔ خواجہ عابد نظامی۔ محمد عمر الدین مثالی۔ عبدالرحیم مذاق۔ حافظ لدھیانوی۔ منیر قصوری۔ انور بابر چشتی۔ ذکی قریشی۔ صوفی مبین بدایونی۔ حشمت یوسفی۔ نفیس القادری۔ سید نظر زیدی۔ عارف اکبر آبادی۔ ستار وارثی۔ عارف رضا۔ میر احدی۔ حافظ جونپوری۔ رفیع الدین راز۔ امرچند قیس جالندھری۔ شجاعت علی۔ شریف امروہوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ عاصی سارنپوری۔ ہادی مچھلی شہری۔ آزاد بیکانیری۔ غریب سارنپوری۔ راسخ عرفانی۔ سید عاصم گیلانی۔ مسرور کیفی۔ چودھری اکرم علی اختر۔ محمد حسین فقیر۔ ریاض الدین ریاض سہروردی۔ عبدالعزیز شرقی۔ عبدالغنی تائب۔ فائق بریلوی۔ بیدل فاروقی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ محمد حسین رضی۔ صلاح الدین سالک۔ خلیل صمدانی۔ محتشم نقوی۔ مظفر وارثی۔ خواجہ عبدالسمیع پال اثر صہبائی۔ سہیل بنارسی۔ محمد دین فقیر۔ شمیم ہمت نگری۔ مفتی احمد یار خاں سالک نعیمی۔ بسمل رامپوری۔ ذکی قریشی۔ سید عاشور کاظمی۔ ضامن حسنی۔ عارف عبدالمتین۔ حشمت آرا حجاب۔ محمود حسن رضوی۔ ممتاز ظافر۔ امیر صابری۔ خالد محمود نقشبندی۔ راہی بستوی۔ خالد بزمی۔ حافظ مظہر الدین۔ ریاض احمد پرواز۔ نور صابری۔ حافظ محمد مستقیم۔ ماجد جائسی۔ عزیز الدین خاکی۔ ستار وارثی۔ ممتاز گنگوہی۔ رہبر چشتی۔ سکندر لکھنوی۔ محمد علی ظہوری۔ **تک دیکھا:** سید ہلال جعفری۔ **میں دیکھا:** اختر لکھنوی۔ افق کاظمی امروہوی۔ اصغر نثار قریشی۔ ستار وارثی۔ امداد علی خادم۔ **نہیں دیکھا:** نسیم بستوی۔ غریب سارنپوری۔ افتخار حیدر۔ انوار عزمی۔ محمد اسلم مبتلا۔ ضیاء القادری بدایونی۔ اختر الحامدی۔ راز مراد آبادی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ حمید صدیقی۔ راز الہ آبادی۔ بہزاد لکھنوی۔ **ہوتے نہیں دیکھا:** فضل حق۔ **ہم نے نہیں دیکھا:** حفیظ نقشبندی۔ **کو دیکھا:** قیس رامپوری۔ بدر القادری۔ ضیاء القادری۔ عارف زیبائی۔ آفتاب اسلام آغا۔ **تو ساری دنیا نے اس کو دیکھا:** سہیل غازی پوری۔ مبارک مونگیری۔ **تمھی کو دیکھا:** غوثی۔ **نہ**

دیکھا: منور بدایونی۔ واصف اکبر آبادی۔ **مدینہ دیکھا:** محمد دین فقیر۔ **بھی دیکھا:** راسخ عرفانی۔ **تو سب نے دیکھا:** حکیم افتخار فخر۔ **گا:** عاصی کرنالی۔ محمد اظہار الحق۔ غنی دہلوی۔ بدر ساگری۔ سرور مجاز۔ اے آر چنگیز۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ ذکی قریشی۔ مسرور کیفی۔ ستار وارثی۔ بہزاد لکھنوی۔ خالد محمود نقشبندی۔ ریاض حسین چودھری۔ ابصار عبدالعلی۔ عزیز الدین خاکی۔ امداد علی خادم۔ ف ل ظفر اقبال۔ انصار الہ آبادی۔ نور جہاں نور بدایونی۔ **جاگا:** آثم فردوسی۔ **کروں گا:** غنی دہلوی۔ مسرور کیفی۔ **لے کر میں کیا کروں گا:** بیکل اتساہی۔ **میں بھی کروں گا:** تسین ضیا۔ **لکھوں گا:** حیرت الہ آبادی۔ بدر ساگری۔ **ہو جائے تو پھر میں نعت لکھوں گا:** صائم گنجوی۔ **سے لکھوں گا:** سیف زلفی۔ محمد احمد شاد۔ **لوں گا:** غنی دہلوی۔ مظفر وارثی۔ **چُوم لوں گا:** نظیر شاہجہانپوری۔ ادب سیمابی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ طیب قریشی دہلوی۔ بیدل جبلپوری۔ **رہوں گا:** محمد احمد شاد۔ مسرور کیفی۔ **کرتا رہوں گا:** غنی دہلوی۔ ریاض بابر۔ **جا کر رہوں گا:** غنی دہلوی۔ **کہوں گا:** مسرور کیفی۔ **جاؤں گا:** عاصی کرنالی۔ جوہر میرٹھی۔ نظیر لودھیانوی۔ نعیم صدیقی۔ سید عاصم گیلانی۔ **تک جاؤں گا:** منیر کمال۔ **ہو جاؤں گا:** ممتاز گنگوہی۔ **لے کے جاؤں گا:** آقا بیدار بخت **ہو گا:** مریم قادری۔ ظہیر صدیقی۔ زار عظیم آبادی۔ ساحر صدیقی۔ کفایت علی کافی۔ حافظ جونپوری۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ جگر مراد آبادی۔ جعفر بلوچ۔ راہی بستوی۔ غوث متھراوی۔ محمد اکرم رضا۔ حافظ پیلی بھیتی۔ پیامی مراد آبادی۔ عابد رضا شیر کوٹی۔ طرب احمد صدیقی۔ اعجاز رحمانی۔ بیکل اتساہی بلرامپوری۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ منظور الحق مخدوم۔ عابد بریلوی۔ شاہد لکھنوی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ اصغر نثار قریشی۔ اثر لودھیانوی۔ اشفاق قادری۔ لطف بریلوی۔ شریف امروہوی۔ شفیق جونپوری۔ ڈاکٹر مسعود رضا خاکی۔ ثاقب۔ حافظ رحمت اللہ۔ طالب امروہوی۔ نسیم بستوی۔ تارا چند تارا لاہوری۔ بدر القادری۔ منیر کمال۔ مسرور کیفی۔ زائر حرم حمید صدیقی لکھنوی۔ ذکی قریشی۔ الطاف احسانی۔ احسان دانش۔ ریاض سہروردی۔ حبیب اللہ جہانگیری۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ صابر القادری بریلوی۔ سید نصیر الدین۔ غلام رسول عدیم۔ خورشید ایلچپوری۔ نصرت قریشی۔ جلیل مانکپوری۔ انور جمال۔ حسن رضا بریلوی۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ مرشد قادری۔ خورشید ایلچپوری۔ کامل جونا گڑھی۔ جمیل قادری رضوی۔ محمودہ خاتون۔ مظہر الدین۔ امیر صابری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ خالد بزمی۔ مسعود حسین۔ یزدانی جالندھری۔ محبوب احمد محب۔ عرشی۔ امیر مینائی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ مقبول احمد قادری۔ غنی وارثی۔ حامد رضا خاں بریلوی۔ مشتاق سنیاسی۔ کیف ٹونکی۔ ساحر صدیقی۔ فضل حق۔ سید عاصم گیلانی۔ بشیر زواری۔ محمود

حسن رضوی۔ محمد دین فقیر۔ فضل نادر۔ خدا بخش عاشق مصطفیٰ آبادی۔ فائق بریلوی۔ امیر الاسلام شرقی۔ مصطفیٰ رضا نوری۔ آقا بیدار بخت۔ آزاد بیکانیری۔ بدر النسا خفی۔ ریاض حسین چودھری۔ ہلال جعفری۔ وفا وارثی۔ ممتاز گنگوہی۔ اختر لکھنؤی۔ یامین وارثی۔ اظہار اشرف اشرفی۔ غلام رسول القادری۔ خادمی اجمیری۔ اختر ہوشیار پوری۔ اجمل سلطانپوری۔ خالد محمود نقشبندی۔ سید نظر زیدی۔ نشتر سلونوی۔ محمد زکی کیفی۔ محمد انور بھٹی۔ خلیل صمدانی۔ مظہر قادری۔ **سا ہو گا:** ریاض حسین چودھری۔ **کا ہو گا:** ذکی قریشی۔ **رہا ہو گا:** حافظ بصیر پوری۔ **کیا ہو گا:** مظفر وارثی۔ حافظ مظہر الدین۔ درد کاکوروی۔ اجمل سلطانپوری۔ **کا حال کیا ہو گا:** بشیر زواری۔ **کا عالم کیا ہو گا:** بیکل اتساہی۔ **تو کیا ہو گا:** مظفر حسین کچھوچھوی۔ **مل گیا ہو گا:** بیکل اتساہی۔ **ہو گیا ہو گا:** صبیح رحمانی۔ **کب ہو گا:** امجد قیصر۔ **ہو گا' ضرور ہو گا:** منظور الحق مخدوم۔ **نہ ہو گا:** امجد حمید محسن۔ غریب سہارنپوری۔ قمر صدیقی۔ خالد بزمی۔ **ہُوا ہے' نہ ہو گا:** افق کاظمی امروہوی۔ حافظ عالمگیر خاں کیف ٹونکی **کوئی اور پیدا ہُوا ہے' نہ ہو گا:** خعفر برنی **کبھی تھا' نہ ہے' نہ ہو گا:** صبیح رحمانی **بھی ہو گا:** ہلال جعفری۔ راجا رشید محمود **کوئی ہُوا ہے' نہ کوئی ہو گا:** گہر اعظمی۔ **سے ہو گا:** محمد دین فقیر۔ خیال امروہوی۔ **آئے گا:** حافظ محمد مستقیم۔ اعجاز رحمانی۔ عارف شفیق۔ صائم چشتی۔ محمد جان انجم وزیر آبادی۔ کشفی لکھنؤی۔ **یاد آئے گا:** محمد علی ظہوری۔ **کام آئے گا:** حافظ مظہر الدین **آیا' نہ آئے گا:** مسرور بدایونی۔ **جیسا کوئی آیا' نہ آئے گا:** عزیز الدین خاکی **جائے گا:** گوہر ملسیانی۔ صابر القادری بریلوی۔ نظر زیدی۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ بیکل اتساہی۔ مسرور کیفی۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ **آ جائے گا:** فیاض احمد کاوش۔ **مل جائے گا:** غنی دہلوی۔ **ہو جائے گا:** بیکس جبلپوری۔ گوہر ملسیانی۔ ریاض احمد پرواز۔ حقیر فاروقی۔ صدر الدین انصاری۔ ایاز صدیقی۔ محمد دین فقیر۔ ساجد اسدی۔ حشمت علی فائق بریلوی۔ **رہ جائے گا:** نجم بریلوی۔ راجا رشید محمود۔ محمد ممتاز گنگوہی۔ کفایت علی کافی۔ **نہ جائے گا:** بیکل اتساہی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ ارشد القادری۔ بیدل رامپوری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ طارق سلطانپوری۔ فدا کھیم کرنی۔ قیوم حسان۔ محمد عمرالدین مثالی۔ **ہی جائے گا:** عارف رضا۔ **آ ہی جائے گا:** طفیل ہوشیار پوری۔ **ہو ہی جائے گا:** احمد رضا خاں بریلوی۔ **دے جائے گا:** ندیم نیازی۔ **لے جائے گا:** جوہر میرٹھی۔ حقیر فاروقی۔ **دے گا:** ع س مسلم۔ ریاض حسین چودھری۔ منیر کمال۔ **کر دے گا:** ساحر صدیقی۔ **رقص کرے گا:** منیر کمال۔ **ٹھہرے گا:** خان آصف۔ **پڑے گا:** ریاض الدین ریاض سہروردی۔ **کیسا لگے گا:** نذر

صابری۔ سعادت حسین آس۔ سید ہلال جعفری۔ **چلے گا:** روحی کنجاہی۔ **ملے گا:** سجاد مرزا۔ خالد محمود نقشبندی۔ رحمان خاور۔ **میں ملے گا:** بشیر زواری۔ **نہ ملے گا:** پروفیسر افضال احمد انور۔ **سے ملے گا:** حافظ محمد افضل فقیر۔ حافظ مظہر الدین۔ **رہے گا:** قاسم الحیدری۔ حافظ جونپوری۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ حافظ پیلی بھیتی۔ حیدر لاری۔ حیرت الہ آبادی۔ سہیل غازی پوری۔ **ہوتا رہے گا:** غنی دہلوی۔ محمد علی ظہوری۔ **یاد رہے گا:** صدر الدین انصاری۔ **میں رہے گا:** سید ہلال جعفری۔ **جائیے گا:** نظیر شاہجہانپوری۔ **دیجیے گا:** محمد نصیر خاں۔ **کیجیے گا:** محمد دین فقیر۔ داؤد آفریدی۔ خادم مہائمی۔ **لیجیے گا:** جلیل بدایونی۔ **لگا:** شاہین بھٹی۔ ذکی قریشی۔ غوث شاہ نقوی۔ سید نجم نعمانی سبزواری۔ حافظ مظہر الدین۔ نامی کوہ سوار نظامی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ محمد عمر الدین مثالی۔ قمر آرا چودھری۔ افضل ہاپوڑی۔ حافظ بصیر پوری۔ حمید۔ عاصی کرنالی۔ طیب قریشی دہلوی۔ **اچھا لگا:** صوفی حبیب اللہ حاوی۔ محمد انور حسین انور۔ **سا لگا:** محمد انور حسین انور۔ **مدینے سے دل لگا:** محمد حسین فقیر۔ **آنے لگا:** محمد انور حسین انور۔ ریاض احمد پرواز۔ **نظر آنے لگا:** شبنم رومانی۔ بہزاد لکھنؤی۔ **مہکنے لگا:** بیکل اتساہی۔ **ہونے لگا:** صابر القادری بریلوی۔ غریب سہارنپوری۔ حافظ محمد فیض اللہ لائق۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ سراج آغائی اکبر آبادی۔ راسخ عرفانی۔ علیم صبا نویدی۔ **دکھائی دینے لگا:** سہیل غازی پوری۔ **مانگا:** فضل کریم اختر ضیائی۔ **کے لا:** مظفر وارثی۔ **سے بالا:** قمر وارثی۔ **کر ڈالا:** انور فیروز پوری۔ **سے نکالا:** حسن رضا خاں بریلوی۔ **والا:** داؤد آفریدی۔ آزاد بیکانیری۔ پروفیسر ہارون الرشید۔ اختر لکھنؤی۔ ذکی قریشی۔ انصار الہ آبادی۔ حفیظ الرحمان احسن۔ مظفر عزیز۔ **جنابِ والا:** محمد منصور آفاق۔ **سیّدِ والا ﷺ:** نور محمد جرال (جدہ) **شہِ والا ﷺ:** خالد شفیق۔ منظور الحق مخدوم۔ خالد علیم۔ گوہر ملسیانی۔ نیاز سواتی۔ **مرا کملی والا ﷺ:** محمد عاشق۔ **ہے کملی والا ﷺ:** نور صابری۔ **بنانے والا:** عارف رضا۔ **میں گونجنے والا:** انور مسعود۔ **دیکھنے والا:** حفیظ تائب۔ **دینے والا:** حفیظ تائب۔ عاصی کرنالی۔ **وہ نہیں سنبھلا:** فراز صدیقی۔ **چلا:** ضیاء القادری بدایونی۔ عاصم صہبائی۔ **ہوا چلا:** نعیم صدیقی۔ **میں ذکر چلا:** راسخ عرفانی۔ **کے چلا:** نعیم صدیقی۔ **لے چلا:** غریب سہارنپوری۔ نعیم صدیقی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ **بدلا:** علیم سرو سہارنپوری۔ **صَلِّ عَلیٰ:** شجاعت علی راہی۔ نور سہارنپوری۔ مظفر عزیز۔ غریب سہارنپوری۔ اکرم کلیم۔ حافظ رامنگری۔ قیوم نظر۔ حافظ جونپوری۔ قمر انجم۔ قیوم حسان۔ سید سلیمان ندوی۔ بہزاد لکھنؤی۔ راسخ عرفانی۔ طفیل حسین مزدور۔ شاہ محمد احمد عزمی۔ نجم نعمانی سبزواری۔ الطاف احسانی۔

انوار ظہوری۔ تھا صَلِّ عَلیٰ: نور سہارنپوری۔ فدا صَلِّ عَلیٰ: سید سلیم گیلانی۔ یا مصطفیٰ صَلِّ عَلیٰ:
علی اکبر نقوی۔ صلِ علیٰ صلِ علیٰ: حافظ لدھیانوی۔ عاصی سہارنپوری۔ حشمت آرا بیگم حجاب۔ غوث
شاہ نقوی۔ بزمی گورگانی۔ ذکی قریشی۔ محمد صلِ علیٰ: نسیم بستوی۔ ذکرِ صلِ علیٰ ذکرِ صلِ علیٰ: عزیز
الدین خاکی۔ رُوحی فداک صلِ علیٰ: خالد محمود نقشبندی۔ اے رحمتِ عالم صلِ علیٰ: گوہر
ملسیانی۔ سرکارِ دو عالم صلِ علیٰ: نجم آفندی۔ اے سرورِ عالم صلِ علیٰ: حفیظ تائب۔ واہ
صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ: حافظ جونپوری۔ کہ صلِ علیٰ: امیر مینائی لکھنوی۔ نغمۂ صلِ علیٰ: منیر
کمال۔ اے صلِ علیٰ اے صلِ علیٰ: منور بدایونی۔ صبا متھراوی۔ محمد احمد شاد۔ ہیں ملائے اعلیٰ
: حافظ جونپوری۔ نکلا: محمد حسین رضی۔ جمیل یوسف۔ امیر مینائی۔ حاتم گلشن آبادی۔ قاضی عبدالرحمان۔
قاسم۔ ثناء اللہ ظہیر۔ احسان فاروقی۔ غلام سرور لاہوری۔ شریف امروہوی۔ آزاد بیکانیری۔ صابر القادری
بریلوی۔ ساجد اسدی۔ محمد منصور آفاق۔ قیوم نظر۔ حافظ لدھیانوی۔ ایاز صدیقی۔ ادیب رائے پوری۔ محمد
ﷺ نکلا: مظفر وارثی۔ کو ڈھونڈنے نکلا: ستار وارثی۔ لیے نکلا: منیر کمال۔ کھلا: عاصی کرنالی۔
راغب مراد آبادی۔ ایاز صدیقی۔ ساجد اسدی۔ لیث قریشی۔ عارف رضا۔ ادیب رائے پوری۔ لطف
بریلوی۔ کا دروازہ کھلا: ذوقی مظفر نگری۔ مختار احمد ساقی گجراتی۔ ملا: ضیاء القادری بدایونی۔ انجم وزیر
آبادی۔ قمر یزدانی۔ اطہر نادر۔ صدر الدین انصاری۔ صابر کا سکنجوی۔ آغا ماہر نقوی۔ ارمان اکبر آبادی۔
مسرور کیفی۔ بیکل اتساہی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ عبدالکریم ثمر۔ خالد علیم۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ اقبال صلاح
الدین۔ شائق دہلوی۔ محمد اسلم میتلا۔ لالہ صحرائی۔ خالد محمود نقشبندی۔ ریاض سہروردی۔ کاوش بٹ۔ محمد
منصور آفاق۔ بسمل آغائی۔ الف د نسیم۔ منیر کمال۔ شمس مینسوی۔ اظہار اشرف اشرفی۔ ستار وارثی۔ انصار
الہ آبادی۔ حافظ مظہر الدین۔ اختر ہوشیار پوری۔ حافظ لدھیانوی۔ عارف رضا۔ نذر صابری۔ خضر برنی۔
عبدالکریم ثمر۔ میں چین ملا: لطیف ساحل۔ نہیں ملا: بدر ساگری۔ ہم کو ملا: غوث شاہ نقوی۔ نہ
ملا: چودھری خوشی محمد ناضر۔ ضیاء القادری بدایونی۔ غنی وارثی۔ حافظ محمد مستقیم۔ پروین انوار منہاس۔ بھی
ملا: نظیر شاہجہانپوری۔ مجھے ملا: طفیل دارا۔ سے ملا: شاہ انصار الہ آبادی۔ صابر آفاقی۔ حافظ لدھیانوی۔
صابر القادری بریلوی۔ آفتاب احمد نقوی۔ محشر رسول نگری۔ آپ ﷺ سے ملا: یزدانی جالندھری۔
ان سے ملا: خالد بزمی۔ تجھ سے ملا: طفیل ہوشیار پوری۔ صوفی تبسم۔ نہیں بھولا: وجد چغتائی۔
مولا ﷺ: ضامن علی حیدر۔ طفیل دارا۔ کرو مولا ﷺ: محمد شیر افضل جعفری۔ مرے مولا

ﷺ: شہزاد احمد۔ سید منیر۔ ذکیہ بلگرامی۔ مسرور کیفی۔ ہے مرے آقا مرے مولا ﷺ:
ابوالخیر کشفی۔ ہے مولا ﷺ: محمد شیر افضل جعفری۔ پھیلا: رشید کامل۔ محسن احسان۔ معراج
کے دولہا: ادب سیمابی۔ تھا جانا آنا: کفایت علی کافی۔ یاں آنا: کفایت علی کافی۔ پانا: راسخ عرفانی۔
جانا: اختر لکھنوی۔ ریاض حسین چودھری۔ عبدالغنی سالک۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ محمد منصور آفاق۔ اظہار
اشرف اشرفی۔ صابر القادری بریلوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ آزاد بیکانیری۔ شاہ انصار الہ آبادی۔ حافظ
لدھیانوی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ وارث بروہی۔ محمد محمود بٹ۔ بنا جانا: ضیاء القادری بدایونی۔ ستارو'
تم نہ سو جانا: ساغر صدیقی۔ ہو جانا: راسخ عرفانی۔ ایاز صدیقی۔ حافظ لدھیانوی۔ ساجد اسدی۔ ذکی
قریشی۔ اختر لکھنوی۔ خالد عرفان۔ علی اختر حیدر آبادی۔ بنا: حافظ جونپوری۔ رابعہ نہاں۔ سجاد باقر رضوی۔
تابش الوری۔ ہدایت کاشف۔ غلام رسول عدیم۔ ستار وارثی۔ نہ بنا: حافظ محمد مستقیم۔ اپنا: عاصی
سہارنپوری۔ المعی حیدر آبادی۔ محمد دین فقیر۔ ابوالعجز ساجد اسدی۔ لطف بریلوی۔ ضیاء القادری بدایونی۔
محمد ممتاز گنگوہی۔ راج بہادر زخمی۔ امیر مینائی۔ شائق دہلوی۔ آزاد بیکانیری۔ سرکشن پرشاد شاد۔ ثقلین احمد
منور بدایونی۔ نور سہارنپوری۔ فائزہ احسان۔ ایاز صدیقی۔ کرم حیدری۔ حامد بدایونی۔ ظفر زیدی۔ تڑپنا
لوٹنا: کفایت علی کافی شہید۔ چنا: عبدالرحمان عبد۔ دیکھنا اور سوچنا: حفیظ تائب۔ تب انھیں سوچنا
: ادا جعفری۔ روشنی' خوشبو' حنا: سیف زلفی۔ او ادنیٰ: شریف امروہوی۔ سیّدنا و محمدنا ﷺ
: عنبر شاہ وارثی۔ سیدنا ﷺ: انور فیروز پوری۔ سرکارِ دو عالم سَیّدِنا ﷺ: ستار وارثی۔
پڑھنا: ندیم نیازی۔ کرنا: حافظ لدھیانوی۔ طفیل ہوشیار پوری۔ خادم مہائگی۔ حافظ لدھیانوی۔ حافظ پیلی
بھیتی۔ مسرور کیفی۔ رشک خلیلی۔ مظفر وارثی۔ منور بدایونی۔ خانزادہ سمیع الوری۔ حفیظ نقشبندی۔ ریاض
حسین چودھری۔ حافظ جونپوری۔ آزاد بیکانیری۔ سید غوث محمد شاہ غوث۔ زاہد رائکوی۔ محمد انور حسین انور۔
سے بات کرنا: فضل حق۔ مت کرنا: زیب غوری۔ نہ کرنا: حامد بدایونی۔ کی کوشش نہ کرنا:
ضیاء القادری۔ نہ دیکھا' نہ سنا: حافظ محمد مستقیم۔ آشنا: ابوالعجز ساجد اسدی۔ ایاز صدیقی۔ خالد عرفان۔
حافظ لدھیانوی۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ راجا رشید محمود۔ رکھنا: درد وارثی لکھنوی۔ مسرور کیفی۔ حافظ
لدھیانوی۔ یامین وارثی۔ ریاض حسین چودھری۔ ذکی قریشی۔ عبدالغفار حافظ۔ ارشاد بھٹی۔ ازہر درانی۔
طفیل ہوشیار پوری۔ منیر قصوری۔ خالد عرفان۔ محمد احمد شاد۔ زیب غوری۔ یزدانی جالندھری۔ طاہر سلطانی۔
منیر کمال۔ راجا رشید محمود۔ خالد بزمی۔ منظر ایوبی۔ سعادت حسین آس۔ ہوں' سرکار ﷺ لاج

رکھنا: فیض رسول فیضان۔ **یاد رکھنا:** حمید صدیقی لکھنوی۔ **ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا:** حفیظ نائب۔ ممتاز ظافر۔ **میں رکھنا:** سید سلیم گیلانی۔ حافظ لدھیانوی۔ **نگاہ میں رکھنا:** سید سلیم گیلانی۔ **لکھنا:** سعید وارثی۔ یزدانی جالندھری۔ انصار الہ آبادی۔ ریاض حسین چودھری۔ آثم فردوسی۔ دانیال ساجد۔ حافظ لدھیانوی۔ محمد منصور آفاق۔ راسخ عرفانی۔ راز کاشمیری۔ محمد احمد شاد۔ **مری ضرورت ہے نعت لکھنا:** فیصل حنیف۔ **دیکھنا:** نیاز احمد عازم۔ راسخ عرفانی۔ خورشید ایلچپوری۔ مسرور کیفی۔ نور محمد جرال۔ حافظ لدھیانوی۔ سیماب اکبر آبادی۔ غلام رسول عدیم۔ پیر زادہ حمید صابری۔ غلام زبیر نازش۔ فیاض احمد کاوش۔ نجم نعمانی۔ بدر ساگری۔ شوکت ہاشمی۔ آزاد بیکانیری۔ اسرار احمد سہاروی۔ گوہر ملسیانی۔ حافظ جونپوری۔ عابد نظامی۔ تاباں عابدی۔ رعنا اکبر آبادی۔ سید اصغر علی شاہ۔ صبوحی دہلوی۔ شریف امروہوی۔ سید عاصم گیلانی۔ سرور بجنوری۔ عبدالغفار حافظ۔ داؤد آفریدی۔ حسین سحر۔ عاصی کرنالی۔ منیر کمال۔ محبوب احمد محب۔ بشارت آفریدی ارمان اکبر آبادی۔ امیرمینائی۔ حافظ مظہرالدین۔ جعفر بلوچ۔ علیم صبا نویدی۔ آثم فردوسی۔ انوار ظہوری۔ **گا دیکھنا:** ریاض حسین چودھری۔ **محمد ﷺ کو دیکھنا:** محمد حسین فقیر۔ **میری طرف کو دیکھنا:** کیفی۔ **بھی دیکھنا:** ریاض حسین چودھری۔ **سے دیکھنا:** اقبال ارشد۔ عارف رضا۔ **مانگنا:** سجاد مرزا۔ سلطان رشک۔ **اور کیا مانگنا:** سعادت حسن آس۔ **بدلنا:** سیف اللہ خالد۔ **تمنا:** علامہ اختر الحامدی الضیائی۔ نجم نعمانی۔ صابر القادری بریلوی۔ احمد اریب۔ حافظ لدھیانوی۔ قاسم الحیدری۔ **کی تمنا:** نور سہارنپوری۔ لیث قریشی۔ صابر براری۔ حفیظ نقشبندی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ اختر الحامدی۔ آزاد بیکانیری۔ **کو چومنا:** عبدالکریم ثمر۔ **رونا:** محمد حسین فقیر۔ **ہونا:** حافظ پیلی بھیتی۔ حافظ لدھیانوی۔ اکبر الہ آبادی۔ امید فاضلی۔ مرتضیٰ احمد خاں میکش۔ انصار الہ آبادی۔ ساجد اسدی۔ ایاز صدیقی۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ ازہر درانی۔ عبدالغنی سالک۔ انجم وزیر آبادی۔ آزاد بیکانیری۔ صابر القادری بریلوی۔ عابد بریلوی۔ پروین شاکر۔ **پہ ہونا:** اختر نقوی۔ **رہنا:** ذکی قریشی۔ ریاض حسین چودھری۔ شاہین بھٹی۔ **کہنا:** ریاض حسین چودھری۔ اقبال صلاح الدین۔ ذکی قریشی۔ علی محمد ملوک۔ سعید وارثی۔ راز کاشمیری۔ انجم وزیر آبادی۔ محشر رسول نگری۔ قیصر وارثی۔ عبدالغنی سالک۔ طاہرہ اسعدی۔ عیسیٰ امرتسری۔ امیر صابر۔ ندیم نیازی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ ابرار کرتپوری۔ **کیا کہنا:** مقبول احمد قادری۔ عبدالعزیز شرقی۔ اکبر میرٹھی۔ ریاض سہروردی۔ ضیاء القادری۔ عابد بریلوی۔ رابعہ نہاں۔ قمر یزدانی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ عنبر شاہ وارثی۔ خالد محمود نقشبندی۔ عبدالعزیز شرقی۔ بے چین رجپوری۔ سجاد مرزا۔ ریاض

سہروردی۔ نظیر لودھیانوی۔ افسر میرٹھی۔ نجم نعمانی۔ خادمی اجمیری۔ جمیل قادری رضوی۔ نذیر احمد علوی۔ فرمان فتحپوری۔ سید ہاشم رضا۔ حافظ لدھیانوی۔ شاذی جھنجھنوی۔ عارف معین بلے۔ بہزاد لکھنوی۔ الطاف احسانی۔ ارمان اکبر آبادی۔ اکبر الہ آبادی۔ حمید صدیقی لکھنوی۔ خورشید ایلچپوری۔ خادمی اجمیری۔ عنبر شاہ وارثی۔ واصف اکبر آبادی۔ مسرور کیفی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ شاہد فاخری۔ اختر الحامدی۔ ضامن حسنی۔ قمر صدیقی۔ سکندر لکھنوی۔ نسیم بستوی۔ شیوا بریلوی۔ ماہر القادری۔ مظفر حسین کچھوچھوی۔ راغب مراد آبادی۔ سعید وارثی۔ راز کاشمیری۔ حافظ لدھیانوی۔ محمد اسلم میتلا۔ قمر یزدانی۔ شمس مینسوی۔ مائل نقوی۔ ریاض سہروردی۔ محمد افضل دکھی۔ نور صابری۔ بسمل شاہجہانپوری۔ ساحر لکھنوی۔ اظہار اشرف اشرفی۔ عبدالرحمان عاجز۔ اسماعیل حبیبی۔ **کا کیا کہنا:** نظیر شاہجہانپوری۔ قیصر وارثی۔ عنایت گورداسپوری۔ پروفیسر ہارون الرشید۔ شاہین بھٹی۔ غیاث قریشی۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ حافظ محمد مستقیم۔ ریاض الدین سہروردی۔ جوہر چاندوڑی۔ ذکی قریشی۔ **ایسے نبی ﷺ کا کیا کہنا:** ظہیر صدیقی۔ **محمد ﷺ کیا کہنا:** فضا کوثری۔ **ہوں تو کیا کہنا:** ذکی قریشی۔ **ہو تو کیا کہنا:** فکری سلطانپوری۔ درد کاکوروی۔ سہیل غازی پوری۔ منور بدایونی۔ خالد محمود نقشبندی۔ **محمد ﷺ ہو تو کیا کہنا:** درد کاکوروی۔ **آئے تو کیا کہنا:** بقا نظامی رضوی۔ **جائے تو کیا کہنا:** صائم چشتی۔ **مل جائے تو کیا کہنا:** غیاث الہ آبادی۔ **سے مل جائے تو کیا کہنا:** سہیل غازی پوری۔ **ہو جائے تو کیا کہنا:** حیرت الہ آبادی۔ **نبی ﷺ کیا کہنا:** ممتاز گنگوہی۔ **میرا سلام کہنا:** صبا متھراوی۔ **سے میرا سلام کہنا:** عزیز حاصلپوری۔ نسیم بستوی۔ **سے کہنا:** نصیر احمد۔ **ان سے کہنا:** انور فرخ آبادی۔ **تاجدار مدینہ سے کہنا:** مشتاق نذر نظامی۔ **دینا:** حافظ پیلی بھیتی۔ شاد قادری۔ طالب حسین طالق ہمدانی لدھیانوی۔ حافظ لدھیانوی۔ ظہیر صدیقی۔ راقب قصوری۔ منظور الحق مخدوم۔ نظیر شاہجہانپوری۔ راہی وارثی۔ شہناز مزمل۔ وہاب عادل۔ حافظ امرتسری۔ انیس انصاری۔ حشمت علی فائق بریلوی۔ **کو آواز دینا:** ریاض سہروردی۔ **میں رکھ دینا:** مظفر وارثی۔ حافظ مظہرالدین۔ **کہ دینا:** حمید صدیقی لکھنوی۔ مفتی خلیل خاں برکاتی۔ سید ہلال جعفری۔ ذکیہ بلگرامی۔ عبدالعزیز شرقی۔ زائر مدینہ بہزاد لکھنوی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ طاہر لاہوری۔ **کو سلام کہ دینا:** حمید صدیقی۔ **لینا:** حیرت الہ آبادی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **کر لینا:** جمیل الرحمان قادری رضوی۔ **تو طیبہ یاد کر لینا:** بکل اتساہی بلرامپوری۔ **رکھ لینا:** مظفر وارثی۔ **میرا سلام لینا:** کیف ٹونکی۔ **چوم لینا:** سعادت حسین وارثی شیدا۔ **دیکھ لینا:** حمید صدیقی لکھنوی۔ **حریص**

ملینا: شہزاد ملک۔ **واہ وا:** کبیر الدین مخفی۔ قمر اشرف۔ ابوالطاہر فدا حسین فدا۔ سید ہلال جعفری۔ راجا رشید محمود۔ اکرام فطرت۔ محمد علی حیدر۔ سرور پسروری۔ مظہر فاروقی۔ یزدانی جالندھری۔ منیر قصوری۔ انور قمر۔ قدر القادری۔ وحید خیال۔ اقبال سرہندی۔ نادر جاجوی۔ قمر یزدانی۔ شبیر احمد ہاشمی۔ راز کاشمیری۔ (ان کے مجموعہ نعت "لوح بھی تو قلم بھی تو" میں یہ نعت "مرحبا" ردیف کے ساتھ چھپی) صابر براری۔ ارم حسانی۔ محمود الوری۔ انور فیروز پوری۔ طارق سلطان پوری۔ **ہے تمھاری واہ وا:** صدیق حل۔ وفا بدایونی۔ نذیر احمد علوی۔ حمید صابری۔ صحرائی گورداسپوری۔ قمر یزدانی۔ محمد عاشق۔ پھل آگروی۔ وہاب عادل۔ اصغر نثار قریشی۔ **پروا:** راجا رشید محمود۔ **ترے سوا:** قمر یزدانی۔ حفیظ نقشبندی۔ اختر الحامدی۔ خالد محمود نقشبندی۔ **تیرے سوا:** حفیظ جالندھری۔ **کون ہے تیرے سوا:** عبدالعزیز خالد۔ **کے سوا:** جمیل نقوی۔ مسعود انور شفقی۔ حفیظ تائب۔ بشیر زواری۔ منیر قصوری۔ حافظ لدھیانوی۔ عاصی کرنالی۔ حامد الوارثی۔ سلطان رشک۔ راسخ عرفانی۔ کیف ٹونکی۔ خالد بزمی۔ عبدالغفار حافظ۔ **آپ ﷺ کے سوا:** حافظ لدھیانوی۔ کاوش زیدی۔ راجا رشید محمود۔ **محمد ﷺ کے سوا:** طیب قریشی دہلوی۔ **ہوا:** حافظ مظہر الدین۔ عبد الکریم ثمر۔ حافظ پیلی بھیتی۔ شمع ظفر مہدی۔ نظام الدین نظامی بدایونی۔ حسین سحر (رومانی)۔ لطف بریلوی۔ رشید قادری۔ حافظ جونپوری۔ انور فرخ آبادی۔ راسخ عرفانی۔ سید اصغر علی شاہ۔ محمد انور حسین انور۔ فائق بریلوی۔ ظہیر صدیقی۔ اصغر سودائی۔ قیوم نظر۔ جلال الدین کاشمیری۔ احمد ظفر۔ اقبال سحر۔ حامد حسن حامد۔ طفیل ہوشیار پوری۔ لیث قریشی۔ محمد منصور آفاق۔ محمد علی ظہوری۔ عابد نظامی۔ طفیل ہوشیار پوری۔ قیوم حسان۔ مبارک مونگیری۔ منیر کاظمی۔ منظور حسین منظور۔ حنیف اسعدی۔ اقبال ارشد۔ محمد نواز۔ سعید مرزا۔ ریاض سہروردی۔ منیر قصوری۔ ابو العجز ساجد اسدی۔ سرشار صدیقی۔ جمیل عظیم آبادی۔ منظور احمد مہجور۔ عبد الکریم ثمر۔ ملک نصر اللہ خاں عزیز۔ لالہ صحرائی۔ الطاف احسانی۔ ارشد محمود ناشاد۔ ایاز صدیقی۔ سید عاصم گیلانی۔ سید محمد عبد العزیز شرقی۔ پروفیسر ہارون الرشید۔ حشمت یوسفی۔ قاضی عبد الرحمان۔ حافظ لدھیانوی۔ ذکی قریشی۔ کامل جوناگڑھی۔ عاصی کرنالی۔ صابر جالندھری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ مستور رضویہ۔ غلام زبیر نازش۔ تاباں عابدی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ راغب مراد آبادی۔ سرور بجنوری۔ صابر القادری بریلوی۔ ظفر علی خاں۔ مسرور کیفی۔ خلیل صمدانی۔ حافظ لدھیانوی۔ مظفر ضیا۔ گوہر ملسیانی۔ محمد دین فقیر۔ عبد الروف راسخ۔ جلال کڑپوی۔ حضور احمد سلیم۔ سمیع اللہ قریشی۔ محمودہ خاتون۔ عنایت گورداسپوری۔ حفیظ تائب۔ نور صابری۔ شاہد انور شہزاد۔ منیر کمال۔ جام نوائی بدایونی۔ محمد حسین

فقیر۔ یوسف حسین نور قادری۔ لالہ صحرائی۔ ہلال جعفری۔ محمد عمر الدین مثالی۔ **سے ملتا ہوا:** افضل ہاپوڑی۔ **چومتا ہوا:** نجم نعمانی۔ **اچھا ہوا:** منیر کمال۔ **پیدا ہوا:** نایاب جالندھری۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ خلش مظفر۔ فضا کوثری۔ محمد بخش مسلم بی اے۔ چرن سرن ناز ما بکپوری۔ محسن عمرانی۔ امیر مینائی۔ عزیز حاصلپوری۔ **ان کا ہوا:** مظفر وارثی۔ **لکھا ہوا:** مظفر وارثی۔ **کھلا ہوا:** آزاد بیکانیری۔ **بنا ہوا:** گلزار بخاری۔ **کیا ہوا:** حافظ پیلی بھیتی۔ **ہوا خوب ہوا:** عاشق دہلوی۔ داغ دہلوی۔ راقب قصوری۔ بیان و یزدانی میرٹھی۔ غلام رسول القادری۔ **کیونکر ہوا:** محمد حسین فقیر۔ **اور ہوا:** راسخ عرفانی۔ **ہویدا اور ہوا:** حفیظ تائب۔ **واپس ہوا:** اقبال عظیم۔ **حاصل ہوا:** صدیق احسن مارہروی۔ چرن سرن ناز ما بکپوری۔ **روشن ہوا:** فراست رضوی۔ فدا کھیم کرنی۔ انصار الہ آبادی۔ اکرم علی اختر۔ **کون ہوا:** اصغر سودائی۔ **کون رہا کون ہوا:** اصغر سودائی۔ **میں ہوا:** اصغر سودائی۔ **نہیں ہوا:** حسن احسانی۔ احسان دانش۔ **جو ہوا:** شوکت عابد۔ **نہ ہوا تھا' سو ہوا:** شائق حیدر آبادی۔ **نہ ہوا:** آزاد بیکانیری۔ شکیل بدایونی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ ایاز صدیقی۔ ابو العجز ساجد اسدی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ حامد بدایونی۔ حشمت علی فائق بریلوی۔ راسخ عرفانی۔ عزیز حاصلپوری۔ بشیر زواری۔ صوفی مبین بدایونی۔ محمد حسین فقیر۔ بکل اتساہی۔ محمد دین فوق۔ شفیق شیری۔ **کیوں نہ ہوا:** محمد حسین فقیر۔ **یہ بھی نہ ہوا' وہ بھی نہ ہوا:** صابر براری۔ **نبی ﷺ ہوا:** نواب سعید اللہ خاں۔ **مدینے کی ہوا:** محمد حسین فقیر۔ **سے ہوا:** حفیظ تائب۔ محمد حسین شاہین بھٹی۔ **آپ ﷺ سے ہوا:** محمد احمد اریب۔ **ترے نام سے ہوا:** محمد عاشق۔ **چاہا:** حافظ پیلی بھیتی۔ **شاہا ﷺ:** مفتی خلیل خاں برکاتی۔ **ترا کردار ہے شاہا ﷺ:** محمد عاشق۔ **اہاہاہا' اہاہاہا:** ابو النور محمد بشیر کوٹلوی۔ **رہا:** ہلال جعفری۔ سجاد احمد رمز۔ راسخ عرفانی۔ اسرار احمد سہاروی۔ مسرور کیفی۔ اصغر نثار قریشی۔ ناصر زیدی۔ جوہر میرٹھی۔ نور صابری۔ عبد الکریم ثمر۔ حافظ پیلی بھیتی۔ ظہیر احمد ظہیر۔ سجاد مرزا۔ ادیب رائے پوری۔ غریب سہارنپوری۔ ناز ما بکپوری۔ سید اطہر حسین۔ محمد وجیہ السما عرفانی۔ **آتا رہا:** راز کاشمیری۔ **جاتا رہا:** کیف ٹونکی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **کرتا رہا:** ناز ما بکپوری۔ **کی طرح اڑتا رہا:** مسرور بدایونی۔ **لکھتا رہا:** حیرت الہ آبادی۔ **اونچا رہا:** سجاد مرزا۔ **میں رہا:** عاصی کرنالی۔ ضامن حسنی۔ **نہیں رہا:** ایاز صدیقی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ ساجد اسدی۔ وحید خیال۔ **نہ رہا:** حافظ پیلی بھیتی۔ منیر کمال۔ **ہو کے رہا:** حافظ محمد مستقیم۔ فضا کوثری۔ **کہا:** محمد افضل کوٹلوی۔ **تنہا:** انجم رومانی۔ راجا رشید محمود۔ اسرار احمد سہاروی۔ **آیا:** غنی دہلوی۔ چرن سرن ناز

مانکپوری۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ محمد احمد بشیر۔ ہدایت نیازی۔ آغا صادق۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ جانباز مرزا۔ اطہر صدیقی۔ منور ہاشمی (جدہ)۔ عبد الماجد دریا بادی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ عرفان عارف۔ سید ضمیر جعفری۔ ادب سیمابی۔ شعیب آبرو فیض آبادی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ افق کاظمی امروہوی۔ صائم چشتی۔ عبد الکریم ثمر۔ عابد بریلوی۔ ازہر درانی۔ صبا متھراوی۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ جمیل قادری رضوی۔ بسمل رامپوری۔ ساجد اسدی۔ ممتاز ظافر۔ شرقی بن شائق۔ سید مبارک علی شاہین۔ سرشار صدیقی۔ خواجہ عابد نظامی۔ شعیب ریاض۔ خورشید ایلچپوری۔ شاد قادری۔ طور نورانی۔ ہارون الرشید۔ حافظ لدھیانوی۔ نور سہارنپوری۔ قمر یزدانی۔ اصغر نثار قریشی۔ ضیا محمد ضیا۔ ساغر صدیقی۔ جوہر چاندوڑی۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ صابر براری۔ مختار احمد ساقی گجراتی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ زاہد کمال۔ صائم چشتی۔ راجا رشید محمود۔ بشیر زواری۔ محمد فیروز شاہ۔ صدر الدین انصاری۔ حامد بدایونی۔ راقب قصوری۔ صبا اکبر آبادی۔ حشمت علی فائق بریلوی۔ نصرت چودھری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ عبد الغنی تائب۔ حشمت یوسفی۔ مظفر وارثی۔ احسن رضوی۔ خالد محمود نقشبندی۔ عنایت گورداسپوری۔ بشیر زواری۔ حامد بدایونی۔ تابش صمدانی۔ شریف امروہوی۔ ضامن حسنی۔ انجم وزیر آبادی۔ منظر بخاری۔ سکندر بانو حیا بریلوی۔ عاصی کرنالی۔ امیر صابری۔ ارمان اکبر آبادی۔ ستار وارثی۔ سید اصغر علی شاہ۔ افق کاظمی امروہوی۔ رشید الزمان خلش۔ مرزا شکور بیگ۔ حافظ مظہر الدین۔ سرور بجنوری۔ سیف زبیری۔ جلال الدین اکبر۔ محمد علی ظہوری۔ حمیر نوری۔ عزیز حاصلپوری۔ لطیف اثر۔ اختر شیرانی۔ محمد نصیر خاں۔ اسعد شاہجہانپوری۔ بہزاد لکھنوی۔ صادق شاذ۔ عزیز شاہجہانپوری۔ راحت نقوی۔ طالق ہمدانی لدھیانوی۔ ناصر الدین۔ جاوید اقبال قادری۔ ابو ظفر صہبا۔ اختر الحامدی۔ شمس زبیری۔ سبطین شاہجہانی۔ احسن۔ آفتاب اسلام آغا۔ عشرت کاشمیری۔ سعیدہ صبا۔ مسرور بدایونی۔ عبد العزیز شرقی۔ منظور حسین منظور۔ عبد الکریم ثمر۔ سید افتخار حیدر۔ نعیم صدیقی۔ سید محمد محدث کچھوچھوی۔ یوسف قدیری۔ اکرم علی اختر۔ آغا صادق۔ صابر کوثر۔ امیر صابری۔ مظفر حسین کچھوچھوی۔ عبد الکریم ثمر۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ آزاد بیکانیری۔ ظہیر صدیقی۔ انصار الہ آبادی۔ میر احدی۔ فطرت قریشی۔ عابد بریلوی۔ بشیر النسا بشیر۔ عبد القدیر صدیقی حسرت۔ وفا وارثی۔ قریشی احمد حسین قلعداری۔ رزمی صدیقی۔ میرزا محمد ہادی۔ عزیز لکھنوی۔ ("نعت شاہ کونین" مرتبہ ایس ایم صدیقی مطبوعہ کراچی میں عزیز کی یہ نعت تابش دہلوی کے نام سے چھپی ہے۔ ص ۲۱)۔ عارف رضا۔ راغب مراد آبادی۔ شمس مینسوی۔ انصار الہ آبادی۔ خلیق قریشی۔ راز الہ آبادی۔ عزیز وارثی۔ حافظ مظہر الدین۔ الف د نسیم۔ حنیف

اسعدی۔ نوح ناروی۔ نور صابری۔ شوکت الہ آبادی۔ تاباں عابدی۔ شفیق جونپوری۔ **شہ والا ﷺ آیا:** نظیر شاہجہانپوری۔ **ہوا آیا:** حسن الرتضیٰ خاور۔ سید ضمیر جعفری۔ **کرنے کا وقت آیا:** اسماعیل انیس۔ **یاد آیا:** حافظ لدھیانوی۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ انجم رومانی۔ اختر الحامدی الضیائی۔ ساجد اسدی۔ خالد جذبی۔ لالہ صحرائی۔ راسخ عرفانی۔ ایاز صدیقی۔ خالد بزمی۔ **بہت یاد آیا:** حافظ مظہر الدین۔ **پسند آیا:** ابو العجز ساجد اسدی۔ حیرت الہ آبادی۔ **نظر آیا:** عابد بریلوی۔ حافظ لدھیانوی۔ عزیز حاصلپوری۔ بشیر حسین ناظم۔ شمس الہ آبادی۔ محمد اعظم چشتی۔ بہزاد لکھنوی۔ زائر حرم حمید صدیقی لکھنوی۔ مسرور کیفی۔ حافظ محمد مستقیم۔ ارمان اکبر آبادی۔ غریب سہارنپوری۔ اختر لکھنوی۔ ممتاز ظافر۔ طفیل ہوشیار پوری۔ عین الحق حیرت۔ حسن خاندیسی۔ ادب سیمابی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ عاصی کرنالی۔ حنیف اسعدی۔ محمد انور حسین انور۔ ظہور الحق ظہور۔ انور فیروز پوری۔ سید ہلال جعفری۔ سید اصغر علی شاہ۔ ادب سیمابی۔ انصار الہ آبادی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ شمس مینسوی۔ شمس منیری۔ سرور بجنوری۔ حسن الرتضیٰ خاور۔ صدر الدین انصاری۔ حافظ پیلی بھیتی۔ نور سہارنپوری۔ ماہر اجمیری۔ عابد علی خاں عابد۔ عابد بریلوی۔ فدا کھیم کرنی۔ حسین سحر۔ **چھوڑ آیا:** خلیق قریشی۔ **میں مدینہ چھوڑ آیا:** محمد الیاس عطار قادری۔ **میں رکھ آیا:** مظفر وارثی۔ **دیکھ آیا:** حافظ محمد مستقیم۔ **نکل آیا:** امیر الاسلام شرقی۔ **کون آیا:** خالد محمود نقشبندی۔ فضل کریم اختر ضیائی۔ **میں آیا:** موسیٰ نظامی کلیم۔ مخفی بدایونی۔ **نہیں آیا:** اصغر سودائی۔ غلام جیلانی اصغر۔ حافظ لدھیانوی۔ عاصی کرنالی۔ **گھر نہیں آیا:** اقبال کوثر۔ **چلا ہی آیا:** سید انور علی انور۔ **بن کے آیا:** امداد علی خادم۔ مظہر قادری۔ **پہ لے آیا:** سلیم گیلانی۔ **بانٹنے آیا:** ظہیر احمد ظہیر۔ **کے لئے آیا:** ضیا محمد ضیا۔ **پایا:** نظیر شاہجہانپوری۔ جمیل ناز۔ مفتی احمد یار خاں سالک نعیمی۔ ایاز صدیقی۔ نجیب احمد۔ ابو العجز ساجد اسدی۔ ضامن حسنی۔ حامد بدایونی۔ امیر مینائی۔ یسین ضیا۔ غریب سہارنپوری۔ اختر الحامدی۔ تابش صمدانی۔ محمد علی جوہر۔ بہادر شاہ ظفر۔ حکیم عبد الکریم ثمر۔ مریم قادری۔ حنیف اسعدی۔ **نہ پایا:** شجاع الدین۔ **نے پایا:** قمر وارثی۔ **خدایا:** محمد دین فقیر۔ **دے خدایا:** غلام مصطفیٰ موسیٰ لدھیانوی۔ محبت خاں بنگش۔ درد کاکوروی۔ **زمیں جگمگائی، فلک جگمگایا:** حفیظ تائب۔ **فرمایا:** خالد بزمی۔ عزیز حاصلپوری۔ حافظ محمد مستقیم۔ کفایت علی کافی مراد آبادی۔ **بنایا:** حافظ مظہر الدین حسن رضا خاں بریلوی۔ غنی دہلوی۔ **ہم نے بنایا:** مختار اجمیری۔ **اے شفیع الوری، وارثِ انبیا ﷺ:** ستار وارثی۔ **سیّدِ انبیا ﷺ:** بشیر حسین ناظم۔ **اے تاجدارِ**

انبیا ﷺ: الطاف پرواز۔ **سردارِ انبیا ﷺ:** رشید کامل۔ **فخرِ انبیا ﷺ:** امیر مینائی۔ **اے رسولِ خدا، سرورِ انبیا ﷺ:** حافظ لدھیانوی۔ **سیّدُ الانبیا ﷺ:** ماجد علی کاوش زیدی۔ **خیرُ الانبیا ﷺ:** حفیظ تائب۔ **اے امام الانبیا ﷺ:** محمد نواز۔ **خاتم الانبیا ﷺ:** مسرور بدایونی۔ شریف امروہوی۔ مجذوب چشتی۔ جمیل نقوی۔ وفا وارثی۔ برق اجمیری۔ مجیب خیر آبادی۔ رسا شیروی۔ **خاتم الانبیا خاتم الانبیا ﷺ:** غلام زبیر نازش۔ **شاہِ انبیا ﷺ:** انجم یوسفی۔ خالد احمد۔ **دیا:** غنی وارثی۔ ذکی قریشی۔ سید افتخار حیدر۔ امین اللہ وثیر۔ تابش صمدانی۔ اختر اویس۔ خالد محمود نقشبندی۔ سرفراز قریشی۔ عنایت علی خاں عنایت۔ بیدل فاروقی۔ محمد اسلم میتلا۔ شریف اُمروہوی۔ عابد بریلوی۔ ہلال جعفری۔ افق کاظمی امروہوی۔ محمد عمر الدین مثالی۔ عبدالغنی تائب۔ غلام مصطفیٰ موسیٰ لدھیانوی۔ ستار وارثی۔ رہبر چشتی۔ نذیر احمد علوی۔ سیدہ رابعہ نہاں۔ انور فیروز پوری۔ نقوی احمد پوری۔ لالہ صحرائی۔ اکبر الہ آبادی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ مسرور کیفی۔ منیر صابری۔ نذیر قیصر۔ قمر صدیقی۔ صبا اختر۔ سید اصغر علی شاہ۔ گوہر ملسیانی۔ **اٹھا دیا:** ضیاء القادری۔ **کا دیا:** سید قمر حیدر قمر۔ **دکھا دیا:** اکرم علی اختر۔ **سکھا دیا:** سجاد حسین ناصر۔ **بنا دیا:** خورشید ایلچپوری۔ خادم اجمیری۔ داؤد آفریدی۔ محمد ممتاز راشد۔ عاصی کرنالی۔ تابش صمدانی۔ ہلال جعفری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ بے چین رجپوری۔ اطہر ضیائی۔ چندر بھان کیفی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ ستار وارثی۔ شاد قادری۔ سعید اللہ خاں۔ کوثر حجازی۔ نسیم بستوی۔ عابد بریلوی۔ اقبال نشتر وارثی۔ صابر القادری بریلوی۔ صدر الدین انصاری۔ امیر ابن الغازی عابد۔ نجم آفندی اکبر آبادی۔ جمیل نقوی۔ عبدالکریم ثمر۔ طیب قریشی دہلوی۔ **نے مسلماں بنا دیا:** شوکت ہاشمی۔ **کر دیا:** حافظ پیلی بھیتی۔ محمد کبیر خاں رسا جالندھری۔ خوشتر صدیقی۔ عزیز الدین خاکی۔ بے چین رجپوری۔ شریف انور گیلانی۔ صابر القادری بریلوی۔ فیاض ہریانوی۔ ہری چند اختر۔ نواب سعید اللہ خاں۔ رہبر چشتی۔ وہاب عادل۔ سکندر لکھنوی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ عابد بریلوی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ اسد شاہی۔ رفیع الدین ذکی قریشی۔ مسرور کیفی۔ عبدالمجید صدیقی۔ روش صدیقی۔ حامد القادری۔ ستار وارثی۔ **رکھ دیا:** میر عثمان علی خاں۔ **میں رکھ دیا:** ریاض حسین چودھری۔ اکرم علی اختر۔ **پہ رکھ دیا:** ارمان اکبر آبادی۔ مظفر وارثی۔ **کرنے نہیں دیا:** یونس حسرت۔ **کہہ دیا:** ڈاکٹر اسلم فرخی۔ غنی دہلوی۔ **نہ دیا:** مصطفیٰ رضا خاں نوری۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حامد بدایونی۔ **دکھائی دیا:** قمر ہاشمی۔ **نبی ﷺ نے دیا:** مظفر وارثی۔ **رہنے دیا:** راز کاشمیری۔ **کبریا:**

جمیل نقوی۔ محمد حسین فقیر۔ **حبیبِ کبریا ﷺ:** جمیل قادری رضوی۔ اختر الحامدی۔ **یا حبیبِ کبریا ﷺ:** ستار وارثی۔ **غزل نعتِ حبیبِ کبریا ﷺ:** ثقلین احمد منور بدایونی۔ **ٹھہرے حبیبِ کبریا ﷺ:** رشیدہ خاں حاملپوری۔ **محبوبِ کبریا ﷺ ﷺ:** صوفی فضل الدین فدا ابھیم کرنی۔ **ہو محبوبِ کبریا ﷺ:** خادم اجمیری۔ **دریا:** مسرور کیفی۔ عاصی کرنالی۔ **کا دریا:** اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی۔ **کی ضیا:** راسخ عرفانی۔ **ساقیا:** حافظ چشتی تونسوی۔ **کیا:** شیوا بریلوی۔ ابو العجز ساجد اسدی۔ کفایت علی کافی۔ حافظ مظہر الدین۔ نور الحسن چشتی۔ راغب مراد آبادی۔ رہبر چشتی۔ عزیز لدھیانوی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ ممتاز گنگوہی۔ آفتاب اسلام آغا۔ حیران جعفری۔ عابد نظامی۔ عبدالغنی تائب۔ اجمل سلطانپوری۔ ثاقب زیروی۔ حکیم عبدالکریم ثمر۔ راسخ عرفانی۔ شبنم رومانی۔ اعجاز رحمانی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ نصیر الدین نصیر۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ محسن احسان۔ عباس اثر۔ امیر صابری۔ حافظ عبدالغفار حافظ۔ غنی دہلوی۔ حافظ لدھیانوی۔ حامد بدایونی۔ حافظ محمد مستقیم۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ مقبول نقش۔ عاصی کرنالی۔ قمر یزدانی۔ اقبال صفی پوری۔ راجا محمد عبداللہ نیاز۔ ا، د، نسیم۔ پچھی نرائن سخا۔ شاہ ظہور الدین حاتم دہلوی۔ امان اللہ خاں اجمل جنڈیالوی۔ اصغر سودائی۔ سید عاصم گیلانی۔ شکیل بدایونی۔ منظور الحق مخدوم۔ محمد حسین رضی۔ گوہر ملسیانی۔ **پیدا کیا:** بہزاد لکھنوی۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ **دیکھا کیا:** عارف اکبر آبادی۔ **محمد ﷺ کے سوا کیا:** بہار کوٹی۔ **کیا کیا:** رفیع الدین ذکی قریشی۔ راسخ عرفانی۔ نعیم صدیقی۔ حافظ لدھیانوی۔ حامد بدایونی۔ ادیب رائے پوری۔ محمد امین۔ جلیل عالی۔ سلیم گیلانی۔ شکیل بدایونی۔ **میں بسے ہیں کیا کیا:** راسخ عرفانی۔ **سے کیا کیا:** مسرور کیفی۔ **تو عجب کیا:** ریاض الدین ریاض سہروردی۔ طیب قریشی دہلوی۔ اظہار اشرف اشرفی۔ ادیب رائے پوری۔ خالد محمود نقشبندی۔ **پھر کیا:** بے خود بدایونی۔ **جس نے کیا:** ثابت عرفانی۔ **میں کیا:** حامد بدایونی۔ **ہے تو کیا:** سید ہلال جعفری۔ **نہ کیا:** وقار صدیقی۔ (یہ نعت ہفت روزہ ہلال راولپنڈی کے سیرت النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹ میں وقار صدیقی کے نام سے چھپی (ص ۴۷) لیکن بعد میں نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر ۱۹۹۴ میں "وقار عظیم" کے نام سے شائع کی گئی (ص ۱۴۷) **گے کیا:** ابو العجز ساجد اسدی۔ صابر القادری بریلوی۔ حامد بدایونی۔ قمر یزدانی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ **بھولیں گے کیا:** بہزاد لکھنوی۔ **رہیں گے کیا:** ظہیر صدیقی۔ **نے کیا:** نازش بدایونی۔ نور سہارنپوری۔ **اس نے کیا:** منیر کمال۔ محسن احسان۔ محمد انور حسین انور۔ **جس نے کیا:** ثاقب عرفانی۔ **تم نے کیا:** عبدالغنی سالک۔ **تو نے کیا:** احمد ندیم قاسمی۔ محمد عبداللہ

مضطر گجراتی۔ مظفر وارثی۔ **حضور ﷺ ہی نے کیا:** صادق دہلوی۔ **ہے کیا:** صابر القادری بریلوی۔ **گیا:** رہبر چشتی۔ طارق سلطانپوری۔ ضیاء القادری بدایونی۔ مسرور کیفی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حفیظ تائب۔ ا، د، نسیم۔ ناز ما ٹکپوری۔ سکندر لکھنوی۔ عبد العزیز شرقی۔ عبد الکریم ثمر۔ کرم حیدری۔ فائق بریلوی۔ نجم نعمانی۔ شاہین بھٹی۔ احمد رضا خاں بریلوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ محمد عمر الدین مثالی۔ علیم صبا نویدی۔ صابر القادری بریلوی۔ شائق دہلوی۔ نفیس القادری۔ بیکل اتساہی۔ خضر برنی۔ امیر مینائی۔ محمد دین فقیر۔ حامد بدایونی۔ محمد انور بابر چشتی۔ حشمت علی فائق بریلوی۔ نجمہ مجذوب سہاروی۔ حافظ محمد مستقیم۔ پروفیسر افضال احمد انور۔ سید عاصم گیلانی۔ ارمان اکبر آبادی۔ مسرور بدایونی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ راسخ عرفانی۔ **آگیا:** نور محمد جرال۔ عبد الغفور ملک۔ غنی دہلوی۔ نسیم بستوی۔ فیض رسول فیضان۔ عبد المجید انور۔ الطاف احسانی۔ شارق ایرایانی۔ بیدل جبلپوری۔ راغب مراد آبادی۔ عبد الغنی سالکؔ۔ خالد محمود نقشبندی۔ تابش صمدانی۔ منیر کمال۔ صبا اکبر آبادی۔ مقبول احمد قادری۔ نعیم صدیقی۔ رضیہ نثار۔ سید شمس وارثی۔ منظور حسین ماہر القادری۔ مظفر وارثی۔ ممتاز گنگوہی۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ آفتاب احمد نقوی۔ شعلہ آسیونی۔ افضل ہاپوڑی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ کشفی لکھنوی۔ فیاض احمد کاوش۔ حبیب تلہری۔ عزیز حاصلپوری۔ عابد بریلوی۔ خلیق قریشی۔ شیوا بریلوی۔ سیدہ حمیدہ فاطمہ۔ ادیب رائے پوری۔ صبا افغانی۔ راسخ عرفانی۔ نظر امروہوی۔ جمیل نقوی۔ طیب قریشی دہلوی۔ ظہیر صدیقی۔ حافظ لدھیانوی۔ قیوم حسان۔ نور الحسن چشتی۔ شریف امروہوی۔ بہزاد لکھنوی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حافظ جونپوری۔ حامد بدایونی۔ محمد احمد شاد۔ شوکت ہاشمی۔ ریاض خیر آبادی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ ذکی قریشی۔ خورشید ایلچپوری۔ مسلم غازی۔ آفتاب اسلام آغا۔ **تک آگیا:** راز مراد آبادی۔ اسرار سہاروی۔ راسخ عرفانی۔ باقی احمد پوری۔ **میں آگیا:** عاصی کرنالی۔ اجل انبالوی۔ کفایت علی کافی شہید۔ ضیاء القادری بدایونی۔ **بھی آگیا:** حافظ مظہر الدین۔ **ہوتا گیا:** انور قمر شرقپوری۔ **دیتا گیا:** منیر کمال۔ **چھا گیا:** خلیق قریشی۔ **بخشا گیا:** محسن بھوپالی۔ **لکھا گیا:** خالد عرفان۔ الیاس صابری۔ **چلا گیا:** سجاد مرزا۔ ریاض سہروردی۔ محمد منصور آفاق۔ **انھی کو کہا گیا:** ریاض حسین چودھری۔ **دیا گیا:** منیر کمال۔ **مجھ کو عطا کیا گیا:** منیر قصوری۔ **تک پہنچ گیا:** مظفر وارثی۔ حافظ مظہر الدین۔ **کر گیا:** بدر القادری۔ سہیل اختر۔ **لگ گیا:** سید محمد عبد العزیز شرقی۔ **جل گیا:** ابو العجز ساجد اسدی۔ **ہو گیا:** حافظ پیلی بھیتی۔ **ڈھل گیا:** قمر وارثی۔ **نکل گیا:** حافظ پیلی بھیتی۔ **سے نکل گیا:** راقب قصوری۔ **مل گیا:** صادق دہلوی۔ مسرور کیفی۔ نور صابری۔ فیاض قادری۔ فدا خالدی دہلوی۔ شمس

الحق نظامی۔ حافظ محمد مستقیم۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ علیم صبا نویدی۔ محمد حسین غریب۔ محمد حنیف اختر۔ ستار وارثی۔ بشیر زواری۔ تسکین بریلوی۔ ریاض سہروردی۔ شاد قادری۔ مسرور بدایونی۔ مذاق العیشی۔ صابر القادری بریلوی۔ فضل الٰہی رشک۔ محمد علی عاجز۔ حافظ چشتی تونسوی۔ نفیس القادری۔ الطاف احسانی۔ فیاض احمد کاوش اٹاوی۔ سادھو رام آرزو سہارنپوری۔ رئیس بدایونی۔ تاباں عابدی۔ ستار وارثی۔ مظفر وارثی۔ محمد اکرم رضا۔ راسخ عرفانی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ بیکل اتساہی۔ مظہر صدیق سلیم۔ وحید الحسن ہاشمی۔ سید شمس وارثی۔ حشمت یوسفی۔ گوہر ملسیانی۔ **ہم کو مل گیا:** خالد محمود نقشبندی۔ ریاض سہروردی۔ **نہ مل گیا:** انجم وزیر آبادی۔ **سے مل گیا:** راسخ عرفانی۔ **بھول گیا:** جمیل نقوی۔ **ہل گیا:** غلام زبیر نازش۔ **بن گیا:** ادیب رائے پوری۔ اسلم کمال۔ محمد منصور آفاق۔ امیر الاسلام شرقی۔ **کھو گیا:** بشیر زداری۔ **ہو گیا:** سرشار صدیقی۔ تاجور نجیب آبادی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حافظ پیلی بھیتی۔ صدر الدین انصاری۔ م م تبسم کاشمیری۔ الطاف احسانی۔ حسن رضا خاں بریلوی۔ خلیل صمدانی۔ انور فیروز پوری۔ آزاد بیکانیری۔ ستار وارثی۔ شریف امروہوی۔ سعادت حسین وارثی شیدا۔ انجم وزیر آبادی۔ محمد یونس۔ انور محمود۔ بدر النسا خفی۔ مسرور کیفی۔ لطف بریلوی۔ آفتاب اسلام آغا۔ قیس آروی۔ نقیب۔ طیب قریشی دہلوی۔ غنی دہلوی۔ عابد بریلوی۔ محمد صدیق فتحپوری۔ جمیل قادری رضوی۔ عبد الغنی سالک۔ اقبال صلاح الدین۔ صابر القادری بریلوی۔ انور جمال۔ اختر الحامدی۔ محشر رسول نگری۔ مفتی غلام سرور لاہوری۔ سید رضا علی وحشت کلکتوی۔ سیف ٹونکی۔ امیر صابری۔ معینہ انور معین حیدر آبادی۔ صحرائی گوردا سپوری۔ محمد اسلم مبتلا۔ ضیاء القادری بدایونی۔ حامد الوارثی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ نور صابری۔ لالہ صحرائی۔ محمد عمر الدین مثالی۔ زینت بی بی محجوب۔ احسان دانش۔ کرامت گردیزی۔ راقب قصوری۔ مسرور بدایونی۔ ہلال جعفری۔ محمد دین فقیر۔ سکندر لکھنوی۔ غوث شاہ نقوی۔ حافظ جونپوری۔ بسمل رامپوری۔ اختر بلگرامی۔ اقبال ارشد۔ خالد محمود نقشبندی۔ عزیز الحسن مجذوب۔ راحت حسین راحت۔ واحد لدھیانوی۔ ذکی قریشی۔ نذیر احمد علوی۔ رابعہ نہاں۔ حمیدہ بیگم۔ سید عاصم گیلانی۔ حافظ محمد مستقیم۔ چرن سرن ناز ما ٹکپوری۔ عزیز حاصلپوری۔ حقیر فاروقی۔ افق کاظمی امروہوی۔ عبد الغنی سالک۔ حافظ لدھیانوی۔ آثم فردوسی۔ بسمل آغائی۔ ارمان اکبر آبادی۔ ظفر علی خاں۔ سجاد مرزا۔ مبارک مونگیری۔ حبیب اللہ حبیب۔ انصار الٰہ آبادی۔ منیر کمال۔ کوثر جموی۔ غریب سہارنپوری۔ محمد احمد شاد۔ نفیس فتحپوری۔ علی حسین اشرفی۔ اکبر وارثی میرٹھی۔ علیم ناصری۔ نظیر شاہجہانپوری۔ عبد العزیز شرقی۔ نفیس القادری۔ گہر اعظمی۔ علیم صبا نویدی۔ تبسم رضوانی۔ سرکشن پرشاد

شادؔ۔ خاکی کاظمی امروہوی۔ امیرمینائی۔ شاہین بھٹی۔ حسن اختر جلیل۔ **کا ہو گیا:** امیرمینائی۔ مظفر وارثی۔
رہ گیا: حافظ خلیل الدین حسن حافظ پیلی بھیتی۔ **کر رہ گیا:** سید عاصم گیلانی۔ **میں رہ گیا:** راقب
قصوری۔ **نہ گیا:** ضیاء القادری بدایونی۔ **ہی گیا:** چرن سرن ناز ما نکپوری۔ **آ ہی گیا:** م م تبسم
کاشمیری۔ عزیز حاصلپوری۔ سید اصغر علی شاہ۔ فیاض احمد کاوش۔ عاصی کرنالی۔ اصغر نثار قریشی۔ حمید صدیقی
لکھنوی۔ مبین لکھنوی۔ عبد العزیز شرقی۔ ضیاء القادری بدایونی۔ بیدل فاروقی۔ اختر الحامدی۔ **دے گیا:**
طفیل ہوشیار پوری۔ منیر کمال۔ انجم عرفانی۔ عبدالغفور ملک۔ **لیا:** فیض رسول فیضان۔ محمد علی ظہوری۔ قمر
یزدانی۔ سلیم گیلانی۔ آفتاب اسلام آغا۔ منیر قصوری۔ انور فرخ آبادی۔ محمد حنیف نازش قادری۔ مسرور
کیفی۔ **بنا لیا:** منظور الحق مخدوم۔ خالد محمود نقشبندی۔ **کو ڈھونڈ لیا:** ریاض سہروردی۔ **کر لیا:** امید
فاضلی۔ حافظ لدھیانوی۔ **سے منہ پھیر لیا:** راقب قصوری۔ **دل میں رکھ لیا:** مسرور کیفی۔ **دیکھ لیا:**
حافظ پیلی بھیتی۔ مسرور کیفی۔ خضر برنی۔ راغب مراد آبادی۔ فیاض احمد کاوش۔ زائر مدینہ بہزاد لکھنوی۔
صابر براری۔ ضیاء القادری۔ فضا کوثری۔ سکندر لکھنوی۔ **کے دیکھ لیا:** غریب سہارنپوری۔ **کو چوم لیا:**
عباس اثر۔ **پہن لیا:** مظفر وارثی۔ **لوگوں نے لیا:** مسرور کیفی۔ **لے لیا:** مسرور کیفی۔ **کملیا:** نور
سہارنپوری۔ محمد عمر الدین مثالی۔ **دنیا:** علیم صبا نویدی۔ مسرور کیفی۔ ضامن الہ آبادی۔ **ہیں شہ دین و
دنیا ﷺ:** شریف امروہوی۔ **میری دنیا:** صبا متھراوی۔ **کی دنیا:** اے آر چنگیز۔ محمد زکی کیفی۔ حفیظ
بنارسی۔ **ہے گویا:** عبد العلیم طالب۔ **الف والے قوافی:** حمید صدیقی لکھنوی۔ عبد الکریم ثمر۔ بہزاد
لکھنوی۔ بشیر انبالوی۔ نثار انور۔ داؤد آفریدی۔ عبد العزیز شرقی۔ قمر یزدانی۔ غلام حسین صوفی اویسی۔
غوث شاہ نقوی۔ فیض رسول فیضان۔ نجم نعمانی۔ مرزا کمال الدین شیدا۔ حافظ لدھیانوی۔ طفیل ہوشیار
پوری۔ رشید محمد اشرفی۔ تابش صمدانی۔ الطاف احسانی۔ محمود حسن رضوی۔ مقبول احمد قادری۔ الم مظفر
نگری۔ نثار احمد انور۔ غریب سہارنپوری۔ شریف امروہوی۔ امین علی نقوی۔ نعیم صدیقی۔ عاصی کرنالی۔
سعادت حسین وارثی شیدا۔ اقبال بن حامی۔ گوہر ہوشیار پوری۔ شمس جالندھری۔ انجم وزیر آبادی۔ صابر
کا سگنجوی۔ ابو الامتیاز ع س مسلم۔ انور فیروز پوری۔ حبیب جالب۔ عزیز لکھنوی۔ راقم علیگ۔ محمد افضل
فقیر۔ رہبر چشتی۔ خالد محمود نقشبندی۔ سید اصغر علی شاہ۔ سہیل اختر۔ طالب چاند پوری۔ نور احمد سیال۔ محمد
جان عاطف۔ حقیر فاروقی۔ احمد شریف۔ عبد الغفور ملک۔ سعید اللہ خاں۔ احمد ندیم قاسمی۔ اختر ہوشیار
پوری۔ ذکی قریشی۔ صائم چشتی۔ ادیب رائے پوری۔ بدیع الدین جوہر میرٹھی۔ صابر القادری بریلوی۔ اظہار

اشرف اشرفی جیلانی۔ نور الحسن چشتی۔ بے چین رجپوری۔ عزیز وارثی۔ راغب مراد آبادی۔ عبد الماجد۔
اعجاز رحمانی۔ اثر لودھیانوی۔ گہر اعظمی۔ ہلال جعفری۔ خالد بزمی۔ انوار رضا محمود۔ احسان القادری۔ غنی
دہلوی۔ وفا صدیقی۔ شباب گلشن آبادی۔ حافظ چشتی تونسوی۔ حافظ و نذیر رامپوری۔ اسماعیل میرٹھی۔ ا' د'
نسیم۔ کشفی لکھنوی۔ سرور بجنوری۔ محسن احسان۔ اے جی جوش۔ بشیر زواری۔ عبد الرزاق شکیل۔ **روی
:** عارف عبد المتین۔ مسرور بدایونی۔ حفیظ صدیقی۔ اصغر سودائی۔ ع س مسلم۔ عارف رضا۔ رابعہ نہاں۔
بشیر فاروق۔ ظہیر صدیقی۔ نظیر شاہجہانپوری۔ عابد نظامی۔ عبد العزیز خالد۔ ندیم نیازی۔ رعنا اکبر آبادی۔
سعید وارثی۔ وجیہ السیما عرفانی۔ انجم وزیر آبادی۔ ذکی قریشی۔ اثر لودھیانوی۔ ابو سعید حیرت جلالپوری۔
ضامن حسنی۔ چرن سرن ناز ما نکپوری۔ لالہ صحرائی۔ مصدق خاور۔ عاصی سہارنپوری۔ منظور حسین منظور۔
عبد الغنی تائب۔ بشیر زواری۔ صلاح الدین اصلاح۔ سید آل احمد رضوی۔ بے چین رجپوری۔ شورش
کاشمیری۔ عبد الرحمان عبد۔ حامد الوارثی۔ مختار احمد غازی۔ برق اجمیری۔ ثابت لکھنوی۔ مسرور کیفی۔ اے
آر چنگیز۔ سعادت حسن آس۔ منیر کمال۔ ستار وارثی۔ فیضی جالندھری۔ حافظ لدھیانوی۔ نظیر لودھیانوی۔
قیوم نظر۔ خورشید بانو شمع۔ امین علی نقوی۔ یزدانی جالندھری۔ حسیر نوری۔ اقبال صلاح الدین۔ الطاف
احسانی۔ شمس پنیسوی۔ روف انجم۔ اثر صہبائی۔ اکبر کاظمی۔ خلیل الرحمان میرٹھی۔ اکرم علی اختر۔ یحیی
اعظمی۔ غنی دہلوی۔ حافظ محمد افضل فقیر۔ حافظ محمد صادق۔ منظور علی شیخ۔ طارق مسعود۔ محمد ممتاز راشد۔
مختصر درانی۔ محمد عاشق۔ ستار وارثی۔ مظفر وارثی۔ افتخار احمد مظہر۔ جلیل بدایونی۔ غلام دستگیر نامی۔ شاہد
واسطی۔ توصیف تبسم۔ محمود حسن رضوی۔ راز کاشمیری۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم۔ محمد اکرم رضا۔ ساجدہ
فرحت۔ چودھری دلو رام کوثری۔ حفیظ تائب۔ محمد مختار علی۔ عبد الرحمان راسخ دہلوی۔ پروفیسر ہارون
الرشید۔ حامد بدایونی۔ مسرور کیفی۔ انشاء اللہ خاں انشا۔ حسن عسکری کاظمی۔ قتیل شفائی۔ عطوف شفیق۔
امین علی نقوی۔ بہزاد لکھنوی۔ محمد اسماعیل خاں رزی جے پوری۔ طاہر لاہوری۔ حکیم نابینا ماہر دہلوی۔
متحسن خیال۔ عبد الکریم ثمر۔ وصی تیموری۔ عباس اثر۔ صہبا اختر۔ سید شیر محمد ترمذی۔ رہبر چشتی۔ عزیز
وارثی۔ محمد زکی کیفی۔ ساقی گجراتی۔ شمس پنیسوی۔ جاوید اختر جامی۔ عبد العزیز شرقی۔ علی حسین اشرفی۔ رعنا
اکبر آبادی۔ شمس قادری۔ سجاد مرزا۔ شفقت سلطانہ۔ محمد اقبال نجمی۔ محسن احسان۔ فقیر الحسینی۔ مقبول
احمد قادری۔ راسخ عرفانی۔ حافظ رامنگری۔ حافظ جونپوری۔ سید انعام احسن فقیر۔ ندیم نیازی۔ ولی الرحمان
ولی کاکوی۔ عشق۔ ا' د' نسیم۔ نذیر بیگ قمر۔ طفیل دارا۔ نجم نعمانی۔ راقم علیگ۔ جمیل ملک۔ پرواز
جالندھری۔ واجد سحری۔ ظفر مہدی۔ راجا رشید محمود

ایک نعت، دو کتابیں

میں نے ردیف **"الف"** کے سلسلے میں کام کیا تو ایک دلچسپ صُورت یہ سامنے آئی کہ بعض شعرا نے اپنی کوئی نعت پہلے ایک مجموعے میں چھاپی ہے اور پھر بوجوہ دوسرے مجموعے میں بھی شامل کر لی ہے۔ بعض صورتوں میں کسی ایک نعت کے ساتھ ایسا نہیں ہُوا، بلکہ بہت سی نعتوں کو دونوں مجموعہ ہائے نعت کی زینت بنا دیا گیا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہو سکتی ہے کہ پہلے شاعر کا کوئی مجموعہ چھپا، پھر کُلّیات کی تدوین ہوئی۔ یا مثلاً یعقوب حسین ضیاؔ القادری بدایونی کا ایک مجموعۂ نعت "آئینۂ انوار" شائع ہُوا، پھر وہ ناپید ہو گیا۔ "تجلّیاتِ نعت" مرتّب ہوئی تو اس میں کچھ نعتیں "آئینۂ انوار" کی بھی شامل کر لی گئیں۔ لیکن بعض شعرا نے اس کام کا دائرہ کچھ زیادہ وسیع رکھا ہے۔

جن شعرا کی **ردیف الف** کی کوئی ایک نعت یا زیادہ نعتیں اُنھی کے اپنے ایک سے زیادہ نعتیہ مجموعوں میں شامل ملی ہیں، ان کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

قمر یزدانی نازشِ کُل فخرِ آدم کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ
مہرِ درخشاں۔ ص ۸۳ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۴۵

قمر یزدانی خاصۂ ربِ عُلیٰ ہے کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ
مہرِ درخشاں۔ ص ۱۶۴ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۴۲

قمر یزدانی تاجدارِ بحر و بر ہے کون؟ احمد مجتبیٰ ﷺ
مہرِ درخشاں۔ ص ۱۸۰ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۴۴

قمر یزدانی رُوح بے تاب ہے، کونین کے سلطاں ﷺ آ جا
مہرِ درخشاں۔ ص ۲۵۷ / خم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۴۸

قمر یزدانی بیاں ہو مرتبہ کیسے شہِ انام ﷺ ترا
مہرِ درخشاں۔ ص ۱۱۴ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۶۴

قمر یزدانی اللہ اللہ رفعتِ شانِ جلالِ مصطفیٰ ﷺ
مہرِ درخشاں۔ ص ۲۲۱ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۱۴

قمر یزدانی لفظِ قُل سے ہے عیاں شانِ کلامِ مصطفیٰ ﷺ
خم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۱۵ / ساغرِ کوثر۔ ص ۹۸

قمر یزدانی ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ مصطفیٰ ﷺ
خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۸۵ / مہرِ درخشاں۔ ص ۲۰۰

قمر یزدانی کس زباں سے ہو ادا مدح و ثنائے مصطفیٰ ﷺ
مہرِ درخشاں۔ ص ۲۱۳ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۱۶

قمر یزدانی تصوّر میں ہے ہر دم چہرۂ زیبا محمد ﷺ کا
مہرِ درخشاں۔ ص ۱۹۸ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۶۳

قمر یزدانی بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ محبوبِ داور ﷺ کا
مہرِ درخشاں۔ ص ۲۰۶ / خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۱۱

قمر یزدانی احسان ہے یہ ہم پہ خُدائے رحیم کا
خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۵۴ / مہرِ درخشاں۔ ص ۱۹۷

قمر یزدانی اللہ رے مقام و شرف اس نگاہ کا
خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۶۲ / ساغرِ کوثر۔ ص ۷۲

قمر یزدانی عشقِ حبیبِ خالقِ ہر دوسرا ﷺ ملا
خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۶۵ / ساغرِ کوثر۔ ص ۶۹

قمر یزدانی مچی ہے عالم میں دُھوم ہر سُو، نبیٔ خیر الانام ﷺ آیا
مہرِ درخشاں۔ ص ۴۹ / خم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۷

قمر یزدانی جا رہی تھی جب شبِ اسرا سواری واہ وا
خُم خانۂ محمد ﷺ۔ ص ۱۳۴ / ساغرِ کوثر۔ ص ۱۰۶

خواجہ عابد نظامی طاعت گزار ہے جو رسالت مآب ﷺ کا
میانِ دو کریم۔ ص ۸۴ / رؤف رحیم۔ ص ۹۷

خواجہ عابد نظامی ذکر لب پر رات دن ہے روضۂ سرکار ﷺ کا
(صلِّ علیٰ محمد ﷺ۔ ص ۱۳۲/ رؤف رحیم۔ ص ۱۲۵)

خواجہ عابد نظامی عابدؔ میں اُمّتی ہوں اُسی خوش خصال کا
(رؤف رحیم۔ ص ۱۱۵/ میانِ دو کریم۔ ص ۱۳۹)

خواجہ عابد نظامی عابدؔ ہے ایک وصف یہی مجھ میں کام کا
(میانِ دو کریم۔ ص ۱۶۲/ رؤف رحیم۔ ص ۸۷)

خواجہ عابد نظامی مجھ پر ہے خاص فضل خدائے عظیم کا
(فیضانِ کرم۔ ص ۸۵/ رؤف رحیم۔ ص ۱۴۹)

خواجہ عابد نظامی محمد مصطفیٰ ﷺ کو مظہرِ شانِ خدا دیکھا
(فیضانِ کرم۔ ص ۷۰/ میانِ دو کریم۔ ص ۱۴۱)

خواجہ عابد نظامی صد شکر، ثنا گر ہوں میں مَمدوحِ خدا ﷺ کا
(میانِ دو کریم۔ ص ۱۲۶/ صلِّ علیٰ محمد۔ ص ۱۴۱)

خواجہ عابد نظامی کتنا دل آویز ہے شہرِ پیمبر ﷺ دیکھنا
(صلِّ علیٰ محمد ﷺ۔ ص ۱۱۹/ میانِ دو کریم۔ ص ۸۰)

خواجہ عابد نظامی جو بھی لفظ ان سے انتساب کیا
(میانِ دو کریم۔ ص ۹۸/ رؤف رحیم۔ ص ۸۵)

خواجہ عابد نظامی جب مجھ پہ سرورِ دو جہاں ﷺ کا کرم ہوا
(رؤف رحیم۔ ص ۱۴۷/ فیضانِ کرم۔ ص ۵۱)

ضیاء القادری بدایونی سلام کو خم سرِ عقیدت حضورِ بابُ السّلام ہو گا
(تجلّیاتِ نعت۔ ص ۴۷/ آئینۂ انوار۔ ص ۱۷)

ضیاء القادری لُطفِ خدا سے عشقِ رسولِ خدا ﷺ ملا
(تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۴/ آئینۂ انوار۔ ص ۱۵)

ضیاء القادری کمالِ اوجِ رسالت مآب ﷺ کیا کہنا
(تجلیاتِ نعت۔ ص ۳۴/ آئینۂ انوار۔ ص ۱۱)

ضیاء القادری میں سر بسجدہ تا درِ خیرُ الوریٰ ﷺ گیا
(تجلیاتِ نعت۔ ص ۴۱/ آئینۂ انوار۔ ص ۱۴)

ضیاء القادری نورِ خیرُ البشر ﷺ نظر آیا
(تجلیاتِ نعت۔ ص ۱۵/ آئینۂ انوار۔ ص ۷)

بیکل اُتساہی مظہرِ قادرِ دو جہاں مصطفیٰ ﷺ
(والضحیٰ۔ ص ۱۴۶/ جذباتِ بیکل۔ ص ۴۰۔ ۔ یہ نعت ماہنامہ "نوری کرن" بریلی کے دسمبر ۱۹۸۴ کے شمارے میں بھی چھپی)

بیکل اتساہی دھڑکنو! تم ہی کہو، وقت وہ کیسا ہو گا
(والضحیٰ۔ ص ۳۴/ تاجدارِ مدینہ۔ ص ۲۴)

بیکل اتساہی سرکارِ دو عالم ﷺ کے رُخ پر انوار کا عالم کیا ہو گا
(والضحیٰ۔ ص ۷۵/ بزمِ رحمت۔ ص ۱۷/ انتخابِ بیکل۔ ص ۱۹)

بیکل اتساہی ترا نام لے کے سنبھل گیا، تری یاد میں جو مچل گیا
(والضحیٰ۔ ص ۱۷۶/ عرش کا جلوہ۔ ص ۱۱)

سجّاد مرزا رحمت کا ابر ذہن پہ چھاتا چلا گیا
(کیفِ دوام۔ ص ۵۱/ چراغِ آرزو۔ ص ۲۹)

سجّاد مرزا ان کے در سے مانگنا تو بس شفاعت مانگنا
(چراغِ آرزو۔ ص ۶۹/ کیفِ دوام۔ ص ۱۷)

سجاد مرزا ہے آس، مجھے سایۂ دیوار ملے گا
(چراغِ آرزو۔ ص ۸۳/ کیفِ دوام۔ ص ۵۰)

سجاد مرزا نام خیر الانام ﷺ ہے ان کا
(چراغِ آرزو۔ ص ۳۱/ کیفِ دوام۔ ص ۷۰)

محمد احمد شاد ثنا ہو کس سے بیان تیری، عیاں ہو کس پر مقام تیرا
(صلِّ علیٰ۔ ص ۵۰/ نغمۂ میلاد۔ ص ۵۱)

محمد احمد شاد ترے نام کے گیت گاتا رہوں گا
(نعت کے پھول۔ ص ۹۴/ نغمۂ میلاد۔ ص ۹۵)

محمد احمد شاد دھوم ہر سُو مچ گئی، گھر گھر چراغاں ہو گیا

(نغمۂ میلاد۔ ۸۳/ نعت کے پھول۔ ص ۷۶)

سیّدہ رابعہ نہاں نورِ خدا و رحمتِ یزداں ہیں مصطفیٰ ﷺ

(صبح تجلّی۔ ص ۵۸/ نور جھروکے۔ ص ۳۹)

سیدہ رابعہ نہاں آنے کا مصطفیٰ ﷺ کے جو مُژدہ سنا دیا

(صبح تجلّی۔ ص ۴۹/ نور جھروکے۔ ص ۲۵)

الطاف احسانی یا نبی ﷺ! جو فدا آپ پر ہو گیا

(نقوشِ عقیدت۔ ص ۲۰/ شعاعِ ایماں۔ ص ۱۰۳)

الطاف احسانی سراپا نورِ وحدت ہے رُخِ زیبا محمد ﷺ کا

(شعاعِ ایماں۔ ص ۵۶/ نقوشِ عقیدت۔ ص ۱۷)

عزیز حاصلپوری کسی سے کیا بیاں ہو عظمتِ شانِ شبِ اِسرا

(جامِ نور۔ ص ۱۵/ صحیفۂ نور۔ ص ۵۶)

عبدالکریم ثمر عروسِ لالہ و گُل کو بہاروں کا پیام آیا

(شاخِ سدرہ۔ ص ۷۲/ شعر و الہام۔ ص ۲۲۵)

عزیز الدین خاکی محمد مصطفیٰ ﷺ جیسا کوئی آیا، نہ آئے گا

(ذکرِ خیر الوریٰ ﷺ۔ ص ۴۱/ ذکرِ صلِ علیٰ۔ ص ۷۷)

نجم نعمانی جو روضۂ حضور ﷺ پہ باچشمِ نم گیا

("قندیلِ حرم" میں یہ ایک نعت دو مقامات پر چھپی ہے۔ صفحہ ۲۴، صفحہ ۶۵ ---- اس کے علاوہ ماہنامہ مسلمہ لاہور کے میلاد نمبر ۱۹۶۱ میں بھی شائع ہوئی)

نجم نعمانی رسولِ اکرم حبیبِ حق ﷺ نے تمام باطل مٹا کے چھوڑا

("قندیلِ حرم" میں یہ نعت دو جگہوں پر چھپی ہے (ص ۴۲، ۱۵۵)

نجم نعمانی جو روضۂ پُرنور پہ با چشم تر گیا

(ان کی کتاب "قندیلِ حرم" کے صفحہ ۲۴، اور ۶۵ پر (دونوں جگہ) یہی نعت چھپی ہے)

ع س مسلم سلام ان پر جنھیں اللہ نے خود بھی چاہا

(زمزمۂ سلام۔ ص ۵۶/ اللہ و رسول ﷺ۔ ص ۱۴۷)

ع س مسلم سلام ان پر جو ہیں آقا محمد مصطفیٰ

(اللہ و رسول ﷺ۔ ص ۱۴۵/ زمزمۂ درود۔ ص ۶۹)

حافظ لدھیانوی اشکِ غم کا درِ اقدس پہ دعا ہو جانا

(کیفِ مسلسل۔ ص ۹۳/ یا صاحبَ الجمال ﷺ۔ ص ۱۳۸)

میر محمدی بیدار ہے نام ترا باعثِ ایجادِ رقم کا

(الرشید کے نعت نمبر میں یہ نعت دو جگہوں پر شامل ہے (ص ۸۹۲، اور ۹۰۸)

عارف رِضا غبارِ خاطرِ ایّام دُھل ہی جائے گا

(یہ نعت عارف رِضا کے مجموعۂ نعت "عطا کی خوشبو" کے صفحہ ۷ پر بھی موجود ہے، صفحہ ۶۵ پر بھی۔ "دُھل" کے ساتھ دیگر قوافی اُٹل/بَل وغیرہ قسم کے ہیں)

کسی کی نعت، کسی کے نام

ردیف الف کے حوالے سے کہیں کہیں ایسا بھی ہوا ہے کہ کسی شاعر کی نعت کسی اور کے نام سے چھپ گئی ہے۔ جب کسی خاص نمبر میں ایسا ہوتا ہے تو بات گمراہ کن ہو جاتی ہے کیونکہ خاص نمبر کے حوالے سے یہی غلطی آگے چلتی رہتی ہے۔ اس لیے ایسے چند مقامات کی نشان دہی کی جاتی ہے تاکہ غلطی کی تصحیح ہو جائے۔

رازؔ کاشمیری

نعتِ آقا ﷺ ہے ہمارے لب پہ جاری مرحبا
مرحبا، یہ بخت، یہ قسمت ہماری مرحبا
اُن کے الطاف و کرم سے ہر زمانہ فیض یاب
ہر زمانے میں ہے ان کا فیض جاری مرحبا
شوقِ طیبہ میں ہیں صبح و شام آنکھیں اشکبار
ہو رہی ہے کشتِ دل کی آبیاری مرحبا

(لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۷٦ / ماہنامہ شام و سحر، لاہور۔ نعت نمبر ۲ (نقشِ ثانی) ص ۹۸ / ہفت روزہ ہلال راولپنڈی۔ نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۹۱)

"ہلال" کے نعت نمبر میں شاعر کا نام رازؔ مراد آبادی لکھا ہے۔ حالانکہ یہ نعت راقم السطور (راجا رشید محمودؔ) کے ایما پر کہی گئی اور مجلسِ سخن لاہور کے طرحی نعتیہ مشاعرہ منعقدہ جنوری ۱۹۸۰/ صفر ۱۴۰۰ھ بمقام گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، بھاٹی گیٹ، لاہور میں پڑھی گئی۔ ردیف "واہ وا" تھی۔ مولانا احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ کا مصرع "ہو رہی ہے دونوں عالم میں تمہاری واہ وا" مصرع طرح تھا ــــــ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اگست ۱۹۹۱۔ "فیضانِ رضا"۔ ص ۲، ۴۹

ظفرؔ علی خاں

دیکھی نہیں کسی نے اگر شانِ مصطفیٰ ﷺ
دیکھے کہ جبرئیلؑ ہے دربانِ مصطفیٰ ﷺ
میرے ہزار دل ہوں تصدُّق حضور ﷺ پر
میری ہزار جان ہو قربانِ مصطفیٰ ﷺ
رشتہ مرا خدا کی خُدائی سے ٹوٹ جائے
چُھوٹے مگر نہ ہاتھ سے دامانِ مصطفیٰ ﷺ

(گلدستۂ نعت۔ ص ۹۸ / بُلبلِ بُستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۴۱)

یہ نعت ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کے عیدِ میلاد النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۷ میں "جنٹلمین کیڈٹ مُحمّد اقبال" کے نام سے چھپی (ص ۱۲۸)

ندؔیم نیازی

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور ﷺ کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور ﷺ کا
پھر جا رہے ہیں اہلِ محبّت کے قافلے
پھر یاد آ رہا ہے مدینہ حضور ﷺ کا
جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب ﷺ کے
جنّت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور ﷺ کا

(وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْن۔ ص ۴۲)

ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کے نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر ۱۹۹۴ء میں یہ نعت "عبدالسّتار نیازی" کے نام سے شائع کی گئی ہے (ص ۱۲۲) حالانکہ مولانا عبدالسّتار خاں نیازی شاعر نہیں ہیں اور فیصل آباد کے جو نعت خواں "شاعری" بھی کرتے ہیں، وہ "عبدالستار نیازی" ہیں۔

غلام امام شہیؔد

مدّاح ہوں جنابِ رسالت پناہ ﷺ کا
عرشِ بریں پہ گوشہ ہے میری کلاہ کا
زیبا ہے فخر و ناز مجھے جس قدر کروں
دیکھو تو مدح خواں ہُوں میں کس بادشاہ کا
بے اُس کے حکم کے نہ چلے لوح پر قلم
مالک ہے وہ تمام سپید و سیاہ کا

(شام و سحر۔ نعت نمبر (۱) ص ۲۷)

الرشید کے نعت نمبر میں یہ نعت "کرامت حسین تمنّا" کے نام سے شائع کی گئی ہے (ص ۹۱۰)

اکبر وارثی میرٹھی

جب عرب کے چمن میں وہ نورِ خدا ہر طرف جلوہ اپنا دکھانے لگا
کُفر غارت ہوا، بُت گرے ٹوٹ کر، مُنہ پہاڑوں میں شیطاں چھپانے لگا
کیا بشر کیا ملک، کیا زمیں کیا فلک، عرش سے فرش تک، شرق سے غرب تک
دیکھ کر نورِ حق ہر کوئی یک بیک آمد آمد کا مُژدہ سنانے لگا
(میلادِ اکبر۔ ص ۳۹)

ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کی اشاعتِ خصوصی بعنوان "عیدِ میلادُ النبی الاکرم ﷺ" ۱۹۸۷ء میں اس نعت کے چار شعر "اکبر خستہ" کے نام سے چھپے ہیں (ص ۱۴۴)

وقار صدیقی

میں تو نادان تھا، دانستہ بھی کیا کیا نہ کیا
لاج رکھ لی مرے لجپال ﷺ نے، رُسوا نہ کیا
ان کی نسبت کا بہرحال نمایاں ہے کرم
کسی طوفان نے ہم کو تہ و بالا نہ کیا
جھولی خالی لیے لوٹے کوئی اُن کے در سے
یہ کبھی اُن کی سخاوت نے گوارا نہ کیا

ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی کے سیرتُ النبی ﷺ نمبر ۱۹۸۹ء میں یہ نعت "وقار صدیقی" کے نام سے (ص ۴۷) شائع ہوئی لیکن اسی جریدے کے نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر ۱۹۹۴ء میں "وقار عظیم" کے نام سے چھپی۔ (ص ۱۴۷ پر)

عزیز لکھنوی

بزمِ توحید سے تبلیغ کا نامہ آیا
کوئی پہنے ہوئے قرآن کا جامہ آیا
شورِ تکبیر سے صحرائے عرب گونج اٹھا
اس جلالت سے سُوئے اہلِ تہامہ آیا
اہلِ اسلام جسے تاجِ عرب کہتے ہیں
سر پہ رکھے وہ جلالت کا عمامہ آیا
(صحیفۂ ولا۔ ص ۳۲۶ / ارمغانِ نعت۔ ص ۱۷۴)

"نعتِ شاہِ کونین ﷺ" مرتبہ ایس ایم صدیقی مطبوعہ کراچی میں یہ نعت "تابش

دہلوی" کے نام سے شامل ہے۔

وحشت کلکتوی

سوادِ عرشِ اعظم ہے جِلو خانہ محمد ﷺ کا
کلامُ اللہ ہے دراصل افسانہ محمد ﷺ کا
نہ ہر دل لائقِ الفت، نہ ہر سر قابلِ سودا
وہ خوش قسمت ہے جو ہوتا ہے دیوانہ محمد ﷺ کا
کسی کا چل سکا جادو نہ طبعِ وحشت آگیں پر
خدا کا شکر ہے، وحشت ہے دیوانہ محمد ﷺ کا
(الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۵)

اخلاق عاطف کی مرتبہ کتاب "جانِ رحمت" میں یہ نعت "اعجاز حسین اعجاز مرحوم" کے نام سے چھپی ہے۔ مقطع البتہ وحشت والا نہیں ہے (ص ۷۹)

تابش صمدانی

ہے ذکر فرشتوں میں جمالِ بشری کا
برگِ ثنا۔ ص ۴۲

ماہنامہ "الرشید" لاہور کے نعت نمبر میں شاعر کا نام صرف "تابش" لکھا ہے۔ (ص ۹۰۹)

توارد اور سرقے کی مثالیں عنقریب نذرِ قارئین کی جائیں گی۔

نعتیں جو ایک سے زیادہ جگہ چھپیں

ردیف الف کی کئی نعتیں ایک سے زیادہ مقامات پر چھپی ہوئی ملی ہیں۔ اس کی ایک صورت تو یہ ہے کہ کسی شاعر کی کوئی ایک نعت کسی جریدے میں شائع ہوئی، وہی نعت شاعر نے کسی اور پرچے کو بھی بھیج دی، یا پرچے نے خود ہی نقل کر کے چھاپ لی۔ بعض صورتوں میں ایک ہی جریدے کے مختلف شماروں میں ایک ہی نعت بار بار بھی چھاپی جاتی ہے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شاعر کی نعت کسی جگہ (کسی رسالے میں، یا کسی انتخابِ نعت میں) شائع ہوئی، یا ایک سے زیادہ جگہ چھپی۔ بعد میں شاعر کا اپنا مجموعۂ نعت مرتب ہُوا تو اس میں بھی شامل کی گئی۔

یہ صُورت بھی دکھائی دیتی ہے کہ مختلف انتخابِ نعت میں کسی شاعر کی ایک ہی نعت بار بار شامل ہوتی ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ شاعر کی نعت ہی ایک ہوتی ہے اور وہی ہر انتخاب میں شامل کر لی جاتی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہوتی ہے کہ انتخاب کے نام سے جو کتابیں سامنے آئی ہیں، ان میں بعض مُرتّبین انتخاب نہیں کرتے، اِدھر اُدھر سے کچھ چیزیں جمع کرتے اور کتاب بنا لیتے ہیں۔ یوں، چند انتخاب سامنے رکھ کر جو نیا انتخاب "مرتّب" ہوتا ہے، اس میں وہی نعتیں شامل ہوتی ہیں جو اس سے پہلے کی کتابوں میں تھیں ------ ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ نیا انتخاب کسی خاص نقطۂ نظر سے ترتیب دیا گیا، اور اس میں کسی نعت کا شامل کرنا ناگزیر ٹھہرا۔ مثلاً کسی موضوع کے لحاظ سے یا صنفِ سُخن کے اعتبار سے مرتّب کی گئی کتابوں میں ایسی نعتیں بھی آ سکتی ہیں جو پہلے کسی دوسرے انتخاب میں کسی اور نقطۂ نظر سے شامل ہوئی تھیں۔

ردیف **"الف"** میں جو نعتیں ایک سے زیادہ مقامات پر شائع ہوئیں، ذیل میں ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حفیظ تائبؔ
دلوں کا شوق، روحوں کا تقاضا گنبدِ خضرا
وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۸۱/ سعادت لاہور۔ ۱۴ نومبر ۱۹۹۵

نسیمؔ بستوی — روضۂ خیر الوریٰ خُلدِ نظر ہے مرحبا
بہارستان۔ ص ۱۵/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۴

احسان دانشؔ — بُتوں سے پھر گیا دل، اب ادھر دیکھا نہیں جاتا
نعت۔ ۱۰/ ۶۔ ص ۳۹/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۴۷

ہاشم ضیائی بدایونی — اے سرورِ کُل اے ختمِ رُسُلؐ اے کاش کہ ایسا ہو جاتا
آستانہ دہلی۔ جنوری ۵۷/ شانِ رسالتمآب ﷺ۔ ص ۴۳

وفا کانپوری — مخمور ہوں، اگر چاہوں تو کیا کچھ لکھ نہیں سکتا
ایوانِ نعت۔ ص ۱۹۳/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۹۵۔ "نعت کیا ہے" حصہ سوم۔ ص ۹۱

شورشؔ کاشمیری — مری لوحِ جبیں پر آپؐ ہی کا نقشِ پا ہوتا
چہ قلندرانہ گفتم۔ ص ۱۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۲۳۵

نجیبؔ احمد — آپؐ کا عہد گر ملا ہوتا
فنون۔ شمارہ ۲۲۔ ۱۹۸۵/ بہارِ نعت مرتبہ حفیظ تائبؔ۔ ص ۱۹۸/ اقلیم۔ ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۱۵

راسخؔ عرفانی — ذکرِ مرسلؐ ہے خموشی میں نواؤں جیسا
حدیثِ جاں۔ ص ۲۹/ محفل لاہور۔ خیرالبشرؐ نمبر۔ ص ۸۱

رئیسؔ امروہوی — درود پڑھتے ہیں سنگ ریزے، ہے تیرا حُسنِ مقال کیسا
سالک راولپنڈی۔ ستمبر ۵۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۰/ شانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۷۶

نظیرؔ لودھیانوی — میرے لب پر صدا ہے سدا مصطفیٰؐ
آفتابِ حرا۔ ص ۸۳/ حمایتِ اسلام لاہور۔ فروری ۱۹۹۴

قیومؔ نظر — دل نے کہا، زبان پہ لا نعتِ مصطفیٰؐ
نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۶۷/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۹۵۔ ص ۹۰

غلام زبیر نازشؔ — شام و سحر ہے وردِ زباں نعتِ مصطفیٰؐ
حرف حرف عقیدت۔ ص ۱۱۳/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ مئی ۱۹۹۵۔ ص ۴۵

غلام جیلانی باصرؔ — میں بھی ہوں روزِ ازل سے جاں نثارِ مصطفیٰؐ
"شمس الاسلام" بھیرہ۔ جنوری ۷۸/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۴۔ ص ۵۴

شورش کاشمیری — خود ربِّ دو جہاں ہے خریدارِ مصطفیٰؐ
چہ قلندرانہ گفتم۔ ص ۲۷/۱۰۱ نعتیں۔ ص ۱۵

بیدم شاہ وارثی — کیا پوچھتے ہو گرمیٔ بازارِ مصطفیٰؐ
مصحفِ بیدم۔ ص ۲۸/ مخزنِ نعت۔ ص ۹۶

حفیظ تائب — پُر کرے گا کون روحوں کے خلا یا مصطفیٰؐ
وسلموا تسلیما۔ ص ۱۳۶/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۵

ضیاء القادری — عالمِ امکاں میں ہے یہ احترامِ مصطفیٰؐ
ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اگست ۱۹۸۹۔ "کلامِ ضیا" حصہ دوم۔ ص ۴/ شانِ رسالت مآب ﷺ۔ ص ۳۹

غنی غازی پوری — مدّاح ہوں میں اُس شہِ عالی جنابؐ کا
ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۳

سجّاد مرزا — اے حبیبِ خدا، خاتم الانبیا، ذکر کرتا ہے ربِّ علیٰ آپؐ کا
چراغِ آرزو۔ ص ۳۹/ بہارِ نعت۔ ص ۱۱۲

شفیق آصف — ہر طرف جلوہ فرما ہے نور آپؐ کا
دربارِ رسالت۔ ص ۷۸/ م محمد ﷺ۔ ص ۷۶

شبنم رومانی — ورد کرتا ہوں میں صبح و شام آپؐ کا
حرفِ نسبت۔ ص ۱۷/ مدینۂ نعت۔ ص ۱۱۸/ جمالِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۷۹/ نعت رنگ کراچی۔ ۲۔ ص ۱۸۵

عزیز لودھیانوی — قُدسیوں کے لبوں پہ ہے نام آپؐ کا
شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۱۵۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۷۲

حفیظ الرحمان احسن — عجز کی شان الفقرُ فخری صفت، رشکِ فغفور جاہ و حشم آپؐ کا
محفل لاہور۔ خیر البشر ﷺ نمبر۔ ص ۸۱/ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۴۴

ضیاء القادری بدایونی — ہر نظر میں نور ہے، ہر دل میں جلوہ آپؐ کا
"نعت" لاہور۔ اگست ۱۹۸۹۔ ص ۷ "کلام ضیا" (حصہ دُوم)/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۲۴۱

سید ظفر ہاشمی — لے کر سہارا احمدِ مرسلؐ کی ذات کا
آہنگِ ظفر۔ ص ۳۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۴۷

نظیر لودھیانوی — دوبالا ہو گیا جاہ و حشم ختمِ نُبُوّت کا
آفتابِ حرا۔ ص ۶۳/ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۱۴۹/ حمایتِ اسلام لاہور۔ اگست ۱۹۹۴

شیخ امام بخش ناسخ لکھنوی — دکھا اس کو، جہاں میں غم ہے جس کی آمد آمد کا
ارمغانِ نعت۔ ص ۱۱۸/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۴۳۲

حافظ رامنگری — جب روضے پہ جا کر کہا لبیک یا صلِّ علیٰ
بوستانِ نعت۔ ص ۳۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۰۱

سید سلیمان ندوی — نامِ محمد صلِّ علیٰ، نورِ محمد صلِّ علیٰ
مقبول سلام مرتبہ ساجد صدیقی مطبوعہ لکھنؤ/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۰۳

جمیل یُوسف — پھر شجاعت کا دُھنی کوئی نہ ایسا نکلا
بزمِ رسالت۔ ص ۶۸/ دربارِ رسالت۔ ص ۴۳/ منتخب نعتیں۔ ص ۶۵

قاضی عبدالرحمان — مئے توحید سے سرشار، اِٹھلاتا ہوا نکلا
ہوائے طیبہ۔ ص ۳۳/ محفل لاہور۔ خیر البشر ﷺ نمبر۔ ۱۹۸۱

عاصی کرنالی — نعت و مدحت کی فضاؤں میں مِرا شہپر کُھلا
نعتوں کے گلاب۔ ص ۷۰/ نعت رنگ۔ ۲۔ ص ۲۳۸

راغب مراد آبادی — دل میں حُبِّ سرورِ کون و مکاںؐ کا در کھلا
بہارِ نعت۔ ص ۱۰۰/ ہلال راولپنڈی۔ نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۹۵

کاوش بٹ — ترے کرم سے ہمیں زندگی کا نور ملا
اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۳۲/ بہارِ نعت۔ ص ۱۹۰

محمد منصور آفاق — جب مجھے حُسنِ التماس ملا
آفاق نُما۔ ص ۱۸/ "فنون" لاہور۔ شمارہ ۲۲۔ ۱۹۸۵

بسمل آغائی — دل کو تسکین ملی، روح کو آرام ملا
سلسلۂ خواب۔ ص ۴۲/ نعتِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۴

آفتاب احمد نقوی — شعورِ زیست مدینے کی سرزمیں سے ملا
شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۳۴۸/ ہلال۔ عیدِ میلاد نمبر۔ ص ۱۹۸۸

اقبال ارشد — آپؐ کا نام جو وحدت سے ہم آواز ہوا
شام و سحر۔ نعت نمبر(۱)۔ ص ۱۴۷/ جواہر النعت۔ ص ۱۳۸

احمد ظفر — صحرا حضورؐ آپ کے دم سے چمن ہوا
بہارِ نعت۔ ص ۱۵/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر دوم۔ ۱۹۹۵

اقبال سحر — ذکرِ محبوبِ خداؐ باعثِ تسکین ہوا
شام و سحر۔ نعت نمبر۳۔ ص ۲۷۸/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد نمبر۔ ۱۹۸۸

حامد حسن حامد — جو بھی فدائیِ شہِ کون و مکاںؐ ہوا
شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ص ۲۲۳/ "ہلال" راولپنڈی۔ نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر۔ ص ۱۰۱

اصغر سودائی — مدحتِ شاہِ رُسُلؐ میں خامہ فرسا میں ہوا
شہِ دو سرا ﷺ۔ ص ۱۶۳/ کاروان جھنگ۔ نعتِ رسول ﷺ نمبر۔ ص ۷۵

محمد احمد اریب — دشتِ حیات، رشکِ صبا آپؐ سے ہوا
محفل لاہور۔ خیر البشر ﷺ نمبر۔ ۱۹۸۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر۳۔ ص ۱۳۶

شاہین بھٹی — گھُپ اندھیرے میں اُجالا ترے آنے سے ہوا
نوائے عقیدت (قلمی)/ شام و سحر لاہور۔ مارچ ۱۹۹۴۔ شاعر کا نام محمد حسین ہے۔ "شام و سحر" میں "حسین شاہین بھٹی" چھپا۔

شبیر احمد ہاشمی — یادِ طیبہ میں مری اختر شماری واہ وا
تجلیاتِ رضا۔ ص ۴۴/ القول السدید لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۱۸۳

حیرت الٰہ آبادی — شام سے بیٹھا جو لکھنے، تا سحر لکھتا رہا
منارۂ نور۔ ص ۳۹/ ایوانِ نعت۔ ص ۷۳/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۳۹

ناصر زیدی — جس کے لیے میں نقشِ کفِ پا بنا رہا
ہفت روزہ "پاک جمہوریت"۔ ستمبر ۷۵/ ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۱۱۰

سرمد مظاہری — مجھے اک بار قدموں میں بُلا لیتے تو اچھا تھا
مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۰/ بُلبُلِ بُستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۱۶

احسان دانش — حُسنِ فطرت کو ہجومِ عاشقاں درکار تھا
ارمغانِ نعت۔ ص ۲۵۳/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۳۔ "نعت ہی نعت" (اول)۔ ص ۵۱

حافظ مظہر الدین — لحد میں بھی میں خیالِ شہِ امَمؐ میں تھا
بابِ جبریل۔ ص ۱۴۳/ ماہنامہ "سیّارہ" لاہور۔ مارچ ۱۹۷۷

بیان ویزدانی میرٹھی — خواب میں زُلف کو مکھڑے سے ہٹا لے آ جا
قندیلِ حرم۔ ص ۱۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۷/ اردو کی نعتیہ شاعری از ڈاکٹر فرمان فتحپوری۔ ص ۱۵۲/ ماہنامہ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر۱۔ ص ۴۲

ذکی قریشی — تو خاکِ رہِ شاہِ لولاکؐ ہو جا
خورشیدِ حرا۔ ص ۹۳/ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۳۴

حمید صدیقی لکھنوی — صبا! میری نذرِ عقیدت لئے جا
گلبانگِ حرم۔ ص ۲۰۸/ ماہنامہ آستانہ دہلی۔ جون ۵۹

ذکی قریشی — بیکسوں اور بے نواؤں کی نوا خیرُ الوریٰؐ
عنوانِ تمنّا۔ ص ۶۹/ دربارِ رسالت۔ ص ۵۷

ایوب صابر — بشر ہے کوئی جہاں میں حضورؐ سے اونچا؟
شانِ محمد ﷺ۔ ص ۳۰/ جواہر النعت۔ ص ۲۱۱

یکتا بہاری — روضۂ سیّدِ کونینؐ پہ مولا پہنچا
بوستانِ نعت۔ ص ۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۸

جعفر بلوچ — بڑھ کے امکاناتِ تحسیں سے ہے اُنؐ کی ہر ادا
بیعت۔ ص ۳۳/ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر (نقشِ ثانی)۔ ص ۱۰۱/ ہفت روزہ ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹

اقبال صلاح الدین — دلرباؤں میں ہے تیری دلربائی بھی جدا
حدیثِ آشنا۔ ص ۱۳۴/ بہارِ نعت مرتّبہ حفیظ تائبؔ۔ ص ۲۹

حافظ پیلی بھیتی — سر سے ہو گا نہ درِ احمدِ مختارؐ جدا
نعتِ حافظ۔ ص ۸۰/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۱

سید تابش الوری — اس کی صورت کونین بنی، اس کی سیرت قرآن بنا
"لفظ ہمارے" لودھراں۔ نعت نمبر۔ ص ۵۶/ منتخب نعتیں۔ ص ۵۴

ضیاء القادری بدایونی — ہے سرِ بابِ نبیؐ پر ہے مقدّر اوج پر اپنا
آستانہ دہلی۔ اپریل ۱۹۶۴/ مجلّہ "نعت"۔ جولائی ۱۹۸۹۔ "کلامِ ضیا" (اول)۔ ص ۳۶

حفیظ تائب — رحمتِ حق سایہ گستر دیکھنا اور سوچنا
وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۲۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ص ۸۲

خالد عرفان — نفرتوں کی دھوپ میں تنہا محبت آشنا
الہام۔ ص ۹۱/ ایوانِ نعت۔ ص ۸۰

حفیظ تائب — دیارِ محبوبؐ کے مسافر! ہمیں دعاؤں میں یاد رکھنا
وسلّموا تسلیما۔ ص ۱۷/ بلبلِ بستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۴۱

زیب غوری — یہ مدینہ ہے، یہاں ہوش سنبھالے رکھنا
نعت کائنات۔ ص ۲۰۵/ نعت رنگ۔ کراچی۔ ۲۔ ص ۲۴۵

ذکی قریشی — ان کے انوار کو سینے سے لگائے رکھنا
ساغرِ عقیدت۔ ص ۲۵/ ماہنامہ "السعید" ملتان۔ نومبر ۱۹۹۴

محسن احسان — کرم تھا کون سا مجھ پر، جو انتہا کا نہ تھا
"فنون"۔ شمارہ ۲۸۔ ۱۹۸۹/ نورِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۱۱۱

یزدانی جالندھری — جانے والے! مجھے طیبہ کے نظارے لکھنا
محفل لاہور۔ خیر البشر ﷺ نمبر۔ ص ۸۱/ نورِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۸۰

راز کاشمیری — ربِ کعبہ کی عطاؤں کے سہارے لکھنا
لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۱۷/ جواہر النعت۔ ص ۱۵۴/ نعت لاہور۔ جون ۱۹۹۵۔ ص ۶۵

گوہر ملسیانی — شانِ مدحِ شہِ بحر و برؐ دیکھنا
متاعِ شوق۔ ص ۴۵/ شام و سحر۔ نعت نمبر۴۔ ص ۱۸۲

رعنا اکبر آبادی — اس زمیں پر سر جھکاتے ہیں پیمبرؐ دیکھنا
ماہنامہ "بصیر" کراچی۔ رسول ﷺ نمبر۲/ ۱۹۷/ منتخب نعتیں، لاہور۔ ص ۴۶

منظور حسین کاسف — تو ہے خیر الوریٰ مصطفیٰ مصطفیٰ
شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ص ۳۵۸/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد نمبر۔ ۱۹۸۸

صبا متھراوی — نام کس نے لیا مصطفیٰ مصطفیٰ
دربارِ رسالت میں۔ ص ۱۹/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد نمبر۔ ۱۹۸۸

جلیل مانکپوری — خواب میں ہی ہو کسی دن جلوہ گر یا مصطفیٰ
گلدستۂ نعت۔ ص ۶۴/ شام و سحر۔ نعت نمبر۳۔ ص ۲۱۴

محمد سبطین شاہجہانی — ہم میں تا حشر رہے ایسی جماعت آقا
بہارِ نعت۔ ص ۱۸۳/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ "نعت ہی نعت" (سوم)۔ ص ۸۲

قمر وارثی — سب اسم لبوں کا نور آقا
کہف الوریٰ ﷺ۔ ص ۵۸/ مجلّہ "نعت رنگ" کراچی۔ تنقید نمبر۔ ص ۲۵۶

نیاز سواتی — خدا تعالیٰ نے آپ کو وہ عطا کیا ہے جمال آقا
تحریریں۔ نعت نمبر۹۔ ص ۵۱/ ہفت روزہ پاک جمہوریت۔ لاہور۔ ۷۔ اکتوبر ۱۹۹۳/ ہفت روزہ
"ہلال" راولپنڈی۔ نعت النبی الاکرم ﷺ نمبر۔ ص ۶۹

لعل دین بسمل — فخرِ کون و مکان ہیں آقا
شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ص ۳۵۴/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد النبی ﷺ نمبر۔ ۱۹۸۸

ناصر زیدی — گرچہ نظروں سے نہاں ہیں آقا
بہارِ نعت۔ ص ۱۹۷/ ماہنامہ "الجامعہ" جامعہ محمدی شریف (جھنگ)۔ اکتوبر ۱۹۹۲

لیاقت علی عاصم — وہی صدیوں سے تغیّر کا سفر ہے کہ جو تھا
ایوانِ نعت۔ ص ۱۵۵/ مجلّہ "نعت رنگ" کراچی۔ شمارہ ۲۔ ص ۲۴۸

سلیم کوثر — کچھ دھوپ ہے، کچھ حبس کا صحرا مرے آقا
ماہنامہ "قومی ڈائجسٹ" لاہور۔ مئی ۹۴/ "نعت رنگ" کراچی۔ تنقید نمبر۔ ص ۲۶۰

ہارون الرشید ارشد — ہر آرزو کی ہیں آپ انتہا مرے آقا
شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ص ۳۵/ ہلال راولپنڈی۔ میلاد نمبر ۱۹۸۸

گوہر ہوشیار پوری — ماہِ فرزانگی، مرے آقا
نعت کائنات۔ ص ۲۸۰/ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۱۱

ساقی گجراتی
میں نے دیا جلایا جب یادِ مصطفیٰؐ کا
زادِ عقبیٰ۔ ص ۳۳/ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۵۸

تمنا مراد آبادی
دیا ان کو جمال اللہ نے ساری خدائی کا
بوستانِ نعت۔ ص ۲۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۱

امین اعظمی
کے مقدور اے صلِّ علیٰ مدحت سرائی کا
آستانہ دہلی۔ جون ۱۹۵۹/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۴۔ ص ۹۵

جعفر شیرازی
شرف حاصل کبھی تو ہو گا اس در تک رسائی کا
فنون لاہور۔ شمارہ ۴۱۔ ۱۹۹۴/ فنون لاہور۔ شمارہ ۴۲، ۴۳۔ ۱۹۹۴/ سیپ کراچی۔ ناولٹ نمبر

قلندر بخش جرأت
محمدؐ ہے نبی ممدوح ذاتِ کبریائی کا
گلدستۂ نعت۔ ص ۶۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۳

حنیف اسعدی
اُنھی کا نام سرِ داستاں لکھا دیکھا
سیرتِ طیّبہ کراچی۔ مقام مصطفیٰ ﷺ نمبر/ نعت رنگ کراچی۔ ۲۔ ص ۲۳۷

سہیل بنارسی
زمانے کی نگاہوں نے بشر ایسا کہاں دیکھا
مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۱۴۸/ خیرالبشر ﷺ کے حضور میں۔ ص ۱۸۸/ نعت کائنات۔ ص ۲۱۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۲

عارف عبدالمتین
تیری خلوت میں بھی جلوت کا کرشمہ دیکھا
بے مثال۔ ص ۳۲/ شام و سحر۔ لاہور۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۴۷

منور بدایونی
دیکھنے کو تو کیا کیا نہ دیکھا
منوّر نعتیں۔ حالیہ کلام۔ ص ۲۸/ جواہر النعت۔ ص ۹۴

واصف اکبر آبادی
کوئی ان کی مانند ذی شاں نہ دیکھا
ندائے دین کراچی۔ دسمبر ۱۹۸۴/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۹۰۔ ص ۱۹

حسن عسکری کاظمی
لب پہ آگیا ان کا صلِّ علیٰ میرا سوز نہاں آنسوؤں میں ڈھلا
اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۰۸/ بہارِ نعت۔ ص ۷۹

سید انعام احسن فقیر
سرورِ کونین ختم الانبیاؑ
ارمغانِ نعت۔ ص ۲۹۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۳

بے چین رجپوری
محسنِ اعظم جہاں کے، مجتبائے کبریاؑ
نیّرِ حرم۔ ص ۶۳/ ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۵۳

راز کاشمیری
اک جلوہ رنگ و نور کا مسحور کر گیا
لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۷۸/ مخزنِ نعت۔ ص ۲۷۳

جمیل ملک
نور جو غارِ حرا سے پھوٹا، سارے جہاں میں پھیل گیا
فنون۔ شمارہ ۲۴۔ ۱۹۸۶/ نعت کائنات۔ ص ۱۶۲/ بہارِ نعت۔ ص ۶۸

محمد فیروز شاہ
سامنے اہلِ محبّت کے مدینہ آیا
دربارِ رسالت۔ ص ۱۳۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۱۵۷

نوح ناروی
سامنے جس کی نگاہوں کے، مدینہ آیا
ارمغانِ نعت۔ ص ۲۱۳/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۱۷/ میلادُ النبی ﷺ مرتّبہ اُمّ زبیر۔ ص ۱۳۹/ نعتِ رسول ﷺ۔ فیروز سنز۔ ص ۲۹

شفیق جونپوری
وہ جب آیا تو انساں کو شعورِ زندگی آیا
مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۴۶/ میلادُ النبی ﷺ مرتّبہ اُمِ زُبیر۔ ص ۱۴۰

عبدالکریم ثمر
بہ فیضانِ نظر دیکھا، بہ اندازِ یقیں پایا
شاخِ سدرہ۔ ص ۱۲۲/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۲۶۷

خالد بزمی
جسے حبیبِ خداؐ نے پسند فرمایا
مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۱۱۷/ شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۷۷

بشیر حسین ناظم
عرشِ لطف و عطا، کہکشانِ کرم، خیر کے آسماں سیّدِ انبیاؑ
بہارِ نعت۔ ص ۵۲/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴

امامی بنگلوری
مجھ کو اللہ دکھائے رُخِ زیبا تیرا
مدحِ رسول ﷺ۔ ص ۱۰/ الجامعہ جھنگ۔ جون ۱۹۷۵/ القول السّدید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۵

رشید کامل
آتی ہے لب پہ مدحتِ سردارِ انبیاؑ
شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۴۰/ ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹

مجذوب چشتی
جلوۂ حق نما خاتم الانبیاؑ
شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۳۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۳۴

انجم یوسفی — یہ آسماں، یہ صحنِ زمیں، شاہِ انبیاؐ

شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۳۳/ ہلال۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹

تابش صمدانی — دشتِ بلا میں کس نے مجھے آسرا دیا

برگِ ثنا۔ ص ۷۶/ "ندرت" ملتان۔ مارچ ۱۹۸۸

کوثر حجازی — انسان کو حضورؐ نے انساں بنا دیا

ماہنامہ "روحانی ڈائجسٹ" کراچی۔ اکتوبر ۱۹۸۳/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۴۔ ص ۷۶

امیر ابن الغازی عابد — تیرے کرم نے مجھ کو مسلماں بنا دیا

مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۹

افسر صدّیقی امروہوی — روئے حضرتؐ سے اگر نور نہ پایا ہوتا

سرمایۂ تغزل۔ ص ۳۶/ ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۲۴

فراقی بیجاپوری — مدینے میں اگر پیدا ہُوا ہوتا تو کیا ہوتا

ارمغانِ نعت۔ ص ۹۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۱

حفیظ صدیقی — زباں پہ نام محمدؐ اگر نہیں ہوتا

لازوال۔ ص ۴۳/ مدینۂ نعت۔ ص ۹۵

کیف ٹونکی — وہ مرجعِ کُل، راہبرِ راہِ ہُدیٰ تھا

بوستانِ نعت۔ ص ۲/ ماہنامہ سلسبیل، لاہور۔ اکتوبر ۱۹۶۸/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۷

سلیم کوثر — سائے قبیلہ وار بڑھے تھے، جگ میں گھور اندھیرا تھا

مدینۂ نعت۔ ص ۶۳/ ایوانِ نعت۔ ص ۱۰۲

بشیر احمد بشیر — تجسیمِ تجلّی تھا، دو عالم کی بنا تھا

بہارِ نعت مرتّبہ حفیظ تائب۔ ص ۵۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۸

فائق بریلوی — کب سے دل دیدارِ مولاؐ کے لیے بے تاب تھا

گلدستۂ نعت حصہ دُوُم از فائق بریلوی۔ ص ۳/ بوستانِ نعت۔ ص ۳/ ماہنامہ سلسبیل لاہور۔ جولائی ۱۹۶۸

راغب مراد آبادی — ہر ذرّہ جس کا، خُلدِ بریں در کنار تھا

مدینۂ نعت۔ ص ۳۴/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۷۵

حافظ عبدالغفار حافظ — جو گدائے درِ پیمبرؐ تھا

ارمغانِ حافظ۔ ص ۴۴/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۱۵

کرم حیدری — وہ جو ازل سے ہمدمِ نورِ قدیم تھا

نعم۔ ص ۱۴/ ہفت روزہ "ہلال" راولپنڈی۔ ۲۵۔ اگست ۱۹۷۸

خالد احمد — خلق میں انساں تھا لیکن خُلق میں قرآن تھا

فنون۔ شمارہ ۲۳۔ ۱۹۸۵/ بہارِ نعت۔ مرتّبہ حفیظ تائب۔ ص ۸۵/ ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۶۸

سرمد مظاہری — مجھے اک بار قدموں میں بُلا لیتے تو اچھا تھا

مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۰/ بُلبلِ بُستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۲۱۶

نظیر لودھیانوی — سُنایا حضرتِ عیسیٰؑ نے مُژدہ اس کی آمد کا

آفتابِ حرا۔ ص ۸۰/ حمایتِ اسلام۔ جولائی ۱۹۹۵

کرامت علی شہیدی بریلوی — طلوعِ روشنی جیسے نشاں ہو شہؐ کی آمد کا

بوستانِ نعت۔ ص ۲۳/ شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر (۱)۔ ص ۲۸/ مخزنِ نعت۔ ص ۴۷/ بلبلِ بستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۸۷

امیر مینائی لکھنوی — دل سے لیتا ہوں نام احمدؐ کا

محامدِ خاتم النبیین ﷺ۔ ص ۳۴/ گلدستۂ نعت۔ ص ۳۷

ظفر اقبال — نقش تھا جا بہ جا محمدؐ کا

بہارِ نعت۔ ص ۱۴۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۲

نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ — کیا تھا نور جب اللہ نے پیدا محمدؐ کا

ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۰/ گلدستۂ نعت۔ ص ۹۱/ نقوش۔ رسول ﷺ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۴۳۹/ بلبلِ بستانِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۹۲

بیان یزدانی میرٹھی — ضیائے دیدۂ حق ہیں ہے رخسارا محمدؐ کا

قندیلِ حرم۔ ص ۴/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۴۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۱

مرزا محمد رفیع سودا — ولا دریائے رحمت قطرہ ہے آب محمدؐ کا

ارمغانِ نعت۔ ص ۱۰۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۵۹۹

کیفؔ ٹونکی — ہے گرم دو عالم میں بازار محمدؐ کا
بوستانِ نعت۔ ص ۲۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۳

برقؔ — زباں سے وصف ناممکن ہے احسانِ محمدؐ کا
بوستانِ نعت۔ ص ۳۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۱

میر مہدی مجروحؔ — وصف کیا ہو بیاں محمدؐ کا
مُرقعِ نعت۔ ص ۳۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۹/ نقشِ سعادت۔ ص ۱۶

زارؔ عظیم آبادی — محمدؐ کو بجز اللہ' جو کہیے' بجا ہو گا
نشاطِ غم۔ ص ۲/ نعت لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۳۔ ص ۴۶

غوث متھراوی — حشر میں کون مددگار ہمارا ہو گا
ماہنامہ "الوارث" کراچی۔ رسول ﷺ نمبر ۱۹۹۱/ الوارث۔ اپریل ۱۹۹۵

طرب احمد صدیقی — مسجدِ نبویؐ تو ہی بتا' کچھ سماں وہ کیسا پیارا ہو گا
بہارِ نعت۔ ص ۴۳۰/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۶۷

محمد اکرم رضا — ماہِ طیبہؐ کا مری سمت جو پھیرا ہو گا
شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۴۰/ منتخب نعتیں۔ ص ۱۷۸

غلام رسول عدیمؔ — نبیؐ کی نعت میں جو لفظ کہ دیا ہو گا
مخزنِ نعت۔ ص ۱۴۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۲۳۵

مسعود حسین — کبھی تو بر آئے گی تمنّا' کبھی تو عزمِ حجاز ہو گا
نعتِ خیرالبشر ﷺ۔ ص ۷۷/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۱۰۷

کیفؔ ٹونکی — درِ نبیؐ پہ پڑا رہوں گا' پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۴/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۸۰

حامد رضا خاں بریلوی — گناہگاروں کا روزِ محشر شفیع خیرُ الانامؐ ہو گا
حدائقِ بخشش۔ ص ۱۰۳/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر اول۔ ۱۹۹۵

خالد بزمیؔ — رسولِ خداؐ کی محبت کا جذبہ ہمارے دلوں میں اگر زندہ ہو گا
سُنہری جالیوں کے سامنے۔ ص ۳۹/ بہارِ نعت (منیر قریشی)۔ ص ۸۷

سیّد نظر زیدی — جہاں جہاں تری رحمت کا سلسلہ ہو گا
منتخب نعتیں۔ ص ۱۹۸/ بہارِ نعت مرتبہ منیر قریشی۔ ص ۹۴

یعقوب حاکم بھٹی — اس قدر اونچا ہے رتبہ شہِ بطحاؐ تیرا
مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۸۰/ ماہنامہ "القول السدید" لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۲

بیانؔ ویزدانی میرٹھی — قاب قوسین ہے اک رتبۂ ادنیٰ تیرا
قندیلِ حرم۔ ص ۱۶/ بوستانِ نعت۔ ص ۱۱

نصیرالدین نصیرؔ — گلشنِ دہر میں ہر سُو ہے اجالا تیرا
نعتِ خاتم المرسلین ﷺ۔ ص ۱۶۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۸۴/ لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۵۴/ ضیائے حرم لاہور۔ جولائی ۱۹۷۷/ القول السدید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۸

عزیز حاصلپوری — نور ہے جسم ترا' نور ہی سایہ تیرا
صحیفۂ نور۔ ص ۱۵۰/ منتخب نعتیں۔ ص ۱۴۸

غلام محمد ترنّمؔ — جلوہ ہر سمت ہے اے شمعِ تجلّی تیرا
غلام محمد ترنّم اور ان کا نعتیہ کلام۔ مرتبہ حکیم محمد مُوسیٰ امرتسری۔ ص ۴۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۳۰۱

حسن رضا بریلوی — جنّ و انسان و ملک کو ہے بھروسا تیرا
ذوقِ نعت۔ ص ۲۷/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۴۲

حافظ لدھیانوی — سرکارؐ کی مدحت ہے موضوعِ سخن میرا
کیفِ مسلسل۔ ص ۹۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۱۴۳/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۱۷

صبا متھراوی — زباں جبریل کی دے دے تو پورا ہو سخن میرا
دربارِ رسالت میں۔ ص ۴۰/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۲۳۲

محسن احسان — مہرباں کس پہ ہوا دستِ مشیّت ایسا
جواہرالنعت۔ ص ۹۰/ نورِ مصطفیٰ ﷺ۔ ص ۳۰

چرن سرن نازؔ مانکپوری — زندگی کا جُہد کی اک سلسلہ پیدا ہوا
رہبرِ اعظمؐ۔ ص ۱۳/ غیر مسلموں کی نعت گوئی۔ ص ۳۰۹

تاباںؔ عابدی — عشقِ نبیؐ جو رہبرِ فکرِ رسا ہوا

جلوۂ تاباں۔ ص ۲۲/ م محمدؐ۔ ص ۵۷

مظفرؔ وارثی — زندگی کے راستوں سے یوں گزر ان کا ہوا

کعبۂ عشق۔ ص ۷۹/ نعت کائنات۔ ص ۲۸۹/ شام و سحر لاہور۔ فروری ۱۹۸۸

سیّد عاصمؔ گیلانی — وہ ایک شخص جو عالم میں انتخاب ہوا

وسیلہ۔ ص ۲۳/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۹۹

محمد عبدالعزیز شرقیؔ — حضورِ خواجۂ کونینؐ باریاب ہوا

فیوض الحرمین۔ ص ۲۱/ بہارِ نعت۔ ص ۱۸۶

حشمتؔ یوسفی — ضیائے اسمِ محمدؐ سے بہرہ یاب ہوا

جمالِ الہام۔ ص ۴۶/ ایوانِ نعت۔ ص ۴۲

عاشقؔ دہلوی — احمدؐ اللہ کا محبوب ہوا، خوب ہوا

نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۶۴۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۹

بیانؔ ویزدانی میرٹھی — جو ہُوا یوں تو نبیؐ خوب ہوا، خوب ہوا

قندیلِ حرم۔ ص ۱۸/ بوستانِ نعت۔ ص ۴۰

سرشارؔ صدیقی — ان کے در کی گدائی پا کر میں تو بہت مغرور ہوا

اساس۔ ص ۵۶/ اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۵

حمید یورشؔ — وہ میری تعریف کے ہر معیار سے اونچا

فنون۔ شمارہ ۲۵۔ ۱۹۸۶/ "ہلال" راولپنڈی۔ میلاد نمبر ۱۹۸۸

منیرؔ فاطمی — عرب کے چاند کا بطحا میں جب ظہور ہوا

شام و سحر لاہور۔ اپریل ۱۹۷۴/ مرچنٹ لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۷۴

منظور حسین منظورؔ — جہاں میں شانِ محمدؐ کا جو ظہور ہوا

ارمغانِ عقیدت۔ ص ۲۵/ نعت کائنات۔ ص ۲۹۳

حنیفؔ اسعدی — صلِّ علیٰ کس حُسنِ ادا سے دعوت کا آغاز ہوا

ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۵۹/ نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۴

عارف شفیقؔ — جب نظر کے سامنے روضہ کا منظر آئے گا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۳۶۹/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۸

صائمؔ چشتی — . . . . کب ترے در پہ تیرا غلام آئے گا

اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۱۱۲/ نورِ مصطفیٰؐ۔ ص ۶۳

حافظ مظہرالدین — بس اب ان کا کرم، ان کا سہارا کام آئے گا

بابِ جبریل۔ ص ۱۲۷/ الفرید ساہیوال۔ صفر ۱۳۹۷ھ

ریاضؔ حسین چودھری — ورق کو ذوقِ جمال دے گا، قلم کو حُسنِ مقال دے گا

فنون۔ شمارہ ۲۲۔ ۱۹۸۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۹

شاہینؔ بھٹی — دامنِ شہِ اممؐ کا مِرے ہاتھ کیا لگا

شام و سحر لاہور۔ مارچ ۱۹۹۵/ نوائے عقیدت (قلمی)

عاصیؔ کرنالی — . . . سارے آلام کا رُخ بدلنے لگا

نعتوں کے گلاب۔ ص ۵۷/ ہفت روزہ "الہام" بہاولپور۔ نعت نمبر۔ ص ۱۰۶

خالدؔ شفیق — ہر سمت نظر آیا اجالا شہِ والاؐ

شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۸۱/ بہارِ نعت۔ ص ۸۸

خالدؔ علیم — اللہ کے بعد افضل و اعلیٰ شہِ والاؐ

شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۳۹/ ہلال۔ عید میلاد نمبر۔ ۱۹۸۸

حفیظ الرحمان احسنؔ — وہ قولِ دلنشیں، ذہنوں کی گرہیں کھولنے والا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۱۴/ بہارِ نعت۔ ص ۸۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۲

حکیم سروؔ سہارنپوری — محمد مصطفیٰؐ کے آنے سے رنگ ہر خاص و عام بدلا

ہلال۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۷/ بہارِ نعت۔ ص ۱۱۵

محمد اعظم چشتی — کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسانِ مصطفیٰؐ

نیرِ اعظم۔ ص ۷۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۱۵/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۷۷

فقیرؔ — اللہ اللہ اے فلک تو دیکھ شانِ مصطفیٰؐ

مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۵

بابا ذہین شاہ تاجی — دو جہاں میں ہے ضیائے شمعِ دینِ مصطفیٰ

تاج کراچی۔ اگست ۱۹۹۳/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۵۸

پیامی مراد آبادی — اک ابتدا ہیں مصطفیٰ اک انتہا ہیں مصطفیٰ

ثنائے حبیب ﷺ۔ ص ۲۶/ ہفت روزہ "ختم نبوت" کراچی۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۹۱

ضیا محمد ضیا — محبوبِ حق مقربِ داور ہیں مصطفیٰ

گلدستہ نعت۔ ص ۱۲۱/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۴۴

فیاض احمد کاوش — انوار کا منارِ درخشاں ہیں مصطفیٰ

نور و نکہت۔ ص ۶۷/ ماہنامہ "نعت"۔ فروری ۱۹۹۴۔ ص ۹۲/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۱

کوثر نیازی — آدمیت کی علامت ہے ولائے مصطفیٰ

شاعری۔ نعت نمبر۔ ص ۶۸/ بہارِ نعت مرتبہ حفیظ تائب۔ ص ۱۶۴

غلام مولیٰ قلق میرٹھی — برقِ سحابِ مہر ہے ابروئے مصطفیٰ

ارمغانِ نعت۔ ص ۱۳۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۶

کیف ٹونکی — اللہ رے حسنِ عارضِ نیکوئے مصطفیٰ

بوستانِ نعت۔ ص ۱۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳۷

جعفر بلوچ — چمک اٹھا ہے شہرِ جاں کا طاق طاق دیکھنا

بہارِ نعت۔ ص ۶۵/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴

حنیف اسعدی — بیک نگاہ وہ جلوہ بہم نظر آیا

ذکرِ خیر الانام ﷺ۔ ص ۱۰۸/ مدینہ نعت۔ ص ۲۴

اقبال ارشد — روشنی کو احتیاطِ شیشہ گر سے دیکھنا

منتخب نعتیں۔ ضیا ساجد۔ ص ۵۶/ جواہر النعت۔ ص ۱۳۹/ لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۶۳

سیف اللہ خالد — یہ رُت جو بدلے، حریمِ طیبہ میں جا کے آب و ہوا بدلنا

نعت کائنات۔ ص ۲۱۸/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر اول۔ ۱۹۹۵

لیث قریشی — دربارِ رسالت میں رسائی کی تمنا

تاباں تاباں۔ ص ۸۴/ فنون۔ شمارہ ۱۶۔ ۱۹۸۱/ بلبلِ بستانِ مصطفیٰ۔ ص ۲۷۳

اکبر وارثی میرٹھی — اے موت! ابھی اور ہے جینے کی تمنا

نہال روضۂ اکبر۔ ص ۴/ نعتیہ کلام۔ ص ۸

ریاض حسین چودھری — نہیں ہے بے سبب میرے قلم کا گُل فشاں رہنا

زرِ معتبر۔ ص ۷۹/ "حمد و نعت" کراچی۔ جلد ۱۔ شمارہ ۱۲

فرمان فتحپوری — فاران کی چوٹی پر چمکا خورشیدِ رسالت کیا کہنا

اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۳/ ایوانِ نعت۔ ص ۱۳۲

اکبر الہ آبادی — یہ جلوۂ حق سبحان اللہ، یہ نورِ ہدایت کیا کہنا

مخزن نعت۔ ص ۹۵/ اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۳۷/ بلبلِ بستانِ مصطفیٰ۔ ص ۱۳۲

قمر صدیقی سیوہاروی — نظر افروز ہے وہ نور کی سرکار، کیا کہنا

حرف حرف روشنی۔ ص ۴۱/ آستانہ دہلی۔ جنوری ۱۹۴۹

کرم حیدری — سب سے پہلے مشیّت کے انوار سے نقشِ رُوئے محمدؐ بنایا گیا

نعم۔ ص ۳۹/ نعت کائنات۔ ص ۲۷۴

حافظ مظہر الدین — میں بھی دیارِ شاہِ امم تک پہنچ گیا

جلوہ گاہ۔ ص ۱۲۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۷۳

بیکل اُتساہی — ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا

والضحیٰ۔ ص ۱۹۱/ نورِ مصطفیٰ۔ ص ۵۸

وحید الحسن ہاشمی — . . . . ہمتِ دل کو کچھ حوصلہ مل گیا

طاہرین۔ ص ۲۱/ الایمان لاہور۔ مارچ ۱۹۷۷

سرشار صدیقی — اپنا قیامِ حرم ہوش رُبا ہو گیا

اساس۔ ص ۶۳/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۸۷

محشر رسول نگری — طالب بنا جو تیرا، وہ مطلوب ہو گیا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۸/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۳۱۶

وحشت کلکتوی — تو جو اے ماہِ عربؐ عالم کی زینت ہو گیا

ارمغانِ نعت۔ ص ۲۰۰/ منتخب نعتیں۔ مطبوعہ لاہور۔ ص ۶۲

محمد ممتاز راشد جو عشقِ مصطفیٰؐ میں گرفتار ہو گیا
عقیدتِ خام۔ ص ۲۴/ بہارِ نعت۔ ص ۱۸۹/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۵

افتخار احمد مظہر ہو نگاہِ کرم یا حبیبِ خدا
شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر (نقش ثانی) ص ۲۲۶/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۱

رعب کرم آبادی تم ہو خیر الوریٰ افضلُ الانبیا، یا حبیبِ خدا یا حبیبِ خدا
بوستانِ نعت۔ ص ۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ۶۵۱

حسرت حسین حسرت یہاں ہر ذرّے سے ہوتے ہیں انوارِ سحر پیدا
شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۱۱۴/ حمایتِ اسلام لاہور۔ مارچ ۱۹۹۵

کیف ٹونکی محبوبِ خدا والیٔ امتؐ ہوئے پیدا
بوستانِ نعت۔ ص ۸/ گلدستۂ نعت۔ ص ۲۹/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جلد اول۔ شمارہ ۱۲۔ "میلاد النبیؐ" حصۂ سوم۔ ص ۲۷

جمیل قادری رضوی وہ حُسن ہے اے سیّدِ ابرارؐ تمہارا
قبالۂ بخشش۔ ص ۹/ گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۸

ضیاء القادری زمیں بوس ہے آستانہ تمہارا
ترجمانِ اہلِ سُنت کراچی۔ دسمبر ۷۶/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ جلد ۲، شمارہ ۷۔ "کلامِ ضیا" حصہ اول۔ ص ۲۸

کامل جوناگڑھی ہُوا مالکِ کار سرورؐ ہمارا
ماہِ کامل۔ ص ۲/ شاعری۔ نعت نمبر۔ ص ۳۹

احمد ندیم قاسمی دل میں اُترتے حرف سے مجھ کو ملا پتا ترا
جمال۔ ص ۲۱/ بہارِ نعت مرتّبہ حفیظ تائبؔ۔ ص ۱۶

اقبال راہی جس کے دل میں نہ ہو مقام ترا
شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۶۷/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد نمبر۔ ۱۹۸۸

حزیں صدیقی محیطِ گردشِ ارض و سما ہے نام ترا
محفل لاہور۔ خیرا لبشرؐ نمبر۔ ص ۸۹/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۹۰۔ ص ۹۷

سید علی شاہ غمگین دہلوی ظاہر و باطن ہے حمد و نعت ہر انسان کا
ارمغانِ نعت۔ ص ۱۲۰/ نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۶۳۴

سراج اورنگ آبادی نام تیرا مطلعِ فہرست ہے دیوان کا
ارمغانِ نعت۔ ص ۹۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۱

عبد العزیز خالد خدا کے بعد صاحب سب زمانوں سب جہانوں کا
طاب طاب۔ ص ۱۱۷/ بہارِ نعت۔ ص ۱۴۸/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴

ظہیر کاشمیری خاکی بھی تمنّائی ہُوا خُلدِ بریں کا
شہاب لاہور۔ ۲۴ جنوری ۱۹۶۹/ نعت کائنات۔ ص ۲۴۲/ بہارِ نعت۔ ص ۱۴۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۹/ تحریک لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۹۴

قربان علی سالک زائر ہوں آستانِ حبیبِ الٰہؐ کا
نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۶۴۱/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۸

غلام امام شہید مدّاح ہوں جنابِ رسالت پناہؐ کا
شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۲۷/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۷

احسن مارہروی پیاسا ہے جو دیدارِ رسولِ عربیؐ کا
اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۳۵/ اقلیم ساہیوال۔ نعتیہ انتخاب نمبر۔ ص ۵۴

لطیف انور بیاں ہو وصف کیا مجھ سے تری ذاتِ گرامی کا
شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۱۰/ الجامعہ جھنگ۔ مارچ ۸۸/ منتخب نعتیں مرتّبہ ضیا شاہد۔ ص ۶۳

انور حسین آرزو لکھنوی ازل سے نقشِ دل ہے نازِ جانانہ محمدؐ کا
ارمغانِ نعت۔ ص ۱۹۴/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۶۰۰

بشیر فاروق خدا کو ناز ہے جس پر، وہ ہے جلوہ محمدؐ کا
مینارِ حرم۔ ص ۱۲۵/ نعت لاہور۔ مارچ ۱۹۹۵۔ ص ۹۷

کامل جوناگڑھی کلامِ احمدِ مرسلؐ سمندر ہے لطافت کا
القول السدید لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۲/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۱۳۷

اکبر وارثی میرٹھی رہتا ہے پانچ وقت سہارا درود کا
نہالِ روضۂ اکبر۔ ص ۳/ "نعت" لاہور۔ فروری ۱۹۹۰۔ ص ۳۸

فیض الحسن سہارنپوری — ترا رُتبہ ہے یا احمدؐ مقام اللہُ اکبر کا

اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۹۲/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۰

آغا شاعر قزلباش — ارادہ جب کروں اے ہم نشیں مدحِ پیمبرؐ کا

اظہار کراچی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۰/ ارمغانِ نعت۔ ص ۱۷۹

صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم — سمایا ہے نگاہوں میں رُخِ انور پیمبرؐ کا

سرشکِ تبسّم۔ ص ۱۸/ گلدستۂ نعت۔ ص ۶۱/ ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۱۴

ناظم رامپوری — خدا کا حکم ہے پر نام ہے اپنے پیمبرؐ کا

نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۷۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۵

سیّد ہلال جعفری — رُخ کر لیا اللہ کی رحمت نے ادھر کا

ہلالِ حرم۔ ص ۱۲۵/ ضیائے حرم لاہور۔ مئی ۱۹۸۱

شاہنواز مرزا نوازؔ اسعدی — مرے سامنے ہے روضہؐ، یہ کرم ہے اس نظر کا

سیرت طیبہ۔ حیات النبیؐ نمبر۔ ص ۱۱۵/ نعت رنگ کراچی۔ ۲۔ ص ۲۵۱

حامدؔ یزدانی — ہوں صدقِ دل سے والہ و شیدا حضورؐ کا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۴۔ ص ۱۹۲/ ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۹۱

ظہیر احمد ظہیرؔ — جو ذکرِ احمدِ مرسلؐ میں صبح و شام رہا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۷۲/ ہلال راولپنڈی۔ عید میلاد نمبر ۱۹۸۸

وحید خیال — ذوقِ طلب کا جذبہؑ کم، کم نہیں رہا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۱۳۶/ بہارِ نعت۔ ص ۲۰۶

انجم رومانی — دنیا پہ ہُوا حاوی، اک شخص کہ تھا تنہا

نعتِ خیر البشرؐ۔ ص ۳۷/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۴/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۸۰

ضمیر جعفری — وہ اک اُمّی کہ ہر دانش کو چمکاتا ہوا آیا

مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۵۹/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۸

انور مسعود — شاہِ طیبہؐ کا ثنا گر ہے زمانہ سارا

فنون۔ شمارہ ۲۹۔ ۱۹۸۹/ دربارِ رسالت۔ ص ۳۳

عزیز حاصلپوری — جب آمنہؓ کی آنکھ کا تارا نظر آیا

صحیفۂ نور۔ ص ۴۲/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۲۷۰

حنیف اسعدی — بیک نگاہ وہ جلوہ بہم نظر آیا

ذکرِ خیر الانامؐ۔ ص ۱۰۸/ مدینۂ نعت۔ ص ۲۴

سرور بجنوری — سرکارِ مدینہؐ کا جس دم بیمار کے لب پر نام آیا

نعت و منقبت۔ ص ۴۱/ "مرچنٹ" لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۷۴

یُوسف قدیری — زہے مقدر، حضورِ حق سے سلام آیا، پیام آیا

جمالِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۰۸/ ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۱۴۳

صحرائی گورداسپوری — جو بھی غلامِ احمدِ مختارؐ ہو گیا

شمس الاسلام بھیرہ۔ مئی ۱۹۷۸/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۵۔ ص ۴۳

مسرُور بدایونی — اس کا اونچا، اور بھی اونچا مقدر ہو گیا

آیۂ رحمت۔ ص ۲۱/ انوار الفرید ساہیوال۔ اکتوبر ۱۹۹۲

مسرُور کیفی — تسکینِ قلب و جان کا سامان ہو گیا

چراغِ حرا۔ ص ۲۳/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۱۳/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۳۳۰

حسن اختر جلیلؔ — تیری زباں کا نام ہی سچائی ہو گیا

فنون۔ شمارہ ۱۶/ ۱۹۸۱/ شاعری راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۷۶

سیّد عاصم گیلانی — دینِ برحق یا نبیؐ فرقوں میں بٹ کر رہ گیا

وسیلہ۔ ص ۲۵/ شام و سحر۔ نعت نمبر ۳۔ ص ۲۷

طالبؔ چاندپوری — وہ نازشِ کونین، وہ اللہ کا پیارا

ختمِ نبوت کراچی۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۹۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۲۸

احمد شریفؔ — یہ چاہا جو میں نے، لکھوں نام تیرا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۳۴/ ہلال۔ سیرت النبیؐ نمبر ۱۹۸۹

ادیبؔ رائے پوری — مجھے یاد آ رہا ہے درِ مصطفیٰؐ پہ جانا

اُس قدم کے نشاں۔ ص ۴۳/ بُلبلِ بُستانِ مصطفیٰؐ۔ ص ۲۴۶

اسماعیل میرٹھی علیکَ السّلام اے شفیع البرایاؐ

نقوش۔ رسولؐ نمبر۔ جلد دہم۔ ص ۳۹۰/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۰۵

شورش کاشمیری اک شخص سراپا رحمت ہے، اک ذات ہے یکسر نورِ خدا

چہ قلندرانہ گفتم۔ ص ۱۹/ مخزنِ نعت۔ ص ۱۰۸

حصیر نوری رحمتہؐ للعالمینؐ اب آپ کا ہے آسرا

شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ص ۳۴۵/ ہلال۔ عیدِ میلاد نمبر۔ ۱۹۸۸

حامد حسن حامد وہ عظیم لوگ ہیں جن کے دل میں ہُوا قیام حضورؐ کا

شام و سحر لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۷۹/ شام و سحر۔ نعت نمبر۱۔ ص ۱۱۳/ ہلال راولپنڈی۔ عیدِ میلاد نمبر ۱۹۸۷

تابش دہلوی کوئی مثیل ہے نہ بدل ہے حضورؐ کا

تقدیس۔ ص ۶۷/ نعتِ مصطفیٰؐ مرتبہ یامین وارثی۔ ص ۱۰۹

فدا کھیم کرنی مطلعِ حُسنِ شریعت رُوئے زیبا نور کا

حدیثِ ایمان۔ ص ۶۳/ نعت لاہور۔ نومبر ۱۹۹۴۔ ص ۶۰

شوکت مہدی واللہ معتقد ہوں میں ان کے ظہور کا

بزمِ رسالت۔ ص ۱۴۱/ نعتِ شاہِ کونینؐ۔ ص ۲۸

راغب مراد آبادی مدحتِ خیر البشرؐ اعجاز ہے تحریر کا

شام و سحر لاہور۔ نعت نمبر۳۔ ص ۲۲/ ہلال راولپنڈی۔ سیرت نمبر ۱۹۸۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۷۷۲

ایاز صدیقی ہر گوشہ آسماں ہے زمینِ حجاز کا

ثنائے محمدؐ۔ ص ۲۷/ م محمدؐ۔ ص ۳۷

منیر کمال ہر شخص معترف ہے کہ تجھ سا نہ بن سکا

بارانِ رحمت۔ ص ۳۱/ مخزنِ نعت۔ ص ۲۷۵۔۔۔ "مخزنِ نعت" میں یہ مصرع یوں ہے۔ "ہے معترف خدا بھی کہ تجھ سا نہ بن سکا"۔

ارمان اکبر آبادی فضائے گلشنِ طیبہ، ترے انوار کیا کہنا

سروشِ سدرہ۔ ص ۹۴/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۶۵

کرامت گردیزی جبینِ عرشِ بریں پہ لکھا ہے نام ترا

لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۶۷/ منتخب نعتیں مرتبہ ضیا ساجد۔ ص ۸۵

نثار احمد محشر رسول نگری نسیمِ باغِ مدینہ! ان کو درود پڑھ کر سلام کہنا

شام و سحر۔ نعت نمبر۳۔ ص ۹/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۳۱۵

زائر حرم حمید صدیقی لکھنوی درِ نبیؐ پہ سلام حمید کہ دینا

گلبانگِ حرم۔ ص ۱۳۱/ اردو کی نعتیہ شاعری۔ ص ۱۶۷

حمید صدیقی لکھنوی طبیبِ درد و الم کو سلام کہ دینا

گلبانگِ حرم۔ ص ۱۵۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۳۱

بیکل اُتساہی طبیعت غم میں گھبرائے تو طیبہ یاد کر لینا

والضحیٰ۔ ص ۴۳/ "استقامت" کانپور۔ فروری ۱۹۸۱

کیف ٹونکی لینا خدا کے پیارے، میرا سلام لینا

بوستانِ نعت۔ ص ۳۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۳۷

حافظ لدھیانوی دھیان میں کچھ نہ رہے شہرِ لطافت کے سوا

کیفِ مسلسل۔ ص ۵۷/ شام و سحر۔ نعت نمبر۲۔ ص ۷۸

حافظ مظہرالدین پردے میں تھا جو حُسنِ گریزاں چُھپا ہوا

جلوہ گاہ۔ ص ۲۰۰/ "نعت"۔ فروری ۱۹۹۰۔ ص ۱۰۰

حسین سحر جب بھی زباں سے نامِ محمدؐ ادا ہوا

تقدیس۔ ص ۱۱۷/ مرچنٹ لاہور۔ میلاد نمبر ۱۹۷۴

رشید قادری دل کو زلفِ احمدؐ بے میم کا سودا ہوا

تصوّف لاہور۔ اگست ۱۹۲۲/ "نعت" لاہور۔ اکتوبر ۱۹۹۴۔ ص ۱۹

نایاب جالندھری مُژدہ اے اُمّت کہ محبوبِ خداؐ پیدا ہوا

بوستانِ نعت۔ ص ۳۸/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۴۲

شبیر شاہد شام و سحر کے درمیاں ہر سمت ہے جلوہ ترا

مدحِ رسولؐ۔ ص ۱۵۰/ گلدستہ۔ ص ۱۵۶

یُونُس حسرت — سر خم بُتوں کے سامنے کرنے نہیں دیا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۲۔ ص ۲۳۸ / ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۸۷

سید قمرہاشمی — خوشا کہ شہر شہِ انبیاؐ دکھائی دیا

الوارث کراچی۔ ضمیمہ رسولؐ نمبر ۱۹۸۹ / ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۳۲

راز کاشمیری — نقشِ دل رہنے دیا، وردِ زباں رہنے دیا

لوح بھی تو قلم بھی تو۔ ص ۸۰ / پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۶۷

نظیر لودھیانوی — لبِ خنداں ترا تنویر و ضیا کا دریا

آفتاب حرا۔ ص ۳۱ / حمایتِ اسلام لاہور۔ جنوری 1995

بہار کوٹی — جینا ہے تمنائے محمدؐ کے سوا کیا

منتخب نعتیں۔ ص ۴۹ / ۱۰۱ نعتیں۔ ص ۴۳

ادیب رائے پوری — تمہاری یاد سے دل کو ہیں راحتیں کیا کیا

اُس قدم کے نشاں۔ ص ۵۷ / پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۹۲

اقبال صفی پوری — خدا نے کتنا بلند آپؐ کا مقام کیا

میلادالنبیؐ مرتبہ اُمِ زبیر۔ ص ۲۱۱ / بہارِ نعت۔ ص ۳۰ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۵ / ہلال راولپنڈی۔ نعت نمبر۔ ص ۵۳

راجا محمد عبداللہ نیاز — بلند آپؐ نے آ کر خدا کا نام کیا

شام و سحر۔ نعت نمبر ۱۔ ص ۶۹ / پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۱۶۴

اعجاز رحمانی — شاہِ اممؐ کی ایک نظر نے کس کس پر احسان کیا

ایوانِ نعت۔ ص ۳۸ / جمالِ مصطفیٰؐ۔ ص ۱۳۴

میر تقی میر — جلوہ نہیں ہے نظم میں حُسنِ قبول کا

مُرقعِ نعت۔ ص ۱۰ / مخزنِ نعت۔ ص ۱۷ / گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۸ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۳

رشید نثار — جاری رہے گا چشمہ درود و سلام کا

بہارِ نعت (مرتبہ منیر قریشی) ص ۷۷ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۱۹

حیات وارثی — حسن و اخلاق و محبت کا ستارہ چمکا

نعت لاہور۔ اگست ۱۹۹۰۔ ص ۲۱ / انوار الفرید ساہیوال۔ مئی ۱۹۹۳

قائم چاندپوری — مقدور کسے نعتِ پیمبرؐ کے رقم کا

گلدستۂ نعت۔ ص ۱۰۳ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۶

میر محمدی بیدار — محتاج نہیں وصف ترا لوح و قلم کا

الرشید۔ نعت نمبر ۸۹۲ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۸

خلیل صمدانی — ذاتِ باری نے وہ کی صُورتِ زیبا پیدا

گلزارِ خلیل۔ ص ۵۵ / ماہنامہ "نعت" لاہور۔ ۸/۳۔ ص ۴۷

صابر ظفر — یوں ذکر کروں مُدام ان کا

مدینۂ نعت۔ ص ۶۶ / ایوانِ نعت۔ ص ۱۲۹

فیروز نظامی — وہ ہیں محبوبِ حق، کونین میں ہے احترام ان کا

مخزنِ نعت۔ ص ۱۳۱ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۵۷۷

منظور علی شیخ — سوچوں میں ہے یاد ان کی، سانسوں میں ہے نام ان کا

حُسنِ رحمت۔ ص ۷۳ / حمد و نعت۔ کراچی۔ جلد ۲۔ شمارہ ۲

امیر مینائی — حکمراں جو ہے، وہ ہے تابعِ فرماں ان کا

قُلزُمِ رحمت۔ ص ۵۶ / مخزنِ نعت۔ ص ۸۱

شاہ ظہور الدین حاتم دہلوی — اوّل خدا نے نور تمہارا عیاں کیا

گلدستۂ نعت۔ ص ۱۳۱ / مخزنِ نعت۔ ص ۷۰ / الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۸۹۱

محسن احسان — لذّتِ جاں اس نے دی، درد آشنا اس نے کیا

نعت کائنات۔ ص ۲۸۲ / منتخب نعتیں۔ ص ۱۷۱

نعیم صدیقی — مجھ کو طلب کیا گیا، "سرکار" آ گیا

نور کی ندیاں رواں۔ ص ۹۶ / مخزنِ نعت۔ ص ۱۱۵

سیّد شمس وارثی — . . . اللہ اللہ یہ کس کا دیار آ گیا

حرفِ معتبر۔ ص ۱۳۹ / نعتِ مصطفیٰؐ۔ ص ۸۹

ممتاز گنگوہی — وصفِ رُخسارِ محمدؐ جب زباں پر آ گیا

بوستانِ نعت۔ ص ۴۱ / نعت کائنات۔ ص ۲۹۱

ایوب صابر — کون کھینچے کس طرح نقشہ ترا
شانِ محمدؐ۔ ص ۲۶/ جواہر النعت۔ ص ۲۱۲

خیال مینائی — دل کے صحرا میں اجالے کا سمندر اترا
نور کی ندیاں رواں۔ ص ۲۱/ منتخب نعتیں۔ ص ۸۷

امداد ہمدانی — زمیں و آسماں سے کون گزرا
بزمِ رسالت۔ ص ۵۰/ بہارِ نعت مرتّبہ حفیظ تائب۔ ص ۳۹

اُفق کاظمی امروہوی — کرے کیا طبع موزوں فکرِ اشعارِ شبِ اسرا
فروغِ محامد۔ ص ۶۰/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۸۰

فضا کوثری — کُھل کر ہی رہا آخر ہر رازِ شبِ اسرا
آیاتِ نورانی۔ ص ۵۶/ ماہنامہ "نعت" لاہور۔ دسمبر ۱۹۹۴۔ ص ۵۸

حفیظ تائب — پائی نہ تیرے لُطف کی حد سیّدُ الوریٰؐ
صلّوا علیہ و آلہٖ۔ ص ۳۵/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۲۶۹

بے چین رجپوری — رسالت تجھ کو زیبا ہے کہ شیدا ہے خدا تیرا
نیّر حرم۔ ص ۵۹/ بہارِ نعت مرتّبہ حفیظ تائب۔ ص ۵۴

عرشی امرتسری — رہبرِ راہ رواں نقشِ کفِ پا تیرا
نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۳۱/ بہارِ نعت مرتبہ منیر قریشی۔ ص ۳۷

ضمیر جعفری — دل و جاں کی آسودگی نام تیرا
نعت کائنات۔ ص ۲۳۳/ بہارِ نعت مرتّبہ حفیظ تائب۔ ص ۱۳۳

عارف عبدالمتین — ہر ایک گل سے جھلکتا ہے رنگ و بو تیرا
بے مثال۔ ص ۱۴/ شام و سحر۔ نعت نمبر ا۔ ص ۹

فیاض ہریانوی — گوشہ گوشہ اس کی ضو نے طورِ سینا کر دیا
مخزنِ نعت۔ ص ۱۲۳/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۳۴

اسرار احمد سہاروی — سلسلہ ان کے کرم کا لامکاں تک آ گیا
اعجازِ بیاں۔ ص ۱۵۹/ الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۴

باقی احمد پوری — آپؐ کی ادنیٰ توجّہ سے کہاں تک آ گیا
الرشید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۰۷/ ہلال۔ نعت النبی الاکرمؐ نمبر۔ ص ۱۵۱

شریف امروہوی — لب پہ جب نامِ خیر الانامؐ آ گیا
قندیلِ عرش۔ ص ۷۰/ پاکستان کے نعت گو شعرا۔ ص ۲۱۲

سرور ناز — رسولِ اعظمؐ زمیں پہ اُترے تو ساتھ رب کا کلام اترا
لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۱۷/ بزمِ رسالت۔ ص ۱۲۱

ریاض خیر آبادی — آ گیا، تقدیر سے میری مدینہ آ گیا
ریاضِ رضواں۔ ص ۲۳۳/ مخزنِ نعت۔ ص ۸۸

ہلال جعفری — وصف کس منہ سے کروں بارِ الٰہا تیرا
ہلالِ حرم۔ ص ۱۳۵/ "القول السدید" لاہور۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۹

عابد نظامی — اللہ اللہ مقام اس قدر اعلیٰ تیرا
صلِ علیٰ محمدؐ۔ ص ۹۴/ القول السدید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۰۳

عاصی کرنالی — میرے امکانِ تصوّر میں ہے جلوہ تیرا
نعتوں کے گلاب۔ ص ۳۶/ القول السدید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۲۰

نصیر الدین گولڑوی — دونوں عالم میں ہے دن رات اجالا تیرا
نعتِ خاتم المرسلینؐ۔ ص ۱۲۷/ ضیائے حرم لاہور۔ جولائی ۱۹۷۷/ لفظ ہمارے۔ نعت نمبر۔ ص ۵۴/ القول السدید۔ نعت نمبر۔ ص ۹۸

ساقی گجراتی — حیرت انگیز ہے عالم مرے آقا تیرا
زادِ عقبیٰ۔ ص ۹۱/ القول السدید۔ نعت نمبر۔ ص ۱۱۴

سجاد بابر — قلم عیبوں سے آلودہ، ادھورا ولولہ میرا
فنون۔ شمارہ ۲۹۔ ۱۹۸۹/ بہارِ نعت۔ ص ۱۱۰

ماہنامہ "نعت" لاہور

۱۹۸۸ کے خاص نمبر

جنوری	حمدِ باری تعالیٰ
فروری	نعت کیا ہے؟
مارچ	مدینۃ الرسول ﷺ (اول)
اپریل	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (اول)
مئی	مدینۃ الرسول ﷺ (دوم)
جون	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (دوم)
جولائی	نعتِ قدسی
اگست	غیر مسلموں کی نعت (اول)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (اول)
اکتوبر	میلادُ النبی ﷺ (اول)
نومبر	میلاد النبی ﷺ (دوم)
دسمبر	میلاد النبی ﷺ (سوم)

۱۹۸۹ کے خاص نمبر

جنوری	لاکھوں سلام (اول)
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (دوم)
مارچ	معراج النبی ﷺ (اول)
اپریل	معراج النبی ﷺ (دوم)
مئی	لاکھوں سلام (دوم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (دوم)
جولائی	کلامِ ضیاء القادری (اول)
اگست	کلامِ ضیاء القادری (دوم)
ستمبر	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (سوم)
اکتوبر	درود و سلام (اول)
نومبر	درود و سلام (دوم)
دسمبر	درود و سلام (سوم)

۱۹۹۰ کے خاص نمبر

جنوری	حسن رضا بریلوی کی نعت
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (سوم)
مارچ	درود و سلام (چہارم)
اپریل	درود و سلام (پنجم)
مئی	درود و سلام (ششم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (سوم)
جولائی	اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (چہارم)
اگست	وارثیوں کی نعت
ستمبر	آزاد بیکانیری کی نعت (اول)
اکتوبر	میلادُ النبی ﷺ (چہارم)
نومبر	درود و سلام (ہفتم)
دسمبر	درود و سلام (ہشتم)

۱۹۹۱ کے خاص نمبر

جنوری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (اول)
فروری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (دوم)
مارچ	شہیدانِ ناموسِ رسالت (سوم)
اپریل	شہیدانِ ناموسِ رسالت (چہارم)
مئی	شہیدانِ ناموسِ رسالت (پنجم)
جون	غریب سہارنپوری کی نعت
جولائی	نعتیہ مسدّس
اگست	فیضانِ رضا
ستمبر	عربی ادب میں ذکرِ میلاد
اکتوبر	سراپائے سرکار ﷺ
نومبر	اقبال کی نعت
دسمبر	حضور ﷺ کا بچپن

ماہنامہ "نعت" لاہور

۱۹۹۲ کے خاص نمبر

جنوری	نعتیہ رباعیات
فروری	آزاد بیکانیری کی نعت (دوم)
مارچ	نعت کے سائے میں
اپریل	پیر کے دن کی اہمیت (اول)
مئی	پیر کے دن کی اہمیت (دوم)
جون	پیر کے دن کی اہمیت (سوم)
جولائی	غیر مسلموں کی نعت (چہارم)
اگست	آزاد نعتیہ نظم
ستمبر	سیرتِ منظوم
اکتوبر	سراپائے سرکار (دوم)
نومبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (اول)
دسمبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (دوم)

۱۹۹۳ کے خاص نمبر

جنوری	۹۲ (قطعات)
فروری	عربی نعت اور علّامہ نبہانی
مارچ	ستار وارثی کی نعت گوئی
اپریل	حضور ﷺ اور بچے
مئی	حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقا
جون	زائرِ مدینہ بہزاد لکھنوی کی نعت
جولائی	تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین (اول)
اگست	تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین (دوم)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (چہارم)
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	یا رسول اللہ ﷺ
دسمبر	حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین

۱۹۹۴ کے خاص نمبر

جنوری	محمد حسین فقیر کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (دوم)
مارچ	تضمینیں
اپریل	حضور ﷺ کی معاشی زندگی
مئی	اختر الحامدی کی نعت
جون	مدینۃ الرسول ﷺ (سوم)
جولائی	شیدا بریلوی اور جمیل نظر کی نعت
اگست	دیارِ نور
ستمبر	بے چین رجپوری کی نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت (سوم)
نومبر	نورٌ علیٰ نور
دسمبر	معراج النبی ﷺ (سوم)

۱۹۹۵ کے خاص نمبر

جنوری	حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ
فروری	استغاثے
مارچ	نعت ہی نعت (چہارم)
اپریل	نعت کیا ہے؟ (دوم)
مئی	نعت کیا ہے؟ (سوم)
جون	نعت، کیا ہے؟ (چہارم)
جولائی	خواتین کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی)
ستمبر	نعت ہی نعت
اکتوبر	کانی کی نعت
نومبر	غیر مسلموں کی نعت گوئی
دسمبر	انتخاب نعت

مقالۂ خصوصی

ملک کے نامور دانشور چودھری رفیق احمد باجواہ (جو ماہنامہ "نعت" کے مُشیرِ خصوصی بھی ہیں، مُشیرِ قانون بھی اور سرپرست بھی) آیندہ ماہ سے حضور رحمتِ ہر عالم ﷺ کے ارشادات و فرمودات، آپ ﷺ کے اُسوۂ حَسَنہ اور آپ ﷺ کی پیشنگوئیوں کے حوالے سے مقالۂ خصوصی لکھا کریں گے۔

اس سلسلے کا مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ کل جن باتوں پر اظہارِ تعجّب کیا جاسکتا تھا، آج کی سائنسی ایجادات نے ان کی حقّانیت ثابت کردی ہے۔

۱۹۹۶ء کے شمارے

جنوری — لُطفؔ بریلوی کی نعت

فروری — نعت ہی نعت (حصہ ششم)

مارچ، اپریل — نعت نمبر۔ حصہ اول (اشاعتِ خصوصی)

آیندہ شمارہ — مئی ۱۹۹۶ء — ہجرتِ مُصطفیٰ ﷺ

خُدّامِ نعت کا انتقال

☆ ملک کے مشہور شاعر صہباؔ اختر کراچی میں انتقال فرما گئے۔ "اقرأ" ان کی نعتیہ شاعری کا مجموعہ ہے۔

☆ قصریؔ کانپوری کا مجموعۂ نعت "نورِ ازل" شائع ہوا۔ ماہنامہ "نعت" کے لئے انہوں نے بطورِ خاص نعتیں کہیں۔

☆ نامور صاحبِ علم و فضل اعزاز مسرور جدہ میں واصل بحق ہوگئے۔ نعت سے خصوصی شغف تھا۔ تصانیف سے تبحّرِ علمی ظاہر ہے۔

☆ زیباؔ دُرّانی گجرات میں انتقال کر گئے۔ ان کی نعتیں "نعت" میں شائع ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ نعت کے سب مرحوم خادمین کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین!

قارئینِ کرام سے دُعا کی درخواست

میری صلاحیتیں والدین کے حُسنِ تربیت کے باعث نعت کی خدمت کے لئے مختص ہوئی ہیں اور ماہنامہ "نعت" لاہور کا اجرا میرے والدِ مرحوم راجا غلام محمدؒ (متوفی ۲۶ مئی ۱۹۸۸ء بروز پیر) اور میری والدہ مرحومہ نور فاطمہؒ (متوفیہ ۱۹۔ اگست ۱۹۹۰ء۔ بروز اتوار) کی اشیرباد سے ہوا۔ اس لئے اگر آپ کو ماہنامہ "نعت" میں کوئی چیز پسند آجائے تو ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔

---------ایڈیٹر۔

راجا رشید محمودؔ کی مطبوعات

اُردو مجموعہ ہائے نعت

۱- وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک- ۱۹۷۷ء' ۱۹۸۱' ۱۹۹۳ (صفحات ۱۳۶)

۲- حدیثِ شوق (دوسرا مجموعۂ نعت) ۱۹۸۲' ۱۹۸۴' ۱۹۸۶ (صفحات ۱۷۶)

۳- منشورِ نعت (اُردو پنجابی فردیات) ۱۹۸۸ (صفحات ۱۷۶)

۴- سیرتِ منظوم (بصورت قطعات) ۱۹۹۲ (صفحات ۱۲۸)

۵- "۹۲" (نعتیہ قطعات) ۱۹۹۳ (صفحات ۱۱۲)

پنجابی مجموعہ ہائے نعت

۶- نعتاں دی اَٹّی (صدارتی ایوارڈ یافتہ) ۱۹۸۵' ۱۹۸۷ (صفحات ۱۲۴)

۷- حق دی تائید- ۱۹۵۶ (۸ صفحات)

تحقیقِ نعت

۸- پاکستان میں نعت' ۱۹۹۴ (صفحات ۲۲۴)

۹- غیر مسلموں کی نعت گوئی - ۱۹۹۴ (صفحات ۴۰۰)

۱۰- خواتین کی نعت گوئی - ۱۹۹۵ (صفحات ۴۳۶)

۱۱- نعت کیا ہے؟ - ۱۹۹۵ (صفحات ۱۱۲)

انتخابِ نعت

۱۲- مدحِ رسول ﷺ - ۱۹۷۳ (صفحات ۱۹۸)

۱۳- نعتِ خاتم المرسلین ﷺ - ۱۹۸۲' ۱۹۸۸' ۱۹۹۳ (صفحات ۱۸۴)

۱۴- نعتِ حافظ (حافظؔ پیلی بھیتی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷ (صفحات ۲۷۶)

۱۵- قلزمِ رحمت (امیرؔ مینائی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷ (صفحات ۹۶)

۱۶- نعت کائنات (اصنافِ سخن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب) مبسوط تحقیقی مقدمے کے ساتھ- جنگ پبلشرز کے زیرِ اہتمام- چار رنگا طباعت - ۱۹۹۳ (صفحات ۸۱۶- بڑا سائز)

اسلامی موضوعات پر کتابیں

۱۷- احادیث اور معاشرہ- ۱۹۸۶' ۱۹۸۷' ۱۹۸۸ (بھارت میں بھی چھپی) صفحات ۱۹۲

۱۸- ماں باپ کے حقوق- ۱۹۸۵' ۱۹۹۳ (صفحات ۱۱۲)

۱۹- حمد و نعت (تدوین) ۱۶ مضامین' ۴۹ منظومات - ۱۹۸۸ (صفحات ۲۲۴)

۲۰- میلادُ النبی ﷺ (تدوین) ۱۸ مضامین' ۸۰ میلادیہ نعتیں - ۱۹۸۸ (صفحات ۳۳۶)

۲۱- مدینۃ النبی ﷺ (تدوین) ۱۸ مضامین' ۵۷ منظومات - ۱۹۸۸ (صفحات ۲۲۴)

تاریخ اور تاریخی شخصیات پر کتابیں

۲۲- اقبالؒ و احمد رضاؒ: مدحت گرانِ پیغمبرؐ - ۱۹۷۷' ۱۹۷۹' ۱۹۸۲ (کلکتہ) ۱۹۸۷ (صفحات ۱۱۲)

۲۳- اقبالؒ' قائدِ اعظمؒ اور پاکستان - ۱۹۸۳' ۱۹۸۷ (صفحات ۱۶۰)

۲۴- قائدِ اعظمؒ ----- افکار و کردار - ۱۹۸۵ (صفحات ۱۶۰)

۲۵- تحریکِ ہجرت ۱۹۲۰ (تاریخی و تحقیقی تجزیہ) ۱۹۸۲' ۱۹۸۶' ۱۹۹۴ (۴۶۴ صفحات)

مزید کتابیں

۲۶- میرے سرکار ﷺ - ۱۹۸۷ (صفحات ۱۴۴)

۲۷- حضور ﷺ اور بچے - ۱۹۹۳ (صفحات ۱۱۲)

۲۸- تسخیرِ عالمینؑ اور رحمۃ للعالمین ﷺ - ۱۹۹۳ (صفحات ۲۵۶)

۲۹- درود و سلام - ۱۹۹۳' ۱۹۹۴' ۱۹۹۵ (سات ایڈیشن چھپے) صفحات ۱۲۸

۳۰- قرطاسِ محبت (حُبِ رسول ﷺ کے مظاہر) ۱۹۹۲ (صفحات ۱۴۴)

۳۱- سفرِ سعادت' منزلِ محبت (سفرنامۂ حجاز) ۱۹۹۲ (صفحات ۲۲۴)

۳۲- راج دُلارے (بچوں کے لئے نظمیں) ۱۹۸۵' ۱۹۸۷' ۱۹۹۱ (صفحات ۹۶)

۳۳- میلادِ مصطفیٰ ﷺ - ۱۹۹۱ (صفحات ۴۸)

۳۴- عظمتِ تاجدارِ ختمِ نبوت ﷺ - ۱۹۸۷' ۱۹۸۸ (صفحات ۳۲)

۳۵- منظومات - (نعتیں' مناقب' نظمیں) ۱۹۹۵ (صفحات ۱۶۰)

۳۶- دیارِ نُور - (سفرنامۂ حجاز) ۱۹۹۵ (صفحات ۱۱۲)

۳۷- حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ - ۱۹۹۵ (صفحات ۲۵۶)

تراجم

۳۸- الخصائص الکبریٰ- جلد اول و دوم (از علامہ سیوطیؒ) ۱۹۸۲

۳۹- فتوح الغیب (از حضرت غوثِ اعظمؒ) ۱۹۸۳

۴۰- تعبیر الرؤیا (منسوب بہ امام سیرینؒ) ۱۹۸۲

۴۱- نظریۂ پاکستان اور نصابی کتب (تدوین و ترجمہ) ۱۹۷۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۹۱

ماہنامہ نعت لاہور